

حصه اول

دستور العمل کوٹوالی چمک شایع سرکار کا

(جو)

الحکم کارڈ نو ذہ ربيع الاول ۱۳۱۸ لہیز رنگانی لموی مسعود علی ضابی کوٹوالی

(بذریعہ)

رزولیوشن سرکار محکمہ عدالت کوٹوالی واسور عامہ نشان
مورخہ تیر ۱۳۱۸ شایع و نافذ ہوا
۱۳۱۰

چمک شایع سرکار کوٹوالی
چمک شایع سرکار کوٹوالی

چمک شایع سرکار کوٹوالی

فہرست مضامین

نشان صفحہ	خلاصہ مضمون	نشان صفحہ	خلاصہ مضمون
۲۶	صدر دفتر نظامت کو توالی اضلاع	۱	تمہید
۲۷	تعلقہ داران اضلاع -	۳	نواب المہاراجہ بادشاہ کے اقتدار
	باب سوم متعلقہ امور انتظامی	۷	نواب عین المہاراجہ کو توالی کے اقتدار
۳۱	ہتھمان کو توالی اضلاع	۱۰	مستند کو توالی کے فرائض
۳۶	تعلیم (امتحان)		باب اول متعلقہ ترکیب کو توالی
۴۲	قواعد و پرید		تشکیل جمعیت
۴۵	معائنہ و تفتیش مددگاران ناظم	۱۴	اعلیٰ عہدہ داران سرشتہ
	کو توالی ہتھمان کو توالی -	"	اعلیٰ عہدہ داران جمعیت و نظامی ضلع
"	دفتری کاغذات و حسابات	"	انتظامی عہدہ داران جمعیت
۴۷	ہتھیار و دیگر سامان -	"	تقررات و بھرتی اور اسکے
"	قواعد و پرید سپرہ و عملہ وغیرہ	۱۵	متعلقہ حربہ وغیرہ -
۴۹	عام انتظام -		باب دوم نظار کو توالی کے
۵۷	انعام -		فرائض و اقتدار
۵۹	ترقی -		ناظم کو توالی اضلاع
"	سزا اور اسکے متعلق اقتدار	۲۰	مددگاران ناظم کو توالی اضلاع
۶۲	ناظم کو توالی اضلاع	۲۶	

نشان صفحہ	خلاصہ مضمون	نشان صفحہ	خلاصہ مضمون
۹۰	متفرق احکام رخصت	۶۲	تعلقہ از ضلع
	باب ششم متعلقہ وظیفہ و انعام	"	مہمان کوتوالی
۹۲	قواعد وظیفہ یا انعام	۶۳	امنار کوتوالی
۹۳	قواعد متعلقہ ملازمین ۵۵ سالہ	"	جمعہ داران کوتوالی
۹۷	سروس بک و سروس رول	۶۷	مرافعہ و نگرائی
۹۹	طریقہ درخواست وظیفہ و انعام	۷۰	استغفار
"	قیام بیوہ فنڈ	۷۱	تبادلہ
	باب ہفتم متعلقہ فرائض منصبی و انتظامی عہدہ داران کوتوالی	۷۳	قرضہ
۱۰۰	ایمن مستقر ضلع -		باب چہارم متعلقہ تنخواہ و بختہ وغیرہ
۱۰۳	قواعد آموز و معلم	۷۵	تنخواہ ملازمین کوتوالی
۱۰۴	ایمن	۷۸	تنخواہ و بختہ منصری و نگرائی
۱۱۱	جوان	۷۹	بختہ سفر -
	باب ہشتم متعلقہ حقوق بندی و تعیناتی -	۸۳	وہول بقایا
۱۱۳	حقوق بندی -		باب نہم متعلقہ رخصت
۱۱۴	تعیناتی -	۸۴	عام احکام متعلقہ رخصت
	باب نہم متعلقہ وریدی ہتیا و دیگر سامان جمعیت کوتوالی	۸۸	ایام رخصت میں منصرم یا نگرائی کا تقرار اور اسکی تنخواہ
۱۱۷	وضع و قطع وریدی اور اسکی احکام	۸۹	غیر حاضری یا بعد از رخصت ہونا اور اسکی نتائج -

نشان صفحہ	خلاصہ مضمون	نشان صفحہ	خلاصہ مضمون
	دائر ہونا اور اونکی سماعت کا طریقہ	۱۲۰	ہتیار وغیرہ
	باب سیزدہم متعلقہ کشتی یا کشت دیہی -	۱۲۲	اخراجات وردی وغیرہ کی وضعات
۱۸۰	گشت شوارع عام	۱۲۴	باب ہم سوار و سحر دار
۱۸۴	باب سیزدہم الف متعلقہ حفاظت و نگرانی آبادیہ یا شہر	۱۳۲	باب یازدہم بدرقہ اور او سکی فرائض -
۱۸۷	طریقہ حفاظت -	۱۶۱	تعظیمی سلامی
۱۹۳	شہر و مین دوسرے انتظام		باب وازدہم متعلقہ عام اقتدارات
	باب چہار دہم موت کے سبب کی تحقیقات -	۱۶۴	اقتدارات و فرائض -
۱۹۵	موت کی اطلاع اور او سکے متعلق کارروائی -	۱۶۹	فرائض منصبی علاوہ قوانین شریعہ
۱۹۸	ترتیب پختہ -	۱۷۰	بروقت ادائے کار منصبی عہدہ داران کو توالی کا طرز عمل -
۲۰۳	مقدار مشتبہ میں علامات و آثار	۱۷۱	حفظ امن
۲۰۵	لاش بھیجنے کے متعلق ہدایات	۱۷۳	ٹیل و پواری اور دیہی کو توالی کے ساتھ تعلقات -
۲۰۸	امتحان لاش کے متعلق افسران طبی کی کارروائی -	۱۷۴	برسی الذمہ ہونا اولیٰ افعال سے جو بہ بنار وارنٹ کیے گئے ہوں -
	باب پانزدہم - کو توالی کے متفرق کام -	۱۷۵	عہدہ داران کو توالی پر مقدمات کا

نشان صفحہ	خلاصہ مضمون	نشان صفحہ	خلاصہ مضمون
	اور تہانہ اور چوکھون کر حبسہ	۲۱۴	طلبہ مجاہد و یکنما مجاہد گرفتاری
۲۳۷	محوریانہ لوبیندہ تہانہ -		و تلاش و ضبطی وغیرہ کی تعمیل -
۲۳۹	رحبٹر ہائے تہانہ -	۲۲۱	مال مشتبہ و لاوارث کے متعلق
۲۵۴	میعاد رحبٹر ہائے تہانہ وغیرہ		کارروائی -
۲۵۵	معائنہ و نقل و پیشی رحبٹر ہائے تہانہ	۲۲۲	انتظام شہیدانہ جو شہادت میں
	باب ہفتم متعلقہ پولیس سٹیشن		پیش ہونے والی ہیں -
۲۵۶	عملہ تہانہ	۲۲۵	دوسرے قسم کمال کا انتظام
۲۵۸	مکان تہانہ اور اسکا سامان	۲۲۶	لاچار اور لاموت لاوارث -
۲۶۰	حاضری و پریڈ -	۲۲۷	مسافروں کی مدد
۲۶۳	فرائض ہمتسم یا نظم تہانہ -	۲۲۸	وبائی امراض میں کارروائی -
۲۶۸	حفاظت زر نقد و مال قیمتی -	۲۲۹	بیماری جانوران -
	باب سجدہ متعلقہ	۲۳۰	اطفال گم شدہ و لاوارث
	تفتیش جرائم -	۲۳۱	جانوران گم شدہ یا چکاری
۲۷۱	اطلاع وقوع جرائم -	۲۳۲	میلے جانور ہزاروں وغیرہ کا انتظام
۲۷۷	تصفیہ حدود و ارضی	۲۳۵	حیات و ممات
۲۸۳	کن کن جرائم کی تفتیش ہونی چاہئے		معائنہ و تفتیش اقوام خانہ بدوش
	اور کن کن کی نہیں -		و صحراگرد -
۲۸۶	مقام تفتیش ترتیب پنچنامہ -	۲۳۷	دوسرے کام
۲۸۸	تفتیش بذریعہ خود یا بذریعہ تحت		باب شانزدہم - محرم تہانہ

نشان صفحہ	خلاصہ مضمون	نشان صفحہ	خلاصہ مضمون
۳۹۱	رجسٹر نگرانی بد معاشان	۳۷۷	علاقہ جات پایگاہ و جاگیرت
۳۹۳	رپورٹ نگرانی منجانب چوکیدار		باب بست و دوم
۳۹۴	دیہی و جوانان بیٹا -		حدود فوج میں اہالیان
۳۹۵	مقاصد نگرانی -		کو توالی کی کارروائی -
۳۹۵	اخراج نام از رجسٹر نگرانی -		باب بست و سوم
۳۹۶	معائنہ مجرمین عادی قبل رہائی		متعلقہ بیرونی مقدمات
۳۹۷	مجرمین رہا شدہ از عبور دریا کشہ	۳۸۰	عدالتوں میں بیرونی مقدمات
	و واپسی قیدیان رہا شدہ		کا انتظام اور اسکے قواعد
	محالیں سے کا عظمت مدار -	۳۸۲	کورٹ اردلی اور اسکے فرائض
۳۹۸	باب بست پنجم متعلقہ	۳۸۶	اہلکاران کو توالی کا اجلاس
	ضمانت نیک چلنی -		عدالت سے مہیا دیا جانا -
	باب بست و ششم	۳۸۷	پیشی روزنامہ خاص -
	مہتممون کا دفتری کام	۳۸۸	شہادت و شناخت
۴۰۰	معائنہ کاغذات کو توالی	۳۸۹	ترسیل نقشہ موقع واردات
۴۰۱	خلاصہ روزنامہ مجاہد عام	۴	ثبوت مزایا بی سابق
۴۰۳	تصفیہ روزنامہ مجاہد عام	۳۹۰	تصفیہ مال و اشیاء متعلقہ مقدمہ
			باب بست و چہارم متعلقہ
			نگرانی مجرمین و بد معاشان

صفحہ	خاصہ مضمون	صفحہ	خاصہ مضمون
۴۴۷	تعمیر و مرمت مکانات کو توالی -	۴۰۵	ہر مہرقت میں کارروائی تقبیلی و دیگر
	باب سیم	۴۰۶	مقدامات مسکینین میں رپورٹ
۴۵۰	معاملات حسانی		یا تختہ خاص -
	باب سی و یکم کتب و خط و قلم	۴۰۹	صدر تختہ جرائم ماہانہ -
۴۶۰	کتب و خط و قلم -	۴۱۱	معائنہ تختہ قرارداد جرم
۴۶۱	متعلقہ محاسبی وغیرہ -	۴۱۳	کتابچہ صیغہ راز
۴۶۲	صیغہ اتہر و پامیری -	۴۱۵	ترتیب رپورٹ سالانہ -
۴۶۳	تلف کاغذات -		باب بست و ہفتم متعلقہ
۴۶۴	عملہ دفتر ہتھی اور تعلقہ ارضاع کے		کو توالی دیہی -
	سنگ کاغذات پیش کرنیکا طریقہ	۴۱۹	کو توالی دیہی کی ضرورت اور
۴۶۶	باب سی و دوم متعلقہ تختہ		اوسکا تقریر -
	موقت -	۴۲۰	رز و لیویشن نواب داراللباس
	باب سی و سوم متعلقہ		مہر و پیغمبری مانگنداری بابت
	پولیس گزٹ -	۴۲۷	کو توالی دیہی کے فرائض
۴۷۱	مقاصد پولیس گزٹ -	۴۳۲	پولیس ٹیل اور اسکے فرائض
۴۷۷	ترسیل اشتہارات بغرض		منجی وغیرہ -
	فقط		باب بست و ہفتم
		۴۴۲	انتظام کو توالی سرحدات -
			باب بست و ہفتم

دستور اسل کو توالی

- (۱) تہید (۲) نواب مدارالمہام کے تہدار
(۳) نواب معین المہام کے تہدارت (۴) معتمدی کوالی

(۱) مراتب تہدائی

تہید۔ دفعہ اول۔ محاذیہ سرکار عالی کے سرشتہ کو توالی کے متعلق ہوتے تھے کوئی ایسا دستہ نہ تھا جس کی عاری نہیں ہو جو تمام ضروریات پر حاوی ہو اور جس کو توالی کی کارروائیوں میں سپرد ہر اور آدمی بنا سکے جو درجہ تواریخ میں ہے وہیں وہ بہت درجہ مکمل اور مختصر کہ کسی طور سے سرشتہ کو توالی کی روز افزون ضرورتوں کے لئے کافی نہیں ہو سکتے تھے جو سے ہر معاملہ میں جس میں کوئی بحث پیش آجاتی ہے سابقہ گشتیات۔ ہدایت۔ حکامات۔ اور روایات کے دینے کی ضرورت واقع ہوتی ہے جس کا یہ تہدارانہ دفتروں سے نکال کر حلقہ کار تکلیف دہی اور وقت سے خالی نہیں اگرچہ بعض لوگوں سے گشتیات کو توالی کے لئے نہ تھے وغیرہ مرتب ہیں لیکن تہدار کی رہنمائی تو ان کا ہونا ہی ہے ان کی مشقیں ہونا تو یہ ہے کہ وہ حسب حکم سرکاری نہیں

ہوئے ہیں اور ان کے تسلیم کرنے میں تاہل ہوتا ہے اور اصلی شہیدین کو نکلوا کر دیکھنے اور ہستال کرنے کی ضرورت وسیطح قائم رہتی ہے اس لئے بغرض سہولت کارروائی یہ امر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ وہندین گشتیوں - حکمون - ہراتیوں اور روبکاروں کی بنا پر بہ ترمیم و اضافہ ضروری ایک مکمل دستور العمل سرکار کی طرف سے جاری ہو لہذا یہ تسبیح تمام گشتیات - ہدایات - حکامات و روبکارات سابق کے جو سررشتہ کو توالی کے متعلق محکمہ کار سے جاری ہوئے ہوں اور جو مراتب مندرجہ دستور العمل ہذا کے خلاف ہوں یہ دستور العمل تاریخ سے جاری اور نافذ کیا جاتا ہے۔

کو توالی سرکار عالی کی تقسیم **واقعہ ۲** - سرکار عالی کی کو توالی دو بر حصوں میں تقسیم ہے۔
(۱) کو توالی اضلاع -

(۲) کو توالی بلدہ و بیرون بلدن -

کو توالی اضلاع کی نگرانی اور تنظیم ایک علی عہدہ دار کے سپرد ہے جو باطلہ کو توالی اضلاع کے نام سے موسوم ہے اور جبکا صدر دفتر بلدہ یا حوالی حیدر آباد میں ہوتا ہے کو توالی بلدہ کی نگرانی اور تنظیم ایک دوسرے علی عہدہ دار کے سپرد ہے جو کو توالی اندرون بیرون بلدہ کے نام سے موسوم ہے اسکا دفتر بھی خاص بلدہ حیدر آباد میں رہتا ہے۔

یہ دونوں عہدہ دار نواب الہام کو توالی کے تحت ہیں جو اپنے متعلقہ صیغوں کے حسن انتظام اور تہذیب کے پورے ذمہ دار اور نواب الہام سرکار عالی کے جوابدہ سمجھے جاتے ہیں دستور العمل کی تقسیم **واقعہ ۳** - چونکہ کو توالی اضلاع اور کو توالی بلدہ بطوریکہ تشکیل مقامات مقامی ایک دوسرے کے قریب رہا ہیں لہذا دستور العمل انہی حصوں میں تقسیم ہوگا۔ پہلا حصہ کو توالی اضلاع سے متعلق ہوگا۔ اور دوسرا کو توالی بلدہ۔ جو حصہ کو توالی اضلاع سے متعلق ہوگا اسکی دو جزو ہونگے

پہلے جرمین عام انتظام کو قوالی سے بحث کی جائیگی۔ اور دوسرے جرمین وہ قواعد و قوانین
منفرد اور جرمین ہونے جنکو کو قوالی سے تعلق ہے۔ مثلاً قانون و قواعد اقوام جرمین پیشہ۔
و متوالی عمل بنجارگان و رہیندگان۔ قانون قمار بازی۔ قواعد فروخت سمیات۔ قواعد حفاظت ہڈ
سر کا عظمت دار۔ اور تمام جرمین وغیرہ کے نمونے۔

۲۔ نواب دارالہمام بھادور کے اقتدار است

تغیبات تقرر و اضافہ وغیرہ

دفعہ ۱۔ عہدہ اسے درجہ دوم بنی مہوار پانسو سکے یا اس سے
فائدہ پہنچا۔ کہ عہدہ جو یہ غیر ملکی زیادہ مگر اس کے حالی سے کم ہو اور نہ کسی کا تقرر نواب دارالہمام
جلوہ و نمبرہ مطرود۔ یعنی کسی کے بشریکے یا معمول منظوری اعلیٰ حضرت کوئی ایسا جدید عہدہ قائم
نہ کیا جائے جسکی مہوار عامہ سکے حالی یا زیادہ ہو اور نہ کسی موجودہ عہدہ
کی مہوار عامہ سکے حالی سے بڑائی جائے۔

ضمن (۲)۔ (الف) عہدہ اسے درجہ سوم بنی مہوار عامہ سکے حالی یا اس سے
زیادہ مگر عامہ سکے حالی سے کم ہو اور نہ کسی کا تقرر نواب دارالہمام بھادور
منظوری نواب دارالہمام بھادور کے نیچے۔

ضمن (۳)۔ (ب) کسی یورپین کا تقرر کسی عہدہ پر جو نواب دارالہمام بھادور کے او
کوئی عہدہ دار نہ کر سکیگا۔ اور اگر دوسرے عہدہ کی مہوار عامہ سکے حالی سے
زائد ہو تو قبل نواب دارالہمام بھادور پر لازم ہوگا کہ اسکی منظوری اعلیٰ حضرت
سے حاصل کریں۔

ترقی تبدل وغیرہ کا اختیار

دفعہ ۲۔ تقرر ابتدائی کی نسبت جو قیود و شرائط منظوری بالادست متفر
کئے گئے ہیں انہیں قیود و شرائط کی منظوری کے ساتھ نواب دارالہمام بھادور کو اپنے ماتحت

عہدہ داروں کی رقی۔ تبدل۔ عیوضہ کی بھٹا سے وظیفہ سزا۔ موقوفی کا اختیار ہے۔

اختیار نسبت اجرائی ذیات بات دفعہ ۶ نواب دارالہمام بہادر مجازین کہ معین الہاموں کے طریقہ

طرز کارروائی وزیر صیغہ کارروائی کی نسبت وقتاً فوقتاً ایسے قواعد مرتب کریں جو ضروری متصور

ہوں مگر شرط یہ ہے کہ بلا منظور علی حضرت معین الہام بہادر کسی

ایسے اقتدار کے استعمال سے محروم نہیں کئے جاسکتے ہیں جبکہ استعمال کے وہ اتنا

مجاز رہے ہیں۔

دفعہ ۷ نواب دارالہمام بہادر کا فرض منصبی ہے کہ اپنے ماتحت

فرائض پر کارروائی وزیر صیغہ کی کارروائی کی نگرانی کریں اور اگر کوئی بیضا بطلی یا بے پروائی

یا تعویض خدمت مفوضہ کی انجام دہی میں دریافت کریں تو اسکو ملاحظہ

افس علی حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی میں پیش کریں۔

دفعہ ۸ بحالت ضرورت نواب دارالہمام بہادر سرکار عالی

مجاز ہونگے کہ وہ کسی وزیر صیغہ کو کسی حصہ ریاست میں کسی خدمت

میں ضروری کے انجام دہی کے واسطے معین کریں۔

مگر نواب دارالہمام سرکار عالی مجاز ہونگے کہ وزیر صیغہ کے تحت

کے محکمات کے کسی مقدمہ میں وہ براہ راست بلا توسط وزیر صیغہ

دست اندازی کریں۔ مگر بلا ضرورت شدید ایسی دست اندازی جائز نہیں

بشرطیکہ اسکی اطلاع محکمہ شہادہ افسس میں بھی کر دیا جائے۔

دفعہ ۹ نواب دارالہمام سرکار عالی کو اختیار ہے کہ وقتاً

وقتاً وہ اپنے اختیارات مفوضین سے کسی اختیار کو کسی وزیر تحت

کے تحریر تفویض کریں یا بعد تفویض مسترد کریں۔ لیکن ایسی تفویض

اختیارات سے اور وزیر صیغہ کے اوپر عکس راہ سے نواب دارالہمام

اختیار نسبت اجرائی ذیات بات
طرز کارروائی وزیر صیغہ

فقہ ۲۲۲
مجاز رہے ہیں۔

فرائض پر کارروائی وزیر صیغہ
قانون پر مبارک موروثی جریہ و جریہ
جو چارم مجبورہ ۷۱ شہر پور
فقہ ۳

وزیر صیغہ کو کسی اسم خدمت پر
کا اختیار

فقہ ۴۶

قتل کرنا اختیار

فقہ ۱۰۵

کے ذمہ داری لیے معاملات کی نسبت ساقط نہ ہوگی۔

اختیار تحقیقات

وقف ۱۱

نواب دارالہمام سرکار عالی مجازین کہ وہ اسے پھر

فقہ (۷) صیفہ بر دوسرے عہدہ دار کی بدعالی و قصور منصبی کی نسبت خود تحقیقات کریں۔ یا تحقیقات کے لئے حکم دیں۔ اور ایسی تحقیقات کیواسطے کسی محکمہ یا دفتر سے باطلاع وزیر صیفہ متعلقہ مسئلہ طلب کریں۔

تقریر کا خاص

وقف ۱۲

نواب دارالہمام سرکار عالی مجاز ہونگے کہ بغیر دست

فقہ (۸) انتظام ملکی کسی عہدہ دار سرکاری کو کسی کار خاص پر مقرر کریں۔ اور اس کے عہدہ اصلی کا انتظام مناسب کریں بشرطیکہ ایسے مقرر خاص سے خزانہ عامہ پر بارہ ہزار سالانہ نہ زائد بار نہ خاند ہو۔ صورت آخرا ذکر منظوری علیحضرت بندگان عالی حاصل کرنی ضرور ہوگی۔

اختیار منظوری رخصت

وقف ۱۳

جن عہدہ داروں کی رخصت کا عطا کرنا وزیر صیفہ کے

فقہ (۹) اقتدار سے خارج ہے او کو ہر قسم کی رخصت دینے اور وزیر صیفہ کے واسطے ہر قسم کی رخصت کی پیشگاہ علیحضرت میں سفارش کرنے کے نواب دارالہمام مجاز ہیں اور وزیر صیفہ کی درخواست رخصت تب وسط نواب دارالہمام بیاد سرکار عالی پیشگاہ علیحضرت میں روانہ ہوگی۔ جن رخصتوں کے دینے کا اختیار نواب دارالہمام بیاد سرکار عالی کو حاصل ہے۔ ان کے منسوخ کرنے کا یہی او کو اختیار ہے۔

اختیار منظوری رقم زائد از منام

وقف ۱۴

نواب دارالہمام بیاد سرکار عالی بلا حصول منظوری علیحضرت

فقہ (۱۰) کسی ایسے خرچ کی منظوری نہ دینگے جو تختہ موازنہ میں درج نہ ہو۔ البتہ مست ہزار سالانہ وہ بھی ضرورت شدید۔ مگر باین شرط کہ اس کی اطلاع فوراً پیشگاہ اقدس میں پہنچا

تبدیل مات

وقف ۱۵

نواب دارالہمام بیاد سرکار عالی خارج از اقتدار

فقہ (۱۱) وزراء سے ماتحت بہ تبدیل ذیلی یا صدر مات موازنہ کی عام بحث سے

کسی خرچ کی منظوری دینے یا ایک مشترکہ موازنہ کی پچھت دوسرے سررشتہ کے اخراجات غیر معمولی منظور کرینگے۔ دفعہ ۱۵ نواب دارالہبام بہادر سرکار عالی چھ سو روپیہ مہموں پر علاقے وظیفہ باپٹن تک کسی ملازم کے لئے وظیفہ منظور کر سکتے ہیں۔ اگر وظیفہ کی مقدار

چھ سو روپیہ سے زیادہ ہے یا وزیر صیفہ کی سفارش سے نواب دارالہبام نے اختلاف کیا ہے تو دونوں صورتوں میں نواب دارالہبام بہادر سرکار عالی اسکو مجلس وزراء میں جب طریقہ کار روائی معمولی تصفیہ کیلئے بھیجینگے۔ فقرہ (۳۳) فقرہ (۱۹) جریدہ غیر معمولی سورجہ ۱۰-۱۱ بان شہادت وظائف بعاوضہ حسن خدمت ملازمین متوفی

دفعہ ۱۶ وہ وظائف یا عطا یا جو بجلد وئی کارکندار یہاں سے نیا یا خدمات دست بستہ سرکاری عطا ہوں یا وہ وظائف جو بعاوضہ حسن خدمات ملازمین متوفی انکے وراثت یا قائم مقاموں پر جاری کئے جائیں وہ از قسم انعام یا مشاہرہ رعایتی منظور ہونگے۔ اور ایسے وظائف و انعام تادمت معینہ یا تاحیات یا بندہ دو صد مائت فی کس تک نواب دارالہبام سرکار عالی پلاچھول مشورہ مجلس وزراء عطا کر سکتے ہیں۔ دفعہ ۱۷ وزراء صیفہ کے احکام کے مراعات جات او لا نواب بنیاد حاجت رافہ جاتہ مکمل وزراء صیفہ

دارالہبام سرکار عالی کے روبرو پیش ہونگے در صورت اتفاق را جریدہ غیر معمولی سرورہ ۱۰-۱۱ فقرہ (۳۳) وہ احکام کمال رہینگے اور بحالت اختلاف مع اسے و وجہ اختلاف نواب دارالہبام سرکار عالی کارروائی معمولی کے طور پر مجلس وزراء میں

برائے تصفیہ پیش ہونگے دفعہ ۱۸ علاوہ اسکے نواب دارالہبام سرکار عالی وہ تمام عام اختیارات

فقرہ (۳۳) مدد ۵ اقتدارات عمل میں لائینگے جو افسر ان مشیت پر اور وزراء صیفہ کے اقتدار سے خارج ہوں یا جنکو اعلیٰ حضرت نے اپنی واسطے نہ مخصوص فرمایا ہو۔

۳ نواب معین الملہام کو توالی کے اقتدار است۔

اقتدار تقرر

دفعہ ۱۹ عہدہ اسے درجہ چہارم جنگی، ہوار دو سو پچاس لکھ سے کم ہوا نہ کرے کسی کا تقرر معین الملہام کرینگے۔

دفعہ ۲۰ تقرر تبدیلی کی نسبت قبو و شرائط منظوری بالادست

قبو و شرائط منظوری کے ماترہ معین الملہام کو اپنے ماتحت عہدہ داروں کی ترقی تبدیلی کی جسطائے و ذیلہ۔ سزا موقوفی کا اختیار ہے۔

دفعہ ۲۱ وزراء صیغہ اسکے مجاہدین کے خارجی طور پر عہدہ

درجہ دوم و سوم (یہ شرائط جریہ مورخہ آبان ۱۲۸۵ سے خارج

سمجھے جائینگے) چہارم کو خاص کام کے لئے مقرر کریں و عہدہ

مجلسداری صیغہ کا انتظام مناسب سطر چہر کریں کہ کوئی جدید بار خراج خزانہ سرکار عالی بنیاد

دفعہ ۲۲ پابندی قواعد جاریہ و زیر صیغہ کو اختیار ہے کہ وہ

حسب جریہ و متذکرہ بالا بجائے درجہ اول و درجہ دوم پڑھنا چاہے

درجہ دوم کی کل نصیبین بجز رخصت اسے خاص دیاری و خانگی اور کل ایسے عہدہ داروں

کی ہر قسم کی نصیبین جو احضار شہر کے اختیار سے خارج ہوں منظور کریں عہدہ داروں

سب جریہ و متذکرہ بالا بجائے درجہ اول و درجہ دوم پڑھنا چاہئے درجہ دوم کی نصیب

خاص دیاری و خانگی کی منظوری کے لئے مدار الملہام سے سفارش کریں۔ جن خصوص

کے عطا کرینا اور انکو اختیار دیا گیا ہے انکی منوخی کا یہی اوکو اختیار حاصل ہے۔

دفعہ ۲۳ جو رقم مواذین من منظور نہ ہوئی ہو اس کے خرچ کی اجازت

منظوری رقم (۱۲) و (۱۳)

وزراے صیغہ نہیں دے سکتے۔ البتہ جو رقومات موازنہ میں منظور ہوئے ہوں ان میں سے
 رقوم خارج الاقدار افسران سررشتہ کی نسبت افسران سررشتہ کی درخواست پر حکم منظوری
 صادر کر سکتے ہیں مقامات دورہ اور سفر خرچ افسران سررشتہ کا اور ان دیگر عہدہ داروں کا
 خجکے مقامات دورہ اور ہیئتہ کے منظوری افسران سررشتہ کے اختیار سے خارج ہو
 وزراے صیغہ منظور کر سکتے ہیں۔ اور مدخلہ کی گنجائش کے لحاظ سے سفر خرچ و کرایہ
 ریل وغیرہ کی منظوری دے سکتے ہیں۔

دفعہ ۲۴ **علاہت گامی** **فقہ (۲۴)** **بیل**
 یہ عملہ ہنگامی کی منظوری جو افسران سررشتہ کے
 زائد از اقدار ہے وزراے صیغہ بلحاظ گنجائش موازنہ دے سکتے ہیں۔

دفعہ ۲۵ **بیل** **فقہ (۱۵)**
 وزراے صیغہ بشرط ضرورت رقومات صادر و سوا
 صادر و اخراجات دورہ و ہیئتہ کے متعلق ایک صدر مد کی گنجائش کو
 دوسری صدر مد میں منتقل کرینے کی منظوری دے سکتے ہیں۔

دفعہ ۲۶ **دبوسی رستم** **فقہ (۱۶)**
 کسی رستم واپسی کو جو بجی سرکار جمع ہو گئے ہوں افسران
 شہر کی تحریک پر بعد تصدیق و قرضہ محاسبی پر واپسی کا حکم
 وزراے صیغہ صادر کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۲۷ **تبدیلی مقام مستقر یا ناگز** **فقہ (۱۷)**
 افسران سررشتہ کی تحریک پر کسی محکمہ یا ناگز کو توالی کو
 مستقر و مقام کے تعین یا تبدیل کا ہی وزراے صیغہ حکم دے سکتے ہیں

دفعہ ۲۸ **تبدیلی منظوری تبدیلی منوبات و تحولات و غیرہ** **فقہ (۱۸)**
 وزراے صیغہ کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے ماتحت شہر و جا
 و دفاتر کی تہذیب و دستی کی غرض سے نمونہ جات و تحولات و

دفعہ ۲۹ **تبدیلی منوبات و غیرہ** **فقہ (۱۹)**
 رجسٹر موجودہ کی اصلاح و ترسیم باتفاق راے افسران سررشتہ کریں۔ یا کوئی نمونہ جاری
 یا قدیم نمونہ خارج کریں۔
 تشریح احکام گشتیات
 احکام جاری و نافذ کی بشرط ضرورت بذریعہ گشتیات

وزیر اسے نصیحتہ تشریح کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۳۱ فسرین سرشتہ جو تختہ جات، ہانہ و سہ ماہی و شش ماہی اختیار محدود رہدایت مناسب برحقہ معلوم شود

فقہ (۲۰) وزیر اسے نصیحتہ تشریح کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۳۲ (الف) عنوان احکام (ب) روکارت (ج) مواہب کی عبارتیں پہلے محکمہ جات کے واسطے وزیر بصیغہ تجویز کر سکیں

فقہ (۲۱) کارروائی بحالت اختیار و موافقت دارالہمام بہا و رعایت اختیار وزیر اسے نصیحتہ

دفعہ ۳۳ وزیر اسے نصیحتہ جو اقتداری احکام ایسے جاری کریں کہ دارالہمام کے نزدیک لایق ترمیم یا منسوخ نہ ہوں اور وہ کوئی حکم دے سکے

فقہ (۲۲) خلاف صادر کریں و وزیر بصیغہ کو اس سے اختلاف ہو تو وزیر بصیغہ کو ملو

نصیحتہ اخیر کے لئے کثرت کو نسل میں پیش کر سکیں

دفعہ ۳۴ وزیر اسے نصیحتہ کو اختیار ہو گا کہ فسرین سرشتہ کے لایق اختیار متعلق و مقرر نہ ت

فقہ (۲۳) کام پگرائی و تمام محکمہ جات ماتحت کو اوقات مناسب پر معائنہ و تفتیش کر کے اسکی رپورٹ نواب دارالہمام سے کار عالی کے ملاحظہ میں پیش کریں۔

دفعہ ۳۵ وزیر اسے نصیحتہ مجازین کہ افسران سرشتہ و حکام ماتحت کے فیصلہ کام افہام پابندی قواعد موجودہ سماعت و فیصلہ کریں۔ اور اگر

فقہ (۲۴) کسی فریق کی درخواست پر یا کسی اور اطلاع پر کسی مقدمہ متنازعہ کی مشل کو قبل از فیصلہ تحقیقات یا تجویز کے لئے کسی دوسرے محکمہ مساوی اختیار یا حکم بالاترین منتقل کریں۔ اور کسی معاملہ یا مقدمہ کی نسبت جو منظوری صادر و حکم کے لئے حضرت بندگان عالی مقامی علیہ السلام کی حضور میں یا روبرو نواب دارالہمام کے پیش کیا گیا ہو یا پیش کرنے کی ضرورت ہو مزید کیفیت طلب کریں۔ یا مزید تحقیقات کا حکم دیں۔ لیکن عدالت کے جو پیش فیصلہ جات پر یہ دفعہ متعلق

دفعہ ۳۶ جن جہدہ دادوں کا تقرر وزیر اسے ماتحت کے اختیار

فقہ (۲۵) اختیار نہایت تہت ملکہ و ان خارج الاقار

سے خارج ہے اگر اوں میں سے کسی عہدہ دار کے عمل منصبی کی نسبت کسی وزیر صیغہ کو کوئی اعتراض ہو تو وہ نواب مدار الہام سرکار عالی سے اسکی شکایت کر سکتا ہے اور اگر نواب مدار الہام سرکار عالی اس شکایت پر کوئی لحاظ نہ کریں تو اسے اختیار ہے کہ وہ اس امر کو پیش کوئٹل میں جس طرح چاہے لکھنا مناسب پیش کرے۔

اختیار احوال ہنگامی

دفعہ ۳۶ ملحا ضرورت چہ پہننے کے لئے اجوائ سگامی کے

قرہ (۶۸۶)

تقرر کی منظوری دینا بشرطیکہ موازنہ میں گنجائش موجود ہو اور اسکی تعداد

بلدہ میں دو جو ق اور اضلاع میں فی ضلع ایک جو ق سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۳۷ جب تحریک افسران سررشتہ کسی جاے پر ایک جو ق

اختیار تقرر کو توالی تفسیری

قرہ (۶۹۵)

زائد کا چہ پہننے کے لئے معین کرنا اور اسکی تنخواہ اسی جاے کے رہنما کو

سے بطور سزا وصول کرنا۔

دفعہ ۳۸ اگر تقسیم جمعیت کو توالی میں کوئی نقص معلوم ہو تو بشوہ و زور

اصلی تقسیم کو توالی۔

سررشتہ اسکی اصلاح مناسب کرنا۔

دفعہ ۳۹ جمعیت کو توالی کے کسی ایک مناسب حصہ کو کسی حکم و جمع

اختیار اجتماع جمعیت

ہو نیکا حکم دینا اور بعد ملاحظہ قواعد احکام مناسب افسران سررشتہ پر جاری کرنا۔

دفعہ ۴۰ سر معین الہام مجاز میں کہ اپنے اقتدارات کی حدود کے اندر

تصفیہ امور اتھارٹی۔

جو یہ فیصلہ اصولی ہو تو کیا مستحسن

جس قدر امور اپنے ماتحت صیغہ کے ہوں اور انکا تصفیہ موجودہ نافذ اسل

قرہ (۷۱۵)

قواعد احکام کے مطابق کریں اور تمام دوسرے امور محمد کے ذریعہ سے معین الہام کی راسخ

ساتھ برائے صدر حکم یا برائے مزید کارروائی جو ضروری تھیں ہو مدار الہام کے پاس پیش کر کے جانچنے

فرائض معتمد

میٹ

دفعہ ۴۱ سرکار می معتمد جس قدر صیغوں کا کہ وہ معتمد ہوں ان میں سے

جو یہ غیر معمولی عہدہ ۲۹ مورخہ

جو صیغہ جس میں الہام کے سپرد ہوا ہو معین الہام کا یہی معتمد اور

۲۰-۲۱ مابین مستحسن

ماتحت رہیگا۔ اور معین الہام کے تمام احکام کی تعمیل کریگا جو اونکی اقتدارات کی حدود کے اندر
 طریقہ کار روحانی معمولی۔ دفعہ ۲۲ ہر صیغہ کا معنی تمام کاغذات بجز معمولی کاغذات و قریبی
 جو وزیر صیغہ کے معمولی امور کے لئے ہیں۔ مثلاً کی ترتیب اور مضابطہ اور قاعدہ کی تعمیل سے متعلق ہونے والی اسے
 کے ساتھ اور لا وزیر صیغہ علاقہ کے روبرو پیش کریگا۔

(الف) وہ کاغذات جو وزیر صیغہ کے اقتداری ہوں اونکے حکم سے جاری کر دیئے
 جائیں گے اور دستخط معتمد کے مافوق الفاظ حسب حکم معین الہام یا دیگر کار دہیسی کے صورت میں
 درج کئے جائیں گے۔ اور ایسے احکام کا ایک تختہ مرتب ہو کر بعد ملاحظہ وزیر صیغہ معتمد کے دستخط
 سے مدار الہام کے ملاحظہ کے لئے روزانہ فرسل ہو کر گیا۔

(ب) وہ کاغذات جو وزیر صیغہ کے اختیاری ہوں وزیر صیغہ کی اسے کے بعد حکم کیے
 نواب مدار الہام بہادر کے روبرو پیش ہونگے۔

کارروائی بحالت اشد ضرورت دفعہ ۲۳ نواب مدار الہام کے اختیاری کاغذات میں سے جسکی بہت
 فز (۲۳) فی الفور حکم نافذ ہونا معتمد کے نزدیک اشد ضرور ہو اور کو معتمد بغیر
 وزیر صیغہ کے مدار الہام کے سامنے پیش کر سکیگا جو حکم نواب مدار الہام تحریر فرما دیں اور
 جاری کر دیگا۔ لیکن ایسے حکم کے جاری ہونے سے بغیر تعویق وزیر صیغہ کو اور کونسل کو ہونا
 جلسہ مطلع کرنا لازم ہوگا۔

ذمہ داری دفعہ ۲۴ اپنے دفتر کی بے مضابطگی کا معتمد ذمہ دار سمجھا جائیگا
 جو یہ جملہ امور مطبوعہ و غیر مطبوعہ
 اور کاغذات جو گا کہ اون مسنون کا جو مدار الہام سرکار عالی یا معین الہام
 کے ملاحظہ کے لئے تیار کئے جائیں معائنہ کر کے اونکی صحت کا اور اون میں گشتیوں اور مضابطہ
 کے حوالے کی صحت کا اطمینان کرے۔

اختیار طلب سند کو ثبت نہیں دفعہ ۲۵ معین مدار الہام بدستور اس بات کے مجاز ہیں کہ اگر
 ضروری ہو تو وہ امور جو ۱۲ فقرہ ۳۳
 صنف ۱۲ فقرہ ۳۳

دریافت کرنا۔ یا کسی کا غذا یا مثل وغیرہ کا طلب کرنا۔ مناسب سمجھیں تو اسکو طلب کرین بشرطیکہ ایسی کسی تحریر کی بنیاد پر کسی جدید تحقیقات کے شروع کرنے کی ضرورت پیش نہ آتی ہو۔
(الف) تمام ایسی تحریرات کسی کیفیت یا مثل یا تحت یا دوسرے کسی کا غذا وغیرہ کی طلبی کی نسبت اور تمام تحریرات تا کیدی اور دوسری ہر ایک تحریر معین الہام یا مدار الہام کے دستخطوں کی ضرورت ہو خود معتمد کے دستخط سے جاری ہونگے اور اس معین کوئی ایسا اشارہ نہ کیا جائیگا جس سے وہ تحریر معین الہام یا مدار الہام سے غائب ہوتے ہوں۔

(ب) تمام افسروں کو جنگے پاس اس قسم کی تحریرات معتمدین کی طرف سے پہنچیں۔ حکم دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اوپر ان تحریرات کی تعمیل واجب سمجھیں اور اگر کسی تحریر کی تعمیل میں کچھ خدو ہو تو اسکی وجہ سے معتمد کو اطلاع دیں۔ معتمد یا تو اس خدو کو تسلیم کر لیا گیا یا وہ معاملہ کار میں پیش کیا جائے گا۔

فقہ ۲۶ افسران ذمہ دار کا کوئی حکم نہ منسوخ ہو گا نہ تجویز ثانی یا تہتقا منظور کی اور نتیجہ احکام کی نفاذ
قرہ (۲۶) فرید کے لئے واپس ہو گا نہ اونکی کوئی درخواست نامتصور ہوگی نہ اونکی کسی کارروائی کی نسبت ناپسندیدہ گی کا اظہار کیا جائیگا جب تک کہ ایسی کارروائی کی نسبت نواب مدار الہام سرکار عالی کی تحریری اور دستخطی منظوری مثل میں حاصل نہ کئے گئی ہو جو تشریح ذمہ دار افسروں سے جکا ذکر قرہ بالا میں ہے کو قوال بلکہ اور انسپکٹر جنرل پولیس مراد میں۔

فقہ ۲۷ افسران ذمہ دار کی رائے جب معتمد یا معین الہام نے
فقہ (۲۷) اختلاف کیا ہو تو ان افسروں کی اصل تحریرات ہی مدار الہام کے سامنے پیش کئے جائیں گے جسے اختلاف کیا گیا ہو صرف خلاصہ پر اکتفا نہ کیا جائے۔

فقہ ۲۸ معتمد جو رائے اپنی سرکار کے واسطے مرتب کرتا ہے
فقہ (۲۸) معتمد کو اس وقت سرکار کے واسطے پیش کرنا ہے کہ وہ صرف سرکار کے واسطے ہوتے ہیں اونکی نقول نہ اہل معاملہ کو

دیجا یعنی نہ محکرات ماتحت میں بھی جائیگی گو کہ سرکار نے ان کو منظور ہی کیا ہو۔
پس جب کہی ایسی منظور شدہ جاری کی جاوے تو اسکا رو بکار یا مرسلہ اوسطی طرح سرکار کے
حسب الحکم مرتب ہوگا۔ جیسا کہ عام طور پر معمول ہے۔ اس میں کوئی اشارہ نہ ہوگا جس سے معلوم
ہو کہ معتمد کی رائے اسباب میں کیا تھی۔ البتہ جبکہ سرکار نے اپنے معتمد کسی رائے کی مشہد
ہونے یا کسیکے پاس بھیجے جائیگا حکم دیا ہو تو وہ حالت اس ممانعت سے مستثنی ہوگی۔

پڑی ہند
دفعہ ۲۹ معتمدین کو واضح ہو کہ جو تخریریں مراد مہام کی پیش
رفتہ (۱) اونکے پاس پہنچنے میں وہ جب قدر جلد ممکن ہو جائیگی کی جائیں اور
کسی تجویز میں کچھ غلطی معلوم ہو تو جب قدر جلد ممکن ہو اسکی کیفیت پیش ہونی چاہئے۔ کوئی تجویز ایک
ہفتہ سے زیادہ دوسری کیفیت کے پیش کر کے انتظار میں ملوئی نہ رہے اور جو مقدمہ
ضروری ہوں ان میں سقدر توقف ہی جائز نہ رکھا جائے اور جب قدر جلد ممکن ہو سکے کارروائی
کی جائے۔

اختیار نسبت عمر
دفعہ ۳۰ معتمدین کو اپنے دفتر کے عمل کی موقوفی و بحالی و ختم و
فقرو (۲)
اور صادر تقرر اور سوائے تقرر کے خرچ کا جو خاص اونکے دفتر کے
واسطے سرکاری ملازمین منظور ہوا ہو کامل اختیار رہے گا۔ فقط اور مددگار عمل کی تعریف سے
خارج ہیں اور ہر ایک سزا جو معتمدین اپنے محکمہ کو دیں اسکا مداخلہ سرکار میں ہو سیکے گا۔

حصہ اول

کو توالی اضلاع

باب اول متعلقہ ترکیب کو توالی

۱- تشکیل جمعیت۔ سو۔ اعلیٰ عہدہ داران جمعیت و انتظامی ضلع

۲- اعلیٰ عہدہ داران ۴- انتظامی عہدہ داران جمعیت

سررشتہ ۵- تقررات و بہرہ کی اوراد کی متعلق جبر و غمہ
ایہ تشکیل جمعیت

تشکیل جمعیت دفعہ ۵ کو توالی اضلاع مفصلہ ذیل جاعنون سے مرکب ہے۔

(۱) جمعیت کو توالی علاقہ دیوانی متعلقہ اضلاع۔

(۲) جمعیت کو توالی علاقہ صرف خاص۔

(۳) سواران متعلقہ کو توالی ہائے مذکورہ بالا۔

(۴) جمعیت کو توالی دیہی۔

(۵) جمعیت کو توالی سہرہات۔

(۶) خفیہ پولیس۔ اعلیٰ عہدہ داران سررشتہ

اعلیٰ عہدہ داران سررشتہ دفعہ ۵ سررشتہ کے عہدہ دار یہ ہیں۔

(۱) ناظم کو توالی اضلاع۔

(۲) دہکاران ناظم کو توالی اضلاع۔

(۳) اعلیٰ عہدہ داران جمعیت و انتظامی ضلع

اعلیٰ عہدہ داران جمعیت و انتظامی دفعہ ۵ (۱) بہمان کو توالی اضلاع۔

(۴) انتظامی عہدہ داران جمعیت

انتظامی عہدہ داران جمعیت | دفعہ ۵ جمعیت کے انتظامی عہدہ دار یہ ہیں۔

(۱) امٹار۔

(۲) سینیڈ کواریٹر انسپکٹر۔

(۳) نائب امٹار۔

(۴) جمعداران پیدل و سواران۔

(۵) دفعداران پیدل و سواران۔

(۶) جوان۔

(۷) سوار یا بارگبیر۔

(۸) قواعد آموز و معلم۔

(۵) تقررات بہر ترقی و اوکس متعلق بر حسیرو غمر

جب تک اعلیٰ اور ذیل تقررات و دفعہ ۵ سررشتہ اور جمعیت کے اعلیٰ عہدہ داران مندرجہ ذیل سے ہوگا۔

کا انتخاب اور تقرر اور ترقی سرکار سے مل میں آگئی اور اسکا اعلان مندرجہ ذیل

جریہ اعلامیہ سرکار عالی وفاقاً ہوتا رہا ہوگا۔

(۱) ناظم کو توالی اصلاح کو ضرور ہوگا کہ وہ اپنے دفتر میں ایک رجسٹر مہتممان اور امناء کے متعلق بصیغہ راز رکھیں اس رجسٹر میں مہتممون اور امناء کے نام درج ہوں اور بلحاظ مدت ملازمت صحت و بوجھ اور فائز کیفیت میں ناظم کو توالی اپنے قلم سے اوکی کارگزاری یا عدم کارگزاری و یا منت یا بددعا اور عام خیال چلن کی نسبت اپنی رائے مع اون واقعات کے جنکی بنا پر وہ رائے قائم ہوگی وفاقاً لکھے رہیں گے۔

(۲) ناظم صاحب کو توالی کو ایک ایسا رجسٹر بھی رکھنا ہوگا جس میں اون پاس شدہ غیر غلام امیدواران کے نام ترتیب وار درج ہوں گے جنہوں نے شرائط مذکورہ دفعہ ۵ پر پوری کر لی ہوں اور جو

ناظم صاحب کی رائے میں خدمت مہتممی کے قابل ہوں

مہتممی کی جائداد یا درجہ خالی ہوئے دفعہ ۵۶ جس وقت کوئی درجہ یا عہدہ مہتممی کا خالی ہو اور سو وقت پر ایک تختہ بیجا جائیگا

ناظم کو تو الی اضلاع بدرہر دو حسب رٹائے مذکورہ ایک تختہ اور ن اشخاص کے نام کا پیش کرینگے جو انکی رائے میں اس درجہ یا عہدہ کے مستحق اور قابل ہوں تاکہ سرکار کو اس انتخاب میں کافی مدد ملے ناظم کی اس سفارش پر کافی توجہ کی جائیگی۔

اس تختہ میں یہ دکھانا ہوگا کہ جس شخص یا جن اشخاص کی سفارش کی جاتی ہے اس سے بطاظ درجہ عہدہ اور مدت ملازمت کے کتنے لوگ فوقیت رکھتے ہیں اور وہ کس وجہ سے ناقابل سفارش سمجھے گئے۔ مزید آسانی کے لئے اس تختہ کا نمونہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ چونکہ بوجہ درخواست و طبعہ کی مہتممی درجہ سوم ضلع کے خالی ہے اور میری رائے میں اس میں درجہ اول ضلع کا اس خدمت کے قابل اور مستحق ہے لہذا میں سفارش کرتا ہوں کہ خدمت مذکورہ پر اس کا تقرر سرکار سے منظور فرمایا جائے اور کسی تنخواہ... عمر... پورٹ ملازمت... ہی جو کہ بطاظ تنخواہ ملازمت اس سے فوقیت رکھتے ہیں ان کے نام مع کیفیت ذیل میں درج ہیں۔

ردیف	نام عہدہ دار	نام عہدہ تنخواہ	تاریخ ابتدائی ملازمت	کیفیت
۱	زید	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۵
۲	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۵
۳	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۵
۴	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۵
۵	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۵
۶	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۵
۷	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۵
۸	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۵
۹	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۵
۱۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۵

بکر

ایمن حربہ
اول
ملاحظہ

صفحہ ۲۹۰

جس میں بہ نسبت ایمنی کے جسمانی
اور دماغی محنت کی زیادہ ضرورت
ہوتی ہے بخوبی سراٹھار دیکھیں گے کہ
میں اسکی سفارش نہیں کر سکتا خود بعد
ایمنی پر بھی اسکا رہنا ضروری ہے
تو نامہ ہے لیکن مقدمہ میں عجیبہ معلوم
کہ اسکا چال و چلن اور عام کارروائی
اشتباه سے خالی نہ تھی کوئی کونسی
بہت فہم کا کہ میں اسکی نسبت کوئی
تذکرہ مناسب عمل میں آتا لیکن میں
اس جائیداد کیلئے اسکی سفارش نہیں
کر سکتا۔ دستخط ناظم کوٹوالی

تشریح اگر غیر لازم امیدوار کی سفارش کیجائی تو اس تختہ کے پیچھے کی ضرورت نہیں ہے
صرف وجہ بیان کر دیے کافی ہیں۔

جدید ہی پر کوئی جدید شخص نہ تھا
مست رہ نہ ہوا۔
دفعہ ۵۰ چونکہ مقدمہ ایک پورے ضلع کی کوٹوالی کا تھا اور وہ
فسر ہے اور بڑے درجہ تک اسکی قابلیت و زمانہ قابلیت پر تمام ضلع

کوٹوالی کی کامیابی اور ناکامیابی کا انحصار ہوتا ہے۔ اسلئے آئندہ سے اس عہدہ پر دفعتاً
کوئی جدید شخص جسے پہلے کوٹوالی کا انتظامی کام نہ کیا ہو مقرر نہ ہو سیکے گا بلکہ ہر ایسے جدید شخص کو
جسکو ناظم کوٹوالی اسماعیل قابل تقرر سمجھیں حکم دینگے کہ وہ چہرہ چھپے تک فوج باقاعدہ میں اور پہنچے

ہم کسی پیشیار ہمت کی مددگاری میں کام کرے کام سیکھنے کے بعد جبکی تصدیق ہمت کو تعلقہ اول
ضلع نورناظم کو توالی اضلاع کریں گے اس کا تقرر عمل میں آئیگا۔ کام سیکھنے کے لئے وہی لوگ
مقرر ہو سکتے ہیں جنہوں نے امتحان بدرجہ اعلیٰ پاس کیا ہوگا۔

دفعہ ۵۸ عہدہ امینی یا نائب امینی پر کسی ملازم کو توالی کو سلسلہ وار ترقی
دینا یا اس عہدہ پر کسی امتحان دہ شخص کو جبکہ نام رجسٹر امیدواروں

میں درج ہو چکا ہو مقرر کرنا خواہ مستقلانہ ہو یا منصرانہ ناظم کو توالی اضلاع کے اختیاری ہوگا۔
بمعداروں اور دفعہ وارہ کا تقرر

دفعہ ۵۹ ہمتان کو توالی کسی لائق اہلکار ملازم کار گزار سررشتہ
کو توالی کو پرمسار ش امنا عہدہ و فعداری اور مجعداری پر امتحان مقرر کر کے تحتہ تقرر وجوہ اول
تعلقہ اضلاع کی رائے کے لئے پیش کرینگے اور وہ اپنی رائے کے ساتھ ناظم کو توالی اضلاع
پاس بھیجینگے ناظم موصوف بعد دیکھنے عہدہ داران مذکور کے استقلال کے بارہ میں فیصلہ
کرینگے عہدہ مجعداری پر جدید اشخاص کا تقرر محکمہ نظامت کو توالی سے عمل میں آئیگا۔

(الف) مجعداری کے عہدہ پر کسی ایسے شخص کی ترقی یا تقرر کیا جائیگا جو آسانی زبان دہوی
یا اور دو میں لکھ پڑھ نہ سکے۔

(ب) مجعداری پر اگر کسی جدید شخص کا تقرر کیا جائے اور وہ قواعد اور ضروری معلومات
کو توالی سے ناواقف ہو تو ہمتان کو توالی کو لازم ہوگا کہ اسکو چھ ماہ مہلت دیکر اس بات کا اطمینان
کرے کہ اسنے قواعد اور ضروری معلومات حاصل کئے ہیں اگر اس عہدہ میں اسنے ایسا کیا

پورے عرصہ مناسب میں اسکی امید کی جاتی ہے تو ہمتان کو توالی اسکی نسبت بذریعہ تعلقہ اضلاع
ناظم کو توالی اضلاع کے سامنے ایک رپورٹ پیش کرے گا اور شخص مذکور موقوف کر دیا جائیگا

(ج) ہمتان کو توالی کو لازم ہوگا کہ وہ اپنے حقیرین اور اہلکاران کو توالی کا ایک رجسٹر لکھیں
جو انکی رائے میں عہدہ مجعداری کے قابل ہوں۔

دفعہ ۶۰ ہر درجہ کے جوان کی ترقی انتخاب اور امتحان مقرر
جو نوں کا تقرر

کرنے کا اختیار بشارش مننا مہمان کو توالی کو ہوگا اس قسم کی ترقی انتخاب اور تقررات کا ایک ماہانہ تختہ تعلقہ ارضیہ کے سامنے پیش ہوا کر گیا اس تختہ کو خطہ کے بعد تعلقہ ارضیہ اپنی رائے تختہ پر لکھد لگا۔ اس تختہ کی نقل مع رائے تعلقہ ران اضلاع ناظم کو توالی اضلاع کے دفتر پریسیجیا گئی۔ اور ناظم صاحب یا ان کے مددگار ہر وقت دورہ بعد ملاحظہ جو انان مذکور ان کے استقلال کے متعلق تصفیہ کریں گے۔

سواروں کا تقرر۔ دفعہ ۱۱ سواروں کی ترقی انتخاب اور تقررات حق بھی پابندی شرط مند درجہ دفعہ ملحقہ بالا اہتم کو توالی کو ہوگا۔

تقرر اور بہرہ کے متعلق دفعہ ۱۲ جو کہ کو توالی کی تمام کامیابی عہدہ واروں اور جمعیت کی کارروائی چستی و چالاک کی اور دیانت پر منحصر ہے لہذا ان کے انتخاب اور تقررات میں کمال درجہ کی حیثیت عمل میں آنی چاہئے اور مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی لازمی ہے

۱۔ جو لوگ انتظامی جمعیت کو توالی میں بہرہ کی کئی جائیں ان کی عمر اٹھارہ سال سے کم اور پچیس سے زیادہ نہ ہونی چاہئے۔ اگر کسی شخص کی عمر پچیس سال سے زیادہ ہے تو ہتھم ہوس و کسی خاص کام یا ضرورت کے لحاظ سے جائزہ داخلہ پر صرف تین مہینے کے لئے بہرہ کی کر سکتا ہے۔

۲۔ کوئی شخص جمعیت انتظامی کو توالی میں داخل نہ ہو سکے گا جس کا قد پانچ فٹ پانچ انچ سے اور اس کا سینہ عرضاً ۳۰۔ انچ سے کم ہوگا۔

۳۔ جو لوگ ملازمت کو توالی کے لئے منتخب ہوں پہلے ان کے قد پچیس انچ وغیرہ کی پیمائش کسی ذمہ دار عہدہ دار کے سامنے کر کے لکھ لی جائیگی بعد اسکے وہ لوگ بغرض حصول صحت پر دل بھرن علاقہ کے پاس ہی بکھریے جائیں گے وصول صحت نامہ پر اس پیمائش کا متعلقہ صحت افسانہ میں درج ہو پید پیمائش سے کر لیا جاتا ہے۔

۴۔ صحت نامہ مندرجہ بالا حسب نمونہ ذیل ہوگا۔

و مہو ہذا

میں ہنر و جہد تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے دین کا جو کہ ملازمت کو توالی میں داخل ہونا چاہتا ہوں
امتحان کیا۔ میں اس میں کوئی بیماری یا خلقی عارضہ یا جسمانی نقص نہیں پایا۔ بجز اسکے کہ.....
اور یہ میری راہ میں اسکو ناقابل ملازمت نہ کر رہیں کرتا۔ زید کا قد.... فٹ.... انچ اور اسکا سینہ
عوضاً.... انچ ہے زید کی عمر اسکے بیان کے موافق.... سال ہے۔ مگر نظام ہر اس کی عمر....
سال معلوم ہوتی ہے۔ دستخط..... مورخہ....

۴۔ کو توالی کی جمعیت انتظامی میں قابل اور لائق اشخاص جنکو عہدہ داران سررشتہ منتخب
کریں بلا لحاظ فرقہ و مذہب ملت و ملک کی پیرتی ہو سکیں گے۔
۵۔ مگر اس امر کا بھی پورا لحاظ رکھا جائیگا کہ ملازمت کو توالی میں کوئی شخص نشہ باندو یا الیہ یا
بچلن یا کسی دوسرے مقام یا علاقہ کا برطرف شدہ یا سزا یافتہ نہ داخل ہونے پائے۔

باب دوم نظام کو توالی کی فرايض و اقتدار

(۱) ناظم کو توالی ضلع (۲) مددگار ناظم کو توالی ضلع
(۳) صدر دفتر محکمہ نظامت کو توالی ضلع (۴) تعلقات دار ضلع

(۱) ناظم کو توالی ضلع

ناظم کو توالی کی حیثیت | دفتر ناظم کو توالی ضلع جمعیت کو توالی ضلع کا اعلیٰ
عہدہ دار اور کو توالی کے انتظامی معاملات میں سرکار کا مشیر کار سمجھا جائیگا۔ کو توالی کا
تمام اندرونی انتظام اسی کے اہتمام میں ہو گا اور اسکا فرض ہو گا کہ اون تمام امور میں

جو انتظام کو توالی اور انسداد جرایم سے تعلق رکھتے ہوں سرکار سے بذریعہ متحدہ صوبہ کو تالی اور دوسرے عہدہ داروں سے جبکہ انتظام کو توالی سے تعلق ہو وقتاً فوقتاً خط و کتابت کیے جانے کی ایک سمت سے دوسری سمت | دفعہ ۶۴ انتظامی عہدہ داران کو توالی کو ایک سمت سے دوسری سمت یا ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں بدل دینے کا اختیار صرف ناظم کو توالی اضلاع کو ہوگا۔

کار خاص پر تقرر اور انتقال متناہ | دفعہ ۶۵ ناظم کو توالی کو اختیار ہوگا کہ عہدہ داران کو توالی میں سے کسی عہدہ دار کو کسی خاص کام پر مقرر کرے یا کسی خاص مقدمہ زیر تفتیش کو ایک عہدہ دار کے لیکر دوسرے کے سپرد کرے۔

تقرر بدردہ دار دلی وغیرہ | دفعہ ۶۶ ناظم کو توالی کو اردلی اور دیگر بدردہ جات کے مقرر کرنے اور تہانہ اور چوکی کے مقدمات اور اون کی جمعیت متعین کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

دوسرے پاس روپیہ تک انعام | دفعہ ۶۷ ناظم کو توالی اضلاع کو اختیار ہوگا کہ مقدمات فوجداری میں کسی عہدہ دار کو روائی پر عہدہ داران کو توالی میں سے کسی شخص کو روپیہ تک انعام دے بشرطیکہ اس کی گنجائش موازنہ میں موجود ہو۔

منظوری رقم کی تسلیہ اختیار | دفعہ ۶۸ ناظم کو توالی اضلاع کو مفصلہ ذیل رقم کی منظوری کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۱) کسی مجرم یا مجرمین اشتہاری کی گرفتاری کے لئے ہر عہدہ صورت میں بلحاظ گنجائش موازنہ دوسو پچاس روپیہ کا انعام دے۔

(۲) بلحاظ گنجائش موازنہ کار تعمیر کے لئے ایک ہزار روپیہ اور مرمت کیلئے پانسو روپیہ۔

(۳) بلحاظ گنجائش موازنہ اخراجات و متفرقات کے لئے ایک ہزار روپیہ سالانہ۔

نوٹ ناظم کو توالی اضلاع کے دوسرے اختیارات تقرر و جعلی موقوفی جرمانہ و منظوری رخصت وغیرہ کے لئے انہیں عموماً کے تحت میں دیکھنا چاہئے۔

درخواست طلبی مثل عدالتی دفعہ ۶۹ ناظم کو توالی اضلاع کو اختیار ہوگا کہ کسی عدالتی مثل کو جو

کسی طور سے کارروائی کو توالی سے تعلق رکھتی ہو اور جبکہ معائنہ کسی انتظامی امر کے لئے ضروری ہو بذریعہ مجلس عالیہ عدالت طلب کرے۔ یا اپنے کسی اہلکار کو بھیجے اور اس کا حسب ضابطہ معائنہ کرے۔
اجرا گشتیات و زیارات دفعہ ۷۰ ناظم کو توالی اضلاع کو اختیار ہوگا کہ احکام سرکار کی تشریح

اور توضیح کے لئے اگر مناسب سمجھے تو ضروری گشتیان اور ہدایتیں جاری کرتا رہے۔
اخلاء و مضابطہ کا جبرہ دفعہ ۷۱ ناظم کو توالی اضلاع منظور سی سرکار و قافلاً یہ

احکام اور مضابطہ مرتب اور جاری کرنے کا مجاز ہے جو انتظام عام تقسیم جمعیت و خدمات مقلات
تعمیاتی۔ تنقیح و معائنہ بہانہ جات و فائر تفصیل و اقام ہتیار و دیگر سامان اور طریقہ حصول
اطلاع یا خبر سے متعلق ہوں یا جنکو وہ انداد بدظمی یا غفلت یا جمعیت کے حسن انتظام کے
لئے ضروری خیال کرتا ہو۔

دورہ ناظم کو توالی اضلاع دفعہ ۷۲ بغرض تنقیح و فائر ماتحت و انتظام جمعیت کو توالی انداد
جرائم وغیرہ کے لئے ناظم کو توالی اضلاع آہٹہ مہینہ دورہ کریں گے۔

اختیارات بحریہ درجہ اول دفعہ ۷۳ ناظم کو توالی اضلاع کو بد معاش اور آوارہ گرد و اشخاص

حسب دفعہ ۷۴ باب پنجم مجموعہ قوانین فوجداری سرکار عالی طبع پنجم و احکام گشتی نشان بابت
۱۹۹۵ء تک ضمانت و چٹانیک چلنی لینے کے اختیارات بحریہ درجہ اول حاصل ہے
غیر معمولی وقات کی اطلاع دفعہ ۷۵ تمام عہدہ داران کو توالی کو لازم ہوگا کہ اگر ان کے علاقے

میں کوئی ہم اور غیر معمولی واقعہ مثلاً واردات نقص امن ٹپہ کالینا سولجرون اور رعایا سرکاری
میں فتنہ و فساد غیر معمولی تغلب سرکاری اور دوسرے پولیٹکل امور وغیرہ پیش آجائیں تو فوراً
بذریعہ لنگر دیاتاریتی (اگر ممکن ہو) یا بذریعہ مراسلہ نسیم کاری بصیغہ اشد ضروری جیسا
مناسب معلوم ہو ناظم کو توالی اضلاع کو اس سے اطلاع دیں۔

۲ مددگار ان ناظم کو توالی اضلاع

کار متعلقہ مددگار ان نامہ داران نامہ کو توالی اضلاع زیر حکومہ دیتے نامہ
کو توالی اضلاع

اور دور درستی کی حالت میں بجائے بلکہ کسی سمت کے مستقر پر قیام کرینگے۔

مددگاروں میں کسی تفسیر دفعہ ۶ نامہ کو توالی اضلاع اپنے بہ مددگار کہ اسکی لیاقت یا بہ
خیال موقع و ضرورت کے اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار ایسے میں اور جو کام میں
سمجھیں اس کے سپرد کر سکتے ہیں۔ بالاعمال جو اختیارات و نکل و حاصل میں وہ یہ ہیں۔

(۱) تمام صوبہ کی جمعیت کو توالی انتظامی طریقہ سے مددگار متعلقہ صوبہ مذکور کے تمام اور
مگرانی میں میسگی۔ اور جمعیت کی تمام اندرونی انتظام مثلاً قواعد پرید و بستی لباس و بیتا وغیرہ
کا وہی ذمہ دار سمجھا جائیگا۔

(۲) مددگار مذکور کا سب سے اول اور بڑا فرض یہ ہوگا کہ وہ اپنے صوبہ میں دور درستی کے جو
کی حالت دریافت کرے اور اس کے اندر اور سر اس غرضانی اور مجرمین کی گرفتاری کے لئے
وفاقاً و قیاسی باضابطہ تجویزین عمل میں لانا رہے جسکو وہ مناسب خیال کرتا ہو اور ایسی تجویزین
سے نامہ صاحب کو توالی اضلاع کو اطلاع دیتا رہے۔

(۳) مددگار کو لازم ہوگا کہ اپنے سمت کے تمام دفاتر کو توالی اور نہ جات وفاقاً و قیاسی
اور اسکی تفتیش کرنا رہے اور جو نقص اسکو معلوم ہوں اسکی نسبت حسب مناسب ہدایت کرے
اپنے معائنہ کی رپورٹ معاون ہدایات کے جو اسے جاری کئے ہوں نامہ صاحب کے توالی
اضلاع کے پاس بھیجے۔

(۴) غیر معمولی سنگین جرائم اور اہم مقدمات کے ارتکاب کی اطلاع پاکر مددگار کو موقع و اسدات
پر پہنچ کر تفتیش کرنی لازمی ہوگی۔

تشریح گو یہ امر کہ اس جرم غیر معمولی طریقہ سے سنگین ہے یا کہ اس مقدمہ اہم ہے خود مددگار
کے اختیار میں ہے نہ کسی پر چھوڑا گیا ہے۔

(۵) ہر مدگار کو اپنی کارگزاری کے متعلق ایک روز نامہ چاروس نمونہ کے موافق رکھنا ہوگا جو ناظم صاحب کو توالی اضلاع کے پاس بھجایا جائیگا۔ اس روز نامہ چار کا اصلی مقصد یہ ہے کہ ناظم صاحب کو توالی اپنے مدگار کی کارگزاری سے بخوبی واقف رہیں۔

(۶) ہر مدگار بطور خود جیت زیر اہتمام کو مفصلہ ذیل سنہ این دینے کا مجاز ہوگا۔

(۱) مددگار ان مامورہ صوبہ جات جیت میں دفعہ ارتک بر طرف کر سکتے ہیں۔

(۲) باستثناء کورٹ انپکٹر منا اور اونٹنے کمر درجہ کے عہدہ داروں پر نیز عملہ پر جرمانہ کرنا جسکی مقدار عرصہ روپیہ سے زیادہ ہو لیکن شرط یہ ہے کہ کسی شخص پر ایک مہینے سے زیادہ تنخواہ کا جرمانہ نہ ہوگا اور نہ ایک مہینے میں ایک راج تنخواہ سے زیادہ اداسے جرمانہ وضع ہوگی (۳) پولیس ٹیل پر پانچ روپیہ تک جرمانہ کرنا۔

(۴) مددگار ان مامورہ صوبہ جات جیت ارتک باتفاق رائے ناظم کو توالی ضلع ترقی دیکھتے ہیں (۵) کسی ملازم کو توالی کو جب کرا تہ نائبین سے زیادہ ہو بانتظار حکم ناظم صاحب کو توالی اضلاع محفل کر دینا۔

(۶) مددگار اپنے عمل کو رخصت اتفاقی دینے کا مجاز ہوگا۔ اور بحالت شدید ضرورت دوسرے بر قسم کی رخصت سے اندرون استحقاق استعاوہ حاصل کرنیکی اجازت دیکے گا۔

(۷) مقبلیہ جو اختیارات بذریعہ ہذا مددگاروں کو دیئے جاتے ہیں اونے ناظم صاحب اہتمام کو توالی ضلع کے لون اختیارات میں جو انکو از روے کسی قاعدہ یا حکم کو حاصل میں کرنی فرق نہ ہوگا مددگاروں کو زیر ہدایت ناظم کو توالی اضلاع اپنے

مددگاروں کا دورہ۔

مقتلہ کاموں کی نتیجہ کے لئے حسب ضرورت دورہ کرنا ہوگا اور روزانہ کام ایک روز نامہ چار میں درج کرنا ہوگا اور ہر دورہ کے ختم کرنے کے بعد ناظم کو توالی اضلاع کے سامنے اوس نمونہ کے مطابق ایک رپورٹ پیش کرنی ہوگی جو ناظم کو توالی اضلاع و مذاقہ تجویز کرے گا

ناظم کو توالی اضلاع اوس رپورٹ کو معہ اپنی رائے کے سرکار میں پیش کیا کر سیکے اور سرکار سے اوس پر مناسب کارروائی عمل میں آئی

(۱) **دفعہ ۱** ناظم کو توالی اضلاع کو اپنے مددگار ڈپٹی ناظم کی تجویز اسطوری سے کرنی ہوگی کہ سال بہ سال ہر ایک ضلع کے ہر ایک ہٹانہ اور چوکی کی تنفیج اور معائنہ عمدہ طور سے ہوگا۔ مددگار کو دورہ میں کیا کرنا **دفعہ ۲** دورہ میں مددگاروں کو عموماً مفضلہ ذیل کام کرنی ہونگے۔
(۱) جہان کو توالی کے دفاتر کی تنفیج کر کے معلوم کرنا کہ آیا تمام رجسٹر اور حسابات بہ خطاطی طور سے رکھے جاتے ہیں یا نہیں۔

(۲) مہیڈ کواریز انسپکٹروں کے رجسٹر اور کتابوں کی تنفیج کر کے اونکی کارروائی کی نسبت راپو قائم کرنی۔
(۳) اسناد و نائب اسناد اور ہٹانہ داروں کے دفاتر کی تنفیج کر کے ان تمام مخالفین و غلطیوں کی طرف ہتھمان کو توالی کو متوجہ کرنا جو تنفیج کے وقت دریافت ہوں۔

(۴) کو توالی کے مکانات اور جمعیت کے قواعد پر پریڈ۔ نباس تیار وغیرہ کی حانت کو دیکھنا اور کو توالی کے عام انتظام کی نسبت رائے قائم کرنا۔

(۵) اسناد اور نائب اسناد اور دوسرے انتظامی عہدہ داران کو توالی کی قابلیت کو جانچنا اور جو لوگ کسی وجہ سے اپنے عہدہ کے ناقابل ہائے جائیں ان کے متعلق ناظم کو توالی صاحب کو اطلاع کرنا۔

(۶) سنگین وارداتوں کی سرخی برسی اور مجرمین کی گرفتاری اور سزا دہانی میں کامیابی اور عدم کامیابی کے اسباب کو دریافت کرنا اور ان وارداتوں کے متعلق جنگی نسبت شبہ ہو کہ اس کے مرتکب جرائم پیشہ فرقتے ہوئے ہیں مقامی تحقیقات کرنا۔

(۷) کو توالی کے عہدہ داروں اور جرنلون کو اگر کوئی شکایت ہو تو اسکو سماعت کرنا۔ اور جو عہدہ دار یا جوان ان سے ملنا یا کچھ کہنا چاہیں ان کو سنے اور کبھی کی اجازت دینا۔

(۸) جس شہر یا قصبہ کے دفاتر کو توالی کی تنفیج کی جائے اس کے شریفین اور ذی عزت

باشند و ن سے ملکر مقامی کو توالی کی نسبت عام خیالات دریافت کرنا۔
(۹) بعد معائنہ اپنی ریا رک کتاب معائنہ میں درج کرنا۔

۳۔ صدر دفتر نظامت کو توالی اضلاع

دفعہ ۸۰ نظامت کو توالی کا صدر دفتر اضلاع کا صدر دفتر بلکہ یا بلکہ کے قریب رہیگا اور تمام خط و کتابت متعلقہ انتظام کو توالی جو تعلقہ داران اضلاع اور ہستان کو توالی کی طرف سے ہوگی وہ اسی دفتر میں بنام ناظم کو توالی اضلاع سے کار عالی بھیجی جائیگی اور عہدار ماتحت کے نام اسی دفتر سے اونکی درخواستوں یا رپورٹوں وغیرہ پر احکام اور ہدایتیں جاری ہو کرینگی۔

دفعہ ۸۱ صدر دفتر نظامت کا تمام عمل زیر حکم و ہدایت ناظم کو توالی اضلاع کام کرے گا۔ ناظم کو توالی اضلاع کو اختیار ہے کہ اپنے دفتر میں بلحاظ تقسیم کار ذمہ داری جسطور سے چاہیں تغیر و تبدل عمل میں لائیں لیکن بغیر منظوری سرکار کسی جائداد کو منتقل کرنے یا کسی جائداد کی مقررہ تنخواہ میں اضافہ کرنے یا جدید جائداد قایم کرنے کے لئے جائداد ہیکاروں کی تفرقہ اور ترقی کا اختیار **دفعہ ۸۲** ناظم کو توالی اضلاع مجاز نہیں کہ اپنے دفتر میں کسی شخص کو کسی جائداد پر مقرر یا منتخب کریں یا ترقی دین جسکی تنخواہ سو روپے زیادہ ہو۔ اس سے زیادہ تنخواہ کی جائداد پر تفرقہ اور ترقی منظور ہی سرکار ہوگی۔

دفعہ ۸۳ جن ہیکاروں کو ناظم کو توالی اضلاع با اختیار خود مقرر کیے ہیں انکی ہوتو فی تفریق معطلی۔ نور کالی کا اختیار ہی انہیں کو حاصل ہے ناظم کو توالی اضلاع اپنے تمام ہیکاروں پر جن میں مجرمد و گارہن کے سب شامل ہیں ایک تنخواہ کی مقدار تک معاف کرنے کے مجاز ہیں۔

۴ تعلقہ داران اضلاع

دفعہ ۸۴ تعلقہ داران اضلاع اپنے اپنے ضلع کے نظام کو توئی ہوئے اور اپنے ضلع کے حسن نظام کو توئی کے ذمہ دار اور جو بدہ سمجھے جائیکے مہتمان کو توئی کو بدگار تصور ہو گئے۔

دفعہ ۸۵ تعلقہ داران اضلاع مہتمان کو توئی کے نام جو احکام یا ہدایات جاری کرنا چاہیں اسکے لئے وہ جو طریقہ آسان اور مناسب سمجھیں وہ اختیار کر سکتے ہیں۔ لیکن تعلقہ داران اضلاع اور مہتمان کو توئی میں باضابطہ روکارت کے ذریعہ سے مراسلت کی ضرورت نہیں ہے بجز حسابی معاملات اور اس صورت کے جبکہ تعلقہ دار ضلع نے مہتمم کو توئی سے کوئی خاص رپورٹ کسی امر کے متعلق طلب کی ہو۔

دفعہ ۸۶ تعلقہ داران اضلاع جو احکام یا ہدایات جاری کریں وہ بذریعہ مہتمم کو توئی جاری ہو گئے۔

دفعہ ۸۷ تعلقہ داران دوم و سوم کو بجز ان اقتدارات کے جنکی اختیارات

کرنا چاہیں وہ ہمیشہ بذریعہ مہتمان کو توئی جاری ہو کر نیکے

دفعہ ۸۸ تعلقہ داران دوم و سوم کو بجز ان اقتدارات کے جنکی اختیارات

امور میں کوئی دخل نہ ہوگا لیکن ان کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر ضرورت سمجھیں تو تعلقہ دار ضلع کو اپنی تعلقہ کی کو توئی کے طرز عمل اور کارروائی سے بذریعہ یا دداشت اطلاع دیں تعلقہ دار ضلع اس

یادداشت کے وصول ہونے پر جیسا اوسکو مناسب معلوم ہوگا کارروائی کرے گا

دفعہ ۸۹ مہتمم کو توئی کو لازم ہوگا کہ تعلقہ دار ضلع کی اطلاع کے لئے

اون تمام مختصات و اوقات کو جو اوسکے پاس مختلف مقامات اور حکایات سے وصول ہوں

حسب امت ایندیش کرنا رہے۔

دفعہ ۸۹ مہتمم کو توالی کو چاہئے کہ ہر روز بشرط امکان تعلقہ از ضلع ہتم اور تعلقہ دار کی ملاقات اور اسکے مکان یا دفتر پر (جہاں وہ مقرر کر دیں) فکر ضلع کے حالات خصوصاً جرائم سنگین کے ارتکاب وغیرہ کے متعلق گفتگو کریں۔ اور بہتر ہوگا کہ تختہ مذکورہ دفعہ بالا ہی اپنے ساتھ لیجائیں۔ اگر مہتمم کو توالی دورہ وغیرہ پر ہو تو جو شخص مستقر ہو اسکا کام سرانجام دینا ہو اسکو بھی اس کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔

دفعہ ۹۰ اگر مہتمم کو توالی کسی وجہ سے مستقر نہ ہو تو اسکو بذریعہ اطلاع جہاں وہ رہے۔
نہم سرکاری تعلقہ از ضلع سے احکام و ہدایات طلب کرنی اور اسی ذریعہ سے ضروری اطلاع دینی چاہئے۔

دفعہ ۹۱ تعلقہ از ضلع کو مہتمم کو توالی کی کارروائیوں میں غیر ضروری مداخلت تعلقہ دار کا روئی نہ ہو۔
اور اس طور سے مداخلت نہ کرنی چاہئے کہ مہتمم کے عہدہ و اب میں جو اس کے عہدہ کے لئے ضروری ہے فرق نہ پائے۔

دفعہ ۹۲ ماتحت عہدہ داران کو توالی کو لازم ہوگا کہ غیر معمولی و غیر معمولی سنگین احوال کی اطلاع اور ماتحت عہدہ داران کو توالی اور تعلقہ از ضلع کو کریں۔

دفعہ ۹۳ مہتمم کو توالی کو چاہئے کہ تعلقہ داران اضلاع کو توالی کو مہتمم اور تعلقہ دار کے تعلقہ دار کی اطلاع فوراً مہتمم کو توالی اور تعلقہ از ضلع کو کریں۔
مہتمم اور تعلقہ دار کے تعلقہ دار کی اطلاع فوراً مہتمم کو توالی اور تعلقہ از ضلع کو کریں۔
مہتمم اور تعلقہ دار کے تعلقہ دار کی اطلاع فوراً مہتمم کو توالی اور تعلقہ از ضلع کو کریں۔
مہتمم اور تعلقہ دار کے تعلقہ دار کی اطلاع فوراً مہتمم کو توالی اور تعلقہ از ضلع کو کریں۔

دفعہ ۹۴ تعلقہ داران اضلاع مفصل ذیل رقوم کی منظوری دیکھیں۔

(۱) بلحاظ گجائش موازنہ کار تعمیر کے لئے سو روپے تک اور کار مرمت کے لئے پچاس روپے تک بشرطیکہ تمام ضلع کے لئے سال بہرین بد تعمیر مجموعی رقوم پانچ سو روپہ اور مرمت کے لئے

دو سو پچاس روپیہ سے زیادہ ہو۔

(۲) بلحاظ گنجائش موازنہ اخراجات و متفرقات میں دو سو پچاس روپیہ یا لاکھ تک منظور کرنا۔

اس سے زیادہ رقم کی منظوری کے لئے ناظم کو توالی اضلاع سے تحریک کرنی ہوگی۔

منظوری بہت دور و مہینان | **دفعہ ۹۵** تعلقہ داران اضلاع بعد تصحیح کامل مہتممون - مہتممون و نائب

مہتممون کے دورہ کے تحتجات مقامی اور بلحاظ موازنہ اون کے بہتر منظور کیا کریں گے

فیصلہ نسبت تمام کی ذریعہ ہوں **دفعہ ۹۶** بحالت ضرورت بہتر یک مہتمم و مناد اس امر کا فیصلہ تعلقہ

یا قیدیان عہدہ - اضلاع کریں گے کہ سمجھ و وس عامہ کے جو قیدیان تہہ و ریا ہوں کی

گرفتاری کے لئے مقرر کیا گیا ہے اس قدر کس شخص یا عہدہ دار کو توالی کو ملتا ہے۔

تفصیل - **دفعہ ۹۷** تعلقہ داران اضلاع کو چاہئے کہ کبھی کبھی بنے مستقر کے دفاتر

کو توالی کا معائنہ اور تصحیح کرتا رہے اور جب دورہ پر جائے تو جہاں تک ممکن ہو اسناد و نائب مشا

و ہما نہ جات وغیرہ کے دفاتر و رجسٹراے جرائم کی تصحیح کر کے اپنی رہنمائی کتاب معائنہ

میں جو ہر ہفتہ ہر ایک جاہلی وچ کرے اور حکم دے کہ وہ کی ایک نقل مہتمم کو توالی اور ناظم کو توالی

اضلاع وہ نوٹوں کے پاس بھیج دی جائے۔

مگر ان رقم خورک قیدیان و **دفعہ ۹۸** تعلقہ داران اضلاع کو مفسد ذیل امور کی گرفتاری کرنی ہوگی

(۱) جو قیدیان زیر دریاقت کو توالی حراست میں ہیں یا دورہ میں تعلقہ داروں کے ساتھ ہیں یا

ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل کئے جاتے ہیں اونکے کہانے و آرام وغیرہ کا

مناسب بندوبست کیا جاتا ہے یا نہیں اور جو احکام اسکے متعلق میں وکی تعمیل ہوتی ہے یا نہیں

(۲) جو رقم بنام ہناد "خوراک قیدیان و ملازمین و تدفین انوات لا وارث" موازنہ میں نہیں

جاتی ہیں وہ بروقت ہر عہدہ دار کو پہنچتی ہیں یا نہیں۔

زائد کو توالی کا مستند | **دفعہ ۹۹** اگر کسی شہر یا قصبہ کے باشندے مجموعہ اپنی حفاظت

کے لئے باواے خرج زائد کو توالی کے مقرر کی درخواست کریں تو درخواست مذکور بذریعہ مہتمم

کو توالی تعلقہ اضلع کے سامنے پیش ہوگی اور تعلقہ اضلع مع اپنی رائے کے ناظم کو توالی اضلع کے پاس بغرض اخذ حکم سرکار بھیجے گا۔

دفعہ ۱۰۸ اس اطلاع ملنے پر ضلع میں کسی مقام پر روہیلہ کلچر خانہ بدوش فرقہ کا انتظام سکھوں یا دوسرے اقوام شہسہ کا کوئی خانہ بدوش فرقہ کسی مقام بیرون ممالک محروسہ سرکار سے وارد ہو اسے تعلقہ اضلع کو لازم ہوگا کہ اسکی حرکات و سکنات پر نظر رکھے اور اس کے انتظام کے لئے جہتہاں کو توالی کے نام مناسب احکام جاری کرے۔ اگر رعایا یا مالکان کو توالی رپورٹ کریں کہ فرقہ مذکور سے جرائم کا اندیشہ ہے تو تعلقہ اضلع باتفاق رائے ناظم کو توالی اضلاع اونکو اس مقام کو واپس کرے گا کہ جہاں سے وہ فرقہ داخل ہوا تھا اور اسکی اطلاع سرکار میں کرنی ہوگی۔

دفعہ ۱۰۹ تعلقہ اضلع کو کافی وجوہ پر جبکا تحریر کرنا ضرور ہوگا مستقلی مقدمات یہ اختیار ہے کہ کسی مقدمہ زیر تحقیقات میں کسی دوسرے عہدہ دار کو توالی کو تفیش میں شریک کرے۔

دفعہ ۱۱۰ جب کسی تعلقہ دار کے علاقہ میں یوروپین سولجرز اور رعایا میں کوئی فساد یا جھگڑا ہو تو تعلقہ اضلع کو لازم ہوگا کہ فوراً اسکی تحقیقات کے لئے بذات خود روانہ ہو۔ یا ہتھم کو توالی ضلع کو بھیجے۔ (تقرر۔ ترقی۔ تنزل۔ معطلی۔ وخصت کے متعلق جو اختیارات تعلقہ داران ضلع کو حاصل ہیں وہ انہیں عنوان میں ملین کے)

باب سوم متعلقہ امور انتظامی

- ۱۔ مہتمان کو توالی اضلاع۔ ہاتھ لگوانا و قواعد سے معائنہ اور تفتیش۔ ۲۔ نظام
۵۔ ترقی۔ ۶۔ سبزی۔ ۷۔ مراغہ نگرانی۔ ۸۔ ہستیا۔ ۹۔ تباہ۔ ۱۰۔ قرضہ۔

۱۔ مہتمان کو توالی اضلاع

دفعہ ۱۰۰۔ ہر ایک ضلع کی کو توالی کا تمام انتظام و رہنمائی و ہر قسم کے
عام تعلقہ دار ضلع ہر قسم کو توالی کریگا اور تمام تفصیلی امور کا وہی جو بہ در ذمہ سمجھا جائیگا۔
مہتمم کو توالی کی حیثیت۔ **دفعہ ۱۰۱۔** حلقہ اضلاع ہر ضلع کی کو توالی کا ناظم ہوگا۔ ہر مہتمم کو توالی
اوسکا۔ دیکار و بیچنے کو توالی ذمہ دار سمجھا جائیگا۔

دفعہ ۱۰۲۔ مہتمم کو توالی اس جمعیت کا جو ایک ضلع میں متعین ہوگا
افسر سمجھا جائیگا اور کارنامے جمعیت کے سرانجام دہی کو ذمہ داری کی پابندی ضرور
و قواعد اور ہدایتی اور دوسرے جائز احکام کی تعمیل کا ذمہ دہ ہوگا۔ پس جو حکام تعلقہ دار ضلع
کو توالی کے متعلق جاری کرنا چاہے وہ بذریعہ مہتمم کو توالی جاری ہونی چاہئیں۔

دفعہ ۱۰۳۔ اگر کو توالی کے کسی امر انتظامی میں تعلقہ دار ضلع اور مہتمم
تعلقہ دار ضلع اور مہتمم کے مابین اختلاف ہو تو مہتمم کو توالی کو لازم ہوگا کہ تعلقہ دار
اختلاف۔

ضلع کے احکام اور ہدایات کی فوراً تعمیل کرے لیکن اسکو یہ درخواست کرے کہ تعلقہ دار
ہوگا کہ معاملہ زیر بحث تصفیہ خیرہ کے لئے ناظم کو توالی اضلاع کے پاس بھیجا جائے
ناظم کو توالی اضلاع اس معاملہ میں تعلقہ دار ضلع سے خط و کتابت کر کے بطور خود یا بشرط ضرورت
مظہوری سے کارآمد کو فیصلہ کرے گا۔

دفعہ ۱۰۴۔ ہر مہتمم کو توالی کو پیادہ و سواروں کی قواعد و نشت
قواعد وانی و مدار کی تفتیش
اندرزی سے بخوبی واقف ہونا ضرور ہوگا تاکہ وہ اپنے ماتحت جہدہ داروں سے قواعد

سکے اور بحالت ضرورت اونکو بتا سکے۔

دفعہ ۸۸ مہتمان کو توالی کو جب مستقر پر ہوں تو ہر مہینے کی پہلی اور ۱۵ کو سانسہ تیار دیکر سانا اور پندرہویں تاریخ کو تمام جمعیت موجودہ مستقر کو ایک جگہ جمع کر کے کرنا ہوگا۔

اونکے ہتیار اور دوسرے سامان کا معائنہ کرنا ہوگا۔ اس موقع پر خاص توجہ اون لوگوں کے ہتیاروں اور سامان کی طرف کرنی چاہئے جو تعلقہ جات سے قیام

سکینے کے لئے طلب ہوئے ہوں یا جدید بہرتی ہوئے ہوں۔

دفعہ ۸۹ مہتمان کو توالی وقتاً فوقتاً جدید بہرتی ہوئی لوگوں کی تعلیم و قواعد و پریشانی ترقی کو دیکھتے اور تنقیح کرتے رہینگے اور جب مستقر پر ہوں گے تو ہفتہ میں کم سے کم ایک بار خود اون سے قواعد لین گے

پہرہ ہائے متینہ مستقر کا معائنہ **دفعہ ۹۰** خزانے اور محبس اور دوسرے اون پہرہ اور چوکیوں کا جو مستقر ضلع پر مامور ہوں کم سے کم ہفتہ میں دو مرتبہ ایک بار دن کے کیوقت اور دوسرے بار رات کے وقت معائنہ کرنا مہتمان کو توالی کو لازم ہوگا۔

دفعہ ۹۱ بروقت دورہ مہتمان کو توالی کو بغرض تنقیح و معائنہ و تعقیب حالات مقامی تین دن سے لیکر چار دن تک ہر ایک ہٹانہ کے حدود و ارضی کے اندر قیام کرنا چاہئے تاکہ اوس مقام کے حالات سے بخوبی واقفیت حاصل ہو جائے۔

دفعہ ۹۲ ہر مہتمم کو توالی کو ڈاک کی اطلاع پاکر فوراً موقع و اوقات پر پہنچنا اور بذات خود اسکی سرخ رسائی میں مصروف ہونا چاہئے۔ علاوہ واردات ڈاک کے ہر ایسے موقع و اوقات پر جو سنگین اور اہم کو جو جین اسکی موجودگی کسی طور سے ضروری معلوم ہو تعلقہ اراضی حکم دے دے سکے جانا اور واردات کی سرخ رسائی کا مناسب انتظام کرنا ہوگا۔ موقع و اوقات سے واپس آتے وقت بشرط امکان مہتمان کو توالی کو اون ٹھانوں اور چوکوں کا جو راہ میں پڑیں معائنہ کرنا چاہئے تاکہ یہہٹے مسافت بیکار نہ رہے۔

دفعہ ۱۱۳ رجسٹر جوائن ہو بہم کو توالی کو پاس سے وصول ہونگے اور کو بغور معائنہ کر کے مہتمان کو توالی رکھنا ہوگا۔

کو اپنے استعمال کے لئے ایک ڈائری بنام سپرنٹنڈنس ڈائری رکھنی ہوگی۔ اس رجسٹر رکھنے کی غرض یہ ہے کہ مہتمان کو توالی کو اپنے ضلع کے جرائم۔ عہدہ داران تحت کی کارگزاری اور سرانجامی ادرات میں کامیابی یا عدم کامیابی کی اطلاع پورے طور سے رہے۔ اور عہدہ سرانجامی ادرات اور مجرمین وغیرہ پیش نظر رہیں۔ اس رجسٹری تیاری میں دیگر کالی وغیرہ در ہے۔ اول یہ کہ مہتمان کو توالی کو اس رجسٹر کی تکمیل اپنے قلم سے کرنی چاہیے دوسرے یہ کہ یہ کام روزانہ ہوا کرے۔ اگر مہتمان کو توالی دور دور پر ہوں تو اسے پاس تختہ جات موصول ہونے کے جایا کرینگے اور وہ رجسٹر نہ کر کی تکمیل روزانہ کرتے رہینگے۔ اس رجسٹر کو مہتمان کو توالی دور دور وغیرہ پر بھی اپنے ساتھ رکھا کریں گے۔

دفعہ ۱۱۴ ناظم عدالت کے فیصلہ پر کارروائے۔ جب کوئی ناظم عدالت کسی مقدمہ کے فیصلہ میں کو توالی کی کارروائی کے متعلق کوئی رائے ظاہر کرے تو مہتمم کو توالی کو اون واقعات کی بنا پر جو ناظم عدالت کے نزدیک بت ہوں مناسب کارروائی کرنی لازم ہوگی گو کہ واقعات مذکور کے متعلق مہتمم کو توالی کی کوئی دوسری رائے کیوں نہ ہو۔

دفعہ ۱۱۵ تنفیج مہتمان کو توالی کو سال بہر میں کم سے کم دو مرتبہ اپنے ضلع کے ہر ایک تہانہ اور چوکی کی کامل تنفیج کرنے لازمی ہوگی۔

دفعہ ۱۱۶ ماتحت عہدہ داروں کے چال چلن پر نگرانی۔ مہتمان کو توالی کو چاہئے کہ اپنے ماتحت عہدہ داروں کے چال چلن پر پوری نگرانی کریں اور اس امر کا خیال رکھیں کہ انہیں

ماتحت عہدہ دار قرضہ کی بلایں جو بددیانتی کی قوی محک بننے لگا ہوں پائیں اور نہ آپس میں دلدوستی اور دوسرے کی ضمانت کیا کریں اور نہ نشہ اور مسکرات کے عادی ہوں جسکی نسبت یہ ثابت ہو کہ وہ دیوبند نشہ باز یا اور طور سے بدچلن ہے تو اسکی بابت حسب

مناسب کارروائی کرنی چاہیے۔

دفعہ ۱۱ مہتمان کو توالی کو لازم ہو گا کہ اپنے دفتر اور علاقہ کو ان تجویز ضمانت کی بخیرانہ۔ [لوگوں کی ضمانت نامہ جات جسے ضمانت لی جاتی ہے نتیجہ کرتے رہیں۔ اور جبکہ ضامن فوت ہو چکے ہوں ان کی تجدید اور بشرط ضرورت موجودہ ضامنوں نے تصدیق کراتے رہیں۔

دفعہ ۱۲ مہتمان کو توالی کو اپنے دفتر کے حسابات اور کردی وغیرہ حسابات اور کردی وغیرہ مستحضر [حسابات اور کردی وغیرہ مستحضر] کے متعلق نہایت احتیاط کرنی چاہئے اور روزانہ حسابات وغیرہ کی تصحیح کر کے اپنے دفتر ثبت کیا کریں۔ جب مہتمان کو توالی مستقر رہوں تو ان کے نگران کار کو یہی ہی احتیاط لازمی ہے مہتمان کو توالی کو مستقر واپس لے کے بعد ان حسابات وغیرہ کی تصحیح کر کے جو ان کی عدم موجودگی میں لکھے گئے اپنے دستخط کرنے لازم ہوں گے۔

دفعہ ۱۳ ضرورت کے وقت مہتمان کو توالی کو اختیار ہو گا کہ جس کسی خاص ہٹانہ یا جو کسی ہٹانہ [کسی خاص ہٹانہ یا جو کسی ہٹانہ] جمعیت کا تعلق ہو۔ [کو توالی کو دوسرے ہٹانہ جات وغیرہ سے مل کر کے کسی خاص ہٹانہ یا مقام پر چنانچہ مدد کی حاجت معلوم ہو تعینات کر دیں لیکن بعد فوراً ایک مفصل رپورٹ جس میں اس تبدیلی کو وجود بیان کرنے ہوں گے۔ تعقدار ضلع اور ناظم کو توالی اضلاع کے پاس بھیجی جائیگی

دفعہ ۱۴ مہتمان کو توالی مجاز میں کہ۔

(الف) ہر قسم کے مجموعوں اور جلوسوں کے شوارع عام۔ شاہراہوں یا دوسرے راستوں پر گزر کرنے کا طریقہ معین کریں۔

(ب) اور ان مجموعوں اور جلوسوں کو خاص خاص راستوں اور اوقات چلنے اور گزرنے کی ہدایت کریں۔

(ج) اور ہتھیاروں اور قہریہوں میں شروع عام پر باجا بجانے کے متعلق انتظام حسب مناسب عمل میں لائیں۔

اگر ضرورت ہو تو ہتھان کو توالی میں لوگوں کو جو جمع کرنے والے نام پر نام لکھو
 لکھنے والے یا باجا بجوانے والے ہون ہدایت کریں کہ امور متذکرہ کے ذخیرہ کی
 اجازت حاصل کریں جس میں دقت اور قسام باجہ وغیرہ وغیرہ کی نسبت مفصل ہر تین ہجرتوں
 یہ اقتدارات نہایت وسیع ہیں اور بغیر مشورہ ہر متعلقہ ارضیہ عمل میں نہ لے کر ہر
 حیوان یا تقریباً وغیرہ میں علیحدہ دفعہ ۱۲۱ جو ہندی تہذیب اور تقریباً ہر ایک حیوان میں اس قسم کے
 قدیم معلوم کرنا چاہئے پیش آئیں۔ ان میں ہر قسم کو توالی کو یہ معلوم کرنا چاہئے کہ اس کی گشت
 ان میں کو توالی کی طرف سے کیا در کس قسم کو انتظام ہو رہا ہو یا وہ جیسا کہ ممکن ہو سکے موافق
 عمل کرنا چاہئے۔

دفعہ ۱۲۲ جب کسی شخص یا شخصہ کے کسی فعل یا ذکر فعل سے
 کارروائی بحالت اندیشہ ہو جائے۔ بلکہ یا نقص اس کا اندیشہ ہو اور وقت متعین کو توالی کو غور کرنا چاہئے
 کہ آیا ان کے انداد کے لئے اس کو متعلقہ ارضیہ کے سامنے شخص مذکور سے چھوڑ دینا
 لینے یا تہذیب مناسب کرنے کی درخواست کرنی چاہئے۔ ان دونوں صورتوں میں جو صورت
 مناسب معلوم ہو اس کے موافق کارروائی کرنی چاہئے

دفعہ ۱۲۳ ہتھان کو توالی کو ان مقدمات پر جو عدالت میں دائر
 والے ہوں ان کی نگرانی ہونے والے ہوں کامل نگرانی رکھنی چاہئے۔ اور ان کو ضرور ہوگا

کہ مستقر ضلع پر یا بروقت دورہ مقدمہ کے دائرہ ہونے سے پہلے چاندن کی حاجت کریں
 ہتھان کو توالی کو اپنے اپنے دفاتر میں جا کر کام کرنا ہوگا
 متعلقہ ادارہ کی نگرانی رکھنی گے (ہتھان کی دفتری کارروائی کے متعلق واضح ہو باب بست و ختم)

دفعہ ۱۲۵ ہتھان کو توالی جو دی مرست کے لئے دس ہجرت
 کا خرچ منظور کر سکتے ہیں بشرطیکہ تمام ضلع میں اس طرح سے سال بہر میں دو سو
 زیادہ صرف نہ۔

تعمیم

امتحان

دفعہ ۱۲۶ - امتحان کو توالی کے لئے جو امتحان مقرر کیا گیا ہے

اوسکا مقصد یہ ہے کہ صیغہ کو توالی میں ایسے اشخاص مقرر ہوں اور انہوں میں جو عہدہ کی خدمات اور فراہمی عہدگی - لیاقت اور ہوشیاری سرانجام دے سکتے ہوں - اس امتحان میں کون لوگ **دفعہ ۱۲۷** - اس امتحان میں تمام اہل لیاقت کو توالی اور امیدوار شریک ہو سکتے ہیں - شریک ہو سکتے ہیں لیکن امیدوار اسی حالت میں شریک کیا جائیگا

جب کہ اوسکی عمر اٹھارہ سال سے کم اور پچیس سال سے زیادہ نہ ہو اور اوسکے قوالے جہانی قابل ملازمت کو توالی ہوں اور قد (۵) فٹ (۵) انچ لانا اور سینہ ۳۰ انچ چوڑا **دفعہ ۱۲۸** - اس امتحان کے انتظام کے لئے ایک صدر مجلس

مقرر ہوگی جس میں ایک صدر نشین اور چار ممبر ہونگے تاوقتیکہ اسکے خلاف کوئی حکم نہ بجا ناظم کو توالی اصلاص صدر نشین اور کو توالی بلکہ یا اونکا کوئی مددگار اور ناظم فوجداری بلکہ - اور مددگار دفتر معتمدی صیغہ کو توالی ممبر اور معتمد مجلس عالیہ عدالت ممبر اور معتمد ہوگا - تعین مقامات امتحان و تقرر ممتحنین - طبع سوالات و ترسیل نتیجہ مجسمہ سرکار اور دوسرے تمام انتظامی امور اسی مجلس سے متعلق ہونگے - ان تمام امور کے طے کرنے کیلئے معتمد صدر مجلس بلکہ امتحان شروع ہونے سے ۳ ماہ قبل ایک جلسہ طلب کرے گا اور اوس میں بغلبہ آراء جو کچھ تہہ ار پارٹیکل اوسکے متعلق بشرط ضرورت سرکار سے منظوری لیکر ورنہ حسب مناسب بطور خود مجلس کی طرف سے کارروائی ہوگی -

تاریخ و مقام امتحان

دفعہ ۱۲۹

یہ امتحان بمقام بلدہ اور نیر دوسرے اسماء میں جہان مجلس تجویز کے ہفتہ ارماہ الہی کے ہفتہ اول کے مشتبہ اول اور اگر آمدن تعطیل ہو تو بغیر ختم ہونیکے بعد شروع ہو کر مسلسل پانچ روز تک (باعتناء تعطیل عام) ہوا کریگا۔

بلدہ کے علاوہ دوسرے

دفعہ ۱۳۰

اگر امتحان بلدہ کے علاوہ کسی دوسرے مقامات پر امتحان - مقام پر ہی قرار پائے تو اس امتحان کے انتظام کے لئے

مقامی مجلس منظوری سے کار مقرر کرنے اور پرچون کے کھولنے اور تعین کرنے اور متخون کے پاس واپس بھیجنے اور نشستوں کے ترتیب دینے کے متعلق صدر مجلس بلدہ سے حسب مناسب ہدایت اور کارروائی عمل میں آئیگی۔ علاوہ بلدہ کے جن مقام پر امتحان قرار پائیگا ان کے نام اطلاع عام کے لئے ۲ ماہ قبل امتحان جریدہ اعلامیہ میں شائع کر دئے جائیں گے تاکہ امیدوار اپنی درخواستوں میں جو امتحان کے دو مہینہ قبل سے وصول ہوتی ہیں وہ مقام درج کر سکیں چنانچہ امتحان دینا چاہتے ہیں۔

درخواست شرکت امتحان غیر

دفعہ ۱۳۱

جو امیدوار اس امتحان میں شرکت کے ناچار ہیں وہ اپنی درخواستیں اطلاع دی تکس میں وپریس کے معتمد صدر مجلس کے نام بھیج دیں گے۔ تاریخ مکہ کے گزر جانیکے بعد کوئی درخواست نہ لی جائیگی۔ امیدواران کو اپنی خواہش کے ساتھ و صداقت نامی بھیجے ہو اول صداقت نامہ طبیب جمیع اس امر کی تصدیق کی جائیگی کہ یہ درخواست گزار کا امتحان کیا اور قد (۵) فٹ (۵) انچ یا اس سے زیادہ ہے اور اوکسا سینہ (۳۸) انچ چڑا ہے اور اس کے قواسے ظاہری باطنی میرے نزدیک اس قابل ہیں کہ ملازمت کو توالی میں داخل ہو اور اسکی عمر پچیس سال سے زیادہ نہیں ہے۔ یہ صداقت نامہ بلدہ میں سیول سرجن اور اضلاع میں طبیب ضلع سے کم درجہ کے عہدہ ارطبی کا نہونا چاہئے

دو جم صداقت نامہ نیک چٹنی۔ پید صداقت نامہ کسی عہدہ دار مال یا عداوت یا کو قوالی کا ہو یا جسکی ماہو۔ دوسور وہیہ سے کم نہ ہو اور وہیں امور مندرجہ ذیل کی تصدیق کی جائیگی۔
عمر۔ روپہ۔ سکوت۔ قابلیت علی اور نیز یہ کہ درخواست گزار کن کن زبانوں میں گفتگو کر سکتا اور
نکدہ پڑھ سکتا ہے اور دوسرے حالات ضروری۔

دوسرے ہی امتحان میں ان تمام صداقت ناموں کی کامل تصدیق ہوگی۔ اور انکی دستی پر اطمینان
ہو جانے کے بعد درخواست گزار کا نام وجہ رجسٹر امیدواران امتحان کیا جائیگا اور اسکو بذریعہ
فائنل نامہ فیس کی رسید اور شرکت امتحانی اجازت دی جائیگی۔ اور اس میں نام اس تمام
کارج کیا جائیگا جہاں امیدوار کو امتحان دینے کے لئے حاضر ہونا چاہئے۔
نوٹ اس فائنل نامہ کا نمونہ جو تمام ضروری مراتب پر حاوی ہو بہ تجویز مجلس طبع کر لیا جائے گا۔
ہوگا تاکہ کام میں تحفیہ ہو۔

بلکاران کو قوالی فیس اور ادخال سائیکل طبیب سے معاف ہیں لیکن انکی درخواست بھی
متذکرہ بالا تک آجانی چاہئے اور انکو یہی اپنے عہدہ دار بالادست کا سائیکل نیک چٹنی پیش
کرنا چاہئے۔

مضامین ہنسان | دفعہ ۱۳۲ مضامین جنہیں امتحان ہو گا مع غیر مفروضہ بہرین سرکار کو

اختیار ہے کہ انہیں حسب مناسب جو وقت چاہے ترمیم اور تبدیلی کرے۔

(۱) مجموعہ قوانین تعزیرات ہند یعنی ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۹۴۷ء

(۲) ضابطہ فوجداری سرکار غفلت دار یعنی ایکٹ نمبر ۸۸۳ ۱۹۸۳ء

(۳) مجملہ قوانین فوجداری سرکار عالی

(۴) قانون شہادت نمبر ۱۹۷۷ء و میڈیکل جو رس پروڈنس

(۵) دستور العمل کو قوالی سرکار عالی

(۶) قانون قمار بازی سرکار عالی و ضابطہ اہم و باہمی

(۷) قانون و قواعد اقوام جرائم پیشہ و حالات اقوام جرائم پیشہ مولفہ مولوی مسعود

(۸) لیاقت علی بیٹے اردو سے کسی ملکی زبان اور ملکی زبان سے اردو میں جب تک

(۹) ضروری قواعد فوجی

(۱۰) سواری اسپ

(۱۱) نشانہ اندازی

پرچون کی ترتیب

دفعہ ۳۳۱ ایام امتحان میں ہر روز سوالات کے دو پرچے

دیئے جائیں گے پرچہ اول کا وقت دس بجے سے ایک بجے تک اور دوسرے پرچہ

کا وقت دو بجے سے پانچ بجے تک ہوگا۔ پرچون کی ترتیب حسب ذیل ہوگی۔ لیکن جائز ہوگا

کہ بلحاظ کسی خاص ضرورت کے کمیٹی اس ترتیب کو بدل دے۔

پرچہ اول۔ تعزیرات ہند

پرچہ دوم۔ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۱۸۹۸ء

پرچہ اول۔ قانون شہادت و سبکیں جو رس پرڈون

پرچہ دوم۔ مجموعہ قوانین فوجداری سہ کار عالی

پرچہ اول۔ دستور العمل کو توالی سہ کار عالی

پرچہ دوم۔ قانون قمار بازی و ضابطہ انہتر دہا میٹری

پرچہ اول۔ لیاقت علی بیٹے اردو زبان سے کسی ملکی زبان اور ملکی زبان

سے اردو زبان میں ترجمہ کرنا

پرچہ دوم۔ حالات و قانون و قواعد اقوام جرائم پیشہ

ضروری فوجی قواعد

سواری اسپ نشانہ اندازی

دفعہ ۳۳۲ ہر روز کے پرچے اور دن کا امتحان ختم ہونے کے بعد

پرچون کی چٹائی

ضروری احتیاط کے ساتھ متخون کے پاس ہیجڈ بے جایا کر نیگے ادنیٰ درجہ میں کیا جائے گا۔ ہر پرچہ میں ثلث اور اعلیٰ درجہ میں کامیابی کے لئے نصف نمبر مفروضہ رکھا ہوئے گا۔ ہر متحین اپنے اپنے پرچوں کا نتیجہ تاریخ امتحان سے ایک ہفتے کے اندر متحدہ مجلس کے پاس ہیجڈ یگا۔ جب معتمد کے پاس سب نتیجے آجائیں گے اور سو فیصد ایک تختہ مرتب کر دیا جائے گا۔ کامیاب درجہ کامیاب شدہ لوگوں کے نام الگ الگ بلحاظ نمبر مصلہ درج ہوئے گا۔ کامیاب شدہ لوگوں میں پھر دو تقسیم ہوگی۔ کامیاب شدہ درجہ اعلیٰ و کامیاب شدہ درجہ ادنیٰ۔ یہ تختہ صدر مجلس انتظام میں پیش اور ملاحظہ ہو کر بعض اطلاع عام جریدہ اعلامیہ اور پولیس گزٹ میں منظر کیا جائیگا۔ اور اطلاع سرکار میں ایک نقل اسکی ہیجڈ کیا جائیگی۔

دفعہ ۱۳۴ سارٹیفکٹ کامیابی۔ جو لوگ اسطور سے کامیاب ہو جائیں گے انکو سارٹیفکٹ کامیابی بدستخط صدر نشین و معتمد دیا جائیگا۔

دفعہ ۱۳۵ امتحان میں کامیابی کا نتیجہ۔ دستور اہل مذاکراتی ریخ نفاذ کوئی امیدوار صنف کوئی میں نائب مینی۔ امینی مددگاری مہتمی یا مہتمی کی خدمت پر نہ مقرر ہو سکیگا اور نہ کوئی شخص مستقل مامور رہ سکیگا اور نہ ترقی پائیگی گا جس نے امتحان کو توالی پر جب باؤیل نہ پاس کیا ہوگا۔

- ۱۔ نائب امینی اور امینی کے لئے
- ۲۔ مہتمی کے لئے

درجہ ادنیٰ

لیکن مفصلہ ذیل اشخاص سے مستثنیٰ ہیں

(الف) وہ جن کو سرکار بہ تحریک ظلم کو توالی اضلاع کشمیری صوبہ سے اس امتحان سے مستثنیٰ کر دے

(ب) وہ انکاران کو توالی جو ۱۹۰۹ء یا اس کے قبل سے عہدہ جمعدار یا کسی عہدہ مستزکرہ بالا پر مستقلانہ مامور ہوں۔

دفعہ ۱۳۶ امتحان کرنے کے کوئی نہ ہوگا۔ کوئی امیدوار صرف امتحان پاس کر نیکی وجہ سے ملازمت

کو توالی کا مستحق نہ سمجھا جائیگا۔ نہ عارضین بڑے بکار کو توالی کے حقوق پر اس لئے حق کو محض امتحان پاس کر لینی کیا اور پر کوئی ترجیح دی جائیگی۔

مشرکہ امتحان نصاب میں کل دفعہ ۳۸ ہر شخص جس کا تقرر مشروط امتحان ہو چکا ہے اس کو امتحان میں شرکت۔ تاج نفاذ دستور العمل ہذا سے اگر اس کے متعلق کوئی اور حکم ہو چکا ہو۔

اور جس کا آئندہ حسب الحکم سرکار مشروط امتحان قرار ہو سکے تا جی تقرر سے تین سال کے اندر درجہ اولی یا علی میں (بعض صورت ہو) امتحان پاس کر لینا ہوگا۔ جس عرصہ میں امتحان پاس نہ کرے گا تو اس کو افسر سررشتہ اگر اس کا تقرر اس کے تقرر ہی ہو اس کو ہٹا دیا جائے اور اس کے بعد سرکار میں اطلاع کر دینا ہوگا۔ اور اگر وہ کسی تقرر کے قدار ہی ہو گا تو اس کے ہٹاے جائیں گے اور سرکار میں رپورٹ پیش کرے گا۔

تشریح: یہ نفاذ دستور العمل ہذا تا جی تقرر و سپین امتحان کے درمیان میں جو مدت ہوگی وہ تین سال کے حساب میں محسوب ہوگی۔

بعد دفعہ ۳۹ اور جو نوٹا ہوتا ہے دفعہ ۳۹ ہر سال کے شروع میں مناسب تاریخ میں تقرر کر کے امتحان کو توالی بعد از روئے اور دفعہ ۳۹ اور جو نوٹا ہوتا ہے امتحان موجودگی تعلقہ اضلاع میں کرے گی جو کہ امتحان میں پاس ہونے والے کو ایک سائیکٹ ہر سطح ہتم و تعلقہ قرار دیا جائے گا۔ بعد میں امتحان بعد از دفعہ ۴۰ حصول سائیکٹ کے لئے ضرور ہے کہ امتحان جو جوان کو توں۔ مستدکرہ دفعہ ملحقہ بالا۔

(۱) ضروری قواعد اور نشانہ اندازنی سے واقف ہوں۔

(۲) ہدایت نامہ جو ادنیٰ فرمان کو توالی کے لئے مرتب کیا جائیگا وہ میں سے تین سال کے جواب دیکھیں۔

(۳) قتل۔ ضرب شدید۔ سرقہ۔ زہر پانی۔ دیکھتی۔ داخلت مجرمانہ اور نقب کی تعریف کر سکیں۔

(۴) دورہ اور گشت کی قواعد سے واقف ہوں۔

(۵) اون جرائم کو تباہ کیسین جنہیں بلکانہ کوئی بلاوا، رنٹ، مجسٹریٹ دست اندازی کی کمی نہیں
 امتحان میں کاسیائی کا نتیجہ | دفعہ ۱۴۱ جب کوئی جاندار خالی ہوگی نو ساری ٹیکٹ یا فٹہ لوگوں کو
 بتا دے بغیر ساری ٹیکٹ یا فٹہ لوگوں کے، بشرطیکہ اور قابلیت بدرجہ مساوات ہو، ہمیشہ ترجیح دے گا
 چونکہ ہر ایسے شخص کو جو یہ امتحان دینا چاہے مستقر ضلع پر امتحان دینے کے لئے طلب کرنا
 وقت سے خالی نہیں ہے اس واسطے ہمتان کو خالی کو چاہئے کہ جب نصف دور دورہ پر چون دفعہ
 ہی اوکھار کر کوئی مناسب مقام چند تہا فون اور چوکیوں کے متعین جہانوں کے امتحان، تحفے مقرر کر دیا کریں

قواعد و پریدہ

دفعہ ۱۴۲ قواعد و پریدہ متعلق مفصلہ ذیل ضوابط کی پابندی لازمی
 (۱) ہمتان کو تواری کو اس قدر قواعد پادگان اور نشانہ اندازی کا جانا ضرور ہے جس قدر
 طبع جدید، انٹری ڈل اور رافل کرسایز میں درج ہو، اس کتاب کا ترجمہ سبز نڈت کو نڈت
 سپرنٹنڈنٹ ہو قوعہ مکان نشانہ مہنک اسریت کلکتہ سے ملکتا ہے، ہر مہتمم کو یہ کتاب
 سرکاری مصارف بہم پہنچانی چاہئے۔

(۲) انسا اور نائب انسا اور جعداروں کے لئے اس قدر قواعد دانی ضرور ہے کہ وہ لوگ جمعیت
 پریدہ سکین، ماہر اور اسکو صفت بندی اور لگے چلنا یا دو دو تین تین یا چار چار ملکر چلنا یا سانی
 سکھا سکیں۔

(۳) جدید بہرتی شدہ اور دوسرے ناواقف جو ان کی تعلیم کے لئے ہر سید کو انر انسپکٹر کے تحت
 میں ایک قواعد آموز ایک اسٹاڈنٹ بل نواز ریگا۔ جدید بہرتی شدہ جو انوں کو ہر روز تین گھنٹہ قانون
 اور ضوابط کی تعلیم ہوگی۔ اور ہر روز باہر بتنا اور روز جمعہ و ایام تعطیل ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ
 شام کو قواعد کرنی ہوگی۔ جمعہ کے دن ایک گھنٹہ تک اونے ہتیار اور اونے تمام سامان صاف کیا
 جائیگا۔ ہر ہفتہ کی صبح کو پریدہ سے پہلے ہر سید کو انر انسپکٹر تمام سامان کا معائنہ کریگا۔ اور اگر
 کسی جوان کے پاس کوئی چیز کم یا اسکی غفلت سے نکلے یا ناقص پانی جائیگی تو اسکی ذات سے

او سکی تحمیل کرنی چاہیگی۔

جدید جوانوں کے دو امتحان ہونگے پہلا امتحان چہ مہینے کے بعد دوسرا سال پہلے بعد۔

پہلے امتحان میں جوانوں کو مفصلہ ذیل امور سے بخوبی واقفیت ہونی چاہئے۔

(الف) عملی طور پر سکھانے والی اور مینوئل، فاکٹ بک، اسکرپٹس، جوائنٹس،

(ب) جو سال اس سے گزرنے والی، ضروری، کرنٹ ایگریمری، راسخ، باہر و کو تواری کے

عمل، انسدادی کے متعلق کئے جانے والے جواب زبانی دے سکے۔

(ج) ضروری ضرر شدید، روقہ، روقہ باہر، کیٹی، غلط بیجا، غلط بیجا بنانا، اور عقب زنی

کی تعریف کر سکے۔

(د) کاشت، کٹائی، پھیلنا، پھیلنا اور زرخشت کے قواعد سے واقف ہونا چاہئے۔

(۴) ایک چہ بد، اخل شد جوان کی تنخواہ سے پہلے امتحان کے پاس کر سکتا ہے۔ ماہوار

وضع ہونی چاہیگی۔ دوسرے امتحان پاس کر سکتا ہے۔ ماہوار۔ یہ وضعات ایک مہینے میں

درجہ کا فائدہ کھلایا گیا جمع ہوتی ہیں اور اس میں سے ہر ماہ سے متعلق تمام اخراجات مثلاً

خرج کاغذ، سیاہی و کتاب وغیرہ اور کچھ جائیگی۔ جوڑے اضلاع میں اوستا، یا اسطرح کو دسے اور پٹ

اور بڑے اضلاع میں (۵) ماہوار ملا کر ایک بڑے اضلاع ملا کر۔ اورنگ آباد اور ورنگل سمیت

(۶) ہریانہ کو تالی کو پٹ ضلع کو، ان تمام جہدواران اور دین میں جمعیت کو تالی کی ایک فہرست

دینی ہوگی جنہوں سے قواعد دین تعلیم نہیں پائی ہے۔

(۷) جن لوگوں کے نام اس فہرست میں درج ہوں گے ان میں سے ایک مناسب جماعت

اختیار یہ تعلقات سے قیام رکھانے کے لئے باجائز تعلقہ دان ضلع مستقر طلب ہو کر گئی

لیکن اس کو طلب کرنے وقت مہتمان کو تالی کو ان دو سو روپے پر خیال رہنا چاہئے کہ کسی بٹا

یا جو کی سے اس قدر جمعیت اور ایسے وقت میں نہ طلب کیا جائے کہ بٹا نہ یا جو کی مذکور کے اضلاع

میں کسی قسم کی دشواری یا غلط واقع ہو یا وہ مستقر ہر گز خرابی موسم یعنی بارش وغیرہ کی وجہ

قواعد اور پرہیز کر سکے۔

(۷) چونکہ جوان - وفعدار اور جمعدار وغیرہ عموماً مستقر ضلع پر بہرتی ہوتے ہیں اس واسطے ان کو قواعد سکھانے کے بعد اپنی اپنی متعین جگہوں پر پہنچا جائے۔

(۸) جو جمعیت خاص مستقر ضلع پر متعین ہے۔ گو وہ قواعد سیکھ چکی ہو۔ و سکو بھی فرزند نہیں جن یا مین کہ وہ نوکری پر ہنوی قواعد میں شریک کرنا چاہئے۔ چونکہ یہ لوگ اس قدر وقت قواعد میں نہیں صرف کر سکتے جتنا کہ اون لوگوں کو صرف کرنا چاہئے جو محض اسی کام کے لئے طلب کئے گئے ہیں یا تو پہرتی ہوئے ہیں اس واسطے مقدار وقت کا فیصلہ ہتمون کے اختیار تیسری چور جاہا (۹) جو لوگ تعلقات سے مستقر قواعد سیکھنے کے لئے طلب کئے جاتے ہیں اون سے عموماً کوئی اور نوکری نہ لجا بیگی لیکن اگر کوئی خاص ضرورت ایسا ٹاپیش آجائے تو اون سے مدد لینا ممنوع نہیں ہے۔

(۱۰) تعلقات سے آئے ہوئے لوگوں اور جدید ملازموں کو قواعد کیلئے زیادہ عرصہ تک مستقر ہر ہر نامناسب نہیں ہے بلکہ جو وقت وہ لوگ قواعد میں ہوشیاری ہو جائیں فوراً اپنے مقام پر واپس بھیج دیئے جائیں اون کے قیام کا زمانہ کسی طور سے تین ماہ سے زیادہ نہ ہوگا اگر اس عرصہ میں کوئی شخص قواعد نہ سیکھ سکے تو اس کے متعلق ناظم کو توالی اضلاع کو رپورٹ کرنی چاہئے اور وہ اس کے متعلق مناسب کارروائی عمل میں لائینگے۔

(۱۱) ہتھان کو توالی کو حتی الامکان بذات خود قواعد میں شریک ہونا اور جمعیت سے کام لینا ہر گز ۴۶ جو قواعد سے بلاوجہ معقول غیر حاضر ہوں یا قواعد سیکھنے میں بے پروائی کریں اون کے متعلق ہتھان کو توالی حسب مناسب کارروائی کرینگے یعنی اگر وہ جوان وفعدار یا جمعدار ہونگے تو ان کو خود سزا دینگے و اگر امین یا نائب امین ہونگے تو اس کے متعلق ناظم کو توالی کو رپورٹ کریں گے۔ و اس کے لئے وہ ان سے مناسب تدارک کیا جائیگا۔

۴۷ اس واسطے کہ قواعد کے متعلق بھی مفصلہ بالا ضابطہ اختیار کرنا چاہئے۔

(۱۴) مینوں اور تہانہ داروں کو بھی اپنے اپنے تحفہات میں جمعیت متعینہ سے قوالی چاہئے۔
(۱۵) جمعہ کے دن قوالی دیکھنے والوں کو بھی قہر لیا جائے۔

(۱۶) وقت اور مقام قوالی اور دوسرے ضروری امور کا فیصلہ مہتممان قوالی کے راجہ چوڑا جاتا ہے۔
(۱۷) مہتممان قوالی کو ہر مہینے کے بعد ناظم کو قوالی اضلاع کے وقت پر ایک خط لکھنا چاہیے۔
ہوگی حسین بتایا جاوے گا کہ اس سہ ماہی میں کس قدر کہاں کہاں سے قوالی دیکھنے کے لئے جاتے گئے تھے اور وہ ہونے لگے کسی ترقی کی، اگر گمان میں سے کوئی شخص واپس نہیں پہنچا گیا تو کیوں نہیں پہنچا گیا وغیرہ وغیرہ۔

۳۔ معائنہ و تفتیح مددگاران ناظم کو قوالی و مہتممان کو قوالی

دفعہ ۴۳۔ ناظم کو قوالی کا معائنہ و تفتیح وقتاً فوقتاً مددگاران قوالی سے کیا جائے گا۔
ناظم کو قوالی اضلاع حسب ہدایت ناظم موصوف کرتے رہیں گے اور بعد مہتممان تفتیح اپنی رپورٹ ناظم کو قوالی ضلع کے سامنے جس شکل میں وہ ہدایت کرتے ہیں پیش کیا کریں گے مددگاران ناظم کو قوالی اضلاع کو بروقت تفتیح و معائنہ مفصلہ ذیل کے طور پر کرنا چاہیے اور اپنی رپورٹ میں ان کے جواب دہ کرنے پر پیشگی

دفعہ ۴۴۔ قری کا خدات اور حسابات

- ۱۔ کروڑی (۱) تمام رقوم موصولہ اور خرچ شدہ درج ہوتے ہیں یا نہیں۔
- ۲۔ روزانہ حساب پر ذمہ دارانہ فسر کے دستخط لی جاتی ہے یا نہیں۔
- ۳۔ جو رقم واجب الادا ہے وہ غیر ضروری طور سے دفتر میں پڑی تو نہیں رہی۔
- ۴۔ خزانہ دفتر میں اس وقت کس قدر روپیہ ہے اور اس کی کیا تفصیل ہے۔
- ۵۔ کوئی غلطی یا غلط فہمی حساب کے متعلق معلوم ہوئی ہے یا نہیں۔

۶۔ عام حساب (۶) سیدارون یا دوسرے ملازمین کی کوئی تنخواہ یا انعامات منقصہ غلط نہیں ہے۔
 ۷۔ حساب کے اون حصہ زون کے علاوہ جو مقرر ہیں یا باکوئی اور رجسٹر یا کتابے رکھی جاتی ہیں
 تو وہ کس کے متعلق ہے اور اسکے رکھنے کی کیا عہدہ میں ہے۔
 ۸۔ ایک مہینہ کی برآورہ دیکھو اور اس کا مقابلہ قبض الوصول سے کر کے بتائے کہ
 کوئی بچت ہوئی ہے یا نہیں۔

۹۔ ایک مہینہ کا قبض الوصول نکلو کر دیکھو اور دریافت کیجئے کہ جو قدم فوقی و فراری کی
 وجہ سے پس انداز ہوئیں ان کا فیصلہ کس طور سے کیا گیا۔

۱۰۔ تصدیق ملازمت کے متعلق کس قدر کارروائیاں اور کتنے عرصہ سے جاری ہیں اون کے
 انوکھی کیا وجہ ہے اوس میں ابکاران و دیگر قصور تو نہیں ہے۔

۱۱۔ کتاب الاحکام (۱۱) تمام تقررات موقوفی اور ترقی وغیرہ کے متعلق احکام معائنہ کی تاریخ تک
 اوس میں درج ہیں یا نہیں۔

۱۲۔ سرروس رول (۱۲) سرروس رول کی داشت کے متعلق جو احکام نافذ ہیں ان کی تعمیل
 ہوتی ہے یا نہیں۔ تمام رخصتین اون میں اور رجسٹر رخصت میں درج کی گئیں یا نہیں۔
 جو انون وغیرہ کو چالی چلن کی نسبت سالانہ داخلہ اون میں درج ہوتا ہے یا نہیں۔ سرروس رول کے
 معائنہ کے بعد انکار و غلطی کوئی ایسی خفیہ نیک یا بد چلنی آپ سننے پائی جو سرروس رول میں دخل
 ہونی چاہئے تھی۔

۱۳۔ سرروس رول (۱۳) عہدہ داروں کی سرروس رول یا فائدہ طور سے رکھی جاتی ہے یا نہیں۔
 ۱۴۔ رجسٹر رخصت (۱۴) رجسٹر رخصت کو ملاحظہ کر کے معلوم کیجئے کہ آیا اوسط مقررہ سے زیادہ رخصتین
 تو انکاران کو کوئی کو نہیں دی گئیں ہیں یا کوئی خارج الاقدمات رخصت تو نہیں دی گئی ہے۔
 ۱۵۔ خلاصہ روزنامہ (۱۵) آیا مہتمم کو توالی لینے ماتہ سے سپرنٹنڈنٹ ڈائری لکھتے ہیں یا نہیں اور
 اس کی روزانہ تکمیل ہوتی ہے یا نہیں۔

ہستیارو دیگر سامان

(۱۶) ہستیاروں اور کارٹوس وغیرہ کی داشت اور ان کی صفائی قاعدہ اور ضابطہ کے موافق ہونی چاہیے۔
 (۱۷) سواروں کی زین و جام اور دوسرے سامان کو معائنہ کر کے لکھنے کر آیا وہ کارآمدین یا نہیں اگر نہیں ہے تو بہرہی چلا کر انہوں نے معینہ مدت تک کام دیا یا نہیں۔
 (۱۸) تمام عمدہ واران کو توالی کے پاس مسترد و ردی ہے یا نہیں۔
 (۱۹) جوانوں - دفعہ زون اور جھداروں کی وردی کا کیا حال ہو اور اسکے پاس وردی کے کتنے جوڑے موجود ہیں۔

قواعد و پریدہ پرہ و عملہ وغیرہ

(۲۰) جمیعت محفوظہ کا ملکی قواعد پریدہ اور ضابطہ دانی کی کیا حال ہے۔
 (۲۱) خر تفتیح سے اس وقت تک کے بار پریدہ ہوئی ہو تاکہ ایک مہینے میں کئے بار پریدہ ہو کر رہے۔
 (۲۲) قواعد آموز جو ہستیار اور جوان کو قواعد و پریدہ سکھانے کے قابل ہیں یا نہیں۔
 (۲۳) ہنرمند کو توالی کو اپنے سامنے جوانوں سے قواعد و پریدہ لینے کا حکم دیکھو کہ خود مستہم کی دانی کی نسبت کیا خیال کرتے ہیں۔
 (۲۴) تعلقہ جات اور چوکیوں نے جو لوگ تعلیم قواعد و پریدہ اور غور طلب ہوتی ہیں وہ باقاعدہ طور سے طلب ہوتے ہیں یا نہیں اور ان کی تعلیم کی طرف حسب مناسب توجہ کی جاتی ہے یا نہیں۔

(۲۵) جوانوں کا امتحان لیا جاتا ہے یا نہیں۔ آخر معائنہ سے اس وقت تک کتنے جوانوں کا امتحان ہوا۔
 (۲۶) آخر معائنہ کے بعد جتنے اشخاص میری ہوئے ہوں ان کو ایک قطار میں کھڑک کے دیکھو ان کی نسبت اپنی رائے لکھو اگر کوئی شخص زیادہ عمر کا یا کم قد یا کسی اور طرح سے عاجز مت کو توالی کے

نافال پایا جائے خواہ کسی نسبت پر بھی کو توالی کو منظور سی تعلقہ وار ضلع حکم کی جگہ پر طرف
کردیا جائے۔

(۲۷) جو جوان یا دفعدار یا جمعدار (۵۵) سال یا اوس سے زیادہ عمر کے ہوں اونکو ایک قطار
میں کھڑا کر کے بغور معائنہ کیجئے اور بتائیے کہ آپکی رائے میں اون میں سے کتنی ملازمت کو توالی میں
اور زیادہ عرصہ کے لئے رہنے کے قابل ہیں۔

(۲۸) مستقر ضلع میں جن مقامات پر کو توالی کا پہرہ ہے اوکی ایک فہرست دیجئے اور بتائیے
کہ مہمان کو توالی یا دوسرے عہدہ داروں نے اونکی کس کس وقت تصدیق کی ہے۔

(۲۹) جو جمعیت محبس ضلع پر متعین ہے اوکا معائنہ کر کے معلوم کیجئے کہ اوکی بود و باش کے
لئے کافی جگہ ہے یا نہیں۔ اور وہ لوگ اپنے فرائض سے واقف ہیں یا نہیں۔

جو کتاب معائنہ پہرہ پر رکھی جاتی ہے اوس میں عہدہ داروں نے اپنا معائنہ درج کیا ہو یا نہیں۔
(۳۰) جو جوان پہرہ پر مقرر ہیں انکو دن رات میں کتنے عرصہ کھیلنے پہرہ دینا پڑتا ہے۔

(۳۱) ان جو نوکرا حسب قاعدہ تبادلہ ہوتا رہتا ہے یا نہیں۔

(۳۲) جو جوان متبہ کو توالی یا دوسرے عہدہ داران مال یا عدالت کے پاس اگر بطور اردلی کے
متعین ہیں تو اونکی تعداد کیا ہے اور وہ کس بنا پر متعین ہیں۔

(۳۳) دفتر کو توالی کا میرٹشی اوس جگہ پر کب سے متعین ہے اور اوکی یا دوسرے اہل عمل کی
آپ کوئی یہ رک کر سکتے ہیں۔

(۳۴) روٹے گھوڑوں کی کیا حالت ہے کوئی گھوڑا اون میں بیکار یا بیمار تو نہیں ہے۔

(۳۵) جب مہمان کو توالی کسی اپنے اختیار کو عمل میں لاتے ہیں اوکے نسبت حسب ادیت دستور العمل
بند کارروائی ہوتی ہے یا نہیں۔ وہ ایک مسئلہ کو نکلوا کر دیکھئے اور اپنی رائے لکھئے۔

(۳۶) آپکے سامنے اہلکاران کو توالی میں سے کسی شخص نے کسی کے متعلق شکایت کی یا نہیں
اور کوئی شکایت پیش ہوئی تو وہ کیا تھی اور آپ نے اوس پر کیا حکم دیا۔

(۳۷) اگر سرحدی ضلع ہے تو یہ بتانا چاہئے کہ آیا مقامی کو قوالی اور کو قوالی سرکار غلط ما بین کس طور کے تعلقات میں آیا وہ فون کو قوالیاں ایک دوسرے کی واجبی اور کرتی ہیں (۳۸) اگر اس ضلع میں کوئی شخص بغرض کار آموزی بطور مددگار مہتمم کے مقرر ہے تو یہ بتانا چاہئے کہ وہ کام کس طریقہ سے کرتا ہے اور اس نے کہاں تک کام سیکھ لیا ہے۔

عام انتظام

(۳۹) ضلع کے عام انتظام پر بلحاظ جرائم غور کیجئے اور جن سداغریبانوں میں ہلکاروں کوئی نے عوامی اور ہوشیاری سے کام کیا ہو ان کی نوعیت اور ان کے نتائج درج کیجئے اور ہلکاران متعلقہ کے نام بتائیے۔

(۴۰) گزشتہ سال کی رپورٹ کو قوالی اور اس پر جو رپورٹیں سداغریبانوں سے ہوئی ہیں اسکو اپنے ساتھ رکھئے اور دیکھئے کہ جو فحائل اس ضلع میں بتلائے گئے اور ان کی نسبت جو دانتیں ہوئی ہیں ان کی تعمیل میں کیا کارروائی ہوئی ہے۔ اور کیا ضلع اس لحاظ سے رو بہ ترقی ہے یا پتھلا اپنی قیدی حالت پر۔

(۴۱) جو سنگین اور دانتیں آغاز سال سے اس وقت تک واقع ہوئی ہیں ان کی نسبت مناسب طریقہ

(۴۲) اس ضلع میں کس قدر تہانے ہیں ہر تہانہ دار کتنے دن ایک تہانہ پر رہا آیا اور تہانوں کی

حسب ضابطہ برابر متعین ہوئی رہی یا نہیں۔ آپنے ان تہانوں میں سے کتنے تہانوں کا معائنہ کیا۔

(۴۳) ہر تہانہ کی کارروائی کے متعلق مختصر اے دیئے اور بیان کیجئے کہ کون کون تہانہ دار جو

ایک سال یا ایک سال کے قریب تہانہ پر رہے جرائم کی اطلاع دی اور سرغریبانوں کے اعتبار

سے قابل تعریف ہیں۔

(۴۴) اس ضلع کے مقامات عدم سرخ اور طرین میں مسدود کی کیا تعداد ہے آغاز سال سے

اس وقت تک کس قدر مقامات عدم سببی کا سرخ چلا اور کتنے طرین مغرور گرفتار ہوئے۔

جو اونکی غیر حاضری میں مستقر کے کام کے واسطے منظور ہو تعلقہ از ضلع کو اطلاع دین اگر کوئی شخص بطور مددگار کے اوس ضلع میں کام کیلئے مقرر ہے تو ہتھم کی عدم موجودگی میں شخص مذکور بہرہ دہیڈ کو آرڈر انسپکٹر ضلع اوسکا معمولی کام دیکھے گا ورنہ خود ہیڈ کو آرڈر انسپکٹر اوس کا نگران کار ہوگا۔

دفعہ ۱۴۵۔ ہتھان کو توالی کو ہر سال ایک ہی کسٹہ اور مقامات ہتھان کو توالی کو ایک ہی کسٹہ اختیار کرنا ہے۔

قیام نہ اختیار کرنے چاہئیں۔ بلکہ ہر سال آمد و رفت کا رہتہ بہتے رہنا چاہئے تاکہ دوسری ضلع کی تسبیح کامل ہو سکے۔ ہتھان کو توالی کو یہ سبب بھی پیش نظر رکھنا ضروری کہ کسی بھی شواہج عام کو چھوڑ کر چوٹی راہوں جنگلون اور پھاڑوں کے راستوں چلنا اور حسب ضرورت اپنے منازل کو کوتاہ یا طویل کر دینا قاعدہ سے خالی نہیں ہتھان کو توالی حسب طرف اور جس راستے جانا چاہتے ہوں اوسکا حتی الامکان اتھا مناسب ہے۔

دفعہ ۱۴۶۔ ہتھان کو توالی کو ایک جبر دورہ حسب فوٹہ مقررہ کرنا

ہوگا اور جب وہ اپنی مستقر سے ایک ہفتہ سے زیادہ کچلے کسی دورہ قبیح یا معائنہ کے کام کے واسطے نظیل گے تو اوس میں مختصر طور سے مقامات سائنہ شدہ کے نام اور وہ کام جملہ نظیل نے اوس عرصہ میں کئے اور دوسرے امور جو تعلقہ از ضلع اور ناظم کو توالی اضلاع کی اصلاح کے ضروری ہوں ایج کئے جائیگے۔ یہ جبر دورہ دورہ تعلقہ از ضلع کے سائنہ پیش کیا جائیگا۔ اس کو ناظم کو توالی اضلاع کے پاس بھیجنے کی ضرورت نہیں جب تک وہ اوکو خود طلب کریں صرف ششماہی تحتہ دورہ ناظم کو توالی اضلاع کے دفتر پر آگاہی ہے ہتھان کو توالی کو دورہ پر جاتے وقت کتابچہ راز اپنے ساتھ رکھنی چاہئے اور وہ زمین و قافو قار سے دیج کر فی چاہئے علاوہ اسکے پرنٹڈ نس ڈائری بھی ہتھم اپنے ماتہ سے لکھتے ہیں ساتھ ہونا چاہئے تاکہ اوس کے مضامین کا مقابلہ اور موازنہ مقامی تحقیقات اور تفتیش سکے ساتھ ہونا جائے۔

دفعہ ۱۴۷۔ ہتھان کو توالی کو دورہ پر جاتے وقت یہ بات

ضرورت ایک سو روپیہ علی الحساب وہ عہدہ دار جو اونچا پستہ منظور کرنے کے مقتدر ہیں دے سکتے ہیں۔ یہ روپیہ بلا انتظار منظوری بہتہ مستقر آنے کے بعد فوراً واپس کر دینا ہوگا۔
 دورہ ہر ہفتہ کا خیمہ اور دو دفعہ ۱۴۸ ہفتہ کو اپنے دفتر اور بود و باش کے لئے ایک خیمہ اور نوکری سامان ہر ماہی۔

لئے ایک پال سے زیادہ رکھنے کی اجازت نہیں ہے اگر کوئی ہفتہ اپنی آسائش کے لحاظ سے اس سے زیادہ سامان رکھنا چاہے تو وہ رکھ سکتا ہے لیکن اس کی بار برداری وغیرہ کے اخراجات خود اس کے ذمہ ہونگے خیمہ اور دفتر وغیرہ کی بار برداری کھینے ہر ہفتہ کو ایک دو ہنڈیاں یا چار اونٹ رکھنے کی اجازت ہے یہ اس صورت میں ہوگا کہ جب تہمان کو قوالی مستقل طور سے دورہ کے لئے نکلے۔ جب ہفتہ جدیدہ کسی واردات کی تحقیقات کے لئے جاتے ہیں اس وقت اس سامان کی کچھ ضرورت نہوگی۔

دورہ ہر ہفتہ کے ہر مام | دفعہ ۱۴۹ ہتھان کو قوالی کو اٹار دورہ میں ہر ایک ایسے شہر فصد یا گائون میں جانا جو کثرت جرائم کے لحاظ سے مشہور ہو اور جو مشہور بد معاش یا رما شدہ مجرمین وہاں رہتے ہوں اور کچھ ذرائع معاش کے (اگر کل ہو تو ان کے مواجہ میں) متعلق مناسب تحقیقات کرنی ضرور ہوگی اگر ان کے نزدیک کسی بد معاش کا نام درج جس پر تہانہ نہیں ہوا یا وجہ ہوا اگر اب اس کے نام کا کسی وجہ سے درج رہنا عنبر ضروری ہے تو اس کے متعلق جب مناسب کارروائی کرنی چاہئے۔

دو ایک مقدمات اموات اتفاقی کے متعلق جنگی رپورٹیں بذریعہ اماندا وغیرہ آپکی ہون متعلق تفتیش اور تحقیقات کرنی چاہئے۔ جب عہدہ داران ماتحت کو یہ معلوم ہوگا کہ اموات اتفاقی کے حالات کے مواقع واردات پر دوبارہ جانچ کی جاتی ہے تو وہ لوگ اس قسم کے معاملات میں زیادہ تر احتیاط برتن گے اور اس سے ہر طرح کے مفید نتائج پیدا ہونے کی امید کی جاتی ہے۔

جو مقدمات عہدہ داران ماتحت کی رپورٹوں کی بنا پر عدم ثبوت یا عدم سرغ میں خارج کر دیئے گئے ہوں ان کے مسئلہ کو منور دیکھنا اور اسکا تفتیش ہی کرنی ضروری ہوگی۔

ہتھان کو توالی کو برسر موقع یہ امر ہی دریافت کرنا چاہئے کہ آیا روز گذشت میلون و چارٹون اور
عزاس میں پانچارن کو توالی کی طرف سے پورا انتظام ہوتا ہے یا نہیں۔ اور پنجارون کے تانڈون
اور دوسرے خانہ بدوش اقوام پر پوری طور سے نگرانی رکھی جاتی ہے یا نہیں اس کے علاوہ ہتھان
کو توالی کو امور مفصلہ ذیل کی طرف ہی توجہ کرنی چاہئے۔

۱۔ جو احکام یا قوانین ایسے جاری ہیں جن میں الیان کو توالی دست اندازی کر سکتے ہیں ان میں کو توالی
کس طور سے کارروائی کرتی ہے۔

۲۔ تختہ جات حیات حیات بجلی اطلاع تھا فون پر ہوتی ہے کہا تک صحت اور درستی کے ساتھ
رہے جاتے ہیں۔

۳۔ عہدہ داران مذہبی کے (جن سے آپ کو بذات خاص واقفیت حاصل کرنی چاہئے) کا
گزارہ کیسی ہے۔ اگر اونسے کوئی عہدہ کارروائی تھوڑے میں آتی ہو تو اس کی اطلاع بعض صلا تعلقہ ضلع
کو کرنی چاہئے۔

۴۔ عہدہ داران ماتحت کی نسبت رعایا میں سے اگر کسی شخص کو کوئی شکایت ہے تو اس کی حقیقت
کیا ہے۔ ناجائز طور سے بھارت تو نہیں لئے جاتے نورٹالیاں کو توالی جو جنس وغیرہ بقاوں اور
پیشہ درون سے خریدتے ہیں ان کی قیمت کی ادائی بروقت اور حسب ضابطہ ہوتی ہے یا نہیں
قتیرج۔ ہتھان کو توالی نے جس مقام پر قیام کیا ہو وہاں سے چلتے وقت پٹیل یا پٹواری وغیرہ
کو اپنے سامنے بلا کر یہ دریافت کرنا چاہئے کہ آیا اس کے ہمراہیوں کے ذمہ جو رقم جنس وغیرہ کی بات
واجب الوصول تھی وہ پوری طور سے ادا ہوئی ہے یا نہیں اور ان کی نسبت کسی اور قسم کی شکایت
وغیرہ تو نہیں ہے۔

ہتھان کو توالی کو رعایا میں بجا **وضع ۵**۔ دور میں ہتھان کو توالی کا بر فرض یہ ہے کہ غائب
حاصل کرنا ضرور ہے۔ رعایا کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آئیں اور ان میں مل جل کر رہیں
کہیں کہ آیا مقامی پولیس اپنے فرائض منصبی کو امانداری اور نرمی کے ساتھ ادا کر رہا ہے اور رعایت

اور دوسرے تہانہ داروں کی کارروائی اور وقتیت مفصلہ ذیل امور کی نسبت جانچی جائے۔

(۱) بابۃ تنقیح چکیات۔

(۲) تعلیم ماتحان بقواد و پریہ و صابطہ دانی علی الخصوص دربارہ بدعاشان و طرین مغرور۔

(۳) تقسیم کار۔

(۴) رجسٹر مواضعات متعلقہ تہانہ کے مضامین اور محروفت قصبات اور دہان کے دیہی عہدہ داروں کی خصوصیات۔

(۵) حدود تہانہ کے عدم سدغ مقدمہ۔

(۶) نگرانی قوام مجریم پیشہ۔

(۷) تقصیث مقدمات جو بذات خود عہدہ داران متذکرہ بالانے کی۔

(۸) نویسنده اور اس کے رجسٹرون کی نگرانی۔

(۹) کوئی اور کام جو عہدہ داران کو قوالی علاوہ اپنے فرائض منصبی کے کرتے ہوں مثلاً زراعت و

تجارت وغیرہ۔

اس کے بعد تہانہ کے رجسٹرون کی تنقیح کرنی چاہئے۔ آخری معائنہ کے بعد جبکہ روزنامہ میں کنگی۔

جینیہ میں لکھا گیا ہو اس کو سکوڑ کر دیکھنا چاہئے کہ اس کے مسلسل داخلے جتنا از رو سے کاغذہ و دیگر

رجسٹرون میں درج ہونا ضرور ہے وچ کے گئے یا نہیں سترائیں۔ مجرمین راشدہ کے خطبے۔ اور

دوسرے ضروری امور سے تہانہ کے رجسٹرون اور کتابوں کی تکمیل ہوئی ہے یا نہیں۔ رقوم کے

مستحق کردی اور روزنامہ میں نوافق ہے یا نہیں۔ تحویل اور دوسرے رقوم کی میزائیں صحت

کے ساتھ لگائی گئی ہیں یا نہیں مینواؤں امور کی جنگو نظر انداز کرنا چاہئے۔

(۱۰) مال خانہ میں اگر کوئی مال موجود ہے تو کب سے ہے اور کس غرض سے رکھا ہے۔

(۱۱) جو لوگ گرفتار ہوئے ان کے ساتھ بلانا مضامین۔ خوراک۔ ہتھیار۔ وغیرہ پہنانے کی کیا

کارروائی ہوئی۔

(۳۶) تعمیل و ایسی حکم نامہات - اطلاع حیات و ممات -

(۳۷) موجودہ عہدہ داران کو توالی کتنے عرصے سے اوس تہانہ پر ہیں -

وہ ایک روز نامہ خاص اور امثلہ عدم سرانغ مقدمات سنگین کو بغور معائنہ کر کے داور اگر ضرورت ہو تو موقع پر جا کر دیکھنا چاہئے کہ اون مقدمات میں کس کس مقام پر کیا کیا غلطیاں اور بے حسا بطگیاں عہدہ داران ماتحت نے کی ہیں - اور یہ غلطیاں اونکو بتائی جائیں تاکہ وہ آئندہ اولیٰ محترم پر ہیں -

مہتممان کو توالی جس تہانہ کا معائنہ کریں اوسکے اون جرائم سنگین کا ایک تختہ جو آخری معائنہ کے بعد وقوع میں آئے تیار کر این جیس تعداد مقدمات جنگی اطلاع تہانہ پر ہونی تعداد مقدمات چھین تحقیقات ہونی تعداد اشخاص گرفتار و رہا شدہ - تعداد مقدمات و اشخاص چالان شدہ سز یافتہ و بری شدہ - تعداد مقدمات متداثر قیمت مال مسروہ و بازیافتہ درج ہو -

اس تختہ کے ذریعہ سے مہتممان کو توالی بخوبی اندازہ کر سکیں گے کہ اوس تہانہ کی بلحاظ جرائم اور سرانج نامہاتی کو کیا حالت رہی ہے

یہ جو کچھ بالا بحال ملاحظہ کی گئی ہیں وہ مقام ضروری امور پر حاوی نہیں ہیں مہتممان کو توالی کو انکے علاوہ اور تمام امور کی جگہ وہ ضروری خیال کرتے ہوں تحقیقات اور نتیجہ کرنی چاہئے - مہتممان کو توالی اپنے ضلع کی وارداتوں کے انداد اور سرخرسانی کے پورے ذمہ دار اور جواب دہ ہیں اسلئے ان کو تہانوں کے معائنہ اور نتیجہ اور اپنے ماتحت عہدہ داروں کی دلہی اور چشم قرائی کے بے ضلع کا انتظام نہایت خوبی اور خوش اسلوبی سے کرنا چاہئے - نتیجہ اور معائنہ کا کام جنگ کے خاص دلچسپی اور دل سوزی ہے ہوا اور ایک محتہ ہر وقت اوس میں نہ صرف کیا جائے کہی ہوگی سے سرانجام نہیں پاسکتا - این کی کپیری کے معائنہ کے لئے چار روز اور ہر تہانہ کے

حاکم مرقدہ و دیگر اذیت زنی کے ... مقدمات میں سے ۲۲ مقدمات اور سہ ق کے ۱۰۰ مقدمات میں سے ۵۰

مقدمات حالت میں ثابت ہو کر جو میں سزا دیں وہ جائیں تو تہانہ کمال اللہ علیہ سہنا چاہئے

معائنہ کے لئے کم سے کم دو دن اور ایک چوک کے واسطے یکدن ضرور
 جہان کو توالی کو اپنی تیج کی ششماہی پوٹ میں باہوگا کہ اوہوں ہر ایک کی تیج میں
 وقت صرف کیا۔ **فقہ ۱۵۱**۔ انسا کو ہی اپنے علاقہ کے تہانوں اور
 انسا اور نائب انسا کا دورہ
 چو کیون کی حسب ہدایات مندرجہ وفات بالامتوا تر تیج کرنی چاہئے۔ انسا اور
 نائب انسا کو ہر مہینے میں کم سے کم بیس روز دورہ پرہا ہوگا۔

۴۔ نعام

فقہ ۱۵۲۔ جب عہدہ داران کو توالی اپنے فرائض کو
 انعام کے متعلق عام چول اور ہوشیاری کے ساتھ انجام دینے کی وجہ سے کسی عہدہ کے مستحق ہوں تو ان کو عطا ہونے
 کے ترقی دینی بھی مناسب ہے جہان کو توالی کو ایسے موقعوں سے عہدہ اوٹھا کر
 ماتحت عہدہ داران میں عہدہ کارگزاری کی رغبت اور خیال کا پیدا کرنا ضرور ہے۔
فقہ ۱۵۳۔ عہدہ داران کو توالی کو جو انعام دیا جاتا ہے
 انعام کے اقسام اور ادائیگی اور اس کے متعلق عموماً مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کی جائیگی۔
 منظوری وغیرہ کے قواعد

- (۱) انعام کی مفصلہ ذیل قسمیں ہو سکتی ہیں۔
- (الف) انعام واسطے ایسی خبر کے جو باعث گرفتاری سزا یا بی مجرمین اشخاص شہرہ
- (ب) تعذبات فوجداری میں عہدہ کارگزاری کی وجہ سے نعام۔
- (ج) متفرق نعام جسمیں تمام انعام شامل ہیں جیسا کہ کارنامہ شہرہ گرفتاری میں
- صیفہ محالیں سے تیار یا وغیرہ کی دستیابی کی اطلاع وغیرہ کے متعلق دیکھ جائے ہیں
- (د) وہ تمام نعامات جو کسی نعام کے لئے رکھایا میں سے کوئی شخص یا
- جماعت بذریعہ سرکار یا عدالت یا انعام کو توالی اصلاح صیفہ کو توالی دیا جاتا ہے

(۲) قسم (الف) یعنی مجری کے انعامات عموماً اسی صورت میں دیتے ہیں۔ باقی کے مجری گرفتاری کے بعد مجرمین یا اشخاص مشتبہ مزایا یہ ہوں۔ اس قسم کے شہادتیں بھی مشتبہ یہ لکھنا چاہئے کہ انعام اسی صورت میں دیا جائیگا جبکہ ایسی خبر باعث گرفتاری و مزایا بی مجرمین وغیرہ ہو۔ لیکن بعض اوقات مجرمین یا اشخاص مشتبہ کی محض گرفتاری مقصود ہوتی ہے۔ پس اسی صورت میں گرفتار کرنا انعام کا مستحق سمجھا جائیگا۔ جب کہ انعام گرفتاری و مزایا بی کے لئے ہو گئی وجہ سے سزا ملے اور اس عہدہ کی ریسے میں جسے وہ انعام مقرر کیا ہو انعام کا کوئی جزو مجرم کو ملنا ضرور ہو تو اسکی منظوری ناظم کو توالی ضلع شکرکار سے لینی ہوگی۔ جو انعام صرف مجرم کی گرفتاری کے لئے مقرر ہو وہ ہر ایسا شخص جسے اسکو گرفتار کرایا ہو یا سکتا ہے خواہ وہ ملازم سہ کار ہو یا نہ ہو۔

(۳) انعامات قسم (الف) و (ب) کے لئے جو عہدہ دار حسبہ رقوم منظور کر سکتے ہیں انکی تشریح ذیل میں کی جاتی ہے۔

ناظم کو توالی ضلع ہر علیحدہ صورت میں دو سو پچاس روپیہ تک بشرطیکہ موازنہ گنجائش ہو مہمان کو توالی بنظوری تعلقہ دار ضلع ہر علیحدہ حدیث میں دس روپیہ تک اور اپنے اختیار سے دس روپیہ تک بشرطیکہ موازنہ گنجائش ہو۔

(۴) انعام قسم (ج) کے اگر ملازمان کو توالی مستحق ثابت ہوں تو محکمہ جات متعلقہ رقوم مذکور مہمان کو توالی کے پاس تقسیم کے لئے بھیج دی جائیگی۔ اگر رعایا میں سے کسی شخص نے بذریعہ عدالت کے انعام کا اشتہار دیا ہو تو اس کے ایصال کے متعلق حسب دفعہ مجبورہ قوانین فوجداری طبع دوم عمل ہوگا۔

(۵) کوئی شہادت قسم (د) صیغہ کو توالی سے اسوقت تک جاری نہ ہوگا جب تک کہ شخص انعام

اس کے علاوہ تعلقہ دار ضلع کو بحیثیت مجسٹریٹ ضلع ہر علیحدہ صورت میں ایک سو روپیہ تک انعام اختیار دیا گیا ہے ملاحظہ ہو دفعہ ۶۹۹ مجبورہ قوانین فوجداری طبع دوم۔

دہندہ ایک تجربہ‌ری وعدہ اوس انعام کے متعلق عہدہ دار متعلقہ کو نہ دیکھا۔
(انعامات اطلاع دستیابی و فینہ اور آبکاری وغیرہ کے لئے مجبور نہ ہوں
فوج۔ راری و مالگزاری ملاحظہ ہو)

۵۔ ترقی

ترقی کا عام اصول۔ دفعہ ۱۵۷۔ ملازمین کو ترقی کو ترقی دینے میں ہر

محض قدسیت اور لیاقت پر مبنی ہوگا اور اس کے بعد لیاقت اور حسن کارکردگی پر۔

۶۔ سزا

ملازمین کو نوائی کو سزا دینے دفعہ ۱۵۸۔ ملازمین کو ترقی کو ترقی دینے میں ہر

کا طریقہ۔ ایک صیغہ انتظامی سے اور دوسرے افسران کو ترقی

کی درخواست پر بر بناء قانون مختص الامور بربیعہ عدالت۔ تیسرے بیرونی

کے استغاثہ پر بر بناء جرم فوج داری صیغہ عدالت سے۔

صیغہ انتظامی سے سزا اور دفعہ ۱۵۹۔ ہر ایسا ملازم کو ترقی جس سے اپنے

اوس کے متعلق قواعد۔ فرائض منصبی کی ادائی میں بے پروائی غفلت یا کستی

یا کوئی اور قصور ظاہر ہو جو اپنے لوازمات منصبی کی ادائی کے ناقابل پایا جائے

یا جو کس اور طور سے اپنے آپ کو ناقابل بنالے اوس کو صیغہ انتظامی مفصلہ

ذیل سزاؤں میں سے ایک ایک سے زیادہ سزا دی جا سکتی ہے۔

(۱) دوہری نوکری۔

(۲) زیادہ ذلیل۔

(۳) استناعت رخصت و ترقی۔

(۴) جبرمانہ۔

(۵) معطلی۔

(۶) تترلی -

(۷) موقوفی -

(۱) دوسری نوکری میں نہایت خفیف سزا ہے اور چھوٹے چھوٹے قصور و تنبیہ دیکھانی چاہئے۔

(۲) زیادہ ذلیل و خوار شخص معمولی کام علاوہ و گنہگار اور دو گنہگار شام سہ پہر کو نیز قدم کے ساتھ ہٹھلنا۔

(۳) ممتناع و خضعت اس مناسبت سے وہ شخص بیمار یا سستی ہے جس کے متعلق کسی معتبر و اکابر یا طبیب کا صداقت نامہ جس کا فیصلہ افسر خضعت ہندہ کی رائے پر منحصر ہوگا پیش کیا جائے۔

(۴) اصولاً جرنلہ سزا دینے کا ایک ہی طریقہ ہے لیکن اس اصول کو استعمال کرتے وقت چند امور کا خیال رکھنا نہایت ضرور ہے۔ جرنلہ کرتے وقت اس امر کو یاد رکھنا چاہئے کہ ادنیٰ کے ملازمین کو تواری کو جس قدر تنخواہ ملتی ہے اسی میں سے وہ مشکل کوئی حصہ پس انداز کر سکتے ہیں۔

پس اس صورت میں ذہن اگر مقدار زیادہ جرنلہ کیا جائے گا تو اس کا لازمی نتیجہ اگر بددیانتی نہیں تو قرض ضرور ہے علاوہ اس کے جن لوگوں پر اس طور سے جرنلہ ہوگا ان کو فطری طور سے

اس امر کی ترغیب ہوگی کہ وہ اپنے اس نقصان کو ناجائز طریقوں سے پورا کر لیں اور جب تک وہ ملازمت سرکاری میں داخل ہیں اس کیلئے ان کی ہر طرح کے مواقع اور آسانیاں مل سکتی ہیں۔

پس جرنلہ کو ایک ہی تنبیہ سمجھ کر درجہ اوسط کام میں لانا چاہئے۔ سنگین جرائم کے لئے سزا موقوفی مقرر ہے اور دوسری صورتوں میں خفیف جرنلہ کافی ہوگا اگر کسی ملازم خفیف

قصور اور جرائم سرزد ہوں اور اس سے ظاہر ہوتا ہو کہ ملازم مذکور کے چال چلن میں اصلاح کی امید نہیں ہے تو اس کو موقوف کر دینا مناسب ہوگا۔ غیر حاضری کے

لئے سب سے عمدہ سزا جرنلہ ہے اور اس کی مقدار ایام غیر حاضری کی مناسبت سے ہونی چاہئے۔ عینہ نظامی سے کسی ملازم کو تواری پر ایک مہینے کی تنخواہ سے زیادہ جرنلہ نہیں دینا

(۵) سطلی سے ہی تقریباً وہی تمام نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہے جو سنگین جرائم پر مقرر

کیونکہ اوس میں بھی ملازم کو مالی نقصان پہنچتا ہے علاوہ اسکے یہیں ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ عرصہ کے لئے ایک قیمت یا فائدہ ملازم سرکار کے ہاتھ سے جاتا رہتا ہے اور خود اوس ملازم کو کابل کر ہارٹ و رغبت ہوتی ہے اس لئے اس سزا کو کام میں لانا اس امر کا لحاظ رکھنا ضرور ہے کہ معطلی بہت سے زیادہ عرصہ کے لئے نہ ہو جب کسی ملازم کی نسبت کسی سخت الزام کی تفتیش یا تحقیقات ہو رہی تو اس وقت یہ سزا مفید طور سے کام میں لائی جاسکتی ہے جو معطلی بطور سزا لائی گئی ہو اس میں کسی کو کوئی حصہ نہ ملے گا اور نہ وہ سزا جو معطلی میں گذریگا۔ مدت ملازمت میں شمار ہوگا تا وقتیکہ منسوخی حکم معطلی پوری نہ ہوئے حکم نہ دیا جائے۔ جو معطلی نیز تفتیش یا تحقیقات کسی معاملہ کے عمل میں آوے اوس میں عہدہ دار معطل شدہ تنخواہ کسی جزو کا مستحق ہو سکتا ہے (ملاحظہ ہو شری) (مستند فیانس) (۶) تشریحی حیثیت میں اس عہدہ دار کو جس کے حکم سے تشریحی عمل میں آتی ہے اس کا بھی فیصلہ کرنا چاہئے کہ اوس کا نام اوس درجہ میں جہیں خاطمی کا تشریح ہوا ہے کس نمبر پر رکھا جائے کیونکہ نئے ترقی میں اوس کا معذبہ اثر پڑیگا اگر کوئی نمبر نہیں بتایا گیا ہے تو درجہ تشریح شدہ میں اوس کا نمبر سب سے اول رہیگا۔

(۷) موقوفی صیغہ انتظامی سے جو سزائیں دی جاتی ہیں ان میں انتہائی سزا ہے اور بددیانتی اور بدرویگی کی صورت میں اس سزا کا دینا ضرور ہوگا۔ صیغہ انتظامی سے سزا دینے کا قاعدہ یہ ہے جو عہدہ درجہ ملازم کے اختیارات سے متقرر اور منتخب کر سکتا ہے وہی اوس کو صیغہ انتظامی سے

سزا بھی دے سکتا ہے اس سے ظاہر ہے کہ صیغہ انتظامی کی سزاؤں کا اختیار عموماً ناظم کو تو مالی اضلاع اور ان کے ماتحت عہدہ دار اور تعلقہ اضلاع عمل میں آئیں گے ہر ایک عہدہ دار کے مفصل اختیارات ذیل میں جگہ گئے جاتے ہیں

ناظم کو توالی اضلاع

(۱) ناظم کو توالی اضلاع مجاز ہے کہ بعلت کسی قصور کے ہتھان مددگاران مستحق کو توالی کو ایک سال کے لئے ممنوع الرخصت کر دے یا ان پر چاس روپیہ تک جرمانہ کرے یا بانتظار نظم سرکار معطل کر دے دوسری سرانڈے کے لئے سرکار سے منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

(۲) عہدہ داران متظامی کو ناظم کو توالی اضلاع ہر ایک سرانڈے کا مجاز ہے۔

(۳) ہر پولیس ٹیل پر دس روپیہ تک اور ہر ملازم کو توالی دیہی پر بیس روپیہ تک بطور سرسری جرمانہ کر سکتا ہے۔ سرسری سے یہ مراد ہے کہ اس کا مرافعہ نہ ہو سکیگا۔

تعلقہ دار ضلع

(۴) تعلقہ داران ضلع امناء اور نائب امناء پر جرمانہ کرنے اور اون کو کسی معاملہ میں بانتظار ہدایت ناظم کو توالی اضلاع معطل کر دے کے مجاز ہیں۔ اور نائب امناء سے کم مرتبہ کے تمام عہدہ داران کو صیغہ تظلمات کی ہر قسم کی سزا دے سکتے ہیں۔

مہتممان کو توالی

(۵) مہتمن کو توالی ہر ایسے ملازم کو توالی کو جسکا درجہ جبار سے زیادہ ہو
صیغہ انتظامی کی مقررہ سزاؤں سے ہر ایک سزا دے سکتے ہیں لیکن موقوفی کجاست
میں تعلقہ ارضیہ سے تحریری منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

(۶) مہتمن کو توالی ہر ملازم کو جسکا درجہ جبار سے زیادہ ہو وہ ہری نوکری
زاید ڈریل اور تنہا رخصت کی بطور سب سے سزا دے سکتے ہیں اور اپنے ضلع
کے پولیس ٹیبل پر مین روپیہ تک اور ملازم کو توالی دیہی پر ایک روپیہ تک بطور سب سے
جرمانہ کر سکتے ہیں۔

(۷) مہتمن کو توالی اپنے علاقے کے امنا اور نائب امنا کو انتظار حکم ناظم کو توالی
اضلاع اور بالتفاق رائے تعلقہ دار معطل اور جرمانہ کر سکتے مجاز ہیں۔

مہتمن کو توالی

(۸) امنا اور نائب امنا کو توالی ہر ایسے ملازم کو توالی کو جسکا درجہ جبار
زیادہ ہو وہ ہری نوکری۔ زاید ڈریل تنہا رخصت اور جرمانہ کی سزا دے
ہیں اور اپنے حلقہ کے پولیس ٹیبل پر دو روپیہ تک اور ملازم کو توالی
دیہی پر ۸ روپے تک بطور سب سے سزا دے سکتے ہیں۔

جمعہ داران کو توالی

(۹) جمعہ دار اپنے ماتحت عہدہ داروں کو صرف دو دن کی توہری نوکری یا تین دن کی
زاید ڈریل کی سزا بطور سب سے دے سکتے ہیں۔

صیغہ انتظامی کے قابل فریضہ دفعہ ۴۔ جب صیغہ انتظامی سے کوئی ایسی سزا
سزاؤں میں طریقہ کاروں کے قابل فریضہ ہو تو عہدہ دار سزا دہندہ کو مفصلہ ذیل طور
کی نسبت اپنے مسلم سے لکھنا ضرور ہوگا۔

مختص الاثر قاضی کی رہے جو
سزا دیا ان کو توالی گھونٹنے کے
صیغہ عدالت سے دلا سکتے ہیں

دفعہ ۱۶۴۔ ہر ایسے عہدہ دار کو توالی کو جو اپنے عہدہ کے

بازمات منصبی کی پابندی نہ کرے یا دیدہ و دانستہ کسی ضابطہ

یا قاعدہ یا کسی مجاہد حکم کے باضابطہ حکم کی عدم تعمیل یا خلاف ورزی

کا مجرم ہو یا بغیر اطلاع و تحمیل ضابطہ نوکری چھوڑ کر بیٹھ رہے یا سوارے کار کو توالی کے

کوئی اور پیشہ کرے یا اسے فرائض منصبی میں بے جراتی و درپردہ کی ظاہر کرے یا اون کو گھوڑے

جو اس کی حراست میں ہوں ناواجبی جبر و تہدی کرے تو بعد ثبوت کے اس کو دتا منظوری و

اجرائی قانون کو توالی حسب دفعہ ۶۶ دستور العمل کو توالی قید میں جو مجلس وضع آئین و قوانین

کے انعقاد کے قبل کا ہے اور حکم قانون کا کہتا ہے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی

میعاد ۳ ماہ تک ہو سکتی ہے اور وہ جسہ مانہ کا بھی مستوجب ہوگا جس کی مقدار تین ماہ کی

تختہ تک ہو سکتی ہے۔

سپر عدالت کرنے کے متعلق

نوعہ

دفعہ ۱۶۵۔ جو اعلیٰ عہدہ دار ملازمین کو توالی کو صیغہ انتظامی

سے سزا دینے یا اس کی تجویز کرنا مجاز نہ ہوگی مگر اس کی ایک کو حسب دفعہ ۶۶

کسی جرم کی تحقیقات کے لئے سپر عدالت بھی کر سکتے ہیں لیکن کوئی ملازم کو توالی جس کا رتبہ دفعہ ۱ سے

زیادہ ہو بغیر منظوری ناظم کو توالی اصلاح و تعلقہ دار ضلع سپر عدالت نیک جائیگا۔ اور جج دار

تقرر یا اختیار سرکار ہے ان کو سپر عدالت کر سکتے ہیں سرکار کی منظوری ضرور ہوگی۔

کے حاکمین صیغہ انتظامی سے

کس حاکمین صیغہ عدالت سے

ہونی چاہئے۔

دفعہ ۱۶۶۔ عہدہ داران کو توالی کو چاہئے کہ بازمات منصبی

کی خلاف ورزی میں جہاں تک ممکن ہو ملازمین کو توالی کو بہت کم

سپر عدالت کریں کیونکہ جو ملازم کو توالی ایک مرتبہ قید یا مشقت

کی سزا پا چکا ہے اس کا نام فوراً ملازمت سرکاری سے خارج ہو جاتا ہے اور شخص مذکور

پہر بلا منظوری جو مخصوص حالتوں کے علاوہ کسی صورت میں نہیں دی جائیگی۔ سرکاری

ملازمت میں نہیں داخل ہو سکتا۔ پس ملازمین کو توالی کو سپر عدالت کرتے وقت نہایت

احتیاط کرنی چاہئے خصوصاً ایسی حالت میں جب ملازمین مذکور کو سلسلہ ملازمت کو توالی میں رکھنا مقصود ہو۔ قبل اسکے کہ کوئی ملازم سپر عدالت کیا جائے اور اسکے گذشتہ چال چلن پر غور کر کے اس امر کا فیصلہ کرنا چاہئے کہ آیا صحیفہ انتظامی کی سزا سے (جو کافی طور سے سخت ہو سکتی ہے) اسکا پورا انداز رک ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو یعنی اسکا گذشتہ چال چلن نہایت خراب یا ناقابل اطمینان رہا اور اوسمین اصلاح کی امید نہ ہو تو اوسوقت البتہ اسکو سپر عدالت کرنا چاہئے۔ ایسی حالتوں میں ہی جبکہ روداد مقدمہ سے جرمانہ یا کسی اور خفیف سزائے سوا کسی اور سزا کی امید نہ ہو تو مقدمہ کو سپر عدالت نہ کرنا چاہئے۔ مناسب طریقہ یہ ہے کہ لوگ بات منجھسی کی خلاف ورزی میں اولاً صحیفہ انتظامی سے سزا دی جائے اور اگر الزام زیادہ سنگین ہو تو اس کے اعمال نامہ میں ہی جو ہر ملازم کو توالی کے پاس رہیگا یہ لکھ دیا جائیگا کہ جو فعل اوس سے ظاہر ہوا وہ قابل سزا عقید تھا اس بار اوس سے درگزر کیا جائیگا لیکن اگر آئندہ اوس سے اس قسم کا فعل صادر ہو گا تو وہ بلا تامل سپر عدالت کیا جائیگا، اگر اسکا اثر نہ ہو اور دوبارہ اوس سے اس قسم کا فعل صادر ہو تو اسکو سپر عدالت کرنا چاہئے

عدالتی سزائے بدھینہ انتظامی **دفعہ ۱۶**۔ جب کوئی ملازم کو توالی تحقیقات کی غرض سے دوسری سزا دی جائے تو اس کے بعد جرم فوجداری میں ماخوذ ہو اور بعد تحقیقات کے برتار روداد مقدمہ الزام منسوب سے بری قرار پائے تو اوسی الزام کی بنا پر اسکو صحیفہ انتظامی سے کوئی دوسری سزا نہ دی جائیگی لیکن اگر ملازم مذکور روداد مقدمہ کے علاوہ کسی اور بنا پر بری ہو جائے یا عدالتی تحقیقات کے اثبات میں ثابت ہو کہ اسکا چال چلن بحیثیت ملازم ایسا تھا کہ اسکو ملازمت سرکاری میں رکھنا نامناسب ہے تو اسکا دفعہ دار بالادست جسکو اذروئے دستور العمل ہذا اختیار دیئے گئے ہیں بعد قلمبند کرنے وجوہات کے ملازم مذکور کی نسبت صحیفہ انتظامی سے مناسب سزا کے عمل میں لا سکتا ہے۔

نقل فیصلہ ناظم کو توالی اضلاع
ماخذ کے لئے بھیجی جائے

دفعہ ۶۸۔ جب کوئی ملازم کو توالی کسی طور سے تحقیقات

کے لئے سپرد عدالت ہو تو ہتھان کو توالی کو چاہئے کہ اس فیصلہ کی نقل

جو ملازم مذکور کی نسبت ہو ہو حاصل کر کے ناظم کو توالی اضلاع کی اطلاع دے لے بیجا کرین۔

دفعہ ۶۹۔ جن سزاؤں کا ذکر باب ہدایت میں کیا گیا ہے ان کے

علاوہ کوئی اور سزا صحت انتظامی ملازمین کو توالی کو بغیر خاص

جو سزائیں باب ہدایت میں بیان ملنا
میں اس کے علاوہ کوئی دوسری سزا
نہیں جائیگی۔

منظوری سے کار بند جائیگی۔

دفعہ ۷۰۔ جب کوئی ملازم کو توالی کسی جرم فوجداری مثلاً

قتل۔ ضرب شدید استصال باجبر وغیرہ وغیرہ کا مرتکب ہو تو اس کی

کارروائی بمقتدا احکام
جرم فوجداری

تحقیقات حسب ضابطہ مقررہ عدالت سے فوجداری میں ہوگی۔

تشریح عامہ خلاف کو الایان کو توالی پر کوئی دعویٰ یا استغاثہ پیش کرنے کے لئے

کسی قسم یا محکمہ سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ان کی طلبی عدالت میں ہونے تک

امتنان بالا دست کے ذریعہ سے ہوا کریگی۔

دفعہ ۷۱۔ جو الایان کو توالی بطور پہرہ چمکی یا ارد کی کسی

محکمہ۔ دفتر یا جہدہ دار۔ سہ کاری کے پاس منجین ہون وہ ملازمین

جوانان وغیرہ متینہ دقتات
محرمات۔

مذکور کو بغیر جرمانہ کے کوئی اور سزا نہیں دی سکتا۔ ایسے جرمانہ کی معذور کسی صورت میں ہی

ماہوار سے زیادہ نہ ہوگی اور اس کی اطلاع فوراً افسر ملازمین متعلقہ کو دی جائیگی اور وہ اس سے

اس کی تعمیل ہوگی۔ اس کا مرافعہ اس محکمہ۔ دفتر یا جہدہ دار کے سامنے ہو سکے گا جو

جرمانہ کر نیوالے محکمہ۔ دفتر یا جہدہ دار کا بلا واسطہ بالا دست ہوگا۔

۷۔ مرافعہ و نگرانی

دفعہ ۷۲۔ بغیر ان صورتوں کے جن میں سرسری

مرافعہ و نگرانی۔

سزا دی گئی ہو یا وہ سزا دوہری نوکری زاید ڈریل۔ امتناع رخصت سے متعلق ہو ہر ایک ایسے حکم سزا کا جو کوئی عہدہ دار کو توالی صادر کرے ایک مرافعہ پابندی قواعد ذیل ہو سیکگا۔

(۱) مرافعہ کی میعاد تالیخ سنسانے یا وصول ہونے یا شہر ہونے کے حکم سے یا اگر اوس شخص کا پتہ نہ چلتا ہو تو تاریخ تحریر حکم سے دو ماہ تک منظور ہوگی۔

(الف) شمار میعادین قانون میعاد سماعت کی پابندی کی جائیگی۔

(۲) کوئی درخواست مرافعہ نہ لی جائیگی جب تک کہ وہ

(الف) بین الیعا نہ ہوگی۔

(ب) اوس کے ساتھ اوس حکم کی معہ کارروائی متعلقہ کے جسکی اپیل منظور ہے اور ملازم مذکور کے اعمال نامہ کی (اگر کوئی ہو) ایک نقل مصدقہ ہوگی (اگر ملازم مذکور کسی عدالتی فیصلہ کی بنا پر سزایاب ہو ہے تو اوسکی نقل مصدقہ بھی پیش ہونی چاہئے۔

(ج) از رو سے قانون کامل قیمت کا خذ مہور پر نہ ہوگی۔

(۳) محکمہ سرکار میں مرافعہ دیگرانی وغیرہ کی کوئی درخواست بغیر اسکے کہ وہ دور درپہ کے کاغذ مہور پر نہ لکھی گئی ہو نہ لی جائیگی۔

(۴) ہر افسر یا عہدہ دار کو توالی کے حکم کا صرف ایک مرافعہ اوس سے بلا واسطہ بالاتر محکمہ میں ہو سیکگا۔

مزید آسانی کے لئے اسکی تصریح ذیل میں کی جاتی ہے۔

(الف) امناء کے احکام کا مرافعہ جہان کو توالی کے دفتر پر ہوگا۔

(ب) جہان کو توالی کے احکام کا مرافعہ عموماً تعلقداران اضلاع کے سامنے ہوگا لیکن اگر

مہتمم کو توالی کا حکم کو توالی کے اندرونی انتظام مثلاً قواعد و پریدہ درستی و صفائی بہتار وغیرہ

سے متعلق ہے جس میں تعلقداروں کو کوئی دخل نہیں ہے تو وہ کام مرافعہ ناظم کو توالی اضلاع کے

دفتر پر ہوگا۔

(ج) مددگاران ناظم کو قوالی اضلاع اور مقررہ دسکے احکام اور نیز ایسے احکام کا مداخلہ جو ہتھان کو قوالی نے بحکم یا منظور کی تعلقداران ضلع دیئے ہوں ناظم کو قوالی اضلاع کے سامنے ہوگا۔
(د) ناظم کو قوالی کے احکام کا مداخلہ محکمہ کاربند ہوگا۔

(۵) اگرچہ سرسری احکام کے مداخلہ کا حق کسی ملازم کو قوالی کو نہیں دیا گیا ہے اور نہ کسی حکم کا ایک سے زیادہ مداخلہ ہو سکتا ہے لیکن ہر محکمہ باز اثر کو اختیار ہے کہ اگر وہ کسی شخص کی دست یا کسی دوسری اطلاع پر یہ معلوم اور اطمینان ہو کہ کسی مقدمہ یا حکم میں جو محکمہ ماتحت نے دیا ہو باقی نظری طور سے کوئی غلطی ہے یا ضرورت سے زیادہ سختی یا کوئی اور بے انصافی ہوئی ہے تو وہ اس کی مثل یا کاغذات طلب کر کے اس مقدمہ یا حکم کی نگرانی کر سکتا ہے۔
قبلیہ۔ ملازمان کو قوالی کو یا منجوبی پیش نظر رکھنا چاہئے کہ اگر وہ کسی درخواستیں بے بنیاد شکایتوں یا عداوتانہ کارروائیوں پر مبنی ہوئے یا ان میں کوئی اختلاف داب ماتحتی یا کٹناٹھا لکھا جائے گا تو علاوہ ایسی درخواستوں کے نہ لینے کے ان کی نسبت تدارک مناسب عمل میں آئے گا۔

دفعہ ۱۴۔ جو جائدادیں کسی ملازم کی موقوفی۔ تفریلی یا معطلی وغیرہ سے خالی ہوں ان کا مستقل انتظام اور ان کے متعلق مزید کارروائی اس وقت تک ہونی چاہئے جب تک مداخلہ کا مقبوضہ (مداخلہ کیا گیا ہے) معلوم نہ ہو جائے یا مداخلہ کر کے کی صورت میں جب تک کہ وہ مدت مداخلہ کے لئے مقرر ہے گزر نہ جاوے۔

دفعہ ۱۵۔ اگر مداخلہ کی بنا پر کوئی عہدہ دار جو بحالی پر بنائے مداخلہ (الف) موقوف کیا گیا ہو۔

(ب) بطور سہ معطل کیا گیا ہو۔

(ج) یا کسی بڑے قصور کی تحقیقات کے لئے معطل کیا گیا ہو۔ بحال کیا جائے تو حکام کنندہ

مجاز ہے کہ اگر عہدہ دار اوسکی رائے میں بالکل بے خطا ثابت ہو تو اوس مدت کی جس میں اوس نے کام نہیں کیا پوری منظور دلوے بشرطیکہ پوری منظور بچت میں ہو۔

دفعہ ۱۷۱۔ محکمات کو توالی میں کسی حکم یا کارروائی متعلقہ مقدمہ کی نقل یا ضابطہ یعنی ہر روز دستخط سے نہ کیا جانیگی اور نہ معائنہ کی اجازت ہوگی جب تک اوسکے لئے وہ مہرور جواز رو سے قانون رسوم حالت مقرر ہے نہ پیش کیا جائے یا فیض معائنہ اوس شخص سے جو حالات میں رائج ہے نہ داخل ہو۔

دفعہ ۱۷۲۔ محکمات کو توالی میں صیغہ استغاثی سے جو تحقیقات ضروری ہیں اٹکا کر یا ہوتی ہے اوس میں وکلاء کو بحث کی اجازت نہ ہوگی۔ لیکن اگر کوئی

وکیل کسی ایسے ملازم اہل کار کو توالی کی طرف جسے کوئی الزام قائم ہے مقرر کیا جائے اور عہدہ فیصل کنندہ یہ سمجھتا ہو کہ اوسکے تقرر یا بحث سے دادرسی یا انصاف میں مدد ملے گی تو وہ وکیل کو بحث کر نیکی اجازت دے سکتا ہے۔

دفعہ ۱۷۳۔ عہدہ دار مجاز سماعت نگرانی کو بصیغہ نگرانی بشرط ضرورت سزا میں اضافہ کر دینے کا اختیار ہوگا۔ لیکن مراجعہ میں ایسا نہیں ہو سیکگا۔

۸۔ استعفا

دفعہ ۱۷۴۔ ملازمان کو توالی میں سے لکر کوئی شخص اپنی خدمت سے استعفا دینا چاہے تو اوسکو چاہئے کہ اوس تاریخ سے جس سے وہ نوکری چھوڑنا

چاہتا ہے ایک مہینہ پہلے اپنے بالادست کی معرفت استعفا گذرانے اور جب تک

کہ استعفا مذکور منظور ہو کر اوسکی منظوری کی اطلاع مستحق کو نہ کیا جائے شخص مذکور اپنے معمول سمرہ کے موافق اپنی نوکری پر حاضر رہے۔ اگر استعفا دیتے ہی اپنے بعض

کی انعام دی ترک کر دے گا تو حسب دفعہ ۱۷۵ مستوجب سزا ہوگا لیکن جس عہدہ دار کے سامنے

استغفار ہمیشہ جو اسکو سختی پہنچے کہ اگر چاہے تو فوراً اسکو منظور کر کے ملازم مذکور کو اسکی خدمات سے بیکدوش کر دے۔

حالت تحقیقات استغفار دفعہ ۱۷۹۔ جب کوئی ملازم کو توئی سپرد خدمات کیا جائے یا برعکس ایسوا لازم باظان ورزی فراموش منجسی کے جسکے کو نہیں دیکھتا۔

کوئی سزا مقرر ہے اور اسکی تحقیقات کسی حالت یا عہدہ دار کے سامنے ہو رہی ہو اس حالت میں اسکو استغفار دینے کی اجازت نہ دی جائیگی۔

خدمات نامہ صبر کی۔ دفعہ ۱۸۰۔ ہر ملازم کو توئی کو چھٹی کی کے بعد وہ تمام

سامان سرکاری جو اسکے پاس یا اس کے قبضہ میں ہوگا باجیاد تمام واپس کرنا چاہئے اسکے بعد اسکو خدمات نامہ صبر کی دیا جائیگا۔

۹۔ تبادلہ

مہتمان اور مدکاران مہتمم کو تبادلہ دفعہ ۱۸۱۔ مہتمان اور مدکاران مہتمم کو توئی کا تبادلہ ناظم کو توئی اضلاع کی تحریک پر منظور سی سرکار محل میں آئیگا۔ اور گورنر انکسپکٹور کا تبادلہ

جنان اور نائب ایٹا کا تبادلہ دفعہ ۱۸۲۔ اسٹاٹسٹک اور نائب ایٹا اور میٹری دفعات مہتمان کو توئی اضلاع اور سوارو تھان تبادلہ ناظم کو توئی اضلاع کے اختیاری ہے۔

جمہداران وغیرہ کا تبادلہ دفعہ ۱۸۳۔ مہتمان کو توئی بحکم باجیادوری تعلقات ان ضلع جمہدار اور اسنے نیچے کے عہدہ داروں کو اپنے ضلع میں یک مقام سے دوسرے مقام پر تبدیل کر سکتے ہیں۔

تعلقات ان اضلاع عہدہ داران دفعہ ۱۸۴۔ تعلقات ان اضلاع مجازین کو وہ عہدہ داران کے تبادلہ کی نسبت تحریک کریں جنکا تبادلہ اسکے اختیار میں نہیں ہے اور ناظم کو توئی اضلاع کو اس پر کامل توجہ کرنی چاہئے۔

کو توئی کے تبادلہ کی تحریک کر سکتے ہیں۔

ناظم کو قوالی اضلاع اپنے دفتر پر ایسے لوگوں کی جتنی تبادلہ کی نسبت اس طور سے تحریر ہوئی یا جنکو وہ خود کسی وجہ سے بدلنا چاہتے ہیں ایک مکمل فہرست رکھیں گے تاکہ ان تبادلہ میں آسانی ہو۔

دفعہ ۸۵۔ کسی عہدہ دار کو قوالی کا تبادلہ عموماً تین سال سے کم میں نہ ہوگا جب کہ تبادلہ کے لئے خاص وجوہ نہ ہوں۔

تعمیم۔ جن عہدہ داروں کے اہتمام میں تہانے یا چوکیاں ہوں اور کچا جلد تبادلہ ہونا انتظام میں سخت خلل ہوتا ہے جب تک کہ عہدہ دار ایک تہانہ پر کم سے کم تین سال تک رہے اور سوت تک اور کو اپنے علاقہ کے جرائم پیشہ اور بد معاشرہ اشخاص کے حالات اور دوسری مقامی کیفیات سے آگاہ ہونا نہایت دشوار ہے۔ علاوہ اسکے ایک بڑی قباحت یہ ہے کہ جلد جلد تبادلہ کی وجہ سے اس کی کارروائی کی نسبت کسی قسم کی راسخہ قائم نہیں ہو سکتی۔ تبادلہ کے وقت اس کا بھی خیال رکھنا نہایت ضروری ہے کہ جو تبادلہ کئے جائیں وہ حتی الامکان ہمیشہ سال یا ششماہی کے ختم پر ہوں تاکہ ان عہدہ داروں کی کارروائی کا رپورٹ میں آسانی پتہ چل سکے۔ لیکن مفصلہ ذیل صورتیں اس سے مستثنیٰ ہوں گی۔

- (۱) جمعیت متغیہ محابس و صدر خزان اضلاع جکا تبادلہ ہر سہ ماہی میں ہوگا۔
- (۲) جمعیت متغیہ سرکار راستہ بغرض حفاظت بدرقہ و ٹپہ وغیرہ جن کا تبادلہ ہر ششماہی میں ہوگا۔
- (۳) جمعیت متغیہ کپہری ہائے اول۔ دوم و سوم تعلقہ داران و دیگر عدا تہائے اضلاع جکا تبادلہ ہفتہ وار ہوگا۔
- (۴) جمعیت متغیہ تواراج عام بغیر من حفاظت داد کا تبادلہ حسب صورت ہوگا۔

وقت ۱۸۶۔ تبادلوں کا وقت آتا ہے۔ نامزد قسٹ آب و ہوا تبادلوں کے لئے کافی وجہ ہے لیکن اس کے لئے سرکاری طبیب مقامی کے صداقت نامہ اور عہدہ دار مجاز تبادلوں کے اطمینان کی ضرورت ہے۔

وقت ۱۸۷۔ تبادلوں پر امنی و فیض کا منظور۔ لازم کو توالی کا تبادلہ دوسرے سرشتہ میں بغیر منظور سرکار اور اسی سرشتہ میں بغیر منظور حاکم نہ ہوگا۔

مجاز تبادلہ اور بلا کافی وجہ کے نہ ہوگا۔

وقت ۱۸۸۔ مہلت بہتہ سفر۔ اطلاع تبدیلی کے پہنچنے سے ایک مہلت کی مہلت شخص تبدیل شدہ کو دی جائیگی اور شخص مذکور کو چاہئے کہ ایک مہلت کے عرصہ میں سفر کا تہیہ کر کے مقام مامورہ کو روانہ ہو اگر ایک روز پہلی مہلت سے تجاوز کرے گا تو اس کی خواہ کی مسدودی عمل میں آئیگی اور اگر باوصف اطلاع عرصہ ایک دن تک مقام بدلہ کو روانہ نہ ہو تو وہ موقوف کر دیا جائے گا۔

وقت ۱۸۹۔ مہمان کو توالی بغیر منظوری ناظم کو توالی تبادلوں پہلے ساتھ جانوں نہیں لایا جاسکتے۔ اطلاع و تعلف دار مصلح بروقت تبادلہ اپنے ساتھ جانوں وغیرہ کا تبادلہ نہیں کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ قرض

وقت ۱۹۰۔ قرض سے جتنا۔ تمام خازمین کو توالی کو قرض سے جو بددیانتی کے لئے ایک قوی محرک خیال کیا جاتا ہے تحذیر و تنبیہ ضرور ہے۔

وقت ۱۹۱۔ عہدہ داران مندرجہ سول۔ اون عہدہ داران کو توالی کو جتنا نام سول کو قرض کے لئے کی گئی تھی۔ میں درج ہوتا ہے ایسے امین اور اون سے بالاتر عہدہ دار

ایسے اشخاص سے جو اون کے ماتحت ہوں یا خیر جنسیت عہدہ داری ان کا دباؤ جو یا جو اون کے ماتحت میں رہتے یا جائیداد رکھتے یا کوئی کاروبار کرتے ہوں یا منظوری

تعلقہ قرض لینا یا بطریق دیگر مالی مدد لینا سخت منہج ہے۔

تبصرہ۔ یہ مانعت اور معاملات پر حاوی نہیں ہے جو معمولی کاروبار کے اثناء میں باطلہ قایم شدہ بنک اور کوٹھیوں کے ساتھ کئے جائیں۔

دوسرے ملازمین کو توالی کی **دفعہ ۱۹۲**۔ دوسرے ملازمین کو توالی کو پہی بلا منظوری قرض لینے کی مانعت

تعلقہ اداران اضلاع اور اس مقام کے باشندوں سے جہاں وہ مقرر ہوں یا ایک دوسرے سے قرض لینا یا ضمانت کرنا سخت منہج ہے۔

جس شخص کو نسبت معلوم ہو گا کہ اس نے اس کے خلاف کیا اس کا تدارک مناسب عمل میں آئے گا۔

بجائے ضرورت شدید **دفعہ ۱۹۳**۔ اگر ملازمین کو توالی کو کسی شدید ضرورت قرض لینے کا طریقہ کی وجہ سے کمیت قرض لینے کی ضرورت ہو تو تعلقہ اضلاع کے

سامنے ایک درخواست بغرض حصول اجازت پیش کرنی چاہئے جس میں تنخواہ سائل کیفیت

و وجہ ضرورت مقدار قرضہ مطلوب۔ نام دائن۔ طریقہ ادائی و غیرہ مندرج ہو گا تعلقہ

اضلاع کو اگر قرضہ کی ضرورت وغیرہ کی نسبت اطمینان ہو جائے تو وہ اس کی منظوری دے گا

بعد حصول منظوری حسب قرار داد بائین متہ قرضہ کی ادائیگی جائے۔ اگر کسی وقت قبل از ادائی

کل زر قرضہ کے اس مقام سے تبدیلی قرار پائے تو قبل از روانگی یہ مقام قبلاً بقیہ قرضہ جو

واجب الادا رہا ہے اس کی ادائیگی کا بند و بست کر دینا چاہئے یا برضامندی دائن اس کے

ساتھ کوئی معاملہ یا قرار داد کرنی چاہئے تاکہ اس کو شکایت کا موقع نہ ملے۔

ناش کرنے کا طریقہ **دفعہ ۱۹۴**۔ اگر کوئی ملازم کو توالی جو قرار داد بائین اس کے

اور اس کے دائن کے بروقت تبدیل در باب عطاے زر قرضہ قبیہ ہوئی ہو اس کی تعمیل

نہ کرے گا تو دائن اسی مقام پر چہان معاملہ ہوا ہے حکم مجازین دعوے پیش کرے گا

اور مدعا علیہ کو حصر ہو گا کہ اصل تالیف کا تسلیم ان جواب دہی کرے کہ مدعا علیہ کو بقدر

یہ ذات خود و بان جانا ضرور پڑے تو اسکو ضرور جوگا کہ نخست خانگی حاصل کرے۔۔
 ضابطی تخواہ کی حالت میں **۱۹۵** - جب فیصلہ ہوتی کی بنا پر کسی عہدہ دار کو توالی کی تخواہ
 انتظامی کارروائی کے کسی جزو کی ضابطی کا حکم کسی عدالت سے نہ آوے تو اسکی اطلاع توالی
 ناظم کو توالی اضلاع کو کیجائے گی اور ناظم موصوفت اس کے متعلق حسب مناسب کارروائی
 عمل میں لائے۔

باب چہارم متعلقہ تخواہ و بہت وغیرہ

(۱) تخواہ (۳) بہت سمندر

(۲) تخواہ و بہت نصر می نگرانکاری (۴) وصول بہت یا۔

(۱) تخواہ

اعلیٰ عہدہ داران کو توالی **۱۹۶** - جمعیت کو توالی اضلاع کے اعلیٰ عہدہ داروں کی
 تخواہ حسب ذیل ہے۔

(الف) ناظم کو توالی اضلاع - اعلیٰ حسب قانون پنجہ مبارک درجہ

(۱) مددگار ناظم کو توالی اضلاع - فی صا حسب منشاو

(۲) مہتمان کو توالی درجہ اول - مامعہ بشمول مامعہ امپوار پنجہ

(۳) مہتمان کو توالی درجہ دوم - مامعہ

(۴) مہتمان کو توالی درجہ سوم - مامعہ

(۵) مددگار ہشتم سرحدات - مامعہ معہ بہتہ مامی

(ب) جمعیت کے انتظامی عہدہ داروں کی تخواہ حسب ذیل ہے۔

(۱) امین درجہ اول - مامعہ بشمول مامعہ امپوار پنجہ

(۲) امین درجہ دوم - مامعہ بشمول مامعہ امپوار پنجہ

- (۳) امین درجہ سوم - ۱۰ - عہدہ اموار خراج اسپ
 (۴) امین درجہ پہلارم - ۱۰ -
 (۵) نائب امین درجہ اول عہدہ بشمول عہدہ اموار خراج اسپ
 (۶) نائب امین درجہ دوم عہدہ
 (۷) جمعدار عہدہ بشمول محمد اموار خراج یا پور
 (۸) دفعدار عہدہ
 (۹) جوان درجہ اول عہدہ
 (۱۰) جوان درجہ دوم عہدہ
 جمعدار و دفعدار اور جوانوں کی س انتخاب میں
 وضعات لباس بھی شامل ہے
 (ج) جمعدار سواران عہدہ بشمول وضعات لباس
 دفعدار سواران عہدہ
 سوار عہدہ

تخواہ اسپ جو کو توالی میں سجداروں کو دی جاتی ہے اسکی شرح سے لیکر وہ
 ایک سے سین وضعات زیری لجام و نسل بندی وغیرہ شامل ہے جسکی تفصیل آئندہ کی جائیگی
 (د) طایرین کو توالی دیہی کی تخواہ پر کھانا طریقہ اور نوعیت خدمت مختلف اور انکے انفرادی طور پر
 طریقہ تیار کی اور تقسیم تخواہ دفعہ ۱۴ - ہر امین و نائب میں کو لازم ہوگا کہ اپنے تعلقہ کے
 طایرین کو توالی کی برآورد تخواہ ہر ماہ اپنی کی تیسری تاریخ تک مرتب کر کے تمام کو توالی کے پاس بھیجے
 مختلف تعلقہ جات جو برآورد ہیں اسطور سے وصول ہونگی انکی تنقیح و ترمیمی ضلع میں ہوگا ایک صدر
 برآورد تیار کیا جائیگی۔ اگر سار کے برآوردات میں کسی اصلاح یا ترمیم کی ضرورت ہو تو وہ مندرجہ روشنائی
 سے جونی چاہئے تاکہ غور اور نظر سے کر کے تنقیح و ترمیمی صدر برآورد چھان کو توالی اپنے ماتحت

امنا اور نائب مندا کو ان ترمیمات سے مطلع کر دیا کہ اگر کسی مرد بزرگ و بزرگوں کی کسی بیوی اور
 برادر و بہنوئی یا بیٹے کے دل تعلقہ دار کے دفتر پر عہدہ بیٹھیں۔ صدر بزرگ و دین علاوہ ان قوم
 کے جو ان کے مدد پر روزانہ میں مندرج ہوں خود انہیں مطلع اور اس کے عمل کی تہنیت
 مستقر کی خواہش ہوگی۔ اس صدر بزرگ و کے وصول ہونے پر تعلقہ دار ضلع اس کا تعلقہ
 نامہ شہر کی یاد دہ سے کرینگا اور بعد حصول طہنیاں صحت منعم کو توالی اور اس کے عمل کو
 تعینہ مستقر کی تہنیت کے متعلق صدر خزانہ ضلع پر اور تعلقہ جات کی جمعیت کے لئے خزانہ کے تحصیل
 نامہ تمام جاری کرینگا۔ اگر تہنیت کو توالی کو بابتہ خواہ جمعیت تعینہ تعلقہ اجازت انجام خزانہ کے تحصیل
 یا نقد اپنی وصول ہوگا تو وہ امنا یا نائب مندا کے پاس عہدہ یا جائے گا۔ اور عہداران
 نہ کو حسب ضابطہ و سپر دستخط کر کے روپیہ وصول کرینگے اور اس کو بذات خود اپنے علاقہ کے
 ہر تہنیت پر جا کر ادا کرینگے اور قبض الوصول پر دستخط یا مہر ثبت کرائیں گے۔

اور امنا اور نائب مندا کو لازم ہے کہ اس موقع پر ہر تہنیت کی تنقیح اور معائنہ کریں
 اگر میں یا نائب میں کسی وجہ سے بذات خود کسی تہنیت پر تقسیم خواہ کے لئے نہ جاسکے
 تو اس کام کے لئے اپنے ہمراہی کے کسی بعد اریا بحالت مجبور ہی فعدار کو بھیج سکتا ہے
 بروقت خواہ پہنچنے کے **واقعہ ۱۹۸**۔ تعلقہ داران اضلاع اور دوسرے عہداران
 ناگید اور اس کا انتظام کو توالی کو اس امر کا پورا انتظام کرنا ہوگا کہ جمعیت کو توالی کو زیادہ

زیادہ ہر ماہ الہی کی پندرہ جون تاریخ تک خواہ پہنچایا کرے۔ اگر زمین کسی قسم کی غفلت
 یا سستی ظاہر ہوگی تو یا محوٹ ناراضہ منہ ہی سے کار ہوگی اور اس کی نسبت سخت نوٹس لیا جائیگا
 اس غرض سے کہ ہر تہنیت میں وصول و تقسیم خواہ کی ٹہیک تاریخ معلوم ہو اگر سے ہر میں
 اور نائب میں کو لازم ہوگا کہ اپنے روزنامہ میں تاریخ وصول و تقسیم خواہ درج کرے
 اور علی ذہم تہنیت کو توالی کو یہی اپنے روزنامہ میں یہ درج کرنا ہوگا کہ مستقر اور زیر امنا کی
 پکڑ میں کس تاریخ خواہ پہنچی اور تقسیم ہوئی۔

ترتیب باور کی نسبت بہت دفعہ ۱۹۹۔ بروقت ترتیب برآوردہ اور ان تمام حکام اور دہانوں پر
پورا لحاظ رکھنا چاہئے جو مختلف دستور العلون میں اس کے متعلق درج ہیں یا جسکی اطلاع بذریعہ کتبائے
یار و بیکارات محکمہ فینانس یا صدر محاسبی دیکھنی ہو یا آئندہ دیکھائے۔

تبدیل داری تخواہ جنگی بہرہ دفعہ ۲۰۰۔ اون بہرہ داران کو توالی کی درخواست پر جسکے
داران تبدیل شدہ تبادلو کا ختم ایک مقام سے دوسرے مقام پر ہو چکا ہو تعلق داران

اعضای مجازین کہ اونکو بغرض مصارف سفر او کی تخواہ سے ایک رقم بطور پیشگی دلوادین جسکی
مقدار کسی صورت میں اونکی ایک مہینہ کی تخواہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ جو رقم اسطور سے دلائی
جائگی وہ اس کے حاضری وصول میں درج کی جائیگی۔ اور جائے مقدمہ پر پہونچ کر اونکی پہلی
تخواہ سے وصول کر لی جائیگی (ملاحظہ ہو باب متعلقہ معاملات حسابی)

(۲) تخواہ وہتہ منصری ونگرانکاری

تخواہ وہتہ منصری ونگرانکاری دفعہ ۲۰۱۔ تخواہ وہتہ منصری ونگرانکاری غیرہ کے متعلق
محکمہ کو توالی اضلاع میں اونہیں احکام کی پابندی کی جائیگی جو اس کے متعلق ذرفینانس و محاسبی غیرہ سے
جاری ہیں یا آئندہ جاری ہوں۔

منصری بحالت نخست دفعہ ۲۰۲۔ اگر کوئی ملازم کو توالی رخصت خاص نے تو جو شخص
اوس کی جگہ پر منصرانہ کام کرے گا وہ ملازم مذکور کے خراج پہلہ وہتہ فراغت کی جگہ بطور نخست و ایک کو نوم کو رخصت
منصری بحالت نخست و یا دفعہ ۲۰۳۔ اگر کسی ملازم کو توالی کو کوئی رخصت بلا یافت ہوا رہے

تو اوسکی جگہ کا عموماً بہتر فی سلسلہ و از نظام ہونا چاہئے مگر اس امر کا خیال رکھ کر اسکا خراج مجددہ و
گیندہ رخصت تخواہ کی تحت زیادہ ہوئے پاد۔ اگر نظام مذکور بہ طریق ذیل کیا جاوے زیادتی نہیں ہو سکتی۔

مثیل

فرض کرو کہ ایک میں جداول یافت ہوا رخصت پر ہے گویا بچت کی تعداد۔ ماضی ہے۔
میں مجددہ دوم اسکی جگہ پر مقرر ہو اگر کیا خراج میں ماضی کا اضافہ ہوا۔

یائیدہ جاری ہوں۔
مقدار بہتہ سفر **دفعہ ۲۰۶** - عہدہ داران کو توالی کو بہتہ روزانہ سفر حسب قیل

۱۔ ناظم کو توالی منسلک ع۔

۲۔ مددگار ناظم کو توالی منسلک ع۔

۳۔ ہتھان کو توالی منسلک ع۔

۴۔ منہار۔

۵۔ نائب منہار۔

دفعہ ۲۰۷ - جن ملازمین جمعیت کو توالی کا رتبہ نائب منہار سے

کاتبہ و خراج بار برداری کم ہے اون کو اوس سفر کی باتہ پنچر او سکے جو یکم افسر مجاز بذریعہ

ریل یا کشتی یا ناگہ وغیرہ کیا جائے جس کا یہ حسب قواعد مقررہ دیا جائے گا (جو وہ اپنے

ضلع کے حدود میں کریں کوئی بہتہ نہ دیگا۔ لیکن جب وہ لوگ دور پر تعلقہ او ضلع یا ہتھان

کو توالی دوسرے عہدہ داران کے ساتھ ہوگا اپنی خواہش یا یکسی الزام کے اپنے ہی ضلع میں ایک مقام

سے دوسرے مقام پر تہیکہ کجائی کے تو ان کو خواہاں برداری کی باتہ بر حسب فی جان سہر حسب اپنی تہیکہ روزانہ

اور جب عہدہ داران مذکور اپنے ضلع سے باہر خواہ یہ طور تبادول یا کسی خاص دوسرے سرکاری

کام پر بھیجے جائیگے تو مجددارون اور دفعدارون کو (علاوہ کرایہ ریل کے اگر ریل ہے سہر کو

اور جہازون کو) دوسرے بہتہ دیا جائے گا اور اخراجات بار برداری نہ ملین گے۔

جائے تبدیل شدہ رہو گا وقت **دفعہ ۲۰۸** - جن عہدہ داران کو توالی کو تبادول کا حکم دیا جائے گا

اون کو وصول حلم سے سات دن کے اندر روانہ ہونا چاہئے۔

جہاننگ باسانی ممکن ہو ریل سے خاندہ اوٹھانا اور ۲۴ گھنٹہ میں کم سے کم ۵ کوس سفر کرنا چاہئے

بہتہ شرکون پر جان سواری وغیرہ میں ہو ۲۴ گھنٹہ میں ۱۵۔ کوس سفر کرنا لازمی ہوگا۔ ایسے مقامات

پر جہان پختہ شرک نہ ہو ۲۴ گھنٹہ میں ۱۵ کوس طے کرنا ہوگا۔ اگر بلا کسی خاص سبب اور چہرہ وجہ کے

اسمین کی واقع ہوگی تو اوس دن کا بہتہ نہ دیا جائے گا۔

۲۱۰ **واقعہ** - ناظم اضلاع کا بہتہ سرکار سے منظور ہوا کرے گا
اور ناظم کو توالی اضلاع اپنے مددگاروں کا بہتہ خود منظور کریں گے اور اوسکی ادائیگی بشرط
ضرورت صدر خزانہ بلدہ سے ہی ہو سیکے گی۔ ہتھمون اور امینون اور نائب امینون کا
بہتہ قطعاً اضلاع منظور کریں گے۔

۲۱۱ **واقعہ** - بہتہ کا تختہ مرتب کرتے وقت دن احکام اور شنبات
کی پابندی کرنی چاہئے جو اوسکے متعلق وقتاً فوقتاً ذریعہ فائنس جاری ہوئے ہیں یا آئندہ
جاری ہوں۔ بہتہ کے تختہ میں مقامات قیام اور تاجنیں پورے طور سے لکھنی ہوں گی
اور اوسکے اخیر میں ایک تصدیق اس مضمون کی کرنی ہوگی کہ میں (عہدہ دار پیش کنندہ تختہ)
بہ حلف اس امر کے تصدیق کرتا ہوں کہ جو امور میں نے تختہ میں درج کئے ہیں وہ میرے
علم میں بالکل صحیح اور درست ہیں اور میں ان کو درست و صحیح سمجھتا اور باور کرتا ہوں
مذہب کے توالی کے لئے دورہ کا **۲۱۱** **واقعہ** - دورہ میں مستقر ضلع کی جمعیت اور ذریعہ فائنس کی

نتیجہ اور معائنہ کے لئے بشمول و سٹن کے جس روز وہاں پہنچیں (۳) دن اور
تعلقہ اور ذریعہ فائنس کے لئے ۲ دن اور باقی تہا فون درچو کیون کے لئے ایک دن کافی ہے۔
اس قاعدہ سے یہ مطلب نہیں ہے کہ عہدہ داران کو توالی باوجود ضرورت کے اس سے
زیادہ کسی مقام پر قیام نہ کریں۔ اگر کسی خاص مقامی تحقیقات یا معائنہ کی ضرورت ہو یا بارش
وغیرہ کی وجہ سے سفر کرنا محال ہو تو اوس سے زیادہ عرصہ تک یہی قیام ہو سکتا ہے۔
لیکن ان کے وجہ تختہ میں درج کرنے ہونگے۔

۱۵- دن سے زیادہ قیام **۲۱۲** **واقعہ** - دورہ میں کسی ایک مقام پر پندرہ دن سے زیادہ قیام
بجز اس فسر کی اجازت غریبی کے نہ ہو سکے گا جو بہتہ کی منظوری کا مجاز ہو اور عہدہ دار
مجاز منظوری اس وقت تک اوسکی منظوری نہ دے گا جب تک کہ اس امر کی تصدیق

بہتہ سفر و خوراک

۲۱۸

وَقَعْدَ - اگر کوئی عہدہ دار کو توالی کسی مقدمہ فوجداری یا کسی

مقدمہ دیوانی میں جس کی ایک ذیق سرکار جو ان واقعات کی نسبت شہادت دینے کیلئے جو حیثیت عہدہ دار سرکاری اور اسکے علم میں آئے ہوں یا نہیں اس نے جو حیثیت کر کارروائی کی ہو کسی عدالت مجاز میں طلب کیا جاوے تو اس کو حسب معمول بہتہ سفر ملے گا۔ لیکن خرچ مابہتہ سفر و خوراک اور سکو حسب ضابطہ عدالت دلائل کی وہ بہتہ سے مجا دینا ہوگا۔
اس رقم کے نہا کر دینے کے بعد بقید بہتہ کے ادائیگی کے لئے عہدہ دار مذکور کو عدالت سے نمونہ ذیل ایک عدد قتلہ حاصل کرنا ہوگا۔

اس امر کی تصدیق کیجاتی ہے کہ..... عدالت ذامین بر مقدمہ..... فوجداری پنجاب دیوانی..... بطور گواہ کے اور واقعات کی نسبت شہادت دینے کیلئے حاضر ہوا جو اسکے علم میں حیثیت عہدہ دار..... آئے تھے۔ عہدہ دار مذکور کو مفصلہ ذیل رقم عدالت بذاسے دلائی گئی ہیں۔

شرح دستخط ناظم عدالت

بجز صورت ہائے تذکرہ بالا کے اگر کوئی عہدہ دار کو توالی کسی وجہ حیثیت سے کسی عدالت مجاز میں ادائے شہادت کیلئے طلب ہو تو محض اس وجہ سے کہ وہ عہدہ دار سرکار ہے کسی خرچ سفر کا (بجز اس کے جو حسب قاعدہ عدالت دلائے مستحق نہ ہوگا۔ لیکن اگر عدالت علاوہ خرچ سفر اور خوراک کے اس کو کسی اور قسم کا معاوضہ دلائے تو جب تک یہ رقم وہ سرکار میں داخل نہ کرے سرکار سے ایام غیر حاضری کی پوری تنخواہ پانچواں مستحق ہوگا۔

(۴) وصول بقایا

ایام ضمیمہ کی تنخواہ لیکر گئی

۲۱۹

وَقَعْدَ - اگر کسی ملازم کو توالی کی تنخواہ برائیدہ رہ جائے

تو اس کو چاہئے کہ بغور تصفیہ اس مقدمہ کے جن میں تنخواہ برائیدہ رہ گئی ہو محکمہ مجاز و تعلقہ میں درخواست پیش کرے اور سکو کیسوئی کرائے۔ اگر تین مہینہ کے اندر اس طرح کی درخواست

پیش نہ ہو تو پھر اوس کا عذر بلا وجہ معقول نہ سنا جائے گا اور ایک سال کے بعد اوس کے متعلق کسی درخواست پر کوئی لحاظ نہ کیا جائے گا۔

باب سوم متعلقہ رخصت

(۱) عام حکام متعلقہ رخصت (۲) غیر حاضری تاخیر رخصت کے

بعد نہ حاضر ہونا اور اوس کی شہادت

(۲) تقریر منصرم نگران کار (۲) متفرق حکام رخصت

(۱) عام حکام متعلقہ رخصت

دستور العمل رخصت کی عام دفعہ ۲۲۔ جو دستور العمل رخصت کے متعلق اس وقت ممالک محدود پابندی کا حکم

بیکار عالی میں جاری یا نئی جاری اوس کی مابندی زمین کو توالی ہی کرینگے
عہدہ دار منظور کنندہ رخصت (الف) عہدہ داران ذیل کی رخصتیں بذریعہ عہدہ دار کو توالی سے کار سے منظور ہونگے۔

(۱) ناظم کو توالی ضلع ہر قسم کی رخصت

(۲) مددگاران ناظم کو توالی ضلع و عملہ و قمر نظامت جس کا تقریر ناظم کو توالی کے اقدار باہر ہو۔ (بجز رخصت اتفاقی)

(۳) جہان کو توالی ضلع

۴۔ تمام ملازمین کو توالی کی ایسی رخصت جو ۳ ماہ سے زائد ہو جس میں پری تنخواہ ملی ہو۔

۵۔ تمام ملازمین کو توالی کی ایسی رخصتیں جو تحت عہدہ داران منظور کنندہ رخصت کے اقدار سے زیادہ ہوں

(ب) ناظم کو توالی ضلع ذیل کے عہدہ داران کو بجز عہدہ رخصت دینے کے مجازین۔

- ۱۔ اماندار و نائب اماندار کو رخصت خاص ۲ ماہ تک اور رخصت عیاری یا غیر معمولی تشخیصاً ذہن قلمی ایک سال تک
۲۔ اپنے اقتدار عیاری عملہ کو۔ ہر قسم کی رخصت معمولی اور غیر اقتدار عیاری جملہ وار اپنے دوا کے کاروں کی رخصت فی ماہ

(ج) تعلقداران اضلاع حسب ذیل رخصتیں دے سکتے ہیں۔

- ۱۔ ہتھمان و اماندار و نائب اماندار کو تالی کو پندرہ روپے کی رخصت اتفاقی۔
۲۔ جمعداروں کو ہر قسم کی معمولی رخصت۔

(د) ہتھمان کو تالی ذیل کی رخصتیں منظور کر سکتے ہیں۔

- ۱۔ جمعداروں کو ۱۵ روپے کی رخصت اتفاقی۔

- ۲۔ دفعداروں اور سواروں اور جوانوں کو ہر قسم کی معمولی رخصت۔

(ه) اماندار اور جمعدار اپنے ماتحت جوانوں کو ۱۵ روپے اور ۳۔ یوم کی علی الترتیب رخصت اتفاقی دے سکتے ہیں۔

(تشریح متعلقہ ج) تعلقداران اضلاع کو لازم ہوگا کہ ہتھمان کو رخصت اتفاقی
دین تو اس کی اطلاع ۲۴ گھنٹہ کے اندر ناظم کو تالی ضلع کو کر دیں۔

عہدہ داران مجاز منظوری وقوعہ ۲۴۔ عہدہ داران مجاز منظوری رخصت عیاری وقت
رخصت کو ہدایت اس امر کا پورا لحاظ رکھنا چاہئے کہ منظوری رخصت کار سرکاری میں کس قسم

کا ہیج واقع نہ ہو۔ اگر ہیج کار کا اندیشہ ہو اور کسی قسم سے اس کا مناسب انتظام نامکن ہو تو رخصت
نہی چاہئے۔ کوئی لازم سرکاری کی خاص زمانہ میں رخصت پانے کا بہ طور حق دعوے نہیں کر سکتا
جس قدر رخصت کا کوئی لازم مستحق ہوگا اس قدر رخصت دی جائیگی لیکن خیال جرات کار سرکار
سب سے مقدم ہے اور اس کو کہیں لطفہ انداز نہ کرنا چاہئے۔

رخصت خاص اتفاقی وقوعہ ۲۴۔ رخصت خاص اتفاقی پیرا دس حالت جب کہ اس کی ضرورت
لئے کار زمانہ ثابت کی جائے ایسے زمانہ میں نہیں دی جائیگی جبکہ دار و اتون کی کثرت ہو۔

(نوٹ) ہاک محدودہ سرکار عالی میں عہدہ نگریوں میں جبکہ دریا اور ندیوں کے پانی بہہ جانے
سے اقوام عوام پیشہ کو مجبور اور محروم زیادہ آسانی ہوتی ہے۔ کثرت دار و اتون ہوا کرتی ہیں۔

۲۲۴۔ زمانہ کثرت دار و اتین ۵۰ فی صدی اور دو سہ اوقات میں
 فی صدی عہدہ داران گیرندہ
 رخصت

۱۔ فی صدی سے زیادہ عہدہ داران گیرندہ رخصت کی تعداد نہ ہونی چاہئے
 اور چوتھے تہافون میں ایک وقت میں ایک سے زیادہ اشخاص کو رخصت نہ کرنا جائز ہے۔
 ترتیب تختہ رخصت

۲۲۵۔ رخصت کا تختہ اون ہدایات کے موافق مرتب
 ہونا چاہئے جو اس کے متعلق متحدہ فیانس یا صدر محاسبی سے وقتاً فوقتاً جاری
 ہوئے ہیں یا آئندہ جاری ہوں۔ عموماً یہ بتانا چاہئے کہ شخص خواہندہ رخصت کس قسم کی
 رخصت کی درخواست کرتا ہے۔ آیا بجز فی یا بوضع نصف یا سالم یا بلا وضع تنخواہ۔ اور کیا وہ
 مستحق رخصت مطلوبہ ہے یا نہیں اور اس کی غیر حاضری میں اجرائے کار سرکار کا کیا انتظام کیا
 گیا ہے وغیرہ وغیرہ۔

۲۲۶۔ ملازمین کو توالی کو چاہئے کہ رخصت حاصل و رضا
 و رغبت رخصت یک ماہ یا
 ۵۰ روزہ یا بیخ رو انگی سے
 پہلے پیش ہونی چاہئے
 تاخیر رو انگی سے پہلے پیش کریں تاکہ اون کے کام کے متعلق مناسب
 انتظام کیا جاسکے۔ رخصت بیماری اس سے مستثنیٰ ہے۔

۲۲۷۔ اگر ایسے عہدہ داران کو توالی جبکی رخصت بیماری
 کی مشورہ کرنے کا اختیار تعلقہ ارضیہ کو نہیں دیا گیا ہے کسی سخت
 مرض میں مبتلا ہو جائیں اور طبیب سرکاری ضلع کی رائے میں بلا توقف مریض کو رخصت
 طنی ضرور ہو تو تعلقہ ارضیہ بائید منظوری عہدہ داران مذکور کو رخصت کے استفادہ حاصل کرنے
 کی اجازت دیکتا ہے لیکن اس کی اطلاع محکمہ متعلقہ منظور کنندہ رخصت کو ۲۴ گھنٹہ کے اندر کرنی ہوگی۔

۲۲۸۔ اگر ملازم گیرندہ رخصت کسی جو سے تاخیر منظوری
 ایک ماہ کے اندر اس سے
 استفادہ حاصل کرنا چاہئے
 رخصت محکمہ یکار ہو جائیگی اور اس کی تاخیر منظوری لینی ہوگی۔

عہدہ داران گیرندہ رخصت
کاپتہ

وقف ۲۲۹۔ جمعیت کے اعلیٰ عہدہ داران گیرندہ رخصت کو لازم ہوگا کہ درخواست رخصت میں مفصل تہہ و سہام کا کہیں جہاں یہ رخصت

میں اون کا قیام کرنے کا ارادہ ہو یا کسی ایسے شخص کا حوالہ دین جنکے ذریعہ سے اون کو منظور ہوتا ہو یا نہیں۔ تاکہ اون کو اگر کبھی ضرورت واقع ہو احکام سرکاری ہو بچا سکیں۔

وقف ۲۳۰۔ جن عہدہ داران و ملازمین کو توالی کو کسی باضابطہ حکم یا قاعدہ کے لحاظ سے امتحان میں شریک ہونا ضرور ہوگا تو اون کو شرکت امتحان کے لئے سالم ماہوار پر اتنی رخصت دی جائیگی جو عہدہ دار منظور کنندہ رخصت کی رائے میں معمولی درجے سفر آمد و رفت اور شرکت امتحان کے لئے ضرور ہوگی۔

وقف ۲۳۱۔ جب ملازمین کو توالی رخصت پر جائیں تو ان کو رہائش رخصت لینے سے ششماہ کو پیش سا تہا سانسہ کاری اور دروازہ وغیرہ کیجا نامنوع ہے۔

وقف ۲۳۲۔ ناظم کو توالی اضلاع اور مہتممان کو توالی کو اپنے اپنے کو توالی عہدہ داران رخصت یا ایک ایک جسٹر کہیں گے۔ ناظم کو توالی کے دفتر میں جو جسٹر رکھا جائے گا اوچین خود ناظم کو توالی اور سرکاری منظور کردہ رخصتیں دیج ہونگی۔ اور مہتممان کو توالی کے دفتر کے رجسٹر میں وہ رخصتیں درج ہوا کریں گی جو مہتمم یا اون سے بالاتر عہدہ داران نے اون اضلاع کے عہدہ داران کو توالی کو دے ہوئے۔

وقف ۲۳۳۔ رخصت بیماری کی درخواست کے ساتھ طبیب سرکاری کا ایک صداقت نامہ ہونا ضرور ہے بغیر اسکے (بجز خاص حالتوں کے جس میں عہدہ دار منظور کنندہ رخصت کو عرضی گزار کی بیماری کا ذاتی علم ہو) کوئی درخواست منظور نہ ہوگی۔

وقف ۲۳۴۔ ملازمین کو توالی اگر بحالت بیماری سرکاری رخصت بیماری میں عہدہ داران کے ساتھ رہائش

شفعا خانہ مستقرین رجوع اور زیر علاج رہیں تو رعایتاً اون کو ایک مہینے کی رخصت بیماری بلا وضع تنخواہ ملے گی اس قسم کی رخصت سال بہر میں ایک مہینے سے زیادہ کے لئے نہ ہوگی۔

رخصت ہذا دفعات اور نیز کجائی طور سے مل سکتی ہے۔

رعایت دس ملازم کو توالی **واقعہ ۲۳۳**۔ اگر کوئی ملازم کو توالی اپنے فرائض منصبی کے لئے جو کار سرکاری میں جی ہو۔

سراجنام دیہی میں رخصی ہو اور شفعا خانہ سرکاری میں زیر علاج رہے تو تاصحت وہ اپنی خدمت پر سبھا جائیگا اور اسکو تنخواہ ملتی رہے گی۔ اگر ملازم مذکور شفعا خانہ سرکاری میں زیر علاج رہنا نہ چاہے تو اسکو حسب دستور العمل رخصت دی جائیگی۔

(۲) ایام رخصت میں منصرم یا نگران کار کا تقرر اور اسکی تنخواہ

رخصت کی وجہ سے تنخواہ **واقعہ ۲۳۶**۔ جب کسی رخصت کی سبب سے تنخواہ وضع ہو تو کا وضع ہونا۔ جسقدر تنخواہ وضع ہونی چاہئے وہ تنخواہ ذات سے وضع ہوگی کہوڑون اور بار برداری خمیہ وغیرہ کا منصرم کو دیا جائیگا۔

تقریر عیوضی بحالت رخصت **واقعہ ۲۳۷**۔ جن ملازمین کو توالی کی تنخواہ دس روپیہ یا دس روپیہ سے کم ہے ان کا عیوضی حسب ضرورت سالم ماہوار پر مقرر کیا جائیگا۔

جاسکتا ہے علیٰ ذاجن کی تنخواہ پندرہ روپیہ تک ہے ان کا عیوضی رخصت و وٹلٹ پر مقرر ہو سکتا ہے اس سے زیادہ تنخواہ پانیوالوں کے متعلق حسب دستور العمل رخصت عمل ہونا چاہئے۔

تقریر عیوضی کے متعلق ایات **واقعہ ۲۳۸**۔ عیوضی کے تقرر میں مخصفہ ہدایات پر عمل ہوگا۔

(۱) جو لوگ رخصت خاص یا اتفاقی پر ہونگے اونکی جگہ پر بالعموم کوئی عیوضی نہ مقرر کیا جائے گا۔

(۲) جو لوگ رخصت خانگی پر ہوں گے اونکی جگہ پر بھی عموماً کوئی عیوضی مقرر ہوگا۔ لیکن اگر کسی وجہ سے عیوضی کے تقرر کی ضرورت ہو تو اشخاص گیرندہ رخصت کی نصف تعداد تک عیوضی مقرر ہو سکتے ہیں۔ تقسیم جائیدادوں کی بابت سرکارین جمع ہوگی۔

(۳) جو لوگ رخصت بیماری پر بوضع نصف تنخواہ کے ہوں اونکی جگہ پر عیوضی مقرر ہو سکتا ہے لیکن جو لوگ رخصت بیماری بہ یافت سالم تنخواہ حاصل کریں اونکی جگہ عیوضی مقرر نہیں ہو سکتا۔

(۴) غیر حاضری یا بعد ختم رخصت حاضر ہونا اور اونکی تنخواہ

غیر حاضری بغیر رخصت دفعہ ۲۳۹۔ جو ملازم کو توالی بغیر رخصت کے غیر حاضر ہوا دیکھ

لئے سزا دے ذیل مقرر ہیں۔

(الف) ضبطی تنخواہ ایام غیر حاضری۔

(ب) سوخت مدت ملازمت سابقہ (کیونکہ اداسکی وجہ مسلسل ملازمت میں وقفہ پر ملازم اگر کوئی شخص بلا حصول رخصت میں ہفتہ یا اس سے زیادہ غیر حاضر رہے تو اسکا نام ملازمت کو توالی سے کاٹ دیا جائیگا۔

سزا اور ملازم کی وجہ دفعہ ۲۴۰۔ اگر کوئی ملازم کو توالی بعد ختم رخصت کے

ختم رخصت کے غیر حاضری کے حاضر ہونا جو مہلت دے کو کسی خدمت کا جائزہ لینے کے لئے دیکھی اور مہین حاضر ہو کر جائزہ نہ لے تو اسکی جگہ صرف ۳ ہفتہ

تک خالی رکھی جائیگی۔ اگر وہ اس عرصہ میں آجائے گا تو اسکی غیر حاضری کا زمانہ رخصت ہو وضع سالم تنخواہ و بہتہ وغیرہ سمجھا جائیگا۔ اور اسکی علاوہ اس موقع پر اور کوئی سزا نہ دیا جائیگی اگر وہی شخص دوسرے بار غیر حاضر ہوا تو ایام غیر حاضری کی تنخواہ اور بہتہ وضع ہو سکے علاوہ بمقدار تنخواہ و بہتہ وضع شدہ جبرانہ ہوگا۔ تیسرے موقع پر اگر اس سے ایسی غلطی سرزد ہوئی تو وہ بلا تامل موقوف کر دیا جائیگا۔ اور اس کی جگہ فوراً دوسرے شخص کا تقرر عمل میں آجائے گا۔

۲۔ اگر ملازم غیر حاضر بعد تین ہفتہ کے حاضر ہو کر اپنی غیر حاضری کا معقول عذر پیش کرے اور ناظم کو توالی ضلع کو اس امر کا طمینان پیش کرے تو وہ بحال ہو جائے کہ وہ دستہ یا باغیخت غیر حاضر تین رہا تو وہ بخوبی ناظم کو توالی ضلع کسی دوسری جائیداد پر مقرر ہو سکتا ہے۔ اور اگر زمانہ غیر حاضری تین ماہ سے زیادہ نہ ہو تو ناظم کو توالی ضلع کو بخوبی سرکار اس وقت کہ یہی معاف کر لینا اختیار ہے جو اس کے سلسلہ ملازم مستندین پر لگیا ہو۔

(۴) متفرق حکام رخصت

۲۲۲۔ صداقت نامہ رخصت۔ تمام ملازمان کو توالی کو چکا رتبہ نائبین سے کم ہے بوقت عطای رخصت جو ۵ یوم سے زیادہ ہو ایک صد اقتسام دیا جائیگا۔ جیسے وہ تاریخ جس کو شخص مذکور روانہ ہونے والا ہے اور تاریخ ختم رخصت اور نامہ اس مقام کا جہان وہ جانا پاتا ہے درج ہوگا۔ اس صداقت نامہ پر مہتمم کو توالی یا زمین تعلف کے دستخط ہون گے۔ اور جیب و سکو کوئی اعلیٰ عہدہ دار کو توالی تعقدار دیکھنا جائیگا تو شخص مذکور کو وہ صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا۔ رخصت نامہ کا رتبہ رخصت نامہ ۲۲۲ تمام ختمین رخصت نامہ کا رتبہ ملازمین میں بھی جائیگی

رضعت یاب کی تنخواہ دو دفعہ ۲۴۴۔ اگر کوئی ملازم کو توالی رخصت پر جانے کے
مختار کو دینے کا طریقہ۔ وقت اپنی تنخواہ کسی دوسرے شخص کو جس سے قرض وغیرہ لیا

حوالہ کرنا چاہیے تو اسکو چاہیے کہ شخص مذکور کو حسب مدد (۳۵) ضمن (ب)
دستور العمل شامپ مختار نامہ ایک وپہ کے کاغذ پر لکھ دے یہ مختار نامہ حاصل
ہوگا اور وصول تنخواہ کے سوائے کسی دوسرے کام میں نہ آسکیگا اور اوپر کئی
عہدہ دار سرکاری کی تصدیق ضرور ہے جبکہ مرتبہ امین کو توالی یا کسی درجہ کے
تعلقہ دار سے کم نہ ہو۔

تبدیلی بحالت رخصت دو دفعہ ۲۴۵۔ اگر کسی ملازم کو توالی کا تبادلہ و سکی رخصت کے
زمانہ میں کسی ایک مقام سے دوسرے مقام پر ہو جائے اور اسکو کسی وجہ سے
اسکی اطلاع نہ ہو اور وہ اپنے پہلے مقام تعیناتی پر حاضر ہو تو اسکو مقام قبیلہ پر پہنچنے
کے بابت حسب معمول تنخواہ اور بہتہ مل سکے گا۔ لیکن عہدہ داران منظور کنندہ
تبادلہ کو لازم ہے کہ رخصت یاب کو اس تبادلہ کی اطلاع دینے کیلئے فوراً حکم دین
اور اسکا انتظام کریں۔

ایام رخصت میں سلیڈ یا بارگیر دو دفعہ ۲۴۶۔ اگر کسی سپید سلیڈ یا بارگیر کو کسی تہ کی رخصت
کے گھوڑا اپنے ساتھ دیا جائے اور اسکی جگہ کسی دوسرے شخص کو منصرم مقرر کر دیا
یجا سکتا ہے۔ ضرورت نہ سمجھی جائے تو اس حالت میں التہ اجازت دی جاسکتی
ہے کہ شخص مذکور اپنا گھوڑا اپنے ساتھ لیا جائے۔ دوسری صورت میں گھوڑا برابر
کام کریگا اور اسکو حسب معمول تنخواہ دی جائیگی۔

طلبی عہدہ داران کو توالی دو دفعہ ۲۴۷۔ اگر کوئی ملازم کو توالی کسی عدالت دیوانی میں
مقدمہ دیوانے پر حقیقت بخوبی یا نہ علیہ طلب ہوا اسکو حسب استحقاق رخصت

دیجا سکتے ہے۔ قواعد رخصت میں اس طلبی کی وجہ سے کوئی رعایت نہیں کیجا سکتی۔

باب ششم متعلقہ وظیفہ و انعام

- (۱) قواعد وظیفہ و انعام (۳) سروس بکٹ سروس رول
- (۲) قواعد متعلقہ ملازمین سالہ (۴) طریقہ درخواست وظیفہ یا انعام
- (۵) بیوہ فٹ

(۱) قواعد وظیفہ یا انعام

قواعد وظیفہ و انعام | دفعہ ۲۴۸۔ جو قواعد وظیفہ و انعام اس وقت اہل قلم کے لئے ممالک محدودہ سرکار عالی میں جاری ہیں وہی تا ترتیب قواعد مخصوص اہالیان کو توالی بھی متعلق ہونگے۔

(۱) لیکن ناظم کو توالی اضلاع مجاز ہیں کہ وہ بصورت ضرورت کسی ایسے ملازم کو توالی کی جسی ناموری اور برطرفی کا اونکو اختیار ہے قبل تکمیل کارروائی تصدیق ملازمت سے علیحدہ کر دیں۔

(۲) چونکہ تصدیق ملازمت میں زیادہ دیر ہوتی ہے اور نصف تنخواہ پر طبیعت نامیہ ادکا تنظیم نہیں ہو سکتا اسلئے اگر جانوں کے جائیداد کا پوری تنخواہ سے انتظام کر لیا جائے تو کوئی قیامت نہیں ہے۔

(۳) اگر کوئی ملازم سرشتہ کو توالی بوجہ کسی ایسے صدمہ دماغی یا جسمانی کے جو اسکو اداسے فرض منصبی میں پہنچا ہو معذور ہو جائے تو اسکو بلا لحاظ اسکے کہ اسکی ملازمت درجہ اولیٰ میں داخل ہو منظور ہی سرکاری وظیفہ ملازم کو توالی بتلائی مرض **۲۴۹**۔ اگر کسی ملازم کو توالی کی نسبت قابل اعتبار طور پر جہازم ثابت ہو جائے کہ وہ مرض جہازم میں مبتلا ہے تو فوراً اسکو وظیفہ یا انعام جبکا وہ مستحق ہو دیکر خدمت سے علیحدہ کر دینا چاہئے۔

(۲) قواعد متعلقہ ملازمین ۵ سالہ

قواعد متعلقہ ملازمین ۵ سالہ **۲۵**۔ ہر ایک ملازم کو توالی کو (بجراہل علم کے) ۵ سال تمام کرنے کے بعد بغرض امتحان قابلیت و ناقابلیت مزید ملازمت بطیب ضلع یا میڈیکل بورڈ کے سامنے حاضر ہونا ہوگا۔ اگر طبیب ضلع یا میڈیکل بورڈ نے اس امر کی تصدیق کی کہ وہ ابھی اور ملازمت سرکاری کے قابل ہے تو اسکو ملازمت سرکاری میں رکھنے کے لئے ناظم کو توالی اضلاع یا سرکاری (جیسی صورت ہو) منظوری لینی ہوگی۔ یہ منظوری صرف تین سال کے لئے دی جائیگی۔ اگر اس منظوری کے ختم ہو جائے بعد ہی اسکو ملازمت سرکاری میں رکھنا مناسب سمجھا جائے تو دوسرے امتحان کے بعد اسکی تجدید ہو سکتی ہے تو وسیع ملازمت کی جو درخواستیں ایسے ملازمین کو توالی کے لئے کئے جائیں گے ان کا مقررہ روپیہ سے زیادہ نہیں ہے تو ان کا تصفیہ ناظم کو توالی اضلاع کے اختیاری ہوگا لیکن ناظم موصوف کسی ایسے ملازم کو توسیع دینے کے مجاز ہوگا جسکی عمر ۴۰ سال سے زیادہ ہے۔ اس سے بالاتر عہدہ داران کی درخواستیں معہ امداد قناتہ میڈیکل بورڈ و رائے ناظم کو توالی اضلاع تصفیہ کیلئے سرکار میں پیش ہونی

قابل مہین یا نہیں مسترد ہوا یا ہوے بجلت نظر ہوں یا ہیں کہ مینے یا ہم نے
 برزور..... بٹ ایرنج سنہ فصلی مفصلہ ذیل اشخاص کا حتی الامکان نہایت مختصراً
 اور ہوشیاری سے طبی امتحان کیا اور جو کچھ انکی نسبت میں نے یا ہم نے لکھا ہے
 اوسکو میں یا ہم یا مژداری کے ساتھ سچا اور صحیح سمجھتے اور یا اور درست ہیں۔

نام بھٹ دار مسد ولایت	عہدہ مسد تمام تہناتی	جو اسکی مؤثر علامتیں مسد ہوتی	حالت صحت	قابل ملازمت ہے یا نہیں	لازمین ہے تو کس پر ہے	کیفیت

میڈیکل بورڈ کی رپورٹ میں بصورت اختلاف آرا ہر ایک ممبر کی رائے
 خانہ کیفیت میں لکھی جائیگی
 فیس امتحان طبی | دفعہ ۲۵۔ ہر ایسے ملازم کو قوالی کو جبکا امتحان طبی
 کروایا جائے حسب شرح ذیل فیس داخل کرنی ہوگی۔

فی جوان	عظم
” وفودار	معا
” مجددار	ے
” نائبین	مہ

۱۰۰۰

دو کار مہتمم یا مہتمم وغیرہ

یہ فیس مہتمم کو حسب تجویز ناظم کو توالی اضلاع دی جائیگی خواہ وہ ملازم سرکاری ہو
خواہ غیر ملازم سرکاری

یہ تمام کارروائی پھینچ رہی ہوئی چاہئے تاکہ اون لوگوں کو جو ناقابل مزید ملازمت
قرار دیکر اپنے جگہوں پر تکمیل کارروائی وظیفہ یا انعام تک بجالا رکھی گئے ہیں
ٹیکل بورڈ کے رائے نہ معلوم ہو سکے۔

رعایتی مہلت

۲۵۲

اگر کسی ملازم کو توالی کو میڈیکل بورڈ یا طبیب
ضلع ناقابل مزید ملازمت قرار دے اور اسکی مدت ملازمت اس قدر ہو کہ اگر وہ پورے
دن اور ملازمت کرتا تو وہ بجائے انعام کے وظیفہ کا مستحق ہو جاتا یا اسکی مقدار وظیفہ
میں محنت بہ اضافہ ہو جاتا تو ایسی صورت میں ملازم مذکور کو اس کی تکمیل کی اجازت
دی جائیگی بشرطیکہ یہ اجازت مضر انتظام سرکاری نہ ہو اور اسکی میعاد کسی صورت میں

۱۰۶ سے زیادہ نہ ہوگی

۲۵۳

بندگی ۵ سالہ علیحدگی
باختیار خود

جسکی عمر ۵۵ سال یا اس سے زیادہ ہو گئی ہو ملازمت
بشرط منظوری افسر مقتدر علیحدہ ہو سکتا ہے اس حالت میں اسکو وہ وظیفہ
یا انعام دیا جائیگا جکا وہ حسب قواعد مقررہ مستحق قرار پاوے۔

۲۵۴

بہتہ بعض امتحان
پر یا قطعہ جات اور اضلاع سے بلدہ میں بغرض امتحان طلب ہونگے انکو اس
سفر کے متعلق کوئی بہتہ نہیں دیگا۔

۳۔ سروس بک سروس ول

سروس بک کنٹرول ٹائیڈ دفعہ ۲۵۵۔ ہر ایسے ملازم کو توالی کو جس کی تنخواہ میں سے زیادہ ہو حسب ہدایت مندرجہ شتی نشان مجریہ صدر محاسبی ایک سروس بک کنٹری ہوگی اور وہ تمام مراتب درج کرنی ہونگے جنکی بالتفصیل ہدایت شتی مذکور میں کی گئی ہے۔

سروس ول دفعہ ۲۵۶ (الف) جو ملازمین کو توالی حسب دفعہ ملحقہ بلا سروس بک (یعنے کا زامہ) رکھنے سے مستثنی ہیں انکا سروس ول (جسکا نو ذہ نظامت سے طبع کرا کے ہر مہتمم ضلع کے دفتر پر بھیجا جائیگا) یعنی دو کتاب حالات ملازمت .. ہر ضلع میں مہتمم کو توالی ضلع کے دفتر میں رکھا جائیگا۔ اس میں تمام ضلع کے ملازمین کو توالی کا نام مع ولایت تاریخ تقرر۔ مذہب۔ قوم۔ سکونت۔ عمر۔ قند۔ پیالیش سینیہ۔ مخصوص علامات درجہ۔ انعام۔ ترقی۔ تزل۔ معطلی۔ موقوفی تبادلہ۔ غیر حاضری۔ رخصت (بجز رخصت اتفاقی) وقفہ سلسلہ ملازمت اور دوسرے امور جو مدت ملازمت یا حق وظیفہ و انعام پر موثر ہوں درج کئے جائینگے۔

(۲) اس کتاب کے ایک صفحہ پر صرف ایک ملازم کا نام لکھا جائیگا اور ہر صفحہ کے آخر میں مہتمم کو توالی کے دستخط ثبت ہوا کریں گے۔

(۳) جب کوئی ملازم زخمی۔ مجروح یا فوت ہوگا تو اسکا تفصیلی داخلہ کتاب ملازمت میں درج ہوا کریں گے۔

(۴) چونکہ تصدیق ملازمت کے لئے کتاب ہذا کے داخلوں کی صحت نہایت ضروری ہے لہذا مہتممان کو توالی کو ضرور ہے کہ ہر داخلہ کی تصدیق بذات خود

کیا کریں کتاب ہذا پہلے میں کم سے کم ایک مرتبہ اندراج داخلہ کے لئے مہتممون کے سامنے پیش ہوا کریگی۔

(۵) اس کتاب کی صحت کتاب الاحکام۔ اور رجسٹر جہانہ اور دوسرے کتابوں اور تختوں سے ہوا کریگی۔

(۶) اس کتاب کی ایک فہرست بہ شکل رجسٹر بحباب حروف تہجی علیحدہ رکھی جائے گی جس میں تمام ملازمین کے نام اور اسکے مقابل میں سروسوں کا وہ صفحہ اور جلد بقیہ سند وغیرہ جس میں ملازم مذکور کے حالات درج ہو کر رکھا جائیگا اس فہرست سے مقصد یہ ہے کہ اگر کسی ملازم کے حالات دریافت کر ہوں تو وہ باسانی اور بغیر زیادہ تلاش کے مل جائیں۔

قدیم ملازمین کے لئے سروسوں کے وقوع کے ۲۵۔ چونکہ اس وقت تک سروسوں کا طریقہ جاری نہیں تھا اس واسطے ملازمین کو توالی کی تصدیق ملازمت میں غیر ضروری تعویق اور بے انتہا دقتیں پیش آتی ہیں۔ تارخ اجراء دستور العمل ہذا سے جو سروس رول رکھا جائیگا وہ دو جلدوں میں ہوگا۔ پہلی جلد میں ان ملازمین کے حالات درج ہونگے جو اجراء دستور العمل ہذا سے پہلے کے ملازم ہیں اور نئی حالات مختلف دفاتر سے باسانی معلوم ہو سکتے ہیں۔ اس حصہ کی تکمیل زیادہ سے زیادہ ایک سال کے اندر ہو جانی چاہئے۔ دوسری جلد ملازمین جدید سے متعلق ہوگی اور اسکی وقفاً و قانہائیت احتیاط کے ساتھ تکمیل ہوتی رہیگی۔ اگر یہ نتیجہ ثابت ہو کہ سروس رول کے رکھنے اور اسکی تکمیل کی ضرورت تو نہیں کی گئی ہے تو مہتممان کو توالی قابل باز پرس منظور ہونگے۔

(۴) طریقہ درخواست و ٹیفہ و انعام

طریقہ درخواست و ٹیفہ و انعام کی درخواست پیش کرنا کا طریقہ
گشتی پیش کرنے کے وقت سند مجریہ قلمی انعام میں تفصیل تمام بتایا گیا
— چنانچہ اس کے موافق عمل ہونا چاہئے۔

درخواست کے ساتھ عددہ دوسرے کاغذات کے جو گشتی تذکرہ بالا
میں بتائے گئے ہیں سروس رول کا ایک خلاصہ مصدقہ مہمان کو توالی
بڑے ذیل یا تقریبی درخواست کے لئے پیش کرنا چاہئے۔

(۱) تاریخ تقریر - تقریب - تیزل - معلق - وہ اس کے اسباب۔

(۲) نوعیت و رقم اور قیمت۔ - یعنی سالم - نصف - ہدایت تنخواہ کے۔

(۳) اگر درخواست گزار نے ایک سے زیادہ اضلاع میں کام کیا ہو تو ہر ضلع کے

سروس رول کا خلاصہ ہونا چاہئے اور اس میں تاریخ تبدیلی صاف طور سے درج کی جائے

(۴) اور دوسرے واقعات قابل لحاظ جو درخواست گزار کے ایام ملازمت میں

پیش آئے ہوں۔

(۵) قیام بیوہ فنڈ

قیام بیوہ فنڈ - دفعہ ۲۵۹ - بغرض پرورش بیوہ گان و پس اندگان ملازمین

کو توالی جو فنڈ زیر نگرانی ناظم کو توالی اضلاع قائم ہے وہ بدستور قائم رہیگا۔ اور

اوسین تمام ملازمین کو توالی شہرول اہلکاران و قریبہمتی وغیرہ شامل ہو سکیں گے۔

جو لوگ یہاں شامل ہوں گے ان کی ماہانہ تنخواہ سے فی روپیہ و پینسی وضع ہو کر تین گے۔

اگر ملازمین شہر کاؤ فنڈ کے فوت ہو جائیں گے بعد اونسے بیوہ گان اور پس اندگان

کے پرورش کا کوئی اور ذریعہ نہ ہوگا تو نانہلم کو توالی اضلاع سبالتاں اون قواعد کے جو وہ سپارہ میں جاری کرینگے اون لوگوں کی بطور مناسب خفیہ وغیرہ امداد کیا کرینگے۔

باب ہفتم متعلقہ فرائض منصبی نظامی عہدہ اران کو توالی

۱۔ ہیڈ کوارٹر انسپکٹر ۲۔ قواعد آموز و مسلم

۳۔ امین ۴۔ جمعہ اور دفعہ دار

۵۔ جوان

۱۔ امین مستقر ضلع

امین مستقر ضلع۔ دفعہ ۲۶۰۔ مہمان کو توالی کی مدد کے لئے ہر مصلح

ایک ہیڈ کوارٹر انسپکٹر رہیگا۔ جو تمام مراتب میں امین درجہ دوم کے مساوی ہوگا اور اسکو (۱۴) کے ناپ کا ایک گھوڑا رکنا ہوگا۔

زیادہ خزانہ اور خوناک دفعہ ۲۶۱۔ جب کبھی معمول سے زیادہ خزانہ ضلع قید پونگی جمائی۔

بھیجا جاتا ہو یا اور کسی خاص قسم کا اندیشہ ہو یا جب خوفناک قید پون یا ایسے قید پون کا گروہ جنگی فریضہ حفاظت بلحاظ مصلحت عامہ ضرور ہے کسی جگہ بھیجا جائے تو ہیڈ کوارٹر انسپکٹر بدلتہ کے ساتھ رہیگا۔

کنکٹنگ انگریز اور بھاری دفعہ ۲۶۲۔ جب کبھی کوئی فریضہ کنکٹنگ یا فوج انگریزی ج

سہارا سواوس ضلع میں مندرجہ ذیل گزرتے ہوئے گزرتے ہوئے ٹریڈنگ کو اسٹریٹس پر اپنے علاقہ
سواوس کے ساتھ رہنا ہوگا۔ اس موقع پر اس کے جو فرائض منصبی ہیں وہ
بے تحویل دفعہ ۲۲۶ میں بیان کئے گئے ہیں۔

معائنہ جراثیم معائنہ محاسب وقوعہ ۲۶۳۔ میڈیکل ٹریڈنگ کو لازم ہوگا کہ معائنہ میں
کم از کم بار رات اور تین بار دن کو اون جراثیم اور جانوں کا
معائنہ کرے گا۔ معائنہ میں جراثیم کو بغرض حفاظت شہر و خزان محاسب متفرع معائنہ
ہوں جو گارڈ رومرہ کے فرائض کے انجام دہی کے لئے متعین کئے جائیں
وہ اویسی کی اطلاع سے متعین کئے جائیں گے۔ اور گارڈ کی صبح کی رپورٹ
دیکھ کر اپنے پیش ہوگی۔

معائنہ جراثیم۔ اجاق معائنہ محاسب و خزان کو معائنہ کرنے کے لئے کوئی خاص
وقت نہ مقرر کرنا چاہئے اور نہ ان کو پہلے سے اطلاع کرنی چاہئے یہ معائنہ
اگر بنا کسی اطلاع کے رات کے وقت کیا جائے تو زیادہ تر مناسب ہے۔
موجودگی بد وقت تصاویر وقوعہ ۲۶۴۔ جب کوئی مجرم برہنہ قصاص قتل کیا جاتا ہو تو
میڈیکل ٹریڈنگ کو جب دفعہ ۲۳۷ میں جمعیت کو توالی موجود رہنا چاہئے
اختیار عطا ہے اجازت وقوعہ ۲۶۵۔ میڈیکل ٹریڈنگ بحالت عدم موجودگی میں
معائنہ تہذیبیان ضلع مجاز ہے کہ کسی ملازم کو توالی کو بغرض شناخت مندرجہ ذیل

سابق کسی مجلس میں وارنٹ مجس کے ساتھ داخل ہوئی تحریری اجازت دے۔
گزرتی تعلیم جراثیم بد وقت وقوعہ ۲۶۶۔ میڈیکل ٹریڈنگ جدید داخل شدہ جانوں کی تعلیم
شد۔ کی گزرتی کرنے اور جب تک وہ لوگ چھ مہینے تک متفرق رہیں
تعلیم نہ پائیں اور جو ابتدائی امتحان ان کے لئے مقرر ہے اس کو پاس نہ لیں۔

دفعہ ۲۴۔ ہیڈ کوارٹر سپیکٹر مستقر کے تمام جوانوں کے تعلیم کی ذمہ داری قواعد اور تعلیم کا ذمہ دار ہوگا اور ان کے تمام مسائل و سامان اور اسلحہ وغیرہ کا معائنہ کر لیا اور نیز جوانان مستقر کے پاس بندہ فواعل و ضوابط ہونیکا ذمہ دار تصور ہوگا۔

کو توالی کا تمام سامان اور اسلحہ و لباس اویسکے تحویل میں رہیں گے اور انکی تعمیر وغیرہ اویسکے ذریعہ سے ہوگی۔

دفعہ ۲۵۔ ہیڈ کوارٹر سپیکٹر دفاتر مہتممون کی درستی اور امور کے متعلق ذمہ داری تہذیب کے ذمہ دار سمجھے جائیں گے اور انکو ہر روز ۱۱ بجے سے لیکر ۵ بجے تک دفتر مہتممی پر حاضر رہنا پڑیگا۔ جب مہتمم دورہ وغیرہ پر ہوں تو سپیکٹر کو انکی معمولی کام خود بخام دیگر اور ضروری امور کے اطلاع مہتمم کو توالی کو دیکر انکی ہدایت کے موافق تعمیل کیا کریں گے۔ مہتممون کی عدم موجودگی میں جو روز نامچہ جات وصول ہوں انکو دیکھنا اور ان پر حکم لکھنا اور ان میں سے سنگین اور اہم جہات میں کی باخبر رہنا طریقہ سے تعلق دار اور مہتمم کو اطلاع کرنا انکا فرض ہوگا۔ ایسی حالت میں تقسیم تنخواہ اور قسم موجودہ حسدانہ دفتری نگرانی وغیرہ ہی انہیں کے متعلق ہوگی۔

اہم مقدمات میں وہ کو توالی کی طرف سے پیروی بھی کر سکیں گے۔ اور دفتر کے بند ہونے سے پہلے تمام وارنٹ و اطلاع ناجات کو بعد تکمیل ضروری روانہ کر دینا انتظام رکھیں گے۔ اور اپنا روزنامچہ اور کتاب احکام کی ترتیب کے ذمہ دار ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محبس میں

واقعہ ۲۶۹۔ بید کو اسٹریٹس پکٹر کو لازم ہو گا کہ وہ ہفتہ میں

ایک مرتبہ جس مسئلہ میں جا کر تمام نو مزایا قیدیوں کے

انتقوش نشست حسب قاعدہ مقررہ لین۔ جو قیدی روزانہ رہا

ہوئے وہ پہلے محبس سے اس کے پاس سجدے جائیگے اور وہ دیکھیں گے

کہ ان کے مزایا میں آیا صحیح طور پر ورج حبس ہو ی ہیں یا نہیں۔ اگر نہیں ہو ی ہیں

تو اس کی اصلاح کریں گے اور فوراً امین یا تہانہ دار متعلقہ کو قیدی کی رہائی سے

مطلع دینے اور اس امر کے نگران رہیں گے کہ قیدی کے اپنے مکان پہنچنے

کی رپورٹ تہانہ متعلقہ سے وصول ہوتی ہے سب بارہ میں مفصل قواعد کے لئے

دیکھئے جو ضابطہ انتہر و پامیٹر ہے

(۲) قواعد آموز و معلم

واقعہ ۲۷۰۔ علاوہ تعلیم قواعد کے ہر قواعد آموز جماعت محفوظہ

کے جوانوں اور عہدہ داروں میں تقسیم کار کی ایک فہرست

تیار رکھے گا۔ اور جماعت محفوظہ سے جس قدر بدرقہ یا کار و وغیرہ کی ضرورت

یا حکم ہو گا اس کو مہیا کرے گا اور وقت روانگی اس کا معاہدہ کر کے

اطمینان کرے گا کہ عہدہ داران بدرقہ اور ان احکام سے جو ان کو دئے جائیں نوبی

واقف ہیں۔ قواعد آموز کو جمعیت محفوظہ کی حاضری بھی اوقات معینہ پر لینی ہوگی۔

اور وہ مشترکے تمام سامان اور ہتھیاروں کی حفاظت اور نگہداشت کا بامتحی

بیشہ دار اسٹریٹس پکٹر ذمہ دار سمجھا جائے گا اور ہتھیار مذکور کی اس کو ایک مکمل فہرست

رکھنی ہوگی۔ اور اس فہرست میں جو قانون اور ضوابط متعلقہ کہ تواری میں

حسب ہدایات ناظم صاحب کو توالی اضلاع تقسیم دیگا۔

۴۔ امین

واقعہ ۲۷۷۔ امین کے بالعموم ایک تعلقہ کی کو توالی

امین

سپرد ہوتی ہے اور وہ اپنے علاقہ کی جمعیت کو توالی کے طرز عمل کے ذریعہ سمجھ جاتے ہیں انہیں اپنے علاقہ کی کو توالی کی کارروائی دیکھنے اور اسکی اصلاح کرنے کے لئے ایک مہینے میں کم سے کم دو بار دورہ کرنا چاہئے۔

تشریح۔ مہینہ میں دورہ اور گرداوری کرنے کی جو ایک بار اوس مطلب میں ہے کہ اگر کہیں سراغ رسانی کی ضرورت ہو تو وہاں قیام کر کے بلا سراغ رسانی اور بلا ختم کام کے دوسری جگہ پہلے جائیں مگر یہ ضرور ہے کہ کسی مقام پر ضرورت زیادہ اور بلا وجہ موجہ قیام نہ ہو۔

واقعہ ۲۷۸۔ امینوں کو لازم ہے کہ مجرموں کی سراغ رسانی میں کو بغیر نگرانی کارروائی نہ کریں اور اپنے ماتحتوں کی کارروائی کی نگرانی کے لئے اپنے واسطے چاہئے اور فرصت میں یہ استعداد رکھیں کہ اوس فرصت میں مقدمات سنگین کے مقدمات کی خود کارروائی کر سکیں۔ متعلق کارروائی کیجائے البتہ امینوں سے یہ نہیں ہو سکتا ہے کہ اپنے علاقہ کے جملہ مجرم کی سراغ رسانی کر کے بذات خود گرفتار کریں مگر سنگین مقدمات میں بذات خود کارروائی ضرور ہے۔

واقعہ ۲۷۹۔ امینوں کا کام ہے کہ جہاں تک ہو سکے اپنے عادات کاغذ کو ضرور ہے۔

امینوں کو اپنے ماتحتوں کی بڑی اور چھوٹی نگرانی کرنا چاہئے اور جب کبھی کوئی امر اس کے خلاف معلوم ہو تو فوراً اسکی اطلاع مہتمان کو توالی کو کریں۔

واقعہ ۲۸۰۔ جبکہ کسی امین کو اسن خلائی میں خلل پڑنے کا

امین خلاق میں فوراً پڑنے کا اندیشہ ہوگا

شہبہ موتو اوس کا کام یہ ہوگا کہ فوراً اوس جگہ کے تحصیلدار کو اطلاع دیکر کمک طلب کرے اور ایجنٹ و اوس جگہ جا کر تجویز رفع شہبہ مذکور کرے

اور جب تک کلیتاً شہبہ مذکور رفع نہ ہوا اوس جگہ سے نہ جائے۔

خطرناک موقع کی کارروائی

۲۴۵۔ امین کو لازم ہے کہ جس جگہ خوف و خطر ہوگا

غائب گمان ہوتا رہے وہاں پہنچے اور جتنیک و دپورے طور سے رفع نہ ہوگا وہاں سے نہ جائے۔

تاری یا کاول کاریوں سے کام لینا۔

۲۴۶۔ ایجنٹوں کا یہ بھی کام ہے کہ میٹ سندیان دیہات سے ہمیشہ سوال و جواب بالمشافہ کریں گا امین کو یہ

اختیار نہیں ہے کہ اشخاص مذکور کو خارج از حد اوس کے علاقہ سے تھب کرے یا اوس کو بطور بیگاریا مزدور یا راہداری کے بھیجے یا اوس سے اپنے ذاتی و خانگی کام لے۔

امین و جعدار و دفعدار و جواں کو تواری کو میٹلان کو تواری سے اجابرتاد رکھنا۔

۲۴۷۔ تمام امینوں و جعداروں و دفعداروں و جواں کو تواری کو تواری پر لازم ہے کہ پٹیلان دیہات سے مروت اور خوش خلقی سے پیش آئیں اور جو کوائف و بہجین

اون پر جبہ داری سے لحاظ رکھیں۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ اون سے متصلح کریں اور اؤنکو اصلاح دین مگر وہ راز نہ کہیں جو کہنے کے قابل نہ ہو۔ بہر حال راز کا کہنا یا نہ کہنا ہر ایک مقدمہ کی حالت پر منحصر ہے اور اس لئے اوس کا فیصلہ زیادہ تر امینوں کے امتیاز پر رکھا جاتا ہے۔

ایک علاقہ کے امین کو دوسرے علاقہ متعلقہ کے امین سے ملنا چاہئے

۲۴۸۔ امینوں کو اپنے ضلع کے امینوں سے اور دوسرے ضلع کے امینوں سے جو متصل ہوں اقل جز ہر منہ میں ایک بار ملاقات کرنی چاہئے۔ اور شاہراہوں

اور دیگر کوائف کی بابت جو فرائض و خلائق اور کوتوالی کے کام سے متعلق ہوں اون سے
کیفیت شنید اور کو اطلع دین۔

صرف بذریعہ یادداشتوں کے درمیان رسل و رسائل یادداشتوں کے ذریعہ مرعی رہیگی۔
مراسلت ہونی چاہئے۔

ایک خانگی نوٹ بک رکھنے کی ہدایت
رکھنی چاہئے جس میں وہ ارتکاب جرائم کے متعلق اہم واقعات

اور اپنے علاقہ کے مشہور بد معاش و غیرہ کے نام لکھے گا اور اون ناموں کے
مقابلہ میں وہ اطلاعیں جو اسکو وقتاً فوقتاً ملتی رہیں لکھتا جائیگا چونکہ اس نوٹ بک
کو عدالت کسی شہادت میں نہیں طلب کر سکتی اس لئے ہر مین بازادی اون میں وہ
تمام کیفیتیں درج کر سکتا ہے جو اس کے خیال کے موافق آئندہ کارروائیوں
میں اس کے لئے مفید ہوں۔

ایون کی ماتحتی میں شہداء
مجمعہ دارون کا تقرر

تہانہ کے انتظامی کاروبار کو سرانجام دینے کیلئے ضرور ہے کہ اون کی ماتحتی میں شہداء
اور قابل مجمعہ دار مقرر ہوں تاکہ ان کی عدم موجودگی میں کسی سرکاری کام کے انصرام
میں کوئی برج نہ واقع ہو۔

ایون کو گہڑے کے رکھنے کا حکم۔
ایک جوان گہڑا جو ناپ میں ۱۳ قبضہ سے کم نہ ہو رکنا ہوگا۔

گہڑوں کی منظوری اور سقط شدہ گہڑوں کو ہٹا دینے اور ناقابل کاٹو جانے کی جائز
جو قواعد سمدارون کے لئے بنائے گئے ہیں وہی ان سے ہی متعلق سمجھے جائیں گے۔
انسان اپنے گہڑے بغیر اجازت اپنے افسران بالادست فروخت نہیں کر سکتے۔

دفعات مذکورہ بالا نائب نا — دفعہ ۲۸ — قواعد مذکورہ دفعات بالا بطور سے امتداد سے ہی تعلق میں

معنی میں اسی طور سے نائب نا سے تعلق سے بھی چاہیے۔
پھر اس امر کے کہ نائب امین کو مقبضہ کا گنوار کہنا نامی نہ ہوگا اور سکوسرف یا پبل
جمعداروں کے کافی ہے۔

جمعدار اور دفعدار کے تعلق — دفعہ ۲۸ — جمعداروں اور دفعداروں سے بالعموم
کام مفصلہ ذیل کام لئے جاتے ہیں۔

(الف) کسی تہانہ یا چرکی کا انتظام۔

(ب) امین کی عدم موجودگی یا بیماری میں اوسکی نگران کاری۔

(ج) کار محوری۔

(د) کار تفتیش بہ ماتحتی ہٹ وغیرہ۔

(ه) سرکردگی گارڈ و بد رفتہ وغیرہ۔

بحیثیت مہتمم تہانہ یا چرکی جو فرائض عاید ہوتے ہیں اور اوس کام کو انجام دینے
کے لئے جو امور ضروری خیال کئے گئے ہیں اور کا ذکر مجدد وار مہتمم تہانہ کے عنوان کے
تحت میں لکھا گیا ہے (ملاحظہ ہوں دفعات ۵۲۸ تا ۵۴۲)

جو کام بحیثیت نگران کاری جمعدار یا دفعدار کرتا ہے وہ حسب ہدایت امین کے
کرے گا۔ اور تمام کارروائی کی اطلاع اوسکو کرتا رہے گا۔ اگر وہ تہانہ میں یا اوسکے قریب
ہے تو جو احکام جاری کرنا ہو اوسکی منظوری اوس سے لے گا۔

جو فرائض بحیثیت محوری عاید ہوتے ہیں وہ آگے ”محرر تہانہ ٹکے عنوان
میں بیان کئے گئے ہیں (ملاحظہ ہوں دفعات ۵۰۸ تا ۵۱۴)

کار تفتیشی کے متعلق جو فرائض ہیں وہ بھی آگے بیان ہوئے ہیں (ملاحظہ ہوں
دفعات ۵۴۳ تا ۶۲۱) کوئی جمعدار یا دفعدار کسی گارڈ یا بد رفتہ کا سرکردہ مقرر کیا جائے

روزنامه‌ی خاص	رَبْر	۸
قرار داد جسم	"	۹
عدم سبب	"	۱۰
واردات اتفاقی	"	۱۱
سزایابی نخبه‌درویش وار	"	۱۲
بدمعاشان (الف)	"	۱۳
بدمعاشان (ب)	"	۱۴
بدمعاشان (ج)	"	۱۵
بدمعاشان (د)	"	۱۶
قیدیان مغرور	"	۱۷
مزمین رو پوشش	"	۱۸
مجرمان اشتها ری	"	۱۹
رَبْر بنجارگان الف و ب و ج	"	۲۰
وَدْر واران الف و ب و ج	"	۲۱
یدکل واران الف و ب و ج	"	۲۲
موصوله رو بکارات	"	۲۳
مجاریه رو بکارات مستقر و دره	"	۲۴
موصوله گشتیات انتظامی	"	۲۵
مجاریه گشتیات انتظامی	"	۲۶
پیکت یک گشتیات انتظامی	"	۲۷
تخلیه صیفه	"	۲۸

جسٹر	۲۹
شلبند داخلہ قمر	
ٹپہ پی	۳۰
حیات و ممات	۳۱
مال لاورث	۳۲
رسل و رسائل عہدہ داران سہ کار عالی و سرکار عظمت دار	۳۳
طرین زیر حالات	۳۴

(متعلقہ محاسبی)

جسٹر برآوردات تنخواہ	۳۵
خوراک قیدیان	۳۶
کرد و بھی تنخواہ	۳۷
قبض الوصول	۳۸
جمع و حنج بیروفت	۳۹
جمع و حنج صادر	۴۰
صداقت بیساران	۴۱
رخصت ملازمان	۴۲
داخلہ طبعی	۴۳
جسہ مانہ	۴۴
جمع و حنج کارنوس	۴۵
تقسیم لباس	۴۶
تفصیح عہدہ داران	۴۷

۴۸ جبرٹ رسید ہشیار خورد نوش امین وقت دور

۵۔ جوان

ہر جوان کو کوارٹر ڈائمنس میں رہنا ہوگا۔

۲۸۷۔ ہر ایک جوان کو جو کسی تہانہ یا چوکی پر تین ہواوسی تہانہ یا چوکی کے کوارٹر میں رہنا ہوگا اگر جوان کی تہستانی خاصیت مقرر صلح پر ہے تو اس کو ڈائمنس میں رہنا چاہئے ہر ایک جوان کو تمام قواعد و ضوابط کو تواری کی پابندی کرنی ہوگی اور اس کو تہانے یا چوکی وغیرہ کی صفائی یا اس کے متعلقہ زمین باغ وغیرہ کی داشت کا حکم اس کا افسر بلا دست دیگا تو اس کی تعمیل ہی اس کے ذمہ لازمی ہوگی اس کام کو ”فیک دیوٹی“ بولتے ہیں اور اس کو ہر ملک کی کوتوالی سرانجام دیتی ہے اس میں کسی قسم کی قباحت یا تنگ نہیں ہے۔

۲۸۸۔ ہر جوان کو توالی کو جبکہ وہ دیوٹی پر ہو پوری دی لینی چاہئے۔ ایسا نہونا چاہئے کہ کچھ وردی کے کپڑے پہنے جائیں اور کچھ معمولی۔ جب جوان وردی میں ہو اس کو چھتری بار وال رکھنا یا کوئی ایسی چیز بنایا پاس رکھنا جو وردی میں داخل نہیں ہے یا ننگے پاؤں رہنا سخت منہج ہے۔

جوان بلورار دلی کے مقرر ہونے کو بھی اس قاعدہ کی پوری پابندی کرنی لازم ہے۔

۲۸۹۔ جوانوں کے فرائض۔ جوانوں کے جو فرائض متعلقہ مقررہ وقت پر پیش وغیرہ میں وہ آگے بیان کئے جائینگے۔

اور جو فرائض بحالت تہستانی تہانہ و چوکی عاید ہوتے ہیں ان کا ذکر تہانہ اور چوکی کے عنوان میں کیا گیا ہے۔

دیوٹی کی حالت میں بھی امور کی پابندی اس کو لازم ہے وہ بھی آگے بیان ہوئے۔

۲۹۰۔ جوانوں کی حالت۔ جب کسی جوان سے کسی جرم قابل دستاویزی

دست اندازی جو ان کو کیا رہا تھا کے ارتکاب کا استغاثہ کیا جائے تو جو ان مذکور کو (خواہ اوس نے

مستغاث کو گرفتار کیا ہو یا نہ کیا ہو) مستغیث سے درخواست کرنی چاہئے کہ وہ اسکو ساتھ چل کر قریب سے قریب کے تہانہ یا چوکی میں اپنا استغاثہ لکھوائے کیونکہ استغاثہ صرف عہدہ دار ہتھم تہانہ یا چوکی لکھ سکتا ہے۔

گرفتاری بلا وارنٹ میں کیا **واقعہ ۲۹۱**۔ جب کوئی جو ان بلا وارنٹ گرفتار کرے تو اسکو کرنا چاہئے۔ چاہئے کہ شخص گرفتار شدہ کو بلا کسی تعویق کے قریب تر کے

تہانہ یا چوکی پر (جیسی صورت ہو) لیجاے یا ہیچدے گرفتار کر لینے کے بعد وہ شخص مذکور کو بطور خود چھوڑ دینے کا ہرگز مجاز نہیں ہے۔ صرف عہدہ دار ہتھم تہانہ یا چوکی ایسے شخص سے جو بلا وارنٹ گرفتار ہوئے ضمانت لینے کا مجاز ہے۔

گرفتاری بذریعہ وارنٹ **واقعہ ۲۹۲**۔ جب کسی جو ان کو وارنٹ تعمیل کے لئے سپرد ہو تو میں کیا کارروائی کرنی چاہئے قبل اسکی تعمیل کے اسکا مضمون شخص گرفتاری طلب کی سنادینا چاہئے اور اگر شخص

مذکور اسکو دیکھنا چاہے تو وارنٹ اسکو دکھایا جاسکتا ہے۔ اور شخص گرفتار شدہ کو فوراً اوس عہدہ دار کو توالی کے پاس لیجا کر چاہئے جس نے وارنٹ کی تعمیل کیلئے جو ان کو حکم دیا ہو شخص گرفتار شدہ کی جانبہ تلاشی تہانہ یا چوکی پر پہونچنے تک ملتوی کہنی چاہئے

ہر جو ان کو تعمیل وارنٹ و سرن کے **واقعہ ۲۹۳**۔ چونکہ مقدمات فوجداری میں بالعموم وارنٹ اور قواعد سے وہایت ضروری

سمن اور وارنٹ کی تعمیل کے متعلق ضروری احکام سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے جس جو ان کی حرمت سے **واقعہ ۲۹۴**۔ جب کوئی قیدی کسی جو ان کی حراست میں ہو تو

کوئی قیدی فرار ہو جاوے وہ اسکی حفاظت کا ذمہ دار ہے اگر جو ان مذکور قیدی کو دیدہ مقدمہ دایر ہو سکتا ہے ورنہ یہ غفلت پہاگ جانے دیگا تو وہ اس امر کا مستحق

کہ اس پر فرار میں اعانت کرتے یا فرایض منصبی میں غفلت کرنیکا الزام لگا کر مقدمہ دایر کیا جائے۔

جوانوں سے نشت و خوند **واقعہ ۲۹۵** - خواندہ جوان بطور نویندہ یاد دگار نویندہ
کے کام ہی لڑ جاتے ہیں یا بطور سرکردہ جماعت بدرتہ وغیرہ (جبکہ وہ تہوڑی ہو اور کوئی بہرہ کمال
مقرر ہو سکتی ہیں۔ اس قسم کے جوانوں کو جبکہ دفعہ داری جمہداری یا نویندگی کی جائزہ
خالی ہو بقا بلکہ امیدواروں کے ترجیح ہونی چاہئے۔

باب ہشتم

معلقہ جوق بندی و تعیناتی

(۱) جوق بندی (۲) تعیناتی

(۱) جوق بندی

ایک جوق میں ۱۲ شخص ہونگے **واقعہ ۲۹۶** - ایک جوق جوانان پیدل بن منسلک ذیل
انخاص شامل ہوں گے۔

۱۔ جمہدار

۱۔ دفعہ دار

۱۔ نویندہ

۵۔ جوان درجہ اول

۵۔ جوان درجہ دوم

نصف جوق **واقعہ ۲۹۷** - نصف جوق منسلک ذیل انخاص سے مرکب ہوگا

۱۔ جمہدار یا دفعہ دار

۱۔ نویندہ

۶۔ جوان - ۳۔ درجہ اول کے ۳ درجہ دوم کے

نہیمہ - اس جوق بندی سے یہ مقصد نہیں ہے کہ کسی کام پر دو یا ایک جوان علیحدہ طور سے نہ بھیجے جاسکیں یا جہاں نصف جوق مقرر ہوا ہو وہاں بحالت عدم ضرورت جوق مقررہ صرف دو یا ایک جوان اس سے جدا نہ کئے جاسکیں۔

برضیح پر سواروں کی تعداد دفعہ ۲۹۔ بغرض انتظام ایک جھدار - ایک فہدار اور ۳ سوار ہر ایک ضلع پر متعین رہیں گے۔

۲۔ تعیناتی

مقامات تعیناتی و تعداد جمعیت دفعہ ۲۹۹۔ مقامات تعیناتی جمعیت کو توالی مفصلہ ذیل ہیں

- ۱۔ اضلاع جو زیر اہتمام و نگرانی مہتمان کو توالی رکھے گئے ہیں
- ۲۔ سرحدات - جو زیر اہتمام و نگرانی مددگار ہستم ہیں
- ۳۔ تعلقہ جات - جو زیر اہتمام و نگرانی امناء وغیرہ ہیں
- ۴۔ چوکیان - جو قصبہ جات و رشوار عام پر قائم ہیں - اور حسب مقتضائے ضرورت و حالت زیر اہتمام و نگرانی جھداران یا فہداران رکھے گئے ہیں

۵۔ محالیں

۶۔ حصارانہ

۷۔ پکریان

۸۔ دوسرے مقامات تعلقہ گنڈیان وغیرہ

چوکیان بھی مختلف ٹیون میں تقسیم ہیں - جنگی گردآوری اور گشت کے لئے ایک ایک جوان مقرر ہے جو جوان بیٹ کہلاتا ہے۔

چوکیوں اور تہانوں جمعیت کی دفعہ ۳۰۰۔ چوکیوں اور تہانوں بالعموم جمعیت کی تعداد حسب خطہ

۱) چونکہ ۳ جوان اور ایک دفعہ دار

(۲) تہانہ - ۷ جوان ایک نویندہ ایک جمہدار

اس تعداد میں ذمہ دار و اعلیٰ عہدہ داران کو تو الی حسب ضرورت تبدیل و تغیر کیے جائیں
مستقر ضلع پر جمعیت کی تعداد **۳۰** **۳۰** مستقر ضلع پر مختلف کاموں کے لئے کم سے کم
مندرجہ ذیل جمعیت مقرر ہوگی۔

بغرض تعیناتی عدالتہائے ضلع - نصف جوق
بغرض حفاظت صدر خزانہ مستقر ضلع - ایک جوق
بغرض حفاظت مجلس

اسکے علاوہ مستقر ضلع پر "جمعیت محفوظ" بھی رہیگی جس میں لوگ شامل ہوں گے۔

(۱) جو جدید بہرتی ہوئے ہوں اور زیر تعلیم ہوں۔

(۲) جو بحساب دو جوان فی جوق تعلقہ جات سے بغرض تعلیم آئے ہوں۔

(۳) جنکا تقرر بغرض حفاظت خانگی ہوا ہو۔

تقسیم دوران تہذیب **۳۰** **۳۰** جو چھپیں وہیں سوار ہر ضلع میں متعین ہیں اور ان

کی تقسیم حسب طریقہ ذیل ہوگی۔

کو توالی دیہی

فقہ ۳۰۳

کو توالی دیہی کی تعداد نہایت کم ہے۔

تعلقہ اراں اضلاع کو اس امر کا مناسب نظام رکھنا چاہئے کہ پچاس مکانوں کی حفاظت کے لئے کم سے کم ایک شخص مقرر ہو (ملاحظہ ہو باب متعلقہ کو توالی دیہی)

کو توالی شہر کے

فقہ ۳۰۴

تہوڑی سی جمعیت کو توالی خاص خاص شوارع عام کی حفاظت کیلئے مقرر ہے۔ جن شوارع کی خاص حفاظت کیجاتی ہے وہ عموماً ایسے ہیں جن پر تجارتی مال اور سرکارین کے پٹہ کی بکثرت آمد و رفت رہتی ہے۔ اس جمعیت کی تعداد اس حساب سے ہونی چاہئے کہ دو دو جوان چار میل کے فاصلہ سے متعین ہو سکیں۔

فہرست تہانجات و چوکیات

فقہ ۳۰۵

ہر سال فصلی کے اخیر میں ناظم کو توالی اضلاع و عینہ ایک فہرست ضلع وار تہانوں چوکیوں۔ محابس۔ اور اون

عدالتوں اور دوسرے مقامات کی مع تعداد جوانان متعینہ بغرض اطلاع سرکار و طبع پولیس گزٹ بھیجا کرینگے اس فہرست کا مقصد یہ ہے کہ سرکار کو کل جمعیت کو توالی اضلاع کی تعداد اور مقامات تعیناتی سے پوری آگہی اور اطلاع رہے اور مہتمان کو توالی اور دوسرے عہدہ دار حسب خواہش و منشا ناظم کو توالی اضلاع متعدد تعیناتی اور تعداد جمعیت میں وفاقاً تغیر و تبدل کرتے رہیں۔

ناظم کو توالی اضلاع کو تہانوں و چوکیات

فقہ ۳۰۶

اس امر کا فیصلہ کہ موجودہ جمعیت میں تعیناتی و او کی تعداد میں تغیر و تبدل کا اختیار کے اختیار میں ہوگا اور وہ حسب صواب و وقت و ضرورت تہانوں اور چوکیوں کے مقامات اور جوانوں کی تعداد میں تغیر و تبدل کرتے رہیں گے۔

تعلقہ اراں اضلاع بھی

فقہ ۳۰۷

بجائے اشد ضرورت تعلقہ اراں اضلاع مجاز ہیں کہ بر بناء و تحریک مہتمان کو توالی علاقہ دیوانی اور کو توالی دیہی کے مقامات تعیناتی اور اسکی تعداد میں تغیر و تبدل مجاز ہیں۔

کرہن یا اپنے فعل میں کسی خاص مقام پر جمعیت سے کسی حصہ کو جمع ہونے کا حکم دیں۔ تبصرہ
اس تئیر و تبدل و جماع سے کسی قسم کا مزاجیہ سرکار پر عاید جو اس تغیر و تبدل
و جماع کی وجہ سے وجود کے فوراً انضمام کو توانی اضلاع کو طبع کرنی ہوگی۔

باب پنجم متعلق و ردی و ہستیار و دیگر سامان جمعیت کو توانی

۱۔ وضع و قطع و ردی و راو کے متعلق احکام۔

۲۔ ہستیار و غیرہ

۳۔ نظام و ضعات متعلقہ و ردی و غیرہ

۱۔ وضع و قطع و ردی و راو کے احکام

دردی کی وضع اور قطع وقت ۳۰۸۔ کو توانی اضلاع کی و ردی میں جو بنطوری سے
کی تبدیلی۔ جاری ہو چکی بغیر منظوری سے کار کوئی تبدیلی نہوگی۔

وقت تقسیم و ردی وقت ۳۰۹۔ اون ملازمین کو توانی کو بخشی تنخواہ سے دیس کے
متعلق و ضعات ہوتی ہے ان ڈریس کے ایک سال میں دو جوڑے اور فل ڈریس کا پانچ سال
میں ایک جوڑا ملے گا۔ پرانی و ردی ملازمین کو توانی سے واپس نہیں لیجائیگی۔

دردی پہنے کی تاکید وقت ۳۱۰۔ ملازمین کو توانی کو لازم ہے کہ ہر وقت جبکہ وہ
ڈیوٹی پر ہوں اپنی ان ڈریس پہنا کرین مگر جبوقت اونکا باا دست عہدہ دار

کسی خاص کام یا خاص وجہ سے اس کے خلاف حکم دے یا خاص ضرورت عاید ہو
 بانا قی فل ڈریس اوقات مخصوص مثلاً عیدین و تقریبات محرم اور دوسرے مواقع پر حسب
 تجویز ہتھان کو توالی و تعلقت دار اضلاع پہنا جائیگا۔

طلبہ و ردی | **فصل ۱۱**۔ ہتھان کو توالی بعد معائنہ ڈریس جمعیت
 حسب ضرورت اپنا مطلوبہ وقت فوقاناطم کو توالی اضلاع کے دفتر پر پہنچے
 رہیں گے۔

تعمیم و ردی | **فصل ۱۲**۔ جب ڈریس وغیرہ محکمہ نظامت ہتھان
 کو توالی کے پاس اور اون کے ذریعہ سے دوسرے عہدہ داروں کے پاس
 تقسیم کیے ہوئے تو اون کو چاہئے کہ اپنے سامنے جمعیت کو ڈریس وغیرہ تقسیم
 کریں اور اگر ڈریس وغیرہ کسی شخص کے جسم کے موافق نہ ہو تو اس کو فوراً انہیں
 ذرائع سے واپس کر کے جن سے وہ وصول ہوا تھا دوسرے ڈریس منگالین اس کا
 خیال رکھنا چاہئے کہ جو ان کوں کا ڈریس ہمیشہ کی قدر جسم سے ڈھیلا رہے۔

اہل کو توالی کو پاک و صاف | **فصل ۱۳**۔ کو توالی کے جوان ہمیشہ سبات کا لحاظ
 وضع میں ہونا لازم ہے | رکھیں کہ ہر ایک شخص صاف و پاکیزہ اور پسندیدہ وضع میں رہے
 اور ہتھان ضلع ہمیشہ نگران رہیں کہ جو ان اسمین سہل انکاری نگرین اور کبھی اس قسم کی
 غفلت سے درگزر نہ کیا جائے اور امین اور حیدر وغیرہ ذمہ دار ہیں کہ جو جوان یا جوان
 اون کے ماتحت ہیں وہ ہمیشہ صاف و پاکیزہ اور پسندیدہ وضع میں رہیں اور حیدر اور
 و وفہ داروں کو تاکید بلیغ کرنی چاہئے کہ احتیاط رکھیں کہ کوئی شخص اون کے حقوق متعلق
 سے بے لباس نہ صاف و پاکیزہ و بوضع نا پسندیدہ تہانہ سے باہر نہ چا سکے اور نیز جوان
 گشت کے وقت بطریق رفتار فوج آمد و رفت میں قدم اوٹھائیں۔

طبیعیہ۔ بانا قی لباس کو ہر پندرہ دن کے بعد دہریے کھانا اور اون کو صاف کرنا چاہئے

نخستین طایفه دردی **فصل ۳۱** - جو طایفه که توانی خدمت دیگر و بیرون او نمی

دروہی نے تعلق ہی پوری حسیہ ط کیجائے۔

جناب نیکو بایں ہندوستان - عہدہ داران کو تو ملی کو لازم ہے کہ جانوں

کرین اور شوقیہ جوڑنے پر تائید کریں اور نگران حسین کہ لباس درست اور

ایک دفع کار کہیں ورستیں ڈرین وریاں نہ تھک نہ ہوا

اور شوقِ جہوئے مقیّارِ باندِ سنّے کی قطعاً ممانعت کریں۔

پڑیس صاف نہ رکھنے۔ **واقعہ ۱۶**۔ اگر کوئی ملازم کو توالی ایسا سامان نہ دے

کی سند۔

اور بارشانی اوسیر حرمانہ کیا جائیگا۔ اگر کسی ملازم کو ثواب کی نسبت یہ ثابت ہو

کہ اوس نے دیدہ و دلستہ یا غفلت سے ایسا ڈر پس خراب یا ضائع کر دیا ہے

تو اسکو دوسرا لباس پہنا کر نے کا حکم دیا جائیگا۔ لیکن ڈرہم کے خرچ کو لازم مذکور

برعائد کرنے کے لئے ناظم کو تالی اضلاع سے منظوری حاصل کرنی ہوگی۔

بجالت برطرفی و وفات غیر **دفعہ ۱۳** - ڈرئس کو تو الیہ بحالت استغفار برطرفی

وردی بیجا سنگ۔

صورۃن من صرف دریس کے قیمت حسب شخص ملے مالک دریس باؤ کے

درآمد کو دیکھا نیگے۔ اور کمیٹی کے رکنوں نے اس معاملہ میں قطع ہو گئے۔

قلم۔ قیمت ایکشت اور شخص سے وصول کیا گیا، جو شخص ہر

شده نامشروع کی حکمت پر توجہ ہے

منذ واصلته في رايون ترونا في ١٨ ٣١ - كذا في نسخة رزق ووضعت ايام العزل

و غم که حال در دهری
منواری است که با نور آینه است تو غم که در این آینه است

سکھائی ہوئی باتوں کی بنا پر اس کی باتیں سنی جاتی ہیں۔

کو توالی کا مغزل یا فوت ہو تو اس کا لباس نہیں لیکر اس شخص کو دیا جائے تو اس کی جگہ مقرر ہو۔ جملہ جوانوں کے لباس کی نگہداشت کی جوابہ ہی جوق معجزا یا نقد کے ذمہ ہوگی۔ اگر کسی عہدہ دار جوق کی غفلت سے لباس و سبب جو ان کی نقصان پہونچے یا بغیر لینے لباس کے کوئی جوان معزول کیا جائے یا فوت ہو جائے تو عہدہ دار مذکور اس کا ذمہ دار سمجھا جائے گا۔

(۲) ہتھیار وغیرہ

سونا اور سیٹی **واقعہ ۳۱۹**۔ سرکار سے ہر ایک پیادہ جوان کو تو

نایک سونا اور ایک سیٹی اچھی آواز دینے والی دی جائیگی جو کمزور نہیں ہوگی۔

بندوق اور تلوار **واقعہ ۳۲۰**۔ علاوہ سونا اور سیٹی کے ہر ایک

جوق میں چودہ تلواریں اور پانچ بندوقیں ہینگی اور جب بندوقیں اور تلواریں

کام میں نہ ہونگی تو تہا نہ میں رکھی جائیگی اور معجزا جوق اس کی درستی صفائی۔

اور خبردار سی کا ذمہ دار ہوگا۔

ہتیار و نکل باندھنا **واقعہ ۳۲۱**۔ سوائے خزانہ یا قیدیوں کی حفاظت

یا گروہ غار نگہ داروں شہریروں اور مفردوں کی گرفتاری یا مقابلہ کے بندو

رکھنا یا علی بند ڈانی ضرور نہیں۔ دن کی گشت میں بھی بغیر خاص ضرورت

کے صرف سونا کافی ہے لیکن شب کی گشت اور محبس پر پہرہ دینے کے

وقت تلوار پاس رکھنی چاہئے۔

تعمیم۔ اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ تمام ہتھیار ایک ہی تہا نہ سے

نہ علیحدہ کر لئے جائیں۔

عہدہ داران کو توالی ذمہ **واقعہ ۳۲۲**۔ جملہ ہتھیار کو توالی کو چاہئے کہ درست اور

سفائی بندہ، تون اور ڈوبہ اور ڈوالی اور بلہ اور بٹلوں سرکار تو سر۔ وغیرہ سامان
سرکاری کا ہر مقصد میں مستقر ضلع پر ایک مرتبہ خود معائنہ کریں جب درستی
اسلحہ وغیرہ میں کیسکی غفلت پائی جائے تو فوراً اسکی نسبت نہ اسے مناسب
تجویز کیجائے اور اسید طرح تعلقات کے ایجن سمیت موجودہ صدر بہانہ اور
اپنے احوال معینہ تہانہ کے درستی اسلحہ دیگر سامان سرکاری کی بخوبی
نگرانی اور معائنہ کرتے رہیں۔ اس قسم کے معائنہ کا ذکر روزنامہ چھپون
کرنا چاہئے۔

۳۲۳ **وقت** - جبوت کوئی مہتمم کچری امین یا تہانہ کی
تفقیح معائنہ کے وقت صفائی لباس کا دیکھنا
کرائے کے لئے ہر شخص کے پاس ایک تھیلا - ایک سوئی رومال ایک
مربع (جسپر لباس کہو لکر رکھا جائیگا) ایک نرم برشن ایک بہ رخن
"بلاٹکو" (ڈبہ ڈوالی صاف کرنے کے لئے) رہنا چاہئے۔ ہر شخص کو
معائنہ کے لئے دو جوڑے دکھانے ہوسنگے۔ اور جوڑا وہ پہنیکا وہ
سالگرشتہ کے جوڑوں میں سے عمدہ جوڑا ہوگا۔ لباس معائنہ کے لئے
رومالوں پر برابر قطار میں رکھے جائیں گے اور اونکی پیچھے اسلحہ قنبلی کے
جاسنگلی یا لباس کے نزدیک زمین پر رکھ دئے جائیں گے۔

۳۲۴ **وقت** - کار تو سون اور باروت وغیرہ کی تقسیم
انتظام تقسیم کار تو سون وغیرہ
اور نگہداشت کے متعلق بشرط ضرورت مفصل قواعد اور ہدایتیں بذریعہ محکمہ

کو توالی جاری ہوگی۔
۳۲۵ **وقت** - جو طارمان کو توالی عدالت یا دوسرے
ملازمان بحال معطل نہ ہوں
شدہ کا درجہ اور تیار
محکمہ جات سرکاری میں آتے ہیں وہ بحال خود ہوتے ہیں

باندھ کر کچرہ میں حاضر ہونے کا قاعدہ۔

یا معطل یا متوقف ہو تے ہیں۔ پس جو اپنی خدمت پر عدالت وغیرہ میں آتے ہیں ان کو جمع وردی اور اپنے ہتھیاروں کے

رہنا چاہئے اور اگر باوقات خاص عدالت یا دوسرے محکمہ جات سرکاری ہیں کہ وہ بھی بلا ہتھیار کے حاضر ہوں تو سپر عمل کرنا ضرور ہے اور جو لوگ معطل ہوں وہ صرف اپنی وردی بلا ہتھیاروں کے رکھیں اور ملازمان متوقف شدہ نہ وردی پہنے کے مجاز ہونگے اور نہ ہتھیار رکھنے کے۔

۳۔ اخراجات وردی وغیرہ کی وضع

نائب امین دوران سے نائب منا اور اون سے بالاتر عہدہ داروں کو توالی کے وردی کا حسیج اونہیں کی ذات متعلق ہوگا لیکن دن لوگوں کو اپنی وردی کی وضع و قطع وہی رکھنی ہوگی

جو سرکار سے مقرر ہے۔ اور اونہیں مقامات پر اور اونہیں کار گیر دن سے سلوائی ہوگی جبکہ ناظم کو توالی اصطلاح اس کام کے لئے متعین کر دیں۔

شرح وضعات لباس۔ جعداران و خمداران جو انان بدل سوار کو توالی کو وردی سرکار سے ملے گی لیکن اس کے اخراجات اشخاص مذکورہ بالا کی تنخواہ سے اہواری اقساط میں وصول کر لئے جائیں گے۔ موجودہ شرح وضعات یہ ہے

پیدل

نی جوان	۹ روپے ۱۱ پائی	ماہوار
نی و خمدار	۱۲ روپے ۱۳ پائی	ماہوار
نی جعدار	۱۵ روپے ۱۱ پائی	ماہوار

سوار

فی جوان

۱۴ پائی ماسوار

فی دفعہ دار

۴۴ پائی ماسوار

فی جعبہ دار

ایک وپیر پائی ماسوار

شرح دیگر وضعات

۳۲۸ - بندوقون کی صفائی اور درستی کے لئے

آہستہ آہستہ ماسوار ہر جوق سے وضع ہوا کریں گے۔

۳۲۹ - وضعات لباس کے تختجات

تعلقہ داران اضلاع و ہتھان کو توالی کو لازم ہوگا

ناظم کو توالی اضلاع کے قشر کہ ہر سہرہ ماسی میں ایک تختہ وضعات لباس کا جہ اجدا ناظم کو توالی پر آتے رہیں گے

اضلاع کے لباس پہنچے رہیں۔

۳۳۰ - وضعات ناظم کو توالی

۳۳۰ - جو رقم وقتاً فوقتاً خزانہ اضلاع میں بھروسہ

اضلاع کا اختیار

لباس دیگر گلابی اہالیان کو توالی جمع ہوگی وہ حسب حدہ متوز

صدر خزانہ بلکہ میں منتقل کر دی جائیگی اور بدامانت ناظم کو توالی اضلاع کے نام جمع ہوگی

اور ناظم کو توالی اضلاع مجاز ہوں گے کہ اس رسم کو حسب ضرورت اپنے

دستخط اور ذمہ داری سے صدر خزانہ سے طلب کرتے رہیں لیکن تعمیل ضابطہ کے

لئے اس کے اخراجات کی منظوری حسب ستور مروجہ حال سہ کار سے حاصل

کرنی ہوگی۔

۳۳۱ - ناظم کو توالی اضلاع بغیر منظوری سہ کار اس امر کے مجاز نہیں ہیں کہ اس رسم

لباس اور دیگر گلابی کے علاوہ کسی دوسرے مصرف یا کام میں لائیں۔

۳۳۲ - ہتھیاروں کی مرمت وغیرہ - ہر ضلع کے لئے جمین پانچو یا پانچو سے

تیار ہونے چاہئے۔

۳۳۳ - تیار ہونے چاہئے اور اس کی لوازمات کی مرمت اور درستی

کے لئے مفصلہ ذیل متعلق عملہ رہیگا۔

۱- نوہار

۱- میٹ (فرور)

۱- مریچی

ہر ضلع کے لئے مجسمن یا مچھو سے کم جوان ہون

۱- نوہار

۱- مریچی

باب ہم سوار و سوار

سواروں کا کام | دفعہ ۳۳ - کو تالی کے سواروں سے صرف مقصد
ذیل کام لیا جائیگا -

(۱) حفاظت شوارع عام و گشت -

(۲) بشرط ضرورت قیدیوں اور حشہ اندہ کا بدست -

(۳) مخصوص اور ضروری احکام پہنچانا -

(۴) خاص خاص جرایم میں مجسمن کا تعاقب -

(۵) عہدہ داران سہ کاری کے ہمراہی یا اردو تین مہنا -

سواروں سے بالعموم سداغریسانی مقدمات کا کام نہیں لیا جائیگا۔ ضرورت
وقت و مجرمین کی تفتیش اور گرفتاری کے لئے بھیجے جاسکتے ہیں -

جہاں ضلع یا مقامات میں سنگین وارداتیں بکثرت ہوتی ہوں وہاں سواروں کے

اضلع یا مقامات سے جان سنگین وارداتوں کی ہمتد کثرت نہ ہو نظام کے
لئے منتقل کئے جاسکتے ہیں -

سور کا تبار۔ **فقہ ۳۳۲**۔ جو کہ میں دیکھتا ہوں کہ کن کن مقامات پر وہ

کئی گھنٹہ سب اور اس کے منتظر رہتے تھے۔ سواروں کی ضرورت ہوگی
بہ نسبت کسی ایک شعلہ کے تعلق سے۔ ان کے ہاتھ کو تو الی انصاف کو باسانی ہو سکتا
لہذا سور کا تبار بالکل ناظم کوئی کے اختیار ہی ہوگا۔

سواران اٹلی کی ذیونی گھڑا **فقہ ۳۳۳**۔ سواران اردلی جو مستقر پر یون صبح کے
سات بجے سے شام تک یونی پر رہیں گے۔ دوپہر کو آرام کے لئے دو گھنٹہ کی ضرورت
ہوئی چاہئے جن جب داروں کی اردلی میں سو بہت رہوں اونکو اپنے صبح سے
اگر اسکے ضرورت ہو گھوڑے اور سواروں کے لئے سایہ دار مقام چھپا کرنا ہوگا۔
گھوڑوں کو آرام دینے **فقہ ۳۳۵**۔ سواروں کو بجز خاص ضرورت کے گھوڑوں
کے متعلق ہدایات۔ بے تحاشانہ دوڑانا چاہئے اور جب گھوڑے کام میں نہ ہوں

تو ان کا زین وغیرہ اتار دین۔

کو تو الی میں آئندہ خود آپ **فقہ ۳۳۶**۔ سوار دوستم کے ہوتے ہیں ایک خود
سوار رکھے جائیں گے۔ یعنی وہ لوگ جو ایسے گھوڑوں پر کام کرتے ہیں جو خود انکی
ملکیت ہیں دوسرے بار گیر عینسی وہ لوگ جو ایسے گھوڑوں پر کام کرتے ہیں جو
ملکیت غیر ہوں۔ خود اپنے سوار اپنی اور اپنے گھوڑوں کی خواہ پاتے ہیں۔
اور بار گیر صرف اپنی ذاتی خواہ پانے کے مستحق ہوتے ہیں گھوڑے کی خواہ
سلسلہ دار لیتا ہے۔ ممالک محدود کار عالی میں عموماً آخرالذکر شکل جاری ہے
یہ ایک قدیم طریقہ ہے اور سالہا سال کے تجربوں سے بالکل غیر مفید ثابت
ہو چکا ہے۔ علاوہ حقوق مخلصہ اور ورثاتی نزاعوں کے بڑی وقت بار گیروں اور
سلسلہ داروں کے باہمی اختلاف سے پیدا ہوتی ہے آئندہ سے اگر کو تو الی میں جو
جامد ادین قائم کرنے کی ضرورت متعجبوں کی توجہ شایع باقاعدہ خود آپ کو ارکھے جائیں گے

بارگیر اور سوار۔ **واقعہ ۳۲ (الف)** بارگیروں کے تقرر کے متعلق
دیکھو باب تقررات و بہرتی۔

(ب) اگر کسی سوار کو اس امر کی شکایت ہو کہ اس کے گھوڑا بارگیر اور سوار کے گھوڑے کو غیر ضروری تکلیف دیتا ہے یا اس کے ساتھ سیر جمی کرتا یا اس کو بڑے طریقہ رکھتا ہے تو اس کی رپورٹ حسب ضابطہ مہتم کو توالی کے سامنے پیش کرنی چاہئے مہتم ہر ایسی عرضی کے پیش ہونے پر کامل تحقیقات کریگا اگر اس کی تحقیقات میں امور پیش سوار ثابت ہوں تو وہ سوار کو اپنے اقتدارات کے اندر حسب رائے خود سزا دے گا۔ اگر اس کے نزدیک جو سزا اس کو مہتمنی چاہئے وہ اس کے اقتدارات سے زیادہ ہے تو وہ اس کی حسب ضابطہ تعلقہ اور منسلح یا محکمہ نظامت میں رپورٹ کریگا۔ یہ جرم سوار کے نزدیک اس قدر سخت ہے کہ محض اسی کی بنا پر سوار کی موقوفی عمل میں آسکتی ہے۔

نوٹی بارگیر اور سوار کے بارگیر کا **واقعہ ۳۳**۔ اگر سوار کا بارگیر فوت ہو جائے تو وضع

تقررہ **واقعہ ۳۴**۔ ہا پور شخص متوفی گھوڑے کی تنخواہ بحال و جاری رہے گی اور سوار کو مہلت عطیہ یعنی دو ہفتہ میں دوسرا بارگیر پیش کرنے کا حکم دیا جائے گا۔ اگر سوار مہلت عطیہ میں دوسرا بارگیر حاضر نہ کر سکا یا اس کے تمام پیش کردہ بارگیر نام منظور ہوئے تو مہتمان کو توالی بطور خود بارگیر کا تقرر کر دین گے۔ **واقعہ ۳۵**۔ ہر سب شعبہ کو توالی کی تنخواہ میں سے

(سکس) ہا پور ریگائنٹ یا چند فٹنڈ کے نام سے وضع ہوا کرینگے۔ اس فٹنڈ سے اسی حالت میں سوار کو گھوڑے خرید کر دیجائینگے۔ جب کہ اس کو ضایع یا بیکار شدہ گھوڑوں کے معاوضہ میں سوار سے کوئی رسم یا معاوضہ نہ ملا ہو۔

(الف) - جب کسی سوار کا گھوڑا فوت ہو جائے یا خارج کر دیا جائے تو تاریخ کو یا فروخت ہو یا خارج شدہ سے گھوڑے کی تنخواہ سود و کردیجائیگی۔ مگر سوار کو اسکی معمولی تنخواہ ملتی رہیگی جب تک کہ چندہ فنڈ سے اس کے لئے دوسرا گھوڑا نہیں کیا جائے۔ بشرطیکہ وہ اپنے ہم منصب بدل جائے گا کام کرنے پر راضی ہو۔

(ب) جو گھوڑے بوجہ پیری بیماری - یا کسی دوسرے سبب سے ناقابل کار ہو جائیں گی وہ بہ منظوری ناظم کو توالی اضلاع خارج کر کے فروخت کرنے جائیں گی۔ اور انکی قیمت چندہ فنڈ میں جمع ہوگی۔

(ج) قبل اسکے کہ کوئی گھوڑا خارج کیا جائے ایک کمیٹی منعقد ہوگی جس میں تعلقات اضلاع - مہتمم کو توالی اور ہیڈ کوارٹر انسپکٹر شریک رہیں گے۔ یہ کمیٹی ضروری تنقیح اور معائنہ کے بعد اپنی رپورٹ اس نمونہ کے موافق مرتب کر کے جو ناظم کو توالی اضلاع مقرر کردین ناظم کو توالی اضلاع کی پاس پیش کریگی۔

(د) جدید گھوڑے خود محکمہ نظامت کو توالی اضلاع سے خرید کر کے بہرتی کئے جائیں گے۔

(ه) جو گھوڑے کو توالی اضلاع کے لئے خرید کئے جائیں گے انکی اوسط قیمت فی ریس (عام) ہونی چاہئے۔

(و) اگر کوئی گھوڑا سلیڈ ار خود سپہ سوار کے غفلت یا تصور سے ضائع ہو جائے گا تو اسکی قیمت چندہ فنڈ سے نہیں دی جائیگی۔ بلکہ سلیڈار یا سوار مذکور کو اسے پاس سے دینی ہوگی۔

(ز) ہر گھوڑا جو کو توالی میں بہرتی ہوگا اسکی بچھے یا سم پر اس داخلہ

کی خاص علامت داغ دی جائیگی اور جسہ وہ بغیر منظور ہی ناظمہ کو توالی اضلاع
علامت کو توالی سے خارج یا منتقل نہ ہو سکیگا۔ اس داغ اندازی کا معمولی حربہ
سلحدار یا سوار سے جیسی صورت ہو لیسا جائیگا۔

کو توالی میں کیسے گہوڑے (۱) کو توالی میں صرف جوان گہوڑے جن کی عمر
بہترتی ہونگے۔ (۲) سات سال سے زیادہ نہو اور نا پ مین (۳) قبضہ سے کم

نہو نہ بھرتی کئے جائیں گے۔ قبضہ سے مراد (۴) انچہ ہے۔

(۲) ابلق و سمنہ و نقرہ رنگ کے گہوڑے صیفہ کو توالی میں شریک نہیں ہو سکتے
مگر سیاہ زافوسمنہ منظور ہو سکتا ہے۔

(۳) کو توالی میں جو گہوڑے بہترتی کئے جائیں وہ خستہ ہونے چاہئیں۔

(۴) گہوڑا یا بھرتی نہیں ہو سکتیں۔

کارروائی بحالت فوتی یا (۱) اگر کوئی خود اپنے سلحدار فوت ہو جائے
یا بوجہ ضعیفی یا کسی قصور کے علیحدہ کر دیا جائے تو اسکا گہوڑا

اوسے شخص کو بادائے قیمت دیا جائیگا جو اسکی جگہ بہترتی ہو۔ قیمت وصول شدہ
سلحدار یا اسکے ورثا کو پہونچا دی جائیگی اگر سلحدار یا اسکے ورثا اپنا گہوڑا نہ
فروخت کرنا چاہیں تو اونکو اختیار ہے اس معاملہ میں جبر نہیں کیا جاسکتا

(۲) اگر کوئی ایسا قدیم سلحدار فوت ہو جائے جسکی طرف سے بارگیر کام
کرتا ہے تو بشرطیکہ اوسکے ورثاء میں کوئی باہمی نزاع نہو گہوڑے کی
خواہ جادوی رہیگی۔ اگر ورثاء میں باہمی نزاع ہے تو گہوڑے کی خواہ (بعد

حسنیہ جو بذریعہ ہستمان کو توالی ہوگا) سہ کار میں جمع ہوتی رہے گی کسی
شخص کو نہیں دی جائیگی اور ادن کو ہدایت کی جائیگی کہ وہ بذریعہ عدالت قطعی طور
اس امر کا تصفیہ کرالیں کہ سلحدار کا حقیقی وارث کون ہے۔ عدالت

جسکو وارث قرار دی گئی وہی زیر مجموعہ اور تینہ کی تنخواہ کا مستحق سمجھا جائیگا۔
 (۳۴) سرکار ایک گھوڑے کے متعلق ایک سے زیادہ سلی اور نہیں منظور
 کر سکتی۔ پس اگر عدالت سے یہ فیصلہ ہو کہ ایک گھوڑے کی سلی داری کے
 کئی اشخاص مستحق ہیں تو منجملہ اشخاص مستحق کے کسی ایک شخص کو سب سے
 وہ مناسب سمجھ اور جسکے وجوہ پہنچنے ہوں گے منتسم کو تو اسے
 بنطور می ناطنم کو توالی صنلا ع یہ حکم دیگا کہ وہ اپنے دوسرے شریک
 کو معاوضہ وغیرہ دیکر اپنے اپنے حصہ سے دست برداری پر راضی ہو جائے
 اگر وہ مدت مناسب میں جبکی میعاد ایک ماہ سے زیادہ نہیں ہو سکتی یا
 نہیں کر سکا تو آسامی مذکور خود اپنی کر لی جائیگی اور گھوڑے وغیرہ کی قیمت
 بحساب حصہ رسد ہی شریکین تقسیم کر دی جائیگی۔

گھوڑوں کی دہشت کے متعلق سلحداروں کو حکم ذیل اشیاء مہیا کرنی ہوں گی۔

اور اس کے لئے جو اشیاء ضروری ہیں۔

۱۔ جھول

۲۔ کھد ہرا

۳۔ برش

۴۔ سم صاف کرنے کی کیل

۵۔ تو برا

۶۔ اگاڑی اور پچھاڑی

ایک ایک عدد

۷۔ زین لگام وغیرہ

تشریح۔ آخر الذکر اشیاء کے متعلق ہر ایک گھوڑے کے لئے سلحداروں

تنخواہ سے معام ہوا وضع ہوا کر لیا اور زین لگام بذریعہ سرکار مہیا کیا جائیگا۔

نقشہ مدت حسین العوم ساز سپاہی کا رہتا ہے

نام ساز	تعداد مدت معینہ	نام ساز	تعداد مدت معینہ	نام ساز	تعداد مدت معینہ
زین	۱۰ سال	لگام	۵ سال	نمدہ	۴ سال
قبور	۱۰ سال	زیر بند	۵ سال	تسمہ رکاب	۴ سال
رکاب	۱۰ سال	مختہ	۵ سال	تنگ	۲ سال

(۲) سلحدار و ن کو علاوہ اشیاء متذکرہ بالا کے بحساب فی دور اس سپاہیک پرتل یا بو اور ایک سائیس رکنا ہوگا۔ ایک ایک گھوڑے کے سلحدار مشترک یا بو اور سائیس رکینگے۔

(۳) سلحدار اور سوار و ن کو لازم ہوگا کہ اپنے گھوڑ و ن کو عمدہ حالت میں کہیں ایک گھنٹہ صبح کو اور ایک گھنٹہ شام کو گھوڑ و ن کی مالش ہو کرے گی۔ اگر کوئی سلحدار کمی غنہ یا کمی خدمت کی وجہ سے اپنے گھوڑے کو ضعیف یا لاغر کر دیگا تو اس سے تہوڑے عرصہ تک کام لینا بند کر دیا جائیگا اور اسکو زیر نگرانی مجیدار یا دفعدار یا کسی دوسرے عہدہ دار کے زیادہ خوراک دی جائیگی جسکا خرچ سلحدار سے وصول کیا جائیگا۔

(۴) ہمچس سوار و ن میں ایک نعل بند ہوگا جسکو علاوہ منہج نعل و تیغ وغیرہ کے ۲۲ فی گھوڑا سلحدار و ن سے دلواے جائیں گے۔

(۵) جس سوار کے گھوڑے کی پیٹھ گج جائیگی اس سوار کی تنخواہ سے اس روز وضع ہوتا رہے گا جب تک کہ وہ پہر بالکل کام کے قابل ہو جائے

بتیار وغیرہ کے اخراجات **وقف ۳۴۳** - سواروں کو بتیار سہ کار کی طرف

سے دئی جائیگی **وقف ۳۴۴** - سواران کو توالی کو مفصلہ ذیل کاموں کا
سواروں کو کس قدر قواعد بتائی جائیں گے۔
جاننا لازمی ہے بغیر اسکے کوئی شخص لائق ملازمت سواران
کو توالی نہ سمجھا جائیگا۔

- (۱) سواری عمدہ طور سے۔
- (۲) برجی یا تلوار کا کام پیدل اور نیزہ بڑے پر۔
- (۳) لائن اور فائیل کا بنانا۔ پہنا وغیرہ وغیرہ۔
- (۴) زمین رکھنا اور اوتارنا اور گہوڑے کی خدمت کرنی۔
- (۵) سلامی ادا کرنا۔

ایام بارش میں سواروں کو بند وق کی نشانہ اندازی کی مشق کراے جائیگی
سواروں کے مجد ادون کے **وقف ۳۴۵** - سواروں کے مجد ار کا فرض ہوگا کہ وہ
خالیض - اس امر کا پورا انتظام رکھے کہ اس کے ماتحت سواروں کا

ڈریس صاف و ستھرا رہتا ہے اور گہوڑے عمدہ حالت میں ہیں اور جو حکم دیکو
پا اوس کے سواروں کو دیا جاتا ہے اوسکی پوری تعمیل ہوتی ہے۔ مجد ار کو
بہم بھی لازمی ہوگا کہ سواروں کی جو خلافت ورزی قواعد یا غفلت اوسکو معلوم ہو
اوسکی اطلاع فوراً مہتمم کو توالی کو کرے۔ مجد ار اس انتظام میں اپنے ماتحت
و مجد ادون سے مدد لے گا۔

سواروں کی حیثیت **وقف ۳۴۶** - سوار پیراؤن اور کے جنگی تصحیح کر دی گئی
رخصت وغیرہ۔ رخصت وغیرہ میں جوانوں کے مساوی اور ہم حیثیت
سمجھے جائیں گے۔

باب (۱۱) بازو دم بدرقہ اور اوس کے فرائض

مہمدہ داران سرکاری کنبے دفعہ ۳۴۔ جبکہ عہدہ داران سرکاری اضلاع میں ایک بدرقہ کی تعداد جبکہ سے دوسری جبکہ سرکاری کام پر جاتے ہوں اور جو بہ کسی خاص ضرورت کے بدرقہ طلب کریں تو ان کو حسب ذیل بدرقہ دیا جائیگا۔

- (۱) صوبہ دار یا تعلقہ دار ضلع ۲ سوار اور ۴ جوان کو توالی
- (۲) دوم یا سوم تعلقہ دار ۱ سوار اور ۲ جوان کو توالی
- (۳) تحصیلدار ۲ جوان کو توالی
- (۴) مددگار ان صوبہ داران و تعلقہ داران ۲ جوان کو توالی
اضلاع جبکہ وہ علیحدہ سفر کرتے ہوں

(۵) نظامیہ خانہ و اسٹامپ و رجسٹریشن و تعلیمات ایکس اور ۴ جوان کو توالی
و طبابت و محاسب و غیرہ سرکار عالی

- (۶) مددگار ان نظامیہ مذکور ۲ جوان کو توالی
- (۷) ناظم کو توالی اضلاع ۴ سوار اور نصف جوق کو توالی
- (۸) مددگار ان ناظم کو توالی اضلاع ۲ سوار ۴ جوان کو توالی

(۹) اچھا جبکہ رستہ دوڑو رازائد پڑھو اور انکو ایک جوان کو توالی
سہایتہ مجرمین کے لئے جانا پڑے۔

(۱۰) ارکین مجلس عالیہ عدالت و ۲ سوار اور ۴ جوان کو توالی
نظم و اسامات۔

(۱۱) انکے علاوہ اور بڑے بڑے عہدہ داران سہ کاری کے لئے
تعلف داران اضلاع اونکی درخواست پر یا حسب صوابدید خود بدرقہ کا انتظام
کر سکتے ہیں لیکن اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ تعیناتی بدرقہ سے کو توالی
اصلی فرائض منصبی میں ہرچ نہ واقع ہو۔

واپسی بدرقہ کی تاکید۔ [واقعہ ۳۴۸] عہدہ داران مذکور صدر کو ضرور ہے کہ اپنی
جگہ پر پہونچ کر فوراً بدرقہ کو واپس کرین بشرطیکہ بدرقہ کا کام نہ رہے۔
اگر سرکار کو معلوم ہوا کہ بدرقہ کی واپسی میں دو روز سے زیادہ کا توقف ہوا
اور یہ توقف عہدہ داران مذکور کی طرف سے ہے تو ایام زائد کی بابت
جمعیت بدرقہ کی تنخواہ ادن سے وصول کیجائیگی۔

بدرقہ کی اعلیٰ عہدہ داران [واقعہ ۳۴۹] جب کسی بدرقہ کے ساتھ دفعتاً یا جمعیاً
نہو تو وہ جوان جو طحاظ تنخواہ یا مدت ملازمت کے سب سے بڑا ہو بدرقہ کے
انتظام کا ذمہ دار سمجھا جائیگا۔

بدرقہ کو کئی حصوں میں تقسیم [واقعہ ۳۵۰] جو بدرقہ عہدہ داران سہ کاری کی ہر تہ
کی ممانعت کے لئے دیا جاتا ہے اس کا نشان یہ ہے کہ وہ کمپ

یعنی قیام گاہ وغیرہ کی پورے طور سے حفاظت کرے اور ہر طرح
کا مناسب انتظام رکھے۔ اس لئے بدرقہ متعینہ کو کئی حصوں میں تقسیم
کرنا جائز نہ ہوگا۔

جوانان بدرتہ کو بندیان نہ بیگا روغیرہ مہیا کرنے کی
 ۳۵۱۔ جو بدرتہ عہدہ داران سرکاری کے
 ساتھ ہوا اس سے بندیان یا بیگا ریا جنس وغیرہ کے مہیا کرنے
 کا کام لینا سخت ممنوع ہے۔ اگر کسی جوان یا دوسرے عہدہ دار

کو توانی نے ایسا کیا تو وہ سخت باز پرس کے قابل سمجھا جائیگا۔

۳۵۲۔ جب عہدہ داران مال کو ایک مقام سے
 بدرتہ اور اسکے تعداد

دوسرے مقام پر حتمہ اندہ پہنچا منظور ہو اور اس کام کے
 واسطے وہ جمعیت جو خاص حسد انہ کی حفاظت کیلئے متعین ہے ناکافی سمجھی جائے
 تو انکو چاہئے کہ ہتھان کو قوالی کو کم سے کم چار روز پہلے اطلاع دیں تاکہ وہ جوانوں
 وغیرہ کو فراہم کر کے وقت پر حاضر رکھیں۔ جہاں تک ممکن ہو حسد انہ بذریعہ میل
 بھیجا جائیگا۔ معمولی حالتوں میں شکر سے خزانہ پہنچانے کے لئے حسب شرح
 ذیل جمعیت کو قوالی دیجائیگی۔

اگر رقم ۵۰۰ سے زیادہ نہ ہو ۱۰ فہدار اور ۸ جوان

اگر رقم ۵۰۰ سے زیادہ مگر ۱۰۰۰ سے زیادہ ہو ۲۰ فہدار اور ۸ جوان

اگر رقم ۱۰۰۰ سے زیادہ مگر ایک لاکھ سے زیادہ نہ ہو ۴۰ فہدار اور ۸ جوان

اگر رقم ایک لاکھ سے زیادہ مگر دو لاکھ سے زیادہ نہ ہو ۱۰۰ فہدار اور ۱۲ جوان

اگر رقم دو لاکھ سے زیادہ ہو ۱۵۰ فہدار اور ۱۸ جوان

اس صورت میں اگر تعداد کی رائے میں جمعیت کے ساتھ اپن کا جانا ہی ضروری ہو

تو وہ بھی بھیجا جاسکتا ہے قاعدہ متذکرہ بالا اس امر کا مانع نہیں ہے کہ عہدہ دار

مال علاوہ جمعیت کو قوالی کے عروب یا ملارون کو مزید حفاظت کے لئے خزانہ

کے ساتھ کر دیں۔

۳۵۳۔ جو جمعیت کو قوالی حسد انہ کے ساتھ ہوگی
 اس کے متعلق قواعد

اوسکو مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کرنی ہوگی۔

(۱) جمعیت خزانہ کے ساتھ جائیگی اون میں سے ہر ایک شخص کو بند وقت اور سنگین معہ چار ضرب کار توس محفوظ کے جس میں گویاں بہری ہوگی اپنے پاس رکھنی ہوگی۔

(۲) جمعیت کی بند وقین بند ہی والوں کے سامنے بڑ جائیگی۔

(۳) وہ عہدہ دار جس کے زیر حکم بدرقہ ہوگا اس امر کا انتظام رکھنا کہ خزانہ کی بند یاں یا بیل وغیرہ ایک جگہ رہیں اور متفرق نمونے پائین عہدہ مذکور اپنی روانگی کا وقت بھی ایسا مقرر کرے گا کہ شام ہونے سے قبل کسی تہانہ یا چوکی پر پہنچ جائے تاکہ رات کو سونہ کرنا پڑے۔

(۴) اگر بدرقہ نے معہ خزانہ کے کسی تہانہ یا چوکی پر رات کے لئے قیام کیا تو خزانہ کی حفاظت کا وہ لازم کو توالی ہی جسکے اہتمام یا نگرانی میں تہانہ یا چوکی مذکور ہے اوسی طرح وہ عہدہ دار بھی جائیگا۔ جس طرح وہ عہدہ دار جسکے زیر حکم بدرقہ ہے (۵) بدرقہ متذکرہ بالا کا کام یہ ہے کہ وہ خزانہ کو لوٹ مار اور ہرونی دست برد سے محفوظ رکھے اندرونی ثعلب و تصرف کے، وکنے کے لئے عہدہ داران مال کو اگر وہ مناسب تصور کریں کوئی دوسرا انتظام کرنا چاہئے۔

(۶) عہدہ داران مال کو لازم ہوگا کہ روانگی خزانہ سے دو یا ایک روز پہلے جیسا مناسب ہو اوس عہدہ دار کو جس کے پاس خزانہ بھیجا جاتا ہے تاریخ روانگی تعداد جمعیت اور نیز اس امر سے کہ خزانہ کس ہستہ سے بھیجا گیا ہے اور کتنے عرصہ میں قیاس غالب وہ پہنچ جائیگا یہ تفصیل تمام اطلاع دیں۔

(۷) خزانہ کو معام مقصودہ پر حفاظت پہنچا کر اوس عہدہ دار کو توالی کو جس کے زیر حکم بدرقہ ہو یا مضابطہ رسید حاصل کرنی چاہئے۔

(۸) جو قیمت کو توالی خزانہ کے ساتھ آئے او سکونہ اندہ پہنچا کر اپنی حاضری کی رپورٹ بلدہ میں ناظم کو توالی اضلاع اور ضلع میں مہتمم کو توالی کو کر کے ایک ساتھ ہی واپس ہو جانا چاہئے۔ محکمہ نظامت کو توالی اضلاع یا دفتر مہتمی میں (جیسی ضرورت ہو) بدرقہ کی حاضری اور اوسکی روانگی کی تاریخ کا داخلہ رکھا جائیگا۔

اگر بدرقہ کے لوگ تاریخ معینہ پر اپنے مستقر کو نہ روانہ ہوئے تو وہ سخت تدارک کے مستوجب سمجھے جائیں گے۔

خزانہ بذریعہ ریل بھیجنے **دفعہ ۳۵**۔ جب خزانہ بذریعہ ریل روانہ کیا جائے تو کے قواعد۔ فراہمی بدرقہ کے لئے مہتمم کو توالی کو بجائے چار دن کے کم سے کم ۸۸ گھنٹہ پیشتر اطلاع کافی ہے۔

(۱) تعداد بدرقہ کی کسی حالت میں ایک عہدہ دار اور دو جوانوں سے کم نہوگی۔
(۲) جب خزانہ ریل کے کئی ڈبون میں ہو تو علاوہ عہدہ دار مذکور کے فی ڈبہ اور دو جوان ہونے چاہئیں۔

(۳) وہ عہدہ دار جسکے زیر حکم بدرقہ ہے خزانہ کے صندوق کو اپنے سامنے تلواینگا اور قبل ڈبہ میں پہنچنے کے اس امر کا اطمینان کرے گا کہ خزانہ کے صندوق مضبوط اور محفوظ ہیں اور ڈبہ میں باحفاظت تمام پہنچا اور رکھ دئے گئے ہیں۔
(۴) جب کہ ریل کے اوس ڈبہ میں جس میں خزانہ ہے دو قفل لگائے جائیں تو ایک کی کو بجی اوس عہدہ دار خزانہ کے پاس رہے گی جو اوسکی حفاظت کے لئے ساتھ ہوگا اور دوسرے قفل کی کو بجی عہدہ دار کو توالی کے پاس رکھی جائیگی۔ اگر ڈبہ میں صرف ایک قفل لگایا گیا ہو تو اوسکی کو بجی عہدہ دار کو توالی کے پاس رہے گی۔

(۵) خزانہ کے ڈبہ کے سب سے قریب جو گاڑی یا درجہ ہوگا اوس میں بدرقہ کے

لوگ بیٹینگے اور اوسکا دروازہ کسی صورت میں مقفل نہ کیا جائیگا۔

(۷) عہدہ دار کو توالی کے پاس ایک لائٹیں بیسی جو تمام رات جلیگی۔

(۸) ہر دوسرے ٹیشن پر عہدہ دار کو توالی یا کوئی جوان اپنے ڈبہ سے اور سرکہ یہ دیکھ لیگا کہ خزانہ کے ڈبہ کا قفل محفوظ ہے۔

(۹) اگر کسی ٹیشن پر گاڑی دیر تک ٹہرے تو ایک خزانہ کے ڈبہ کے دروازہ پر پہرہ دیتا رہے گا اگر خزانہ کے کئی ڈبہ ہوں تو ایکٹ ہون کے ایک کناٹہ پر اور دوسرا دوسرے کناٹہ پر چھپ رہا ہوگا۔

(۱۰) جب خزانہ اوس مقام پر پہنچ جائے جہاں کہ وہ بھیجا گیا ہے تو عہدہ دار بدلتا ایک رسید اس مضمون کی حاصل کر لیگا کہ اہل قریبے یا ضابطہ جنہیں اس قدر روپ وغیرہ بیان کیا جاتا ہے اور جسکے نشانات و دروازے یہ ہیں بحفاظت پہنچے۔ اگر کوئی صندوق یا تہیلا کم وزن پایا جائے یا یہ معلوم ہو کہ اس کے تولیہ وغیرہ میں کچھ چھپ چکا ہو تو اسے فوراً واپسی کی اجازت دی جائیگی۔

(۱۱) اگر سفر کے دور دروازہ ہونے کی وجہ سے دوران سفر میں کسی مقام پر تبدیل بدلتے کی ضرورت ہو تو تبدیل شدہ بدلتے کا عہدہ دار جدید بدلتے کے عہدہ دار سے تمام تہیلاں یا صندوق کی تفصیلی رسید حاصل کر لیگا۔

(۱۲) اگر سفر کے کسی مقام پر کوئی صندوق یا تہیلا ٹوٹا یا پھا ہوا پایا جائے یا کوئی اور مہم معاملہ پیش آئے تو عہدہ دار بدلتے کو چاہئے کہ فوراً خزانہ کا ڈبہ ٹھیک کرے اور اگر اسے اور اسکی اطلاع بذریعہ تار اس عہدہ دار مال کو جس نے خزانہ تہیلا اور اپنے عہدہ دار بالا دست اور ریلوی ٹرانک منیجر کو کرے۔

(۱۳) تمام مقصود پر پہنچنے کے بعد یہی جتنک کوئی عہدہ دار خزانہ صندوق

وغیرہ کو اپنے تحویل میں نہ لے لے وہ بدرقہ کو توالی کی حفاظت میں رہیں گے
اگر مزید حفاظت کی ضرورت ہوگی تو مقامی کو توالی سے مدد لی جائیگی۔

جب خزانہ رات کو مقام مقصود پر پہنچے اور خزانہ کا ڈبہ مخصوص ہو تو خزانہ کے
صندوقوں اور تہلیوں کو صبح تک اوتارنا چاہئے۔ اس انتظام سے اہالیان
ریلوں کو بھی غالباً کوئی اختلاف نہ ہوگا اگر کوئی اختلاف ہو تو اس کی اطلاع فوراً اس
عہدہ دار سے کاری کو کرنی چاہئے جس کے پاس خزانہ بھیجا گیا ہے۔

اگر خزانہ معمولی ڈبہ میں ہو اس کا اویس وقت اوتارنا لازمی ہو تو جو جمعیت متعلق
کو توالی کی مزید حفاظت کے لئے بھیجی جائے اس کی شرح ضمن (۱) سے کم نہیں
چاہئے۔ اور جس مقام پر خزانہ اوتار جاتا ہو وہاں روشنی کا پورا انتظام
رکھنا چاہئے۔

(۱۳) بدرقہ کے جوان اور عہدہ دار تمام سفر کے لئے ایک ٹکٹ مسلسل
قیدیوں کو بذریعہ ٹرک بھیجنا ~~دفعہ ۳۵~~ تمام اشخاص خواہ وہ قیدی ہوں یا غیر
کیلئے بدرقہ اور ٹرک قواعد۔ یا مجنون وغیرہ جو کو توالی کے حفاظت میں بھیجے جائینگے
ہمیشہ بذریعہ ریل سفر کریں گے۔ اگر اس حصہ ملک میں ریل نہ ہو تو البتہ ٹرک
سفر اختیار کیا جائیگا۔

قیدیوں کو سٹہ کے سے پہنچانیکے متعلق مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کی جائے
(۱) قیدیوں وغیرہ کو ایک مجلس سے دوسرے مجلس یا ایک مقام سے دوسرے
مقام پر پہنچانے کے لئے کم سے کم چار روز پہلے اطلاع دینے پر بشرح مفصلہ
ذیل مدتہ دیا جائیگا۔

۲ جوان

ایک دفعہ دار اور ۴ جوان

۱ قیدی کے لئے

۲ سے ۱۰ تک کیلئے

۱۱ سے ۵ تک کیلئے

ایک فعدا اور ۵ جوان

۱۶ سے ۵ تک کیلئے

ایک فعدا اور ۵ جوان

۲۶ سے ۵ تک کیلئے

ایک مجموعہ ایک فعدا اور ۱۲ جوان

۵۱ سے ۵ تک کیلئے

ایک مجموعہ ۲ اور ۲ فعدا

۲۰ جوان اور ۳ سوار

۷۶ سے ۱۰ تک کیلئے

ایک مجموعہ ۳ فعدا

۳۰ جوان اور ۳ سوار

شرح مستذکرہ بالا اس امر کی مانع نہیں ہے کہ حسب عوائد و ضرورت مہتمان کو توالی اس جمعیت کے ساتھ دو چار سوار ہی مقرر کر دیں عموماً ہر ایک بندوق کے لئے ۵ ضرب گولیوں کا مصالحہ دیا جائیگا۔ اگر قیدیوں میں کوئی قیدی مشہور پولیٹیکل یا پرائیویٹ می ہو تو اس کا بدرت زیر تہ نظام امین کو توالی رہے گا۔

اگر قیدی مشہور بد معاش یا اور کسی طور سے خفاک ہوں حسب رائے مہتمان کو توالی بدرت مستذکرہ بالا میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ (۲) عہدہ دار بدرتہ کو ضرور ہے کہ قیدیوں کو عہدہ داران مجلس سے اپنی ذمہ داری میں لینے سے پہلے اس امر کا پورا اطمینان کر لے کہ قیدیوں کے ہنگامیان اور بیڑیان ٹھیک اور درست حالت میں ہیں۔

(۳) عہدہ دار بدرتہ کو چاہئے کہ قیدیوں کو جہانگ منکن ہو ایک جگہ رکھے اور متفرق نہ کرنے دے۔

(۴) جوان قیدیوں کے ہر ایک پہلو پر پانچ قدم کے فاصلہ سے بد تعداد مناسب رہنی چاہئے۔

(۵) اگر قیدی دائم محبس میں یا اونکی تعداد ۵۰ سے زیادہ ہو تو عہدہ دار بدرقہ جمیعت کو حکم دیگا کہ اپنی بند قیدیوں کے سامنے بہرین۔

(۶) جو جو تہانے یا چوکیان راستہ میں پڑیگی وہاں عہدہ دار بدرقہ اپنے پہونچنے کی اطلاع تہانے یا چوکی مذکور کے اعلیٰ عہدہ دار کو دیتا جائیگا۔

(۷) عہدہ دار بدرقہ کو روانگی سے پہلے قیدیوں کی جامعہ تلاشی اس غرض سے کر لینی ہوگی کہ انکے پاس کوئی ممنوع شے نہیں ہے۔

(۸) عہدہ دار بدرقہ کو روانگی کا ایسا وقت مقرر کرنا چاہئے کہ شام ہونے سے پہلے قیدی کسی تہانے یا چوکی کو توالی پر پہونچ جائیں اور سفر کا کوئی حصہ رات کو کرنا نہ پڑے۔

(۹) جب بدرقہ قیدیوں کے کسی تہانے یا چوکی پر قیام کرے تو تہانے یا چوکی مذکور کا اعلیٰ عہدہ دار بشرکت عہدہ دار بدرقہ قیدیوں کی حفاظت کا ذمہ دار سمجھا جائیگا۔

(۱۰) جب قیدیوں کی جماعت ۵۰ سے زیادہ ہوگی تو ایک عہدہ دار محبس قیدیوں کے کھانے وغیرہ کے انتظام اور دوسرے انتظامات کے لئے جنکو قیدیوں کی حفاظت سے کوئی تعلق نہیں ہے انکے ساتھ رہیگا۔

(۱۱) عہدہ دار محبس کی عمر اسی سے بدرقہ کے عہدہ دار اور ذمہ دار سی حفاظت میں کوئی فرق نہ آئیگا۔

(۱۲) جب کوئی عہدہ دار محبس قیدیوں کے ساتھ نہ ہو تو اسکے فرائض منجس جنکا ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے عہدہ دار بدرقہ بجالائیگا۔

(الف) روزانہ جنس کا مہیا کرنا۔

(ب) قیدیوں کی خبرت اسمواری اور دوسرے کاغذات متعلقہ کار کھنا۔

(ج) جن محبس سے قیدی روانہ ہوئے تھے اوس محبس میں کپڑے بستر

بیریان وغیرہ جو واپس کئے جائیں باحتیاط تمام پہنچا دینا۔

(د) قیدیوں کا جو ذاتی مال و اسباب تحویل میں ہوا وہ اسکی حفاظت کا ذمہ دار ہونا اور اسکو باحتیاط تمام دوسرے محبس میں پہنچا کر رسید حاصل کرنی۔

(ه) قیدیوں کے بیمار ہو جانکی حالت میں قریب تر شفا خانہ سہ کاری میں مدد کے لئے درخواست کرنی۔

(و) سخت بارش کی حالت میں قیدیوں کے لئے پناہ کا مقام مہیا کرنا اور انکے ترکیزوں کو خشک کرانے کا انتظام کرنا۔

(ز) جو قیدی بیریان پہنے ہوں اوہں کے چڑھے وغیرہ کے بند حسب ضرورت رات کے وقت نکال دینا اور دن کو روانگی کے وقت پناہ دینا پانی دریائوں کے عبور کے وقت بھی ایسا ہی عمل کرنا اور نیریل وغیرہ لگوا دینا۔

(ح) اگر قیدیوں کے پاؤں کسی وجہ سے زخمی ہو جائیں تو بیریوں کا اوسطرف سے ہٹا کر بند ہونا۔

(۱۳) جب قیدیوں کے ساتھ کوئی عہدہ دار محبس موجود ہو تو قواعد عطا کی تعمیل میں عہدہ دار بدرفتہ مدد کریگا۔

(۱۴) اگر خزانہ یا قیدی کسی ضلع کے مستقر میں ہو کر گزین اور تبدیل بد رفتہ کی ضرورت سمجھی جائے تو مہتمم کو توالی سے درخواست کرنے پر اود کا کاتب انتظام ہو سکے گا۔

قید کو کو بذریعہ ریل بھیجنا ۳۵۶۔ جب قیدیوں کو ایک مقام سے دوسرے مقام پر بھیجا منظور ہو مفضلہ ذیل قواعد کی پابندی لازم ہوگا۔

(۱) جب عہدہ داران محبس قیدیوں کو بذریعہ ریل بھیجا چاہیں تو بغرض فراہمی بد رفتہ اسکی اطلاع کم سے کم چار روز پہلے مہتمم کو توالی کو دینی

ہوگی۔ عہدہ داران محابس کو اس مرکا خیال رکھنا چاہئے کہ بدرقہ کی درخواست جلد جلد نہ پیش کی جائے بلکہ جب تعداد مناسب قیدی جمع ہو جائیں اور وقت بدرقہ کے واسطے درخواست کیا کریں۔

(۳) عہدہ دار مجلس کو چاہئے کہ قیدیوں کو کھلا پلا کر روانہ کرے اور اگر یہ سفر ۱۲ گھنٹہ سے زیادہ کا ہو تو ایک وقت کا کھانا اونکے ساتھ کر دیا جائے برٹس انڈیا میں ایسی صورتیں ۱۲ چٹانک بہنے ہوئے سپنے اور تین چٹان گریل پر کھانے کے لئے دیا جاتا ہے۔

(۴) جب سفردوسیل سے زیادہ کا ہو تو قیدیوں کی ہر ایسی جماعت کے ساتھ جمن (۲۵) اشخاص سے زیادہ ہوں یا دایم الجبس قیدی ہوں ایک وارڈ اور دو قیدی ملازم یعنی ایک ہشتی اور ایک خاکروب رہیگا خاکروب کو ایک پیشاب کا برتن اپنے پاس رکھنا چاہئے یہ قیدی ملازم ہی قیدیوں کے ساتھ بند کئے جائیں گے۔

(۴) قیدیوں اور قیدی ملازموں اور وارڈوں کا کرایہ وہ محبس ادا کریگا جہاں سے قیدی روانہ ہوئے ہیں اور بدرقہ کے کرایہ کا بندوبست بذریعہ مہتمان کو توالی ہوگا۔

(۵) سفر کے اتفاقی اخراجات کے لئے اس وارڈوں کے پاس جو قیدیوں کے ساتھ جائیگا ایک مناسب رقم رہیگی۔ اور وہی ملازم قیدیوں کے واپسی کا (بشرط ضرورت) کرایہ وغیرہ ادا کریگا۔

(۶) قیدیوں کے کھانے کا انتظام بھی اسی کے متعلق ہوگا۔ لیکن اسکو پیر فین نشین رکھنا چاہئے۔ کہ اسکو قیدیوں کے انتظام حفاظت میں غیر انتظام خوراک کے کوئی اور دخل نہ ہوگا۔

(۷) عہدہ داران محابس کو قبل روانگی ہر ایک قیدی کو بذات خاص معائنہ کر کے اسکا اطمینان کر لینا چاہئے کہ اسکا لباس اور بستر وغیرہ حسب قاعدہ اگر عہدہ داران مذکور کسی قیدی کو بوجہ بیماری وغیرہ ناقابل سفر تصور کریں تو اسکو روک سکتے ہیں۔

(۸) بعد روانگی اوس ٹرین کے جس میں قیدی جاتے ہوں عہدہ دار محبس اوفیکی تصدیق اور وقت روانگی کی اطلاع اوس محبس کے عہدہ دار کو بذریعہ تار کر دینا جہاں قیدی بھیجے جاتے ہیں۔ اور اوس تار کا ایک ٹکٹے جسکے لئے ۴ روپے زیادہ دینے ہوں گے اوس مقام کے مہتمم کو توالی کو دیگا۔

(۹) اس اطلاع کے وصول ہونے پر اوس جگہ کا مہتمم کو توالی کافی جمعیت بدرقہ کی مدد کے لئے اسٹیشن پر بھیج دیا گیا۔

(۱۰) جس گاڑی میں دائم الجس یا مشہور بد معاش اور خوفناک قیدی سفر کرتے ہوں اوسکی کپڑوں اور دروازوں کو محفوظ کر نیک انتظام ہونا ضروری ہے۔ برٹش انڈیا میں اوسکے لئے گڑی کے گہرے موجود رہتے ہیں جو ایسے مواقع پر کام لائے جاتے ہیں۔

(۱۱) بدرقہ کا سب سے اعلیٰ عہدہ دار قیدیوں کی حفاظت کا ذمہ دار سمجھا جائیگا۔ اور قبل روانگی قیدیوں کی ہتکڑیوں اور بیٹریوں کو بذات خاص دیکھا جائیگا۔

(۱۲) اگر قیدیوں کے پہنچانے کے لئے ”پرزن دان“ یعنی قیدیوں کا مخصوص ڈبہ کام میں لایا جائیگا تو اوسکی حفاظت کے لئے دو دھندلے اور آہستہ جوان مقرر کئے جائیں گے جو معہ دار در کے ایک جواڑبہ میں جو اسی کام کے لئے ”پرزن دان“ کے ساتھ ہوتا ہے بیٹھیں گے۔ اور دو جوان پہرہ پر رہیں گے جنکی ہتھکنڈوں کے بعد تبدیلی ہوتی رہے گی۔

اگر قیدیوں کے سفر کے لئے ”پریزن وان“ نہ تو تیسرے درجے کے ڈبائیں جنہیں لکڑی کے کٹرے لگے ہوں یا نہ لگے ہوں سفر کیا جائیگا۔ اس صورت میں مزید احتیاط کے لئے بدرقہ کے لوگ اوسے کے دروازہ کے قریب بیٹھیں گے۔ (۱۳) شح بدرقہ حسب ذیل ہے۔

ایک قیدی کے لئے دو جوان
دو سے پانچ تک قیدیوں کیلئے ایک خدار اور دو جوان
چھ سے دس تک ” ” ایک خدار اور چار جوان
لگ قیدی وایم الجیس یا زیو میحاو کے یا خوفناک قسم کے ہوں اور انکی تعداد دس سے زیادہ ہو تو ہر چار قیدیوں کے لئے چار جوانوں کے حساب سے بدرقہ دیا جائیگا۔

(۱۴) جن میں قیدی ہو گئے اوس میں تمام شب روشنی رہیگی۔
(۱۵) عہدہ دار بدرقہ ہم دیکھتا رہے گا کہ کو توالی کے جوان اپنے اپنے کام ہو سکیا رہیں اور قیدیوں میں ہر قسم کی ترتیب اور مناسب انتظام ہے۔
(۱۶) اگر اثناء سفر میں قیدیوں کو کسی ضرورت سے ڈبہ سے اتار نیکی ضرورت ہوگی تو بشرط موجودگی عہدہ دار محبس اوسکی اجازت اور ٹرین کے گارڈ کی اطلاع سے اتارے جائیں گے۔

جب کوئی قیدی ٹرین سے اتارا جائے تو ہر ایک قیدی کی حفاظت کے لئے ایک جوان کو توالی ساتھ رہیگا۔

ایک وقت میں تین سے زیادہ قیدی نہیں اتارے جاسکتے۔
(۱۷) جب قیدی یا خزانہ کسی بدرقہ کی حفاظت میں مقام مقصود پر پہنچے تو حسب ضرورت مقامی کو توالی کی ایک جماعت اوسکی مدد کے لئے سٹیشن بھیجی جائیگی۔

لیکن قیدی یا خزانہ کی حفاظت کا ذمہ دار وہی بدرقہ رہیگا جو اس کے ساتھ آیا ہے جب تک کہ قیدی یا خزانہ عہدہ داران مجبوس یا خزانہ کے سپرد نہ کر دیا جائے۔

(۱۸) جن ریلوی لائسنس پر عموماً سہ کار عالی کے قیدی یا خزانہ وغیرہ مساجد اور ان سے شرح کراپہ اور دوسرے انتظامات کے متعلق خط و کتابت کر کے تمام مراتب ناظم کو توالی اضلاع طے کریں گے اور وہ بذریعہ شستی تمام عہدہ داران کو توالی کی اطلاع کے لئے مشہر کر دئے جائیں گے۔

افواج کے ساتھ بدرقہ کوئی دفعہ ۳۵۔ جب فوج سرکار عالی یا سرکار محضت دار اور اس کے قواعد۔ کسی ضلع کے حدود میں داخل ہوتے تو اس کے ساتھ مقامی

کو توالی کی ایک جمعیت ضروری انتظام کو توالی کے لئے بھیجی جائیگی اور اس کے متعلق مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کی جائیگی۔

(۱) جب تعلقہ دار ضلع کو اپنے ضلع میں آمد افواج اور انتظام بہر سانی رسد وغیرہ کی اطلاع ہو تو وہ اس کی اطلاع اپنے ضلع کے مہتمم کو توالی کو دیگا۔ اور تعہد قیام اور آمد کی تاریخ وغیرہ سے مطلع کریگا۔

(۲) اس اطلاع کے وصول ہونے پر مہتمم کو توالی کسی ہوشیار عہدہ دار کو توالی کے معہ کافی جمعیت کے منتخب کر کے اپنی سہ حد پر بھیجے گا تا کہ وہ حدود ضلع مذکور میں فوج کے ساتھ رہے۔ جب فوج دوسرے ضلع کے حدود میں داخل ہوگی تو اسی طور سے دوسرے ضلع کی کو توالی کا بدرقہ ساتھ رہے گا۔

(۳) اس کام کے لئے عموماً مفصلہ ذیل بدرقہ کافی ہوگا۔

یورپین سوپر جون کی جمعیت یا رسالہ کیلئے دو فہزار اور چہار جون
ایک توپ خانہ کیلئے ایک فہزار اور چہار جون
فیڈرل رجمنٹ یا رسالہ کیلئے ایک فہزار اور چہار جون

لیکن عہدہ داران کو توالی کی مواد پر کے مطابق اس میں تبدل و تغیر ہو سکتا ہے
 اہم ضرورت کے وقت جمعدہ یا امین ہی اس کام پر بھیجا جا سکتا ہے۔
 (۴) ہر ایسے مقام پر جہاں فوج کاراٹ کے لئے قیام ہو یا مستصواب عہدہ دار
 مال ایک کافی جمعیت کو توالی دیسی کی کیمپ کی بیرونی حفاظت کے لئے متعین کی جائے
 اندرونی حفاظت یعنی اس مال و سہباب کی جو خیمہ کے اندر ہو خود عہدہ داران
 فوج کے متعلق ہوگی۔

(۵) عہدہ دار بد رتہ کو توالی جب تک فوج کے ہمراہ ہے کمانڈنگ افسر کے
 ماتحت رہیگا اور ہر روز صبح شام کو کمانڈنگ افسر کے سامنے حاضر ہوگا۔ اور
 اس امر کا انتظام رکھے گا کہ کو توالی دیسی بہت حد تک کافی موجود رہے۔ اور
 بد معاش اور خانہ بدوش اقوام کے لوگ کیمپ کے قریب نہ آئے پائیں۔
 جو بد رتہ کو توالی افواج کے ساتھ ہوتا ہے اس کا کام انسداد اور سراغ رسانی
 جو اہم ہے اس لئے جہتہاں کو توالی کو چاہئے کہ اس کام کے واسطے ہوشیار
 اور لائق عہدہ داروں کو منتخب کریں۔ یورپین سولڈیئر کی رجسٹر یا رسالے
 کے ساتھ اگر کوئی انگریزی دان عہدہ دار بھیجا جا کرے تو زیادہ تر مناسب ہوگا
 (۶) جہتہاں کو توالی جس عہدہ دار کو توالی کو فوج کی ہر اہی کے لئے منتخب کریں
 اس کو ایک دو بکار بنام کمانڈنگ افسر دین گے۔ جس کو عہدہ دار مذکور بذات خاص
 اس کے حوالے کریگا۔ اسی طور سے جب دوسرے ضلع کے عہدہ دار میں داخل
 ہوئی وجہ سے اس کا تبادلہ ہوگا تو تبدیل شدہ عہدہ دار معہ دوسرے عہدہ دار
 کے کمانڈنگ افسر کے پاس حاضر ہو کر اپنے تبادلہ و رجسٹر شخص کی ہر اہی سے اطلاع دیگا۔
 تبیل حکم نامہ اس کے وقت | ۱۵۵ | جب ہدایت تعلقہ و ضلع بروقت تعمیل حکم نامہ
 جمعیت کوالی کی موجودگی کو توالی کی مفصلہ ذیل جمعیت موجود رہے گی۔

(۱) بیڈ کو آرٹریسپیکٹر۔

(۲) ووڈ فعدا۔

(۳) ۱۲ جوان۔

یہ لوگ بند و قون سے مسلح ہونگے اور مقام قصاص پر اس وقت تک موجود رہیں گے جب تک کہ لازم مقتول کی نعش وہاں سے نہ اٹھایا جائے۔

دوسرے محکمہ جات سرکاری **دفتر** ۳۵۹۔ دوسرے محکمہ جات کو سرکاری کاموں کے مجموعیت دینے کے عام قواعد کی پابندی کی جائے گی۔

(۱) جب کسی ایسے محکمہ سرکاری کو جبکہ حسبِ واج اس وقت جمعیت وغیرہ دیکھا طریقہ جاری ہے معمولی سرکاری کاموں کے لئے جمعیت کو توالی کی ضرورت ہوگی تو اسکو بلا اخذ اخراجات جمعیت مطلوبہ دی جائیگی۔

(۲) جو جمعیت کسی محکمہ سرکاری کو دی جائیگی اس کے متعلق محکمہ مذکور سے کوئی خرچ نہ لیا جائیگا جب تک کہ جمعیت کے دینے میں حقیقی اخراجات صیغہ کو توالی پر نہ عاید ہوں اگر ان جوانان اور عہدہ داران کو توالی کی جگہ پر جو دئے گئے ہیں ہنگامی جوائن یا عہدہ داران کے تقرر کی ضرورت نہ ہو تو انکی تنخواہ کا تیار اس محکمہ پر جسکو جمعیت دی گئی ہے نہ ڈالا جائیگا۔

(۳) اس امر کا فیصلہ کہ محکمہ سرکاری جو جمعیت طلب کرتا ہے اسکو جمعیت معتقد منی چاہئے یا نہیں تعقد از منسلح اور نظم کو توالی منسلح کا۔ اگر اس محکمہ پر تعقد از منسلح کو توالی منسلح کی جائے میں اختلاف ہو تو اسکا تصفیہ فسر محکمہ یا تعقد از منسلح یا ناظم کو توالی منسلح کی تحریک پر بذریعہ معتدی کو توالی سرکار سے ہوگا۔

(۴) اگر کسی منسلح یا صوبہ میں ایسی جمعیت کی تعداد اور اخراجات جو دوسرے

محکمہ جات سرکاری میں متعین ہے بہت زیادہ ہو جائے تو اس وقت تعلقات اور ضلع یا ناظم کو توالی اضلاع کی تحریک پر سرکار بذریعہ معتمدی کو توالی اس امر پر غور کرے گی کہ اون محکمہ جات پر کہاں تک ان اخراجات کا بار ڈالنا مناسب ہو گا۔ (۵) اگر محکمہ جات سرکاری سے غیر معمولی اور بہت زیادہ کثیر جمعیت مطلوب ہے جس میں زائد مصارف صیغہ کو توالی پر عاید ہوتے ہوں تو وہ زائد مصارف محکمہ جات مذکور سے لئے جائیں گے۔ مثلاً اگر ”کیپٹن کرسٹن“ یا کسی نعت و دربار یا کسی تعمیر وغیرہ کی وجہ سے ایک معتد بہ زمانہ کے لئے جمعیت کو توالی کی تعیناتی ضروری سمجھی جائے تو اس کے زائد اخراجات محکمہ جات متعلقہ سے لئے جائیں گے۔

فقہ ۴۰۔ اگر کوئی شخص اپنے جان و مال کی حفاظت کے لئے بطور خانگی کو توالی کا مقرر کرنا ضروری سمجھے۔ تو اس کو ایک باضابطہ درخواست کاغذ مہر پر بذریعہ معتمدی کو توالی تعلقات اضلاع کے سامنے پیش کوئی ہوگی۔ درخواست مذکور میں یہ بیان کرنا ہوگا کہ جمعیت کی تعیناتی کس غرض سے چاہی جاتی ہے کس قدر جمعیت مطلوب ہے۔ اس جمعیت کی غالباً کتنے عرصہ تک ضرورت رہے گی۔ اگر تعلقات اضلاع کی رائے میں درخواست واجبی ہوگی تو وہ اس کو اپنی سفارشات کے ساتھ بعینہ نص منظوری ناظم کو توالی اضلاع کے پاس بھیجے گا۔ اور ناظم کو توالی اضلاع حسب صوابدید اس کی منظوری دیں گے۔

(۲) اس قسم کی جمعیت کا مقرر محض خط امن اور حفاظت جان و مال کے لئے ہوگا

(۳) ایسی کوئی جمعیت بغیر خاص اجازت سرکار کے (جو ناظم کو توالی اضلاع بذریعہ معتمدی کو توالی حاصل کرینگے) کسی علاقہ جاگیر یا پائینگاہ وغیرہ میں نہ مقرر ہو سکیگی

مجس کسی حصہ میں الجبہ اض یا خارج ہونے کے اقدام کو زور رو کے
اور اگر قیدی علانیہ خلاف ورزی ضوابط و قواعد مجس یا عہدہ داران مجس کے
مقابلہ کا ارتکاب کریں یا ارتکاب کرنیکو آمادہ ہوں تو اس کے انسداد یا فروگزائے
مرد کرے۔

مفصلہ ذیل محابس کے لئے جمعیت کو توالی کی تعداد حسب ذیل ہوگی۔
مجدار وفدار جوان

(۱) محابس صوبہ یا سنٹرل جیل۔

(۲) محابس ضلع یا ڈسٹرکٹ جیل۔

(۳) محابس تحصیل بالا کلاں۔

اس شرح مقررہ سے زیادہ کسی وقت میں اگر کسی مجس کو جمعیت
کی ضرورت ہوگی تو اس کا تقرر حسب منظوری سرکار جو ناظم کو توالی اضلاع
معتدی عدالت و کو توالی و امور عامہ حاصل کریں گے عمل میں آئے گا۔

(۲) مجس کے روزانہ معمولی کاروبار سے جمعیت کو توالی کو کوئی تعلق ہوگا
اور نہ مہتمان کو توالی جمعیت متعینہ محابس کو اجازت دیں گے کہ وہ بجز صورت

ذکرہ دفعہ مضبوط بالا کسی اور طریقہ سے قیدیوں کی حفاظت اپنے
ذمہ لے۔

(۳) جمعیت متعینہ محابس کو حتی الامکان قیدیوں سے جدا اور

دور رکھنا چاہئے۔ لیکن اگر داروغہ مجس کسی وجہ سے ضرورت سمجھے

تو جمعیت متعینہ مجس کو جو جوان عہدہ دار مجس یا وزیر کے ساتھ اندرون مجس

بھیج جاسکتے ہیں جب کوئی بیرونی شخص کسی وجہ سے باجارت تعلقہ اضلاع یا داروغہ

مجس وغیرہ میں سیر یا معائنہ وغیرہ کے لئے آئے تو اس کی اطلاع پہرہ کے

جوانوں کو بعد ختم پیرہ اپنے موجودہ افسر بلا دست سے کرنی ہوگی۔

(۴) مجلس کے بڑے دروازہ پر رات دن پیرہ رہیگا۔ صدر محاسب صوبہ میں دن کو دو ہر پچھرا ہوگا۔ چھوٹے محاسب میں اور تمام محاسب میں رات ایک جوان کا دروازہ پر پچھرا کافی ہے۔ صدر محاسب صوبہ کی چار دیواری کے گرد دو دو جوان تمام رات گشت کرتے رہیں گے۔ اس کام کے لئے جملہ جوانوں کی ضرورت ہوگی۔ ہر محاسب کے ہر چار گوشہ پر سنہری کبس "نچھبر" تیار کرانے جائیں گے۔

(۵) جمعیت متعینہ کے متیار جب کہ اون کی ضرورت نہ ہو گا ڈروم میں کسی کوٹہری یا کسی محفوظ جگہ میں اس طور سے رکھے جائیں گے کہ فوراً ضرورت کی وقت میں اس کی گرفتاری کی صورت میں اون کو نہ پاسکیں۔

(۶) ہر جوان کو جو پیرہ پر ہو گا اگلے موسم اور ہر ضرب بدوق کا دوسرا ملانے اپنے پاس رکھنا ہوگا۔

(۷) دیکھو نصف جمعیت متعینہ بہت تیار بند اور ہر وقت تیار رہے گی جو لوگ پیرہ پر نہ ہوں گے اونہیں سے زیادہ کسی ضرورت سے بھی باہر نہ جاسکیں گے رات کو تمام بدرقہ کے جوان اور عہدہ داران کو پچھرا پر نہ ہون کو اور تریجی میں رہیں گے۔

(۸) مجلس کا دروازہ بند رہے گا اور صرف داروغہ یا مہتمم مجلس یا دوسرے عہدہ داران مجلس کی درخواست پر کھولا جائے گا۔ رات کے وقت دروازہ میں قفل ڈالا جائیگا جسکی ایک کو نجی عہدہ دار جمعیت اور دوسرے عہدہ دار مجلس کے پاس رہے گی۔ رات کو مجلس کا دروازہ جبکہ داروغہ یا مہتمم کی درخواست کے کسی اور طور سے نہ کھولا جائے گا۔ صبح کو دروازہ کھولنے

کیوقت دونوں کنجیان داروغہ یا ہتھم مجلس لے لیگا۔

(۹) اعلیٰ عہدہ دارجمعیۃ متعینہ محابس رات کو دو مرتبہ اون جوانوں کا معائنہ کریگا جو بھیدہ پر متعین ہیں۔

(۱۰) جو جوان پہرہ سے برناست ہوگا وہ اعلیٰ عہدہ دارجمعیۃ کے پاس جا کر اسکی رپورٹ کیا کرے گا۔

(۱۱) محابس صوبہ اور ضلع کی جمعیت کا امین متعین ہفتہ میں دو بار اور ہتھم ضلع کم سے کم دو ہفتہ میں ایک بار بشرطیکہ وہ مستقر رہوں معائنہ کریں گے اور اپنا نام رجسٹر معائنہ میں لکھیں تاہم دیر و غیرہ درج کریں گے۔

(۱۲) گارڈ روم میں تمام رات روشنی رکھی جائے گی اور ضرورت کیلئے زیرنگرانی عہدہ دارجمعیۃ ہر وقت مشعلیں اور سیچنیر تیار رہیں گی۔

(۱۳) بنوق کا سرکرنا ”الارم“ یعنی نشان خوف اور تیار ہو جانیکا اشارہ سمجھا جائے گا۔

(۱۴) پابندی قواعد و ضوابط میں جمعیت متعینہ محابس اپنے ہتھم ضلع کی مات رہے گی اور ہتھم ضلع حسب ضرورت اون کا تبادلہ کرتا رہے گا۔

(۱۵) جب قیدیوں کا کوئی بلوہ ہو یا وہ لوگ مجلس سے باہر نکل جانا چاہیں تو جو عہدہ دارجمعیۃ پھرہ پر ہوگا فوراً جمعیت کو مسلح ہونے کا حکم دیگا اور اسکی اطلاع ہتھم یا داروغہ مجلس اور اپنے اعلیٰ عہدہ دار کو کرے گا۔ اور ہتھم یا داروغہ مجلس نے اسے تک جمعیت متعینہ اون عہدہ داران مجلس کی حفاظت جان کے سوائے جن پر قیدی حملہ کرتے ہوں اور انکی جانیں معرض خطر میں ہوں یا اقدام منہ ار کی صورت میں اون کو روک رکھنے کے علاوہ کوئی اور کارروائی نہ کرے گی۔

اگر اس علی عہدہ دار مجلس کی رائے میں جو اس وقت موجود ہو مہتمم یا دروغہ مجلس کے آئے تک کارروائی کا ملوئی کرنا خوفناک ہو تو وہ جمعیت کے عہدہ دار سے فوراً کارروائی کرینگی درخواست کرے گا اور عہدہ دار مذکور عہدہ داران مجلس کو بچانے (اگر وہ معرض خطر میں ہوں) اور قیدیوں کے روکے رکھنے کا حکم جمعیت کو دے گا۔ عہدہ دار جمعیت کو لازم ہو گا کہ پہلے باور زبندہ قیدیوں کو قید کر دے کہ اگر وہ فوراً اطاعت نہ کریں گے تو ان پر گولی چلائی جائیگی۔ اس تہیہ کا اثر موقع ہو تو تین مرتبہ اعادہ کرنا چاہئے۔ اگر اسپر ہی قیدی اطاعت قبول نہ کریں اور بلوہ کے فرو کرینیکا کوئی اور ذریعہ باقی نہ رہے تو سرکش قیدیوں پر گولی چلائی جائیگی لیکن جبوقت وہ اطاعت قبول کر لیں یا بہا گئے لگین اس وقت فوراً گولی چلائی موقوف کر دی جائیگی۔ جب موقع وارڈا پر تعلت دار یا مہتمم کو توالی یا کوئی دوسرا عہدہ دار مجلس آجائے اس وقت سے تمام جمعیت اس کے یا دن سب کے انتظام کی پابند ہوگی۔

(۱۶) جو انان متعینہ محاسب کو قیدیوں اور عہدہ داران محاسب کے انتظام میں دخل دینا سخت ممنوع ہے۔ جو جوان دروازہ مجلس پر متعین ہوں ان کا فرض ہے کہ وہ ہوشیار رہیں۔

- (۱۷) اگر قیدیوں کو مجلس سے نکل کر گارڈ روم وغیرہ میں داخل ہو دیں
- (۲) اگر قیدی جسہ کر کے نکل جانا چاہیں تو اس کا افسہ او کریں۔
- اور بندہ وق سر کر کے بقیہ جمعیت کو خبردار کر دیں۔
- (۳) مجلس کا دروازہ بند رہیں کہ کوئی قید باہر نہ نکلے پائے۔

اگر عہدہ داران محاسب آخراذکر حکم کے خلاف کوئی اور حکم دین تو اسکی اطلاع فوراً مہتمم کو توالی منسلح کو کرنی چاہئے۔

وہ جوان کو توالی جو دروازہ مجلس پرستین ہے ہر ایسے شخص کو جسکو وہ عہدہ یا ملازم مجلس نہیں جانتا باہر نکلنے سے مانع ہوگا اور اسوقت تک روکے رکھے گا جب تک کہ وادریادوسرا عہدہ دار مجلس اسکو باہر جاسین کی اجازت نہ دے۔
(۱۷) محابس سورہ میں جو جوان چھپ رہے ہوں گے وہ اپنی بند و قین بہری کہیں اور تبدیل پہرہ کے وقت وہی دوسرے جوانوں کو حوالہ کر دیں گے۔

(۱۸) جب کوئی تعلقدار یا ناظم محابس اضلاع یا جج یا کوئی دوسرا بڑا عہدہ دار جسکو مجلس سے تعلق ہے قریب آئے تو جو امان تعینہ محابس کو اسکی طرف پہر کر "ایشن" کہرا ہونا چاہئے۔

(۱۹) ہر جوان کو جہاننگ ممکن ہو ہر قسم کے سرکاری مال کی حفاظت کرنی چاہئے گو کہ مال مذکور اسکی حقیقی تحویل میں نہ دیا گیا ہو۔

(۲۰) جوانوں کو جب کہ وہ پہرہ پر ہوں قیدیوں اور نیز دوسرے آدمیوں سے بات چیت کرنی سخت ممنوع ہے۔ جوانوں کو اس امر کی بھی احتیاط رکھنی چاہئے کہ قیدی یا دوسرے اشخاص انکے گرد نہ جمع ہونے پائیں۔

(۲۱) اون جوانوں کو جو پہرہ پر ہوں رات کے وقت کسی شخص کو بغیر "جیلنگ" یا نہیب کے مجلس کے قریب سے نہ گذرنے دینا چاہئے۔ جب نہیب کا جواب نہ ملے تو جوان چھپدہ باواز بلند اوس طرف کے گذرنے والے کو متنبہ کرے گا کہ اوس کو اسی مقام پر اسوقت تک ٹھہرنا چاہئے جب تک کہ کوئی دوسرا جوان یا عہدہ دار اسکے پاس نہ آئے اور اگر نہ کہڑا رہا تو اسپر بندہ کافر کیا جائے گا اوسکے ساتھ ہی بندوق کو سر کرینکے لئے تیار رکھنا چاہئے اگر اندہیری رات میں نہیب کا جواب نہ ملے تو جمعیت کو خبردار کرینکے لئے بندوق سے کرنی چاہئے۔ لیکن اسکی کامل احتیاط رکھی جائے کہ بے وجہ

اور بلا مقول سبب کے ایسا نہ ہونے پائے پہلے۔ آواز دار و اوپر ہر تنگی یا مرہشی یا کنٹری مین دی جانے گی۔

(۲۲) اگر کوئی جوان کسی وقت کسی قیدی کو محبس سے فرار ہوتے ہوئے دیکھے تو اس کو چاہئے کہ قیدی کو اسی معام پر کہڑے رہنے کیلئے حکم دے اگر قیدی مذکور اوس حکم کو نہ مانے اور بھاگنے سے باز نہ آئے اور جوان مذکور کو یقین ہو کہ وہ کسی طور سے اوس کو روک نہیں سکتا ہے تو اوس پر بندوق سدر کرنی کی اجازت ہے۔ اگر قیدی بہ متابعت حکم کھڑا ہو جائے یا فرار ہونے کی کوشش سے باز آئے تو صرف جمعیت کو ہشیار کر نیکلے لئے بندوق سدر کرنی کافی ہے۔

(۲۳) جوان پسرہ اگر مکان محبس میں کوئی نقص یا خرابی محبس میں شہر یا بلان یا دوسرا سامان پڑا ہوا دیکھے جس کے ذریعہ سے قیدیوں کے مغرور ہو جانے یا غیر لوگوں کے اندر داخل ہونے کا اندیشہ ہو تو اوسکی اطلاع فوراً اپنے عہدہ دار کو کرنی چاہئے۔

فرائض جمعیت کو توالی سلفہ | وقوع ۳۴۔ جو پٹہ شاہی سدر کار عظمت مدار مالک محو
حفاظت پٹہ شاہی سدر کار عالی میں جو گر گذرتا ہے اوسکی حفاظت کی ذمہ دار
عظمت مدار۔ سدر کار عالی سدر دیگئی ہے۔ اس لئے علاوہ اوس جمعیت

کو توالی کے جو بعض بعض رستوں پر مخصوص اس کام کے لئے مقرر ہے تمام ضلع کی جمعیت کو توالی اور اوس کے عہدہ داروں کو لازم ہوگا کہ حفاظت کا پورا انتظام رکھیں اور بوقت متعین منجملہ اور امور کے اس امر کی بھی تنقید کیا کریں کہ جو عہدہ دار عہدہ داران متعین اپنے فرائض کو باقیات تمام سدر انجام دیتے ہیں یا نہیں اور جو نقص اون کو معلوم ہوا اوسکی اطلاع فوراً تعلقات ارضاح اور ناظم

کو توالی اضلاع کو کرتے رہیں۔ مزید اطلاع کیلئے ملاحظہ ہو رزولوشن مطبوعہ خرد ثانی دستور العمل ہذا۔

فرائض جمعیت کو توالی متعلقہ قواعد ۳۴۳۔ جس طرح سے جمعیت کو توالی سرکار عظمت حفاظت ٹیپہ سردار عالی مدار کے ٹیپہ شاہی کی حفاظت کی ذمہ دار گردانی گئی ہے اوسی طرح جمعیت مذکورہ سرکار عالی کے ٹیپہ کی حفاظت کی بھی ذمہ دار ہے اور جو بدرقہ وغیرہ تیم سے ٹیپہ خانات کو دیا جاتا ہے وہی دستور بحال اور برقرار رہے گا۔

قواعد متعلقہ فرائض جمعیت قواعد ۳۴۴۔ جو جمعیت کو توالی سرکاری خزانہ یا دوسرے کو توالی سفینہ خزانہ۔ ایسے مقامات پر جہاں روپیہ یا قیمتی اشیاء رکھے ہیں مقرر ہے اوسکو مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کرنی ہوگی۔

(۱) جو جمعیت خزانوں یا دوسرے ایسے مقامات پر جہاں روپیہ یا قیمتی اشیاء رکھے ہیں مسترد ہو اوسکا کام یہ ہے کہ جو روپیہ یا سامان خندانہ وغیرہ میں ہو اوس کو محفوظ رکھے اور ضروری چوکی پرہ کے ذریعہ سے اس امر کا انتظام رکھے کہ ٹورڈو۔ قفلون۔ دروازوں اور مکان میں کوئی سبب مداخلت نہ کرنے پائے۔ اور صرف وہی لوگ خزانہ کے اندر داخل ہونے اور روپیہ لیجانے پائیں جو باضابطہ طور سے اوس کے مجاز ہیں۔

(۲) مستقر ضلع کے خزان صرف اونہیں عہدہ داروں کے سامنے کھولے جائیں گے جنکو تعلقہ ضلع یا ہتھم خندانہ نامزد کرے اور جنکے نام لکھ کر خزانہ کے بیرونی دروازہ پر آویزان کر دئے جائیں گے۔

(۳) جب تحصیل یا اضلاع کے دفاتر خزانہ پر غاست ہو جائیں تو ہر اون میں مجسٹریٹ ہتھم خزانہ یا تحصیلدار کے کوئی دوسرا شخص بغیر اجازت تحریری

تجربہ ملے اور باکئی دوسرے ذمہ دار عہدہ دار کے داخل نہ ہو سکے گا۔

جمعیت کو تو اپنی نعیانہ خزانہ جس حکم کی تعمیل کی ذمہ دار ہے۔

(۴) قبل اس کے کہ نزانوس کے اندر دینی یا بیب و فی قفل کہولے جائیں جمعیت تعینہ کا اعلیٰ عہدہ دارانکو دیکھ کر اس امر کا اطمینان کر لے گا کہ اونکی وہی حالت ہے جو آخری بند ہونیکے وقت تھی۔ اور جب قفل بند کئے جائیں تو یہ دیکھ لے گا کہ وہ نینک طور سے بند ہو گئے ہیں۔

(۵) رات کے وقت وہ جوان جو پھر پہرہ پر اپنی بندہ دق بہری اور ایک پایہ پر رکھے گا اور پہرہ بدلتے وقت وہی بندہ دق دوسرے جوان کے حوالہ کر دیگا۔ گشت کے جوانوں کو اپنی گشت میں دنکو متواتر اور رات کو ہر دس منٹ کے بعد دورہ کرنا ہوگا۔ کوئی جوان کسی عذر کی وجہ سے بنا دوسرے جوان کے آئے اپنی جگہ نہیں چھوڑ سکتا۔

(۶) جوان جب پہرہ پر ہوں تو اونکو آپس میں بات چیت کرنی منع ہے۔
(۷) جوان پھر رات کے وقت کسی شخص کو بغیر ”چیلانج“ یا نہیب دے ہوئے خزانہ کے قریب سے نہ گزرنے دے گا۔ اگر جوان کو نہیب کا جواب نہ ملے تو اونکو چاہئے کہ اوس طرف کے گزرنے والیکو حکم دے کہ وہ اپنی جگہ پر کھڑا رہے جب تک کہ جوان یا دوسرا عہدہ دار اونکی یا اس نہ آجائے۔ اگر شخص مذکور نہ کھڑا ہو تو جو اونکو چاہئے کہ جمعیت کو کھلنے کا حکم دے اور بندہ دق بغرض خبردار سر کرینکے لئے تیار رکھے۔ نہیب پہلے اردو اور پھر تلنگی یا عربی یا کٹری میں دیا جائیگا۔

(۸) اندھیری رات میں جب نہیب کا کوئی جواب نہ ملے تو بندہ دق بغرض خبرداری سے کرنی چاہئے لیکن اس بات کا پورا اطمینان کر لینا چاہئے۔

کہ جو بدوق بغرض خبر داری سہ کجباتی ہے وہ بلا معقول سبب باور و جہ
نہیں ہے۔

(۹) اگرچہ ان پیرہ مکان خزانہ یا قفلون میں کوئی ایسا نقص دیکھ جس سے
خزانہ میں آسانی داخل ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس کی اطلاع فوراً اپنے بالا دست عہدہ
جمعیت کو کرنی چاہئے۔

(۱۰) اگرچہ ان پیرہ پر آئے گا وہ تمام قفلون کو محاسبہ کر کے بخوبی جانچ لے گا اور پیرہ بد
وقت تمام قفلون وغیرہ کو اسی حالت میں دوسرے جوان کے حوالہ کرے گا۔
(۱۱) رات کے وقت تمام جمعیت متعینہ خزانہ کو ادرٹ میں رہے گی۔

(۱۲) اعلیٰ عہدہ دار جمعیت متعینہ کو دن کے وقت گشت کر کے دیکھنا چاہئے
کہ جوان اپنے اپنے پر و نپر رہیں۔ اور شام کے وقت پھرد کی تقسیم۔ اور رات
کم سے کم ایک مرتبہ بالیقین وقت گشت کرنا ضروری ہوگا۔

(۱۳) خزانہ پر تمام رات روشنی کا انتظام رہے گا۔ چند تیار شعلیں اور
دو سیچر وغیرہ موجود رہیں گی تاکہ ضرورت کی وقت کام آئیں۔

(۱۴) بحالت اندیشہ و خوف عہدہ دار جمعیت فوراً جمعیت کو تیار ہو جانے کے
لئے حکم دیگا۔ اور مہتمم کو توالی یا دوسرے مقامی اعلیٰ عہدہ دار کو توالی
اور مہتمم خزانہ کو فوراً اطلاع دیگا اور ان کے آنے تک اپنی رائے اور حواشی
کے موافق کام کرے گا۔

(۱۵) ہر جوان کو جو پیرہ پر ہوگا اگلے موسم اور ۵ ضرب کا دوسرا سامان
اپنے پاس رکھنا ہوگا۔

(۱۶) جمعیت متعینہ خزانہ کا مہتمم کو توالی اور امین مستقر وغیرہ وقتاً فوقتاً معہ

کرتے رہیں گے اور کتاب معائنہ میں جو کارڈ روم میں رکھی جائیگی اپنے رہنے
در تاریخ معائنہ وغیرہ لکھا کریں گے۔

ہر قسم کے بد متون کے **دفعہ ۶۵** - (۱) جمعیت متعینہ محابس و خزانہ اضلاع تحصیل
معلق عام ہدایات بدقت ہر ایسی فوج قیدیان و خزانہ و پٹہ وغیرہ کی ہدایت کیلئے

اونکے ذرائع منصبی اردو اور کسی زبان ملی میں جو وہاں رائج ہو لکھ کر ان کو حوالہ
کئے جائیں گے یا کارڈ روم میں آویزان کروئے جائیں گے جو کارڈ روم میں
آویزان کئے جائینگے انہیں مفصلہ ذیل امور کی نسبت مفصل ہدایت ہوگی۔

(۱) جمعیت کی کل تعداد۔

(۲) متیاروں کی جملہ تعداد۔

(۳) جمعیت کی تعداد جس کو دن کے وقت موجود رہنا چاہئے۔ اور
جس کو رات کی وقت موجود رہنا ضرور ہے۔

(۴) پہرہ کس وقت۔ کس کے سامنے اور کیونکر بدلا جائیگا۔

(۵) جمعیت کے فرائض اور اوس کے کام اور ذمہ داریاں وغیرہ۔

خواہہ جمہور یا دفعہ دار ہدایات ہذا کو ناخواندہ جوانوں کو پڑھ کر سننا اور
مہمان کو توالی ان ہدایات کے طبع اور آویزان کرانے اور ان کی تعمیل کے ذمہ دار
ہونگے۔

(۲) اگر جمعیت و بدقت ہائے مذکورہ بالا سے ادائے فرائض میں کوئی غفلت
یا قصور ہوگا تو اوس کو سخت سزا دی جائے گی۔

(۳) اون جنہ ان میں جہان جمعیت کو توالی تعین ہے نقب یا علانیہ چوری کا
پہر جانا یا محابس وغیرہ سے قیدیوں کا مفور ہو جانا یا شبہ کاٹ جانا وغیرہ مادی
طور سے تمام جمعیت کو توالی متعلقہ کی غفلت یا خطا سمجھی جائیگی۔ اور وہ اس کے

جوابدہ ہونگے۔

(۴) جب یہ انتظام کیا جائے کہ بدرقہ ہر ضلع میں بدلتا رہے تو جدید ضلع حدود میں داخل ہونے کے بعد جو تہانہ سب سے پہلے ملے گا اور پھر بدرقہ بدلا جائیگا۔

(۵) جو بدرقہ بذریعہ ٹرک سفر کرتا ہو اس کو ہر ایسے تہانہ پر جو اس کے راستہ میں پڑے اپنے پہونچنے کی اطلاع کرنی چاہئے اور تہانہ دار مقامی کو ضرور ہے کہ اس امر کی تصدیق کرے کہ جمیوت بدرقہ کامل ہے۔ اور اپنے حدود میں بذریعہ اپنے ماتحتوں کے ان کی چال و چلن اور طرز عمل پر نظر رکھے۔ اور جو برضا بطولی اور خلافت ورزی قواعد اس کو معلوم ہوا اس کی اطلاع اس ضلع کے مشتم کو توالی کو کرے جہاں سے بدرقہ نہ گزرے وہاں نہ ہوا تھا۔

(۶) بدرقہ کے لوگوں کو عہدہ داران سرکاری (خواہ وہ مال کے ہوں یا کو توالی یا کسی دوسرے صیغہ کے) مال و سباب یا کسی دوسری امانت وغیرہ کا ایک مقام سے دوسرے مقام پہونچانے کے لئے اپنے ساتھ رکھنا ممنوع ہے۔ (۷) جب بدرقہ کو توالی ایسے عہدہ داروں کے ساتھ نہو جو اپنی رائے کے موافق قیام اور سفر کے مجاز ہیں یا جن کا قیام وغیرہ کسی قاعدہ مقررہ کی رو سے متعین ہے تو عہدہ دار بدرقہ کو ایک حکمنامہ دیا جائیگا جس میں جو انان بدرقہ کے نام دستہ اور مقامات قیام شب وغیرہ مندرج ہوں گے اور عہدہ دار بدرقہ کو ادبی کی پابندی کرنی ہوگی۔

(۸) بلا حوالہ کسی قاعدہ یا حکم سرکار کے کسی شخص کو کوئی بدرقہ نہ دیا جائیگا۔

(۹) جمعیت متعینہ خزان و محابس و شرک و شبہ وغیرہ کا تبادلہ حسب رائے جہان کو توالی ہر ششماہی میں ہونا مناسب ہے۔

تعلیمی سلامی

جہید بھرتی شدہ کوئون **واقعہ ۳۹۶**۔ جو لوگ کوئون میں حبسہ یہ بھرتی ہوئے ہیں
سلامی سکھانے کے حکم۔ قواعد کے ساتھ ہستیاء و ن اور دہشتہ اور ہائیں ہشتہ آئینہ
سے سلام کر نیکا قاعدہ سکھانا چاہئے۔

سلامی کن کن کوئون کی جگہ **واقعہ ۳۹۷**۔ ابلیان کوئون کی جگہ ہر پرستہ کے عہدہ دار
کے علاوہ جسکی حسب مرتبہ سلامی اور کجا مکتبی ہے انھیں یہ ذیل خواہش کی
کر نیگے اگر معلوم ہوا کہ اس میں وہیوں نے غفلت کی ہے تو وہ مسترحم ہیں اور اگر
مسترحم ہو گئی۔

۱۔ اعلیٰ حضرت بندگان اعلیٰ متعالی، تعلقہ دار

۲۔ خاص صاحبزادگان اعلیٰ حضرت بندگان اعلیٰ متعالی، تعلقہ دار

۳۔ عالیجناب نواب مدارالہام سہ کار عالی

۴۔ جناب نواب معین الہامان سہ کار عالی

۵۔ صاحب عالی شان بھادر

۶۔ مقیدین سہ کار عالی و ممبران یونیورسٹی راجستھان

۷۔ صوبہ دار صاحبان اسات

۸۔ تعلقہ داران تعلقہ

۹۔ مقامی اعلیٰ ناظم عدالت دیوانی اور تمام مقامی مجسٹریٹان

۱۰۔ اور دوسرے معززین جنکی سلامی کے لئے افسران مجاز حکم دین

سلامی کے قواعد **واقعہ ۳۹۸**۔ ایجب کوئی عہدہ دار کوئون پوری دروی

میں یا صرف توڑ بانہ ہے جو سے کسی ایسے شخص سے دوچار ہو جو حسب ذیل

سلامی کے سختی بین تو وہ حسب قاعدہ مقررہ اسکو پرسلے ہاتھ سے سلام کرتا ہوا چلا جائیگا۔

۲۔ جب کوئی عہدہ دار کو توالی مسلح ہو اور کسی ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو سختی سلامی ہے تو اپنے اسلحہ کو ”شولڈر“ کر کے گزر جائے گا۔

(۳) (الف) عہدہ داران کو توالی بغیر اسلحہ جب کسی ایسے شخص سے بات کوہینگے جو سختی سلامی بین تو اوکو قریب اگر سلام کریں گے اور جانے وقت سلام کر کے جائیں گے۔

(ب) اگر مع اسلحہ بین تو بحالت ”اٹنشن“ کھڑے ہوں گے اور اسلحہ کو ”شولڈر“ کریں گے۔

(۴) جو جمعیت کو توالی ٹھانوں۔ چکیوں۔ اور خزانوں پر متعین ہوگی وہ عہدہ داران مستذکرہ بالا اور امناسے بالاتر عہدہ داران کو توالی اور اگر وہ ان فوج رہتی ہے تو سرکردہ افواج باقاعدہ اور افسر کمانڈنگ ڈویژن یا کمانڈنگ کی سلامی کے لئے بے نظبکی۔

(۵) جمعیت متعینہ ٹھانہ جات و چکیات سلامی کے لئے بغیر اسلحہ کے نظبکی اور بحالت ”اٹنشن“ اوڑ کو نوڈرنیک کھڑی ہوگی۔

اور جمعیت کا اعلیٰ عہدہ دار جمعیت کر سید ہی ہاتھ پر اگر سید ہی ہاتھ سے سلام کریگا۔ جبکہ جمعیت کی تعداد دس آدمیوں سے زیادہ ہوگی تو وہ لوگ ”ڈبل رینگ“ میں کھڑے ہوں گے ورنہ ”سنگل رینگ“ میں

(۶) جبکہ جمعیت کو توالی متعینہ تھانہ جات وغیرہ معائنہ کے لئے باہر نکلے یا جمعیت معینہ خزان وغیرہ یعنی جمعیت مسلح سلامی کے لئے باہر آئے تو وہ ”اوپن لڈر“ میں کھڑے ہو کے اور سنگین لگا کر اور اسلحہ کو ”شولڈر“

کر کے ”سپر ریٹارنس“ کرینگے۔ جمعدار یا دوسرا عہدہ دار جمعیت ”اول نیکت“ کے واسطے ہاتھ پر کھڑا ہوگا اور اس شخص کے پاس اپنے پر جبکی سلامی ادا کی جاتی ہے سلامی کا حکم دیگا۔ جمعدار یا افسر جمعیت اگر بد وقت سے مسلح ہوگا تو وہ بحالت ”شولڈر“ (بلا سنگین) کھڑا ہوگا۔ اور اگر تلوار سے مسلح ہے تو اس طریقہ سے سلام کریگا۔ جو افواج پیادہ کے نان کیلشٹڈ افسروں کے لئے مقرر ہے۔ بعد اس کے کہ اوسے عہدہ دار نے جس کی سلامی ادا کی گئی سلام کا جواب دیا یا اوس کے پاس سے گزر گیا تو حکم ”شولڈر اریس“ دیا جائیگا اور جمعیت یا تو تہانہ میں داخل ہوگی یا دوسرے احکام کی منتظر رہیگی۔

باب دوازدہم (۱۲)

متعلقہ عام اقتدارات

فرائض و ذمہ داری عہدہ داران کو توالی

۱۔ عام اقتدارات و فرائض بطور مختصار۔

۲۔ وہ فرائض منصبی جو قوانین اور ضوابط مجریہ وقت کے

علاوہ اور طریقہ یقون سے عاید ہوتے ہیں۔

۳۔ کار منصبی کے ادائی کے وقت ہالیان کو توالی کا

طرز عمل۔

۴۔ حفظ امن

۵۔ پشیل پوار یون اور دیچی کو توالی کے ساتھ نہایت

۶۔ برمی الذمہ ہونا اور فعال سے جو رہنمائی ارنٹ ماکسی

دوسرے قانون مجریہ وقت کے عمل میں آئیں

۷۔ عہدہ داران کو توالی پرستہ کا دائرہ ہونا اور اسکی

سماعت کا طریقہ۔

(۱) اقدارات و فرائض

حد اقدارات عہدہ دار کو توالی **واقعہ ۱**۔ عہدہ داران کو توالی صرف کو نہیں اقدارات

کو نام میں لے سکتے ہیں جو ان کو از روئے کسی قانون باقاعدہ مجریہ سے کار مالی یا بہت حاصل ہیں یا عہدہ حاصل ہوں۔

عہدہ دار کو توالی **واقعہ ۲**۔ ہر عہدہ دار کو توالی قانون کو توالی کے پر عہدہ دارین کے۔

سرکار مالی کے ہر عہدہ دار سے بطور عہدہ دار کو توالی کام دیا جاسکتا ہے۔

نام مقاصد کو توالی **واقعہ ۳**۔ قرار کو توالی سے حسب ذیل مقاصد اور اغراض ہیں۔

(۱) حفاظت و حمایت منیت۔

(۲) فراغت و سدا و جہرا لم و امور تکلیف و غلطی۔

(۳) گرفتاری محرمین اور ایسے انحصار کی گرفتاری جسکو وہ بطور جائز گرد

کرتے۔ کہ قانوناً مجاز ہوں یا جن کی گرفتاری کینے بوجہ معقول

کافی اسباب موجود ہوں۔

(۴) سرانجام برآرمی دل مسروقہ و محبہ میں۔

(۵) ترتیب تکمیل مقدمات فوجداری جن سے سرکار کو تعلق ہو۔ گواہوں کو

فراہم کرنا اور عمدہ ثبوت ہم پہنچا کر مجرمین کو سزا دلانا۔

(۶) اوباش۔ شہید اور جہرا لم پیٹ لوگوں کے چال و چلن پر نظر رکھنا اور

ان کی نسبت بہ پابندی قواعد و ضوابط مجبوریہ وقت عمل کرنا۔

(۷) حاکم مجاز کے حکم سے مقدمات فوجداری میں وارنٹ اور سمن طلب

نامہات و حکامات کی تعمیل۔ مقدمہ دیوانی میں بھی خاص خاص

صورتوں اور ضرورتوں میں بلایا کو توالی سے کام لیا جاسکتا

ہوتا ہے۔ **وعدۂ** مقدمہ مندرجہ بالا میں سے کسی مقدمہ

داخل ہونے کا اختیار کے حاصل کر لینے کے مراد ایک عہدہ دار کو توالی یا جہاں

وارنٹ مفصلہ ذیل مقامات میں داخل ہو کر اسکا معائنہ کر سکتا ہے۔

(۱) ہر شراب۔ سینہ ہی یا مدک خانہ یا کوئی دوسرا ایسا مقام جہاں

عامہ خلایق جمع ہو کر کوئی اور شہ تانے والی شی پیتی یا کھاتی ہو

(۲) ہر قمار خانہ۔

(۳) ہر ایسا شہور مقام جہاں بددیہ اور بد معاش مرد اور عورتیں جمع

ہوتے ہوں

واقعہ ۳۷۳ - ہر عہدہ دار کو توالی مجاز ہے کہ کسی مجاز ناظم عدالت فوجداری کو کسی جرم کے متعلق کوئی اطلاع دیکر حصول وارنٹ یا سمن یا کسی دوسرے حکم کی جو قانوناً کسی شخص مرکب جرم کے خلاف جاری ہو سکتا ہے۔ درخواست کرے۔

واقعہ ۳۷۴ - ہر عہدہ دار کو توالی کو لازم ہوگا کہ مال لاوارث کو فوراً اپنی تحویل میں لیکر اپنے بلا دست عہدہ داران کے ذریعہ سے تعلقہ ارضیہ کو اطلاع کرے اور اوس اطلاع کے ساتھ مال مذکور کی ایک صحیح اور مکمل فہرست روانہ کرے۔

واقعہ ۳۷۵ - شوارع عام - رستون چورامون - گہاٹو اور تمام ایسے مقامات پر جہاں عامہ خلائق کی آمد و رفت ہوا انتظام رکھنا اور میلون - تہواروں یا دوسرے مجموعوں یا مواقع پر مقامات مذکورہ بالا کا ہر طرح کا بندوبست اور انتظام کرنا اہالیان کو توالی کا فرض ہے۔

واقعہ ۳۷۶ - ہر عہدہ دار کو توالی مجاز ہے کہ واسطے جرائم قابل دست اندازی کو توالی کا انسداد۔ انسداد ارتکاب کسی جرم قابل دست اندازی کو توالی کی حالت

کرے اور حتی الامکان اوسکا ارتکاب ہونے دے۔ اس لئے عہدہ دار مذکورہ کو چاہئے کہ اگر اوسکو معلوم ہو کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی کو توالی کے ارتکاب کی نیت رکھتا ہے تو اوسکی اطلاع فوراً اپنے عہدہ دار بلا دست کو کرے۔ جس شخص کی ایسی نیت ہو اوسکو عہدہ دار مذکور گرفتار بھی کر سکتا ہے بشرطیکہ اوسکی دانست میں اوس جرم کے ارتکاب کا انسداد اور طرح پر نہ ہو سکتا ہو۔

واقعہ ۳۷۷ - ہر عہدہ دار کو توالی اوس نقصان کے انسداد نقصان نہایت جلد اور سرکاری

انسداد کے لئے جو کوئی شخص اس کے سوا جب میں کسی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ سرکاری مثلاً شرک - مکان - ستون قنادیل یا درخت ہاے شرک - یا جنگلات محفوظ کو پہنچائے دست اندازی اور مداخلت کر سکتا ہے - اگر دست اندازی میں کوئی شخص اس کی فراحت کرے تو وہ اس کو گرفتار کر لیا جاتا ہے - عہدہ دار مذکور کا یہ بھی شرط ہے کہ اگر وہ شواہ عام یا کسی دوسرے مقام پر کوئی ناجائز فراحت یا کوئی امر باعث تکلیف عام دیکھے یا اس کو معلوم کہ کسی تعمیر یا مکان یا تالاب - چاہ - یا خندق وغیرہ سے عامہ خلیق کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے تو اس کی اطلاع فوراً بذریعہ اپنے عہدہ دار بلا دست کے اول تعلقہ ارنال کو کرے جو اذروے قانون اس قسم کے امور کو روکنے اور اونکا مناسب انتظام کرنیکا مجاز کیا گیا ہے -

عہدہ دار کو توالی بلا وارث **وقوع ۳** - ہر عہدہ دار کو توالی بلا وارث کے مفصل ذیل کب گرفتار کر سکتا ہے - اشخاص کو گرفتار کر سکتا ہے -

(۱) اولاً ایسے ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی کو توالی میں شریک ہو یا جس کی نسبت اس امر کی شکایت مقول گزری ہو یا اطلاع معتبر پہنچی ہو یا شبہ مقول ناشی ہو کہ وہ ایسے جرم میں شریک رہا ہے -

(۲) اور ثانیاً ایسے ہر شخص کو جس کے پاس بلا وجہ جائیز کے (جس کا بار ثبوت خود اس شخص پر ہوگا) کوئی اکہ لقب موجود ہو -

(۳) ثالثاً ایسے ہر شخص کو جس کے مجرم ہونے کی بابت حسب ضابطہ اشتہار دیا گیا ہو -

(۴) رابعاً ایسے ہر شخص کو جس کے قبضہ میں ایسا کوئی مال پایا جائے جسکی نسبت مال مسروقہ ہو نیکا اور نیز شبہات کا شبہ مقول ہو کہ

اوس نے کوئی جرم نسبت شئی مذکور کی کیا ہے۔ اور

(۵) خامساً ایسے ہر شخص کو جو کسی اہلکار پر جس کو اوس کے فرض منصبی سے

اتجام دہے میں مزاحم ہو جبکہ وہ اپنا مکہ منصبی تعین کرنا ہو یا جو حرارت

قانونی سے فرار ہو جائے یا فرار نہ چاہے کا اقدام کرے۔ اور

(۶) ایسے ہر شخص کو جس کی نسبت معقول شبہ ہو کہ وہ افواج سرکار

عالی سے فرار ہوا ہے۔

(۷) سابعاً ایسے ہر شخص کو جو کسی ایسے قتل میں شریک رہا ہو یا جس کی نسبت

اسات کر باور کرنے کے وجہ معقول ہوں کہ وہ کسی ایسے قتل میں

شریک رہا ہے جس کا ارتکاب کسی مقام بیرون ممالک محروسہ

سرکار عالی میں ہوا ہے اور جو ایسا فعل ہے کہ اگر اوس کا ارتکاب اندرون

ممالک محروسہ سرکار عالی ہوتا تو وہ مستوجب سزا ہوتا اور جس قتل کی

بنیاد وہ شخص بموجب کسی قانون کے علاقہ سرکار عالی میں گرفتار کئے

جانے یا حرمت میں رکھے جانیکا مستوجب ہے (ملاحظہ ہو قانون

ترمیم دستور العمل کو توالی اصلاح نشان (۱) بابت ششّمہ ف)

ہرم تقابل دست اندازی وقت ۴۔ اگر کوئی شخص کسی افسر کو توالی کے رد و برد

کو توالی میں اگر کوئی جرم: ایسے جرم کا مرتکب ہو یا ایسے جرم میں ملزم ہو جو لاتی

اور باجو سکونت بنانے دست اندازی کے ہو اور عند اشتبہ عہدہ دار کو توالی اپنا

نام اور سکونت ظاہر نہ کرنے یا ایسا نام یا سکونت ظاہر

گرفتار ہو سکتا ہے۔ کرے جسکو عہدہ دار مذکور بوجہ معقول چوٹ پہنچتا ہو تو

جائز ہے کہ ایسا شخص اس غرض سے گرفتار کیا جائے کہ اوس کا نام اور

سکونت دریافت کی جائے اور وقت گرفتار ہی سے ۲۴ گھنٹہ کے اندر اوس

ناظم عدالت کے پاس پہنچا جائے جو قریب تر ہو پھر اس صوت کے کہ معاد
مذکور کی نقضاً سے پہلے اسکا صحیح نام اور سکونت متحقق ہو جائے۔

(۲) وہ فرائض منصبی جو قوانین اور ضوابط مجریہ وقت

کے علاوہ اور طریقوں سے عائد ہوتے ہیں

دوسرے فرائض عہدہ دارانہ | دفعہ ۳۸۔ علاوہ ان فرائض منصبی کے جو مختلف قانون
کو توالی | و انتظام لغیت خلق سے متعلق ہیں عہدہ داران کو توالی

علاوہ احکام کی رو سے یہی چند فرائض عائد ہوتے ہیں جن میں سے خاص
خاص باب سیزدہم میں بیان کئے گئے ہیں۔

جو فرائض عہدہ داران کو توالی پر از روئے قوانین مختص مقامی عائد کئے گئے ہیں
وہ جزو ثانی دستور العمل کے دیکھنے سے معلوم ہونگے جس میں دستور العمل
روہیلگان۔ قواعد نگرانی چارن بنجارہ۔ قانون قواعد اقوام ہریم پشیہ قانون
قمار بازی۔ ضوابط انتہر و پامیری (نقوش انگشت زمین) قواعد خدمت
سمیات و بارود درآمدہ برٹش انڈیا و قواعد حفاظت پٹہ سرکار عظمت مد
و جانوران شکاری وغیرہ شامل ہیں۔

انکے علاوہ کوئی اور نہ فرائض عہدہ داران کو توالی کے ذمہ بغیر منظم
ناظم کو توالی منسلک عائد نہ کئے جائیں گے۔

۳ کار منصبی کی ادائی کے وقت عہدہ داران

کو توالی کا طرز عمل

دفعہ ۳۸۔ کوئی عہدہ دار کو توالی کسی ایسے شخص کے

عہدہ داران کو توالی کو
بجائے داخل نہ ہو اور مخالفت
منسوخ ہے۔

معاملہ میں داخل وہی یا اوس سے مخالفت کا حق نہیں
جو اس کے مواجہ میں کسی قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب

نہ ہو یا اوس کی نسبت خلاف ورزی قانون کی اطلاع یا استغاثہ نہ کیا جا

یا جس کی نسبت عہدہ دار مذکور کو بوجہ معقول یہ شبہ ہو کہ وہ کسی قانون

کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہے۔ یا ہونے والا ہے۔ پس عہدہ دار

کو توالی کو ایسے نیک چلن لوگوں کے معاملہ میں جو شرک یا شایع عام

رات یا دن کے وقت آمد و رفت رکھتے ہوں داخل وہی یا اون سے

روک ٹوک کر نیکی بالکل ضرورت نہیں ہے۔ عہدہ داران کو توالی کو

اپنے انکھون اور کانوں سے پورا کام لینا چاہئے لیکن کسی شخص کو بلا قانونی

وجہ کے روکنا یا گرفتار کرنا سخت ممنوع ہے جب عہدہ داران کو توالی

روز گشت یا کوئی دوسرا کار منصبی ادا کرتے ہوں۔ اوس وقت اونکو

فصول باتین کرنا یا لوگوں کے پاس مٹھیا منع ہے۔ عہدہ داران کو

کو خاموش رہنا اور اسے کام کے طرف تمام توجہ مبذول کرنی چاہئے

شہداء کی حالت میں کارروائی۔ اگر کسی شخص کی نیت کی نسبت شبہ ہو

تو یہ مخصوص حالتوں کے اوس کے حرکات و سکنات پر صرف نظر رکھنی

کافی ہے۔ جب کوئی ایسا شخص جس کی نیت کے نسبت بوجہ معقول

شہد ہو مخفی طور پر پہر تا ہوا یا پایا جائے تو عہدہ دار کو توالی کو بخوشی تمام اوس کے پیچھے رہنا چاہئے یہاں تک کہ اوس سے کوئی ایسا فعل سرزد ہو جس سے اوس کی نیت خلاف ورزی قانون کی ظاہر ہو جائے۔

تبصرہ۔ اگر کوئی شخص جو زیر نظر ہو کسی عہدہ دار کو توالی کے احاطہ بیٹ سے باہر چلا جائے تو عہدہ دار مذکور کو دو ستر بیٹ کے عہدہ دار سے اپنا شہد بیان کر دینا چاہئے۔ اوس کے پیچھے (بجائے) بخرخت ضرورت کی حالت کے) لازم نہیں ہے۔

عہدہ داروں کو خوش خلقی اور تہذیب سے گفتگو کرنی چاہئے اور ضرورت سے زیادہ گفتگو نہ کرنا اور اپنی خود داری اور وقار کا قائم رکھنا ضرور ہے۔

(۴) حفظ امن

۳۸۴۔ جب کسی عہدہ دار کو توالی کو یہ معلوم ہو کہ کوئی شخص نقص امن کر رہا ہے یا کوئی ایسا فعل کرنے والا ہے جس سے نقص امن لازم آئے گا تو اس کا فرض ہے کہ اس کی اطلاع فوراً نامہ مقتدر کو دے۔

۳۸۵۔ نقص امن کے انسداد اور فرو کرنے کیلئے نقص امن کی حالت میں باشندگان قریب جو اس کام لینے کا بیٹہ

اہالیان کو توالی از روئے قانون ان لوگوں سے مدد لے سکتے ہیں جو اوس مقام کے قرب وجوار میں رہتے ہیں جہاں نقص امن ہوا ہے یا ہو رہا ہے۔ پس اگر عہدہ داران کو توالی انہیں کو کوئی جو اندیشہ نقص امن یا نقص امن کے باعث ہیں اوس کے انسداد یا فرو کرنے میں مدد دیں اور اونکو اوس کا ذمہ دار گردانیں تو اس کا اثر عمدہ ہوگا۔ تجربہ سے

ثابت ہے کہ اس طریقہ کے اختیار کرنے سے بہت سے نقص امن کی وارداتیں
مسدود ہو گئی ہیں۔

۳۸۶۔ وقوعہ۔ اہالیان کو توالی کو بزرگوں کے صندل یا جو اس
صندل یا تیر یا تابوت وغیرہ
نکلنے کے وقت کا کام۔

یاد دوسرے قسم کے جلوس یا دیوتاؤں کے داہن یا دوسرے مذہبی جلسوں میں
کسی طرح کی بیجا مداخلت نہ کرنی چاہئے۔

۳۸۷۔ وقوعہ۔ اگر ہجوم صندل وغیرہ کی
نسبت شہد ناشی ہو تو کیا کرنا
چاہئے۔

ناشی ہو یا صندل وغیرہ کے ساتھ لوگوں کا ہجوم محول سے
زیادہ ہو اور اس سے امن خلیق میں خلل پڑنے کا قوی
شہد ہو تو کو توالی کا کام یہ ہے کہ فوراً تحصیل دار یا اپنے ضلع کے کسی تعلقدار
کو جو متصل ہو سببات کی اطلاع دے۔ اور اس کے حکم اور ہدایت کے
موافق نہایت احتیاط کے ساتھ کارروائی کرے۔

۳۸۸۔ وقوعہ۔ کو توالی کو کبھی کسی ناظم فوجداری میں
قورہ امن کی حالت میں
کو توالی کی مداخلت۔

تعلقدار کے بغیر حکم اپنی ذمہ داری پر مداخلت کرنے کا اتفاق
پڑے گا اور اس وقت میں یاد گیر عہدہ دار اپنی فراست کے مطابق عمل کریں
مگر یہ تمام کارروائی بغور و تامل اور سہ نظر اور اس جواب ہی کے جواب میں
ذمہ ہے کرنی چاہئے۔

۳۸۹۔ وقوعہ۔ اگر رعایا اور برائیا تراعات متعلقہ جائداد
تراج بلڈا دین بلوہ اور تراج
کے وجہ سے نقص امن
اور دوسری کارروائی۔

مثلاً تعمیر آب رسانی۔ وغیرہ کے وقت جس میں نقص امن
کا اندیشہ ہوتا ہے عہدہ دار ان کو توالی سے دست اندازی
اور موجودگی کی درخواست کرتے ہیں۔ یہ معاملات جو کہ ایک ایک وقت پر عہدہ دار

مالگزاری یا عدالت کے رد و رجوع ہوتے ہیں نہایت نازک اور اہم ہیں اور
اون میں پوری احتیاط کرنی لازم ہے۔ عہدہ داران کو توالی کو اس قسم
معاہلات میں قبل حکم حاکم مجاز کسی قسم کی دست اندازی بالعموم غیر ضرور
ہے کیونکہ جس طرح اور جتنے عرصہ میں فریق معاہلہ عہدہ داران کو توالی کو مطلع
کر سکتا ہے اسی طرح اور اتنے ہی عرصہ میں حاکم مجاز کے سامنے دست
پیش ہو سکتی ہے اشد ضرورت کی حالت میں البتہ عہدہ داران کو توالی پر جیسا
تمام اپنے اختیار تیزی کے موافق بہ پابندی ضابطہ عمل کرنے کے مجاز ہیں

۵۔ میل و شوری اور دیہی کو توالی کے ساتھ تعلقات

عہدہ داران دیہی کے دفعہ ۳۹۔ عہدہ داران کو توالی کو زمینداران۔ مقدموں
عہدہ داران کو توالی کے۔ ٹیلیوں۔ اور شوریوں کو اپنا طرفدار بنالینا نہایت
ساتھ تعلقات۔ ضرور ہے۔ ان لوگوں کو عہدہ داران کو توالی کی کامیابی
اور ناکامیابی میں بہت بڑا دخل ہے اور ان کے ساتھ ہمیشہ اونکی حیثیت کے
موافق برتاؤ ہونا چاہئے۔ اس امر کا انتظام اور اہتمام رکھا جائے کہ اون پر
کسی قسم کی بیجا حکومت اور زیادتی نہ ہونے پائے۔ ایک من جو اور نیک
چلن فرقہ کو اس سے زیادہ کسی امر میں تکلیف نہیں ہوتی کہ عہدہ داران کو توالی
اون کے کاموں میں بیجا اور غیر ضروری دخل دیں۔

تاریوں اور کا دل کاروں دفعہ ۴۰۔ اگر ریاست سندھ یوں وغیرہ کے ساتھ عہدہ
وغیرہ کے ساتھ برتاؤ۔ کو توالی مہربانی اور نرمی کے ساتھ پیش آئیں تو ان سے
جو اہم اور سراغ رسانی میں اون سے بہت کچھ مدد مل سکتی ہے۔ برخلاف اس

اگر اون پر زیادتی یا جبر کیا جائیگا تو وہ بجائے مدد دینے کے مخفی مزاحمت کی کوشش کریں گے۔

دفعہ ۳۹۲۔ ہر عہدہ دار کو توالی پر لازم ہے کہ اگر اُس کو عہدہ داران کو توالی کو انجانا متذکرہ بالا کو غفلت کی اطلاع دی جی ضرور ہے۔

ضرورت دریافت ہو تو اُسکی اطلاع فوراً بذریعہ مہتمم کو توالی تعلقہ ضلع کو کرے لیکن شکایت صرف ایسے امور کی نسبت ہونی چاہئے جو جن میں بھی صریح غفلت یا شرارت کا ثبوت مل سکتا ہو کوئی شکایت بنے بنیاد نہ ہونی چاہئے۔ کوئی دہی کے فرائض آگے بیان کئے گئے ہیں۔

۶۔ بری الذمہ ہونا اور افعال سے جو بر باری وار نہ یا کسی دوسرے قانون مجریہ وقت کے کئے گئے ہو

دفعہ ۳۹۳۔ جبکہ نئی نالاش یا تنہا یا مقدمہ کسی عہدہ دار کو توالی پر کسی فعل کی ناپید یا جھٹیلنے سے عہدہ دار کو توالی اس سے توقع میں آیا ہو رجوع کیا جاوے تو عہدہ دار مذکور کی طرف سے یہ عذر پیش ہو سکتا ہے کہ فعل مذکور بر باری سے وارنٹ مصلحت ناظم عدالت یا دوسرے حاکم مجاز کے نہور میں آیا تھا۔ اور وارنٹ مذکور کا پیش کر دینا جس میں اس فعل کی ہدایت ہو اور جس میں حاکم مجاز کے دستخط ثبت ہونا اوسکی پمٹ کے لئے کافی ہوگا۔ گوکہ تعلقہ دار یا دوسرے حاکم مجاز کے منصب میں نقص رہا ہو۔

تبصرہ۔ اگر مدعی کو اس امر کے مقابلہ میں جس نے وارنٹ جاری کیا ہو کچھ سبیل میں حاصل ہو تو اس سبیل میں حق رسی کو اس قدر سے کچھ نقصان نہ پہونچے گا۔

۲۹۴۔ کسی ایسے عہد دار کو توالی جس کو کسی ناظم عدالت یا دوسرے
حاکم مجاز کے وارنٹ یا حکم کی تعمیل از روئے فرائض منصبی لازم ہو ورنہ یا حکم مذکور کی تعمیل
کی بنا پر کوئی ناٹش ہوانی رجوع نہ ہو سکی بشرطیکہ وارنٹ یا حکم مذکور کی تعمیل انفسر جاری
کنندہ وارنٹ یا حکم کے حدود ارضی میں ہو۔

۲۹۵۔ جو فعل مجب خلاف قانون کے تشکر کرنے میں
فعل وقوع میں آوے یا نسبت کوئی تعلیم
لے عہدہ دار کو توالی یا غیر اجازہ دار یا غیر
یا مقدمہ دیر تھیں ہو سکتا۔ اور اگر عہدہ دار کو توالی وہ فعل براہ نیک نیتی کیا تو وہ جرم ہی سمجھا جاسکتا۔

۷۔ عہدہ داران کو توالی پر امتیازات کا دائرہ ہونا
اور ان کی سماعت کا طریقہ۔

۲۹۶۔ اگر کسی عہدہ دار کو توالی پر کسی ایسے فعل کی
بابت جس کا عمل میں آنا بحیثیت منصبی عہدہ مذکور بیان کیا
جاسا ہو کوئی مقدمہ دیوانی دائر کرنا ہو تو اس ارادہ کی تحریری اطلاع دو ماہ
(۶۰) یوم قبل دائر کرنے مقدمہ کے اسکو ذہنی ہوگی تاکہ وہ بذریعہ اپنی عہدہ دار
بنا دے کہ اپنی جوابدہی وغیرہ کا مناسب بندوبست کر سکے۔ اگر یہ اطلاع برائے
کی گئی ہے تو عہدہ دار مذکور اس کی بنا پر عدالت سے اخراج مقدمہ کی تحریک کر سکتا ہے۔
۲۹۷۔ جب کسی شخصت عہدہ دار کو توالی کو اس
کے بعد کیا کارروائی کرنی چاہے
انفسر کے ہتھم کو توالی کو دیدیگا۔ اور وہاں سے ناظم کو توالی کو بصیغہ ضروری
اطلاع دیا جائیگی۔ اور ناظم کو توالی اضلاع فرقیسین میں باہمی تصفیہ کی

کوشش کریں گے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے گا اور اس عرصہ میں عہدہ دار کو توالی کے نام طلبنامہ عدالت سے وصول ہو تو وہ اسکی اطلاع فوراً مہتمم کو توالی کو دیگا۔ اور مہتمم کو توالی اس کے متعلق ایک رپورٹ بذریعہ ناظم کو توالی اضلاع سرکار میں پیش کرے گا اگر مہتمم کو توالی کی رائے میں (جو با متصواب تعلقہ اضلاع ہوگی) اس مقدمہ میں بیرونی بحسب سرکار ہونی چاہئے تو مہتمم مذکور اپنی رپورٹ معہ اون کاغذات کے بطور تیار نوعیت مقدمہ کے لئے ضروری ہوں بذریعہ ناظم کو توالی اضلاع سرکار میں پیش کرے گا اور سرکار سے اس امر کا تصفیہ ہوگا کہ آیا مقدمہ مذکور میں بیرونی بہ خرچ مقرر ہونی چاہئے یا نہیں۔

دفعہ ۳۹۸۔ تمام عہدہ داران کو توالی کو یہ امر بخوبی متنبہ کرنا لازمی نہیں ہے۔

ہدایت دینے کے ہوں سرکار کو وہ دنیا چاہتی ہے لیکن یہ امر لازمی نہیں کہ تمام ایسے مقدمات میں جو اوپر اون افعال کی بابت دائر ہوں خواہ وہ دیوانی ہوں یا فوجداری جنکا اثناے کار منصبی میں سرزد ہونا بیان کیا جاتا ہے بہ خرچ سرکار بیرونی کا بندوبست کیا جائے سرکار کا ایسا کرنا یا نہ کرنا ہر مقدمہ کے حالات اور واقعات پر منحصر ہے۔ اگر کسی مقدمہ میں سرکار بیرونی کا خرچ برداشت کرنے سے انکار کرے تو عہدہ دار کو توالی کو اسے خرچ سے حسب مناسب کارروائی کر لی ہوگی۔

دفعہ ۳۹۹۔ ہر شخص جسکو اٹالیان کو توالی کی نسبت کوئی مقدمات فوجداری اور دیوانی دائرہ فیصل جو سنکا طریقہ

عدالت مقتدر کے سامنے پیش کرے جب اس قسم کے مقدمات کسی عدالت کے سامنے دائر ہوں تو جائز ہے کہ بعد ملاحظہ دعویٰ یا استغاثہ قبل اسکے کہ دریافت باضابطہ شروع ہو دعویٰ علیہ یا استغاثہ علیہ کے افسر سے یا اگر دعویٰ علیہ یا استغاثہ علیہ رہیں یا

کم نہ ہو تو خود اس سے معاملہ کی کیفیت تحریر اور دریافت کرے۔ کیفیت بذاتیں
وصول و بکار سے ایک ہفتہ کے اندر روانہ کر دینی چاہئے۔ بعد ملاحظہ کیفیت
اگر عدالت کی رائے میں دعویٰ مستغاثہ بے بنیاد ہو تو بلا کارروائی فرید کے
خارج کر دیا جائیگا۔ اور اگر مستغاثہ یا دعویٰ بے بنیاد نہ پایا جائے تو حسب
ضابطہ کارروائی ہوگی۔

دفعہ ۴۰۳۔ مدعا علیہ یا مستغاث علیہ جواب دہی کے واسطے
بیشہ بذریعہ اپنے افسرین کے طلب ہوا کریں گے افسران نہ کو کر کو لازم ہوگا کہ ان کو
عدالت میں ہیجید بن اگر افسران کو توالی مدعا علیہ یا مستغاث علیہ کو اپنے ذمہ داری
عدالتین حاضر کرنا چاہیں تو طلباء عدالت کو بحالت نہ ہونے کسی خاص وجہ
ایسی درخواست کو منظور کرنا چاہئے۔

دفعہ ۴۰۴۔ ہر ایک لازم کو توالی جب بحیثیت مدعا علیہ
یا مستغاث علیہ عدالت میں حاضر ہو اس بات کا مجاز ہے کہ بغرض سوال جواب
اور پیروی ضابطہ کے بطور شیر قانونی وکیل کو اپنے ساتھ رکھے لیکن جب عدالت
کوئی سوال مستغاث علیہ سے کرے تو اس کا جواب بذاتہ ادم کو دینا پڑیگا۔
نہ وکیل کو۔ مزم کے افسر بھی مجاز ہوں گے کہ اگر وہ چاہیں تو کسی اور اہلکار شہر
کو توالی کو اوسکی مدد کے لئے مقرر کریں۔

دفعہ ۴۰۵۔ فیصلہ کی تعمیل ہمیشہ بعد گند جانے پہلو مرغہ
مد وصول کی سبزا۔ کے اور بصورت دائر ہونے مرغہ کے بعد وہ یافت چھوڑا

(اگر مرغہ سے فیصلہ بحال ہے) عمل میں نیگی اور اگر رسم جرنہ مدعا علیہ ہے
مستغاث علیہ سے وجہ وصول ہو اور وہ ملازمت سرکاری میں رکھا جائے
تو رسم مذکور بمقدار ایک تنخواہ کے ماہوار سے وصول ہو سکیگی۔ بقیہ رسم

اوسکی جائیداد سے حسب ضابطہ مقررہ وصول کی جائیگی۔ لیکن جرمانہ کا حصہ تنخواہ سے وصول کیا جائیگا وہ اس حساب سے وضع ہوگا کہ اوسکی مفت دار کسی مہینے میں ایک رجب تنخواہ سے نہ بڑھنی چاہئے۔

یعنی اگر جرمانہ وجب وصول ایک مہینے کی تنخواہ کے مساوی ہو تو چار مہینے کی تنخواہ سے بحساب رجب تنخواہ فی ماہ وصول ہوگا۔ حسب تجویز جرمانہ کے وقت عدالت مجوز حسب معمول یہ حکم دے کہ بحالت عدم وصول جرمانہ مدعا علیہ یا مستغاث اتنی مدت تک قید رہے اور بالفعل مدعا علیہ اپنے محکمہ کے افسروں کی ذمہ داری میں رکھا جائے اور بعد تجویز مذکور اور قبل بیباقی مدعا علیہ یا مستغاث علیہ ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ میں تبدیل ہو جائے تو کاغذات متعلقہ وصول جرمانہ بھی ہمراہ اطلاع تبدیلی کے تعمیل کے واسطے اوس محکمہ میں بھیجے جائیں گے جس محکمہ میں کہ وہ تبدیل کیا گیا ہے اور عدالت کو بھی اوس سے اطلاع دی جاوے گی اگر مدعا علیہ یا مستغاث علیہ مستعفی ہو جائے یا اوسکے افسر اوسکو برطرف کریں تو ضرور ہوگا کہ افسران کو تو الی جوابدہی وصول قبیہ منتم جرمانہ کو واسطے اوسکو عدالتین حاضرہ اپنی ذمہ داری سے بری ہوں اور بعد اوسکے عدالت مجاز ہوگی کہ اوسکی نسبت اسوبیل عمل کرے جس طرح بہ نسبت دوسرے عام اشخاص کے کیا کرتی ہے۔

عدالت ہائے فوجداری کا نام دفعہ ۲۰۳۔ عدالت ہائے فوجداری اس منتم کے مقدمات منوادیہ کے مجاز نہیں ہیں۔ مین موقوفی معطلی۔ تزل و تبدل وغیرہ کی سزا نہیں دے سکتے۔

لیکن ان امور کی نسبت اپنے فیصلہ میں ریمارک کر سکتے ہیں۔

اس قسم کے مقدمات میں دفعہ ۲۰۴۔ اس قسم کے ہر مقدمہ کے فیصلہ کے بعد اوسکی ہر عدالت اپنے فیصلہ کی ایک نقل لمزم کے افسر کے ملاحظہ کیا جائے گی تاکہ وہ بعد دریافت رویداد لمزم کے جو تجویز بہ نسبت عدلہ و خدمت

مزم قرین مصلحت اور مناسبتی عمل میں لائے۔

مقدّمات کو کس عدالت میں | دفعہ ۴۰۴۔ عدالتوں کے اقتدارات و تجویز مقدّمات فی جہاد
دائرہ ہونگے۔ مذکورہ بالا میں مصرخہ ذیل قیود لگائے جاتے ہیں۔

(۱) مقدّمات جو حسب احکام مشتبہ قابل دریافت و تجویز تحصیلدار ہوں تو ان
میں تحصیلدار مجاز دریافت و تجویز مقدّمات مذکورہ کے ہونگے بشرطیکہ مستغاث
جوان یا باریگر کو توالی سے رتبہ زیادہ نہ رکھتا ہو۔

(۲) اسپیش اوں مستغاث علیہم کے مقدّمات کی دریافت و تجویز چوتبہ میں
جوانوں یا باریگروں سے بالاتر ہوں مگر دفعہ دار و جمہدار سے زیادہ رتبہ
نہ رکھتے ہوں رو برو دوم یا سوم تعلقدار کے حسب تقسیم تعلقات عمل میں
اینگلی مگر تعلقدار صلیح مجاز ہو گا کہ کسی مقدمہ کو جو لایق تجویز تحصیلدار ہو رو برو
تعلقدار ان دوم یا سوم یا مددگار صلیح کے منتقل کرے یا کسی مقدمہ اقتدار
دوم یا سوم تعلقدار کو رو برو مددگار صلیح کے رجوع کرائے اور جو تعلقات
کہ اول تعلقدار کے سپرد ہوں او زمین اول تعلقدار مجاز ہوں گے کہ مقدّمات
مذکور کی دریافت و تجویز بذات خود کریں یا دوم یا سوم تعلقدار یا مددگار صلیح
کو دریافت و تجویز کی اجازت دیں اور نسبت زمینداران و محرران تہا نہ غیر
باستثناء سررشتہ داران حکمجات مہمان ضلع کے بھی عمل ہو گا۔

(۳) اگر انا کو توالی یا سررشتہ داران مذکور مستغاث علیہم ہوں تو لازم ہو گا کہ اول
تعلقدار بذات خود دریافت و تجویز کریں لیکن تعلقدار مجاز ہیں کہ کسی مقدمہ کو
بفرض دریافت کل یا جزو کارروائی یا تحقیقات موقع کے دوم یا سوم تعلقدار
یا مددگار کے سپرد کریں اور عہدہ داران آخر الذکر بعد ختم کارروائی دریافت
مثل کو مع اپنی رائے کے اول تعلقدار کے رو برو پیش کرینگے اور حکم

اخیر اول قلعہ لڑکھو تجویز سے صادر ہوگا۔

(۴) اگر مہتمان ضلع مسفاٹ علیہم جون تو لو کی تحقیقات سمت کی اعلیٰ ترین عدالت فوجداری میں ہوگی۔

تبصرہ (۱) جو اختیارات سماعت اول دوم اور سوم قلعہ دار کو دئے گئے ہیں وہ ان کو ہمیشہ بذات خود عمل میں لانے چاہئیں اور خود تجویز وغیرہ کرنی چاہئے البتہ اگر کسی خاص وجہ سے شاد صورتوں میں وہ ایسا کر سکیں تو حسب مہارت دفعہ بالا وہ دوسرے عہدہ داران سے مدد لینے کے مجاز رکئے گئے ہیں لیکن جب کہی ایسی مدد لیا جائیگی تو اس کا ذکر تجویز میں کرنا ہوگا تبصرہ (۲) عہدہ داران مذکورہ بالا کو لازم ہوگا کہ اہالیان کو توالی کے مقدمات کے تصفیہ میں غیر ضروری تعویق بالکل نہ ہونے دیں۔ ناظم کو توالی اسکا خیال رکھینگے اور اس ہدایت کے خلاف ورزی کی اطلاع وقت فوقتاً سہ کار میں کرتے رہیں گے۔

مقدمات میں سبب۔ دفعہ ۴۰۹۔ کوئی عدالت ماتحت مجاز نہیں ہے کہ کسی

لازم کو توالی پر کوئی عہدہ جس سے بغیر منظور کی ناظم فوجداری عدالت ضلع قائم کر

باب سیردہم متعلقہ گشت

۱۔ گشت دیہی ۲۔ گشت شوارع عام

۱۔ گشت دیہی

۲۔ گشت بندہ گشت۔ ہر تہا ۱۲۔ چوکی کی حدود و اراضی مختلف ضلعوں

نہ پر نظر بادی و دیرانی و کمی بیشی کا منتہم ہونے جنہیں سے ہر ایک گشت چرب
ضرورت ایک یا دو جوان مقرر کئے جائیں گے۔

جوانان گشت کا سب سے بڑا **و قعہ ۴۰**۔ جوانان گشت کا سب سے بڑا کام تعامی
کام اور دیگر دہائیں۔ اور خبر و نکاح حاصل کرنا ہے۔ پس ہر جوان کو اپنے طبقہ

کی وارداتوں اور سخن و غیرہ کی پوری پوری اطلاع رکھنے اور حاصل کرنے
کے لئے کوشش ہائے مناسب عمل میں لانی چاہئیں۔ اگر کسی طبقہ میں کوئی کام
(جو جوان کے کرنے کا ہے) تو وہ اسی طبقہ کے جوان کو دینا چاہئے جس
موقع پر حصول اطلاع کے علاوہ اس خاص کام کو بھی سدا انجام دیگا۔ جب
کوئی خاص کام نہ ہو تب بھی محض گشت کیلئے جوان کو اپنے علاقہ میں برابر دورہ
کرنا چاہئے۔ عموماً ہر جوان ایک بار چار روز سے زیادہ گشت کے لئے تہانہ
سے جدا نہیں رہیگا جن مقامات پر وارداتیں نہیں ہوتیں یا وہ اور کسی طور سے قابل
توجہ نہیں ہیں اور اُنکی گشت اگر جہیز میں ایک بار کی جائے تو کافی ہے۔ مگر جن مقامات
پر وارداتیں بکثرت ہوتی ہوں یا وہ اور کسی طور سے قابل توجہ ہوں۔ مثلاً
شقعی المیعا و قیدی۔ یا مشہور بد معاش۔ یا خانہ بدوش تو میں تعیم ہوں
اور اُنکی گشت کم سے کم ایک ہفتہ میں کیا ضرور ہونی چاہئے۔ گشت اس طور سے
مقرر ہونی چاہئے کہ ہر جوان کو ہر روز چار پانچ کو س سے زیادہ پہرہ نہ پڑے
ہر روز یہ خدمت نصف جوانان متعینہ تہانہ سے لیجائے گی۔

یہ سب کچھ جب جوانان کو توالی اپنے علاقہ میں گشت پر جائیں تو انکو اپنا رخ کر کے کہنا چاہئے
رعایا وغیرہ سے کچھ نہ وصول کریں اور نہ اون کے ہمان رہیں۔

جوانان گشت کو چھٹی داخلہ **و قعہ ۴۱**۔ جب کوئی جوان گشت پر روانہ ہوگا تو اسکو چھٹی
گشت کا دیا جائے۔ گشت دی جائیگی اس چھٹی میں من خانہ ہوں گے پہلے خانہ میں

اون گائون اور قصبات کے نام ہون گئے جو اس گشت کے حدود ارضی میں واقع ہیں
دوسرا خانہ معتمد یا ٹیل کو توالی کے دستخط اور تاریخ کے لئے ہے جس میں
ہر قصبہ یا گائون میں پہنچ کر اس مقام سے مقدم یا ٹیل کو توالی کی اس مرکی
تصدیق میں دستخط لگا کہ وہ تاریخ معینہ پر اس قصبہ یا گائون میں پہنچا۔
تیسرا خانہ کیفیت کے لئے ہے جس میں معتمد یا ٹیل کو توالی جو کیفیت چاہے درج
کر سکتا ہے۔ قبل روانگی جو ان کو تہانہ دار تبادیگا کہ اس بار او سکون کن مقامات
کی گشت کرنی ہوگی۔

جوان کی واپسی کے بعد تہانہ دار چھٹی گشت کو معائنہ کریگا۔ اور جو ان سے تمام
حالات پوچھ لیا اور اگر کوئی خاص اطلاع یا خبر وہ لایا ہوگا تو وہ اسکو مختصر چھٹی گشت
کی پشت پر اور اور نیز روزنامہ عام میں درج کریگا۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ جو ان اپنے
کام کو کس طرح سرانجام دیتے ہیں۔ بروقت دورہ ہتھان کو توالی کو چائے کہ جو ان
اس کام کو عمدگی سے سرانجام دینا وکی ترقی کا خیال رکھیں اور جو لوگ اس کے
خلاف پائے جائیں اون کے لئے سزا کی تجویز کریں۔

جوانان گشت کے فرض | **واقعہ ۴**۔ ہر جو ان گشت کو اپنے علاقہ کے تمام قصبات
اور گائون کے نام اور اون معروف اور مشہور بد معاشوں کے نام جو ان میں
زیادہ تر پیدا ہونے چاہئیں جب جو ان کو توالی گشت کو جائیگے تو اون کو مفصل
ذیل امور پر نظر رکھنی ہوگی۔

(۱) اشخاص مشتبہہ کو دیکھنا اور دریافت کرنا کہ اونکی اور اونکے اہل و عیال کی
بمراعات کس طور سے ہوتی ہے۔

(۲) مشتبہہ اشخاص اور خانہ بدوش اقوام جو ان کے علاقہ میں رہتے یا گزرتے
ہوں اونکے حرکات اور سکناات پر نظر رکھنا۔

- (۳) عہدہ داران دیہی کے ذریعہ سے دریافت کرنا کہ قصبہ یا گاؤں میں کون
جدید شخص آئے اور ان کا کیا مقصد ہے۔
- (۴) شہتاری مجرمین اور قیدیوں اور ان کے متعلق اخبارات کی
تحسس کرنا۔
- (۵) عدم سراغ رسیدہ مقدمات کا سراغ تلاش کرنا اور گم شدہ مویشی
اور بچوں کی خبر رکھنا۔
- (۶) سینڈ ہی اور شہر انجانوں میں جا کر شہور بد معاش اور بد رویہ اشخاص
کو دیکھنا اور خیال رکھنا کہ کہیں افیون - مدک وغیرہ کی دوکانیں تو خلاف
قاعدہ نہیں کھولی گئی ہیں۔
- (۷) سراؤں اور سہ و دگا ہوں میں جا کر دیکھنا کہ اون مقامات پر کون لوگ مقیم
ہیں۔
- (۸) جو اطلاعیں بذریعہ کو توالی دیہی پہنچی ہوں ان کی تنقیح کرنا اور یہ دریافت کرنا
کہ کو توالی دیہی نے کوئی ضروری امر جسکی اطلاع دینی چاہئے تھی ترک
تو نہیں کیا ہے۔
- (۹) اگر حالات مشتبہ میں کوئی موت واقع ہو تو فوراً اسکی اطلاع تہا نہ پر کرنا اور
نعش کو تہا نہ دار کے آجانے تک نہ اٹھانے دینا۔
- (۱۰) اگر گشت میں کوئی سنگین واردات واقع ہو تو فوراً موقع پر پہنچنا۔
- (۱۱) قصبات یا گاؤں وغیرہ کے شاہراہ عام پر اگر کوئی ایسا گنواں یا بولی
یا خدق وغیرہ نظر آئے جس سے انسان یا جانوروں کے ضایع ہونے کا
اندیشہ ہو تو اسکی اطلاع عہدہ داران دیہی کو کرنی۔
- (۱۲) اور دوسرے تمام جرائم اور خلاف ورزی قانون کو تحسس دریافت کرنا۔
- (۱۳) اگر گڑھی یا قلعہ کی حرمت ہوتی ہو تو خفیہ طور سے دریافت کرنا کہ اسکی حرمت

کس کی طرف سے ہوتی ہے اگر سرکار کی طرف سے ہو تو اسکی اطلاع تحصیلدار
تعلقہ کو دینی۔

(۱۴) ہر ایک یہ کہ ٹپیل و شوارنی مندار و طنڈار کے نام اور اون کے سے لگا ہوا
تبادلہ جو ان گشت **واقعہ ۱۴**۔ ایک سال تک ایک حلقہ پر
رکھا جائے کیونکہ اسے عرصہ کے بغیر ہرگز امید نہیں ہو سکتی کہ وہ اس مقام
کے پورے حالات سے واقف ہو سکے گا۔

تحقیقات کی وقت اگر ضرورت **واقعہ ۱۴** اگر عہدہ دار کو تحقیقات یا نقیض کے لئے
وقت کا جو ساتھ جائے موقع واردات پر کسی جوان کا ساتھ لیجا نا ضرور ہو تو حوالہ
اوسی جوان کو لیجا نا چاہئے جو اس حلقہ کے لئے متعین ہو۔

ایک مقام کی گشت کیلئے **واقعہ ۱۴** ایک قصبہ یا گاؤں کی گشت کیلئے ایک ہی دن
ایک ہی دن مقرر ہونا چاہئے ہونا چاہئے بلکہ اسکو بدلتے رہنا چاہئے تاکہ جو ان حالات
امید ہر مقام پر پہنچ جایا کریں۔

۲۔ گشت شوارع عام

شوارع عام کی حفاظت **واقعہ ۱۴**۔ تمام ایسے گندھون رستھوں اور شوارع عام
کا بغیر مال اسباب اور لوگوں کی زیادہ تر آمد و رفت ہو یا ٹپہ سرکار عالی سرکار
آتا جاتا ہو اور جن پر ہرنون اور قطاع الطریق کا اندیشہ ہو جو انان کو توالی ہر روز
کم سے کم ایک مرتبہ ضرور گشت کیا کریں گے گرمیوں کے موسم میں اور چاند
راقون میں جب کہ مال و اسباب کی آمد و رفت زیادہ تر رات کے وقت ہو تو چاند
کو توالی اپنے تہانہ اور چوکیں سے تین یا چار بجے کے وقت چھٹی داخلہ لیکن

گشت کے لئے نکلیں گے اور گشت کرتے ہوئے اپنے سرحد تک پہنچیں گے اور دوسرے تھانہ یا چوکی کے جوانوں سے جو سیٹھ سے گشت کرتے ہوئے آئیں گے ملاتی ہوں گے اور رستہ کے حالات اور ضروری کیفیات دریافت کر اوقلی چٹیان خود اور اپنی چٹیان اونکو دیکر اپنے اپنے تھانہ اور چوکیوں پر گشت کرتے ہوئے وقت مقررہ تک واپس آجائیں گے۔ تھانہ دار چٹیا اور ولہ جانگ روز پیم کے ساتھ حسب ضابطہ اپنے علاقہ کے امین کے پاس روانہ کرتے رہیں گے۔

قلمیہ بازار دن۔ میلون۔ یا پوجاؤن وغیرہ کے ایام میں حفاظت راہ کا انتظام زیادہ تر احتیاط سے ہونا چاہئے۔

واقعہ ۱۴۸۔ گنڈیون۔ رستوں اور شوارع عام پر گشت کر جوانوں کو ہدایت۔ وقت جوانوں کو با احتیاط تمام اون اشخاص کو دیکھنا چاہئے جو اون کو رستہ میں بحالت اشتباہ ملین ایسے لوگوں سے دریافت کرنا چاہئے کہ وہ کہاں سے آئے اور کہاں جاتے ہیں اور اگر ممکن ہو تو اون پر نظر رکھنی چاہئے اگر ایسے مشتبہ شخص دوسرے حلقہ کے حدود ارضی میں چلے گئے ہوں تو بروقت ملاقات تھانہ یا چوکی پر پہنچ کر اوس حلقہ کے جوان کو اپنے اشتباہ سے مطلع کر دینا ضرور ہے اور کبھی کبھی وہاں قیام بھی کرنا چاہئے۔

واقعہ ۱۴۹۔ جوانان گشت کی روانگی کا وقت موسم اور مال کا وقت بدلتے رہنا چاہئے۔ اور مسافرن کی آمد و رفت کی کثرت و قلت کے لحاظ سے بدلتے رہنا چاہئے۔ اونکی روانگی کا عمدہ وقت وہ ہے جو موسم وغیرہ کے لحاظ سے بالعموم اوس جانب کے مسافرن اور بندی والوں کے آرام کے موافق اور قیاس کیا جاتا ہو کہ وہ لوگ غالباً اوس وقت روانہ ہونگے جب کوئی مسافر یا بوپاری وغیرہ بیان کرے کہ اوس کے پاس اشیاء گران قیمت یا نقدی

وغیرہ زیادہ ہے یا خود عہدہ داران کو توالی کو معلوم ہو جائے تو اسکو صلاح دینی چاہئے کہ وہ کسی مختص مقام پر پہنچ جائے اور رات کے وقت سفر نہ کرے اگر وہ کسی وجہ سے ایسا نہ کر سکتا ہو تو حتی الامکان ایسا بندوبست کرنا چاہئے کہ جو ان گشت اوس کے ساتھ اپنے گشت کے لئے روانہ ہو سکے تاکہ راہ میں چھانٹک ممکن ہو اسکی حفاظت ہو سکے۔

واقعہ ۱۸۰۔ جو ان گشت کو چاہئے کہ آپس میں ایک

دوسرے کی مدد کرتے اور ہر قسم کی اطلاع دیتے رہیں۔

واقعہ ۱۸۱۔ مزدورون کی بڑی بڑی جماعتیں جو تعمیرات پر مگروانی۔ ریل کی شکرک یا دوسرے کامون کے لئے ایک جا مقیم

ہوں اور پوری مگروانی رکھنی چاہئے کیونکہ ایسی جماعتون میں اکثر بد معاش اور بد رویہ اشخاص شامل ہو کر دن کو مزدوری اور رات کو جرائم کرتے ہیں۔

واقعہ ۱۸۲۔ جس وقت کہ جو ان کو توالی شاہ راہوں یا دیہات کی گشت کھارتیہ۔ شکرکون پر یا قصبہ یا دیہات میں گشت کرتے ہوں تو انکو

کسی سب سے ڈپٹر بجائے یا اور کسی قسم کی آواز نگرانی چاہئے اگر معلوم ہو کہ جو ان کو توالی پاس ہیں اور انکی کمک ضرور ہے تو اپنی سیٹی کی آواز سے خبر دینی چاہئے۔

نام جو ان کو توالی کو حکم ہے کہ حیو قوت سیٹی کی آواز سنی جائے خواہ آواز تہانہ کے علاوہ کے جو ان کی ہر یاد دہانہ ہو اور انکی سیٹی کی آواز سے جانا چاہئے۔

باب سیر و ہم الف

متعلقہ حفاظت و نگرانی آبادی اسے شہر

۱۔ طریقہ حفاظت ۲ شہر و زمین دوسرے نظام

۱۔ طریقہ حفاظت

تقسیم جمعیت آبادی شہر وقف ۴۲۔ ایسے شہروں میں ایسی حفاظت و نگرانی کے

لئے ۱۲ سے کم جوان مقرر ہوں جمعیت تین تین حصوں (الف) (ب) (ج) میں تقسیم کی جائیگی۔ اور آبادی شہر کے اوسط راتوں میں تقسیم ہوگی جس قدر ہر ایک جمعیت میں جوان ہوں گے۔ راتوں کی حدود اور اونٹے ہوں کی ایک تفصیلی فہرست صدر تھانہ میں چسپان رہے گی۔ اور اس کا ایک خلاصہ سمیت کی چوکی پر۔

ایک حلقہ ایک جاگیر کے پتہ پر وقف ۴۳۔ ہر ایک حلقہ کی حفاظت اور نگرانی کے لئے

ایک جوان مقرر ہوا کریگا۔ اسات بندی۔ وقف ۴۴۔ اگر راتوں کی تعداد چھ سے زیادہ ہے

تو چند حلقے طے کر ایک سمت قرار دی جائیگی اور ہر سمت ایک فہرست کے سپرد ہوگی۔

بالعموم ہر دفعہ دار کی سپردگی میں چار یا چھ حلقے دینے بار دیا اٹھارہ جوان ہوں گے۔

کام کی روزانہ تقسیم۔ وقف ۴۵۔ کام کی روزانہ تقسیم بطریق مندرجہ ذیل ہوگی

کام کی تقسیم	کام کا وقت			
	روز اول	روز دوم	روز سوم	روز چہارم
کام کا وقت	الف	ب	ج	الف
	ب	ج	الف	ب
	ج	الف	ب	ج
	الف	ب	ج	الف

کام کا وقت

اس سے ظاہر ہے کہ پہلے (الف) کا پہرہ سب سے آسان ہے۔ اگلی گھنٹہ مسلسل آرام کے بعد پھر اسکو دن کا کام کرنا ہوتا ہے اور دن کا کام کرنے کے بعد پھر اسکو آٹھ گھنٹہ کا آرام ملتا ہے اور بعد ۲ بجے رات سے چہرے کے بعد کام کرنا ہوتا ہے (جو بعد اول الذکر پہرہ کے سب سے آسان ہے) اس کے بعد اس کو تمام دن اور رات کے چار گھنٹہ آرام کے لئے ملتے ہیں اور اس آرام کے بعد رات کے دس سے آٹھ تک کام کرنا ہوتا ہے جس کے بعد پہرہ ۱۶ گھنٹہ کی حالت ہوتی ہے۔ اسطور سے ہر ایک حصہ جمعیت کو باری باری مساوی نوکری کرنی پڑتی ہے اور کسی شخص کو رات کے وقت چار گھنٹہ سے زیادہ کام

کرنا نہیں پڑتا۔

فقہ ۲۲۲۔ تمام جون جو نہ کری پرہیزان سے راست
جنگی نوکری نہ وہ رات کو
سمت کی چکی پر حاضر ہیں

ہوں اور ان میں سے نصف کو اپنی اپنی چکیوں پر حاضر رہنا چاہئے۔
دن کے وقت ایک دن کے
لئے کام سپرد ہوں۔
فقہ ۲۲۵۔ دن کے وقت ایک جوان کئی حلقوں کی
حفاظت اور نگرانی کر لگا اور اس کا فرض منصبی ہو گا کہ گھینا

چراہوں اور شرکون پر انتظام رکھے اور انسداد جہایم کی کوشش کرے اور
مجرمون کو گرفتار اور ان کا تعاقب کرے۔

اس کو مشربخانون اور سیند ہی خانوں وغیرہ اور مشتبہاں مسروقہ کے لینے
والوں اور ان لوگوں پر نظر رکھنی چاہئے جو ان مقامات پر آمد و رفت رکھتے ہیں
عام راستوں پر جو فرحت یا امور تکلیف دہ عام نظرائین ان کا انسداد بھی ضرور ہے
جوان مذکور مجموعہ پر بھی نظر رکھے گا اور ان کو نشر ہونے کا حکم دیگا جب کہ اوکی
وجہ سے آمد و رفت بند ہو جائے یا دوسرے بد نظمی کا اندیشہ ہو۔ اگر نقص امن کا
اندیشہ ہو اور جو ان حلقہ بغیر مزید مدد کے اس کو فرو نہ کر سکتا ہو تو فوراً چکی پر اطلاع
کرنی چاہئے جو ان کو سب کاری مایاد کی حفاظت کرنی ہی ضرور ہے۔

فقہ ۲۲۶۔ اگر کوئی شخص مستقر یا سے اصلاح
شہروں میں وہ امور مجتہدہ دہلا
کو تالی قانون مختص تمام کی
دست اندازی کر سکتے ہیں

کروچی گئی ہے اور جہان با ضابطہ محکمہ صفائی قائم ہو کسی شے کا یا شہر
یا گزرگاہ عام میں منجملہ جہایم غصہ ذیل کسی جرم کا مرتکب ہو کر باشندہ دن یا رات گھیر وں کو
سرج یا تکلیف۔ یا رنج۔ یا خطرہ یا نقصان پہنچا دیگا تو بشرط ثبوت ناظم عدالت مجاز

ماسنے وہ کیتھدر جرمانہ کا مستوجب ہو گا جو وہ سے زیادہ نہ ہو یا کسی میعاد تک
 قید رکھا جائیگا جو آٹھ روز سے زیادہ نہ ہو۔ ہر عہدہ دار کو توالی مجاز ہو گا کہ کسی شخص کو
 جو اس کے مواجہہ میں اس کا مرتکب ہو بلا وارنٹ اپنی حراست میں لائے۔
 اولاً۔ اس شخص کو جو کسی جانور کو ذبح یا اس کی لاش مٹا کرے۔ یا کسی جاری
 کے جانور کو بی تاحاشا ڈرائے یا کسی اور جانور کو نکالنے یا پھینک دینے۔

ثانیاً۔ اس شخص کو جو جانور کو بوجہ یا بیدردی کے ساتھ مارے یا اس کی طاقت
 سے زیادہ کام لے یا اس کو جان سے تنگ کرے۔

ثالثاً۔ اس شخص کو جو کسی بار برداری کے جانور یا سواری کو اس قدر عرصہ
 زیادہ جو واسطے لادنے یا اوتارنے مال کے یا سوار کرنے مسافروں کے
 ضرور ہو کھڑا رکھے یا جو کسی سواری کو ایسی بے احتیاطی کے ساتھ چھوڑے
 کہ عوام کو اس سے تکلیف یا خطرہ پہنچے۔

رابعاً۔ اس شخص کو جو کسی مال کو فروخت کے لئے نمودار کرے ایسے مقام
 پر جہاں اس کے فروخت کی اجازت نہ ہو۔

خامساً۔ اس شخص کو جو خلاف حکم نجاست یا گہو ریا کوڑہ یا سنگریزہ یا لمبہ ڈالے
 یا کوئی کارخانہ یا طویلہ یا اور طرح کا جو پٹر اکھڑا کرے یا جو کسی مکان یا کارخانہ وغیرہ
 سے آب نجس جاری کرے۔

سادماً۔ اس شخص کو جو بدست یا آلودہ یا فساد یا اپنے جسم کی حفاظت کرنے
 سے عاجز پایا جاوے۔

سابماً۔ اس شخص کو جو عید یا براہ بے حیائی اپنا بدن یا کوئی نقص جسمانی خلقی یا عیاد
 دکھائے یا ایسے ملام یا چشمہ میں نہانے یا بدن دھونے سے حرکت بجا کا
 مرتکب ہو جو اس میں صرف کے لئے مقرر نہ کیا گیا ہو۔

نامتاً۔ اوس شخص کو جو کسی چاد یا تالاب یا دیگر موقع یا تعمیر کے گرد جس سے آدمیوں کی نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہو جیسا کہ نہ لگا دے یا اور طرح پر عوام کی مخالفت کا بند نہ کرے۔

عقوبہ اگر جرائم مندرجہ ذیل کسی اور قانون یا حکم کی رو سے قابل سزا ہوں تو اس کی موافق تعمیل ہوگی۔ بھر حال کسی شخص جس پر ماحول کی نسبت دو مرتبہ سزا بندی جائیگی۔ اور باعث تکلیف عام نمونہ **واقعہ ۴۴** بشرط اس کے کہ دفعہ بالا بر عہدہ دہلا کو تو اس ذیل میں عہدہ اراکین کو تو اس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتے ہیں۔ ہر ایسے شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔

(۱) جو غفلت یا خباثت سے کام کرے جس سے جا کو خطرہ پہونچانے والے کسی مرض کی غفلت پہونچنے کا احتمال ہو۔

(۲) یا کسی عام چشمہ یا حوض کے پانی کو بلا ارادہ خراب یا گدلا کرے اس طرح کے کہ اس کو ایسا کر دے کہ جس مطلب کی واسطے وہ حسب معمول کام میں آتا تھا اس کے قابل نہ رہے۔

(۳) یا کسی جگہ کی ہوا کو بلا ارادہ مہلج پر فاسد کر دے کہ وہ انسان کی صحت کے لئے مضر ہو۔

(۴) یا کسی زہریلے مادے سے کوئی فعل بی احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا ایسی جگہ ترک کرے جو اوس خطرہ کے ذخیرہ کیلئے کافی ہو۔

(۵) یا کسی نیکو یا بیک سے اور جانور اسے مادے سے کوئی فعل بی احتیاطی یا غفلت کے ساتھ کرے جس سے انسان کی جان کو خطرہ ہو یا کسی شخص کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو یا غفلت کر کے اس کی نگہداشت نہ کرے۔

(۶) یا کسی کل کی نسبت اہتمام کرے جس سے خطرہ - ضرر یا نقصان کا اندیشہ ہو۔
 (۷) یا کسی عمارت کے سمار کرنے یا مرمت کرنے میں وس عمارت کا جز
 یا مجیدہ شت جان بوجہہ کر یا غفلت کر کے ترک کرے جس سے خطرہ کا اندیشہ ہو وغیرہ
 تشریح جرائم مذکورہ بالا امر باعث تکلیف عام میں ہے جو گشتی نشان ۲ میں بد
 ۲۱ مستدرج ہے شامل ہو سکتے ہیں۔

جوانان گشت کے تیار دفعہ ۲۲۔ دن کے وقت جوانان گشت کو صرف مونٹا
 پاس رکھنا کافی ہے۔ رات کو حسب ضرورت لائٹیاں یا تلواریں دیباغین کی اندری
 راتوں میں ہر جوان کو گشت کی وقت ایک چور لائین رکھنی ہوگی۔ یہ لائین ہر کار سے
 دیباغیگی مگر اس کے استعمال کا طریقہ با احتیاط تمام سپیکھنا چاہئے اس کی روشنی بخرخا
 اوقات کے نمودار نہ رکھنی چاہئے۔ ورنہ چورون کو جوانوں کی قربت فوراً آگاہی
 اور اطلاع ہو جائیگی۔

گشت کی وقت میں کن امور کا دفعہ ۲۳۔ جب رات کو جوان گشت کرتے ہوں تو ان کو
 خیال رکھنا چاہئے۔ دیکھنا چاہئے کہ مکانوں کے دروازے اور کھڑکیاں بند ہیں
 یا نہیں اگر کسی مکان کا دروازہ غفلت سے کھلا رہ گیا ہو تو اہل مکان کو اطلاع کر کے
 اس کو بند کرنا چاہئے اور خالی مکانوں اور احاطوں پر بھی نظر رکھنی چاہئے۔
 جوانوں کو گشت کی وقت بالکل خاموش رہنا چاہئے۔ اور یہ یاد رکھنا چاہئے
 کہ بیکار مل اور ہوشیار ہو کی بے ہنگام صدا مونتے ہوئے اہل شہر کو ہوشیار
 کر لینے کی جگہ جاتے ہوئے چورون کو اور زیادہ ہوشیار کر دیتی ہے جوانوں کو
 جان تک ہو سکے سایہ میں رہنا بہتر ہے تاکہ چور اون کو نہ دیکھ سکیں اور نہ گشت
 کی کوئی متفرقہ ترقیب رکھنی چاہئے بلکہ گشت کے دستوں کو بدلتے رہنا چاہئے
 اور اکثر جن دستوں پر سے گزر چکے ہوں انہیں بدلتا جانا چاہئے تاکہ ان پر

کے سر پر دفعتاً پہنچ جائیں جو یہ سمجھ کر گشت کا جوان ابھی ادھر سے گزر چکا ہے پہچان
ہو گئے ہوں۔ جوانان گشت کو صبح کے وقت علی الخصوص ہوشیار رہنا چاہئے
جس وقت مجرمین عدال مسروقہ اپنے اپنے مکانات کو واپس جاتے ہیں۔
جوانان گشت کا معائنہ۔ **وقف ۳**۔ جوان گشت کے معائنہ کے لئے کوس نظام
این رات کو کم سے کم ایک درجہ ضرور نکلیگا۔

۲۔ شہروں میں دوسرے انتظام

وقف ۳۔ شہروں میں سیلون اور جاتراؤن کے اور دوسرے ایسے
جاتراؤن کے وقت انتظام مواقع مشہور و غیرہ پر شہر کی کوتوالی کی کل جمعیت بفرض خط
امن خاص خاص مقامات پر کھیا رکھی جائیگی تاکہ ضرورت کی وقت
کو توالی۔

فوری تیار ہو سکے ایسے مواقع پر ہتھان کوتوالی زیر عام ہدایت تعلقدار ضلع حسب
ضرورت اور صواب دید دوسرے انتظام عمل میں لائیں گے۔ اگر ضرورت ہوگی
تو مستقر صلیح کی جمعیت محفوظ اور ضلع کی دوسری کوتوالی سے ایسے موقعوں
پر مدد لیا جائیگی۔

وقف ۴۔ بڑے بڑے شہروں میں جمعیت متعینہ شہر کی
بڑے شہر وغیرہ جمعیت کی
تقسیم اور اسکے دوسرے کام۔
حصوں میں تقسیم ہو کر خاص بازاروں اور چوراہوں پر چوکیوں
میں مقیم رہا کریں۔ اور کچھ جمعیت صدر تہانہ پر رہے گی صدر تہانہ اور چوکیوں کے
قرب میں جوانوں کے رہنے کا مکان ہونا چاہئے۔ تاکہ ضرورت کی وقت وہ فوراً
طلب اور جمع ہو سکیں۔

مختلف چوکیوں کے جوان ہر روز صدر تہانہ میں اکرا اپنے اپنے حلقوں کی خیریت
اور دوسرے حالات کی خبر دیا کریں گے جن مقامات پر صفائی شہر کے لئے خاکروبا

یا سقیا و سدا اعلیٰ مقرر ہو اور وہ اپنے فرض منصبی کی ادائیگی میں غفلت کرے
تو اسکی اطلاع بذریعہ روزنامہ صدر شہانہ تعلقات و ضلع کو دی جائیگی۔

۱۳۳۳ - جن شہروں یا آبادیوں میں باضابطہ محکمہ
صفائی قائم ہے وہاں محکمہ صفائی اپنے قواعد اور ضوابط کی تعمیل کے لئے
حسب ضرورت عہدہ داران کو توالی سے مدد طلب کر سکتا ہے اور عہدہ داران
کو توالی کو لازم ہوگا کہ حسب طلب بلا تاخیر اسکی مدد اور معاونت کریں۔ عہدہ داران
کو توالی کا یہ بھی فرض ہے کہ اگر ان کو معلوم ہو کہ اہلکاران صفائی کسی
میں جو حفظ امن یا انتظام یا کسی ایسے امر میں جو انسان کی جان و مال پر موثر
غفلت کرتے ہیں تو اسکی اطلاع محکمہ صفائی کے مقامی اعلیٰ افسر کو کریں
اور جن لوگوں کو ضوابط اور قواعد صفائی کی خلاف ورزی کا مرتکب
پائین اوں کو روکین اور مانع ہوں۔

باب چہارم موت کے سبب کی تحقیقات

(۱) موت کی اطلاع اور اس کے متعلق کارروائی۔

(۲) مقامی تفتیش

(۳) ترقیب پنچنامہ موت

(۴) مشتبہ مقدمات میں علامات اور آثار۔

(۵) لاش پہنچنے کے متعلق ہدایات

(۶) امتحان لاش کے متعلق افسران طبی کی کارروائی
موت کی اطلاع اور اس کے متعلق کارروائی

موت کی اطلاع کنیکار حکم اور دفعہ ۴۳۴۔ ہر کانن یا قصبہ کے پیل تواریچی چوہ
اوسکی خلاف زرعی کی نگرانی یا تاراری یا راموسی یا مانک یا ذخیل آراضی یا اوس کے
کارندہ یا دوسرے عہدہ داران دیہی کو لازم ہوگا کہ جب ان کے علاقہ میں کوئی
شخص بطریق مندرجہ ذیل فوت ہو تو اوس کی اطلاع فوراً قریب تر کے ٹہانہ یا مانک
کو توالی میں کریں۔

(۱) اتفاقی موت سے

(۲) غیر طبی موت سے

(۳) یا کسی ایسی موت سے جو بحالات مشتبہ وقوع میں آئی ہو۔

اگر اس اطلاع کے دینے میں تاخیر یا غفلت ہوگی تو اوس شخص پر جس کا کام اس قسم
کی اطلاع دینا ہے جرماتہ کیا جائیگا جس کی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکتی ہے
اور بصورت عدم وصول جرماتہ وہ قید رہنے کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد کسی
صورت میں (۳) ماہ سے زیادہ نہ ہوگی (ملاحظہ ہو ترمیم دست و رد العمل کو توالی شاہ
بابہ ششہ مجری مجلس وضع آئین قوانین۔

موت کی اطلاع پر کارروائی | **واقعہ ۳۴** - ہر عہدہ دار تہا نہ یا نا کہ کو توالی اس اس اطلاع پر
بیرہ کوئی شخص -

(۱) خود کشی کا مرتکب ہوا ہے -

(۲) یا او کو کسی دوسرے شخص نے ہلاک کیا ہے

(۳) یا کسی جانور یا کسی دوسرے اتفاق سے ہلاک ہوا ہے -

(۴) یا ایسی حالت میں فوت ہوا ہے جس سے مقول شبہ اس امر کا پیدا ہوتا ہے

کہ کسی شخص نے یو سکی نسبت کسی اور جرم کا ارتکاب کیا ہے -

فورا اس کی اطلاع بطریق مقررہ قریب تر کے جھڑپ کو دیکر اس مقام پر روانہ

ہوگا جہاں شخص متوفی کی بلاش ہوگی -

اس قسم کے مقدمات میں | **واقعہ ۳۵** - اس قسم کے مقدمات میں قریب تر کے

حد و واراضی کا ردوائی ہوگا | تہا نہ یا نا کہ میں اطلاع دینے کا حکم ہے - پس اس عہدہ دار

جہا نہ یا نا کہ کو چاہئے کہ اس اطلاع کے ملنے ہی فوراً کارروائی شروع کر دے اگر مقام

واردات اس کے حد و واراضی سے باہر اور دوسرے تہا نہ یا نا کہ کی حدود کے اندر

قریب باہر ہو تو بجائے اس کے کہ خود موقع واردات پر روانہ ہو اس واقعہ کی اطلاع دے

جہا نہ یا نا کہ کے عہدہ دار کو دیگا - اور وہ حسب ضابطہ کارروائی کرے گا -

ستائش - **واقعہ ۳۶** - اس مقام پر پہونچکر جہاں متوفی کی لاش

عہدہ دار کو توالی کا فرض ہوگا کہ -

(۱) اسباب موت کی شہادتوں کو ضایع نہ ہونے دے -

(۲) لوگوں کو لاش کے گرد جمع نہ ہونے دے -

اور اگر قدموں و نیزہ کی علامات لاش کے قریب پائی جائیں او کو بحال خود قاتل

(۳) اگر کوئی عہدہ دار طبی یا اسلحہ افسر کو توالی آئی نہ ہو تو اس کے آہستہ تک

لاش کو بحال خود قایم رکھئے۔ یا اگر لاش کسی رستہ یا میدان میں پڑی ہو تو او کو مناسب مقام پر پہنچائے مگر جان تک ممکن ہو اوسکی اصلی حالت و وضع قائم رکھی جائے۔

(۳) پتھارہ مرتب کرنے کے لئے مناسب اور معزز اشخاص کو منتخب کر سکتے ہیں جب اس قسم کے دو یا زیادہ اشخاص دستیاب ہو جائیں گے تو تہہ دار کو ان کے مواجہ میں قبل اسکے کہ لاش چوٹی یا اپنے جگہ سے ہٹائی جائے موت سبب ظاہری کی تفتیش شروع کریگا۔

اس تفتیش میں کیا ہوگا؟ **واقعہ**۔ اس تفتیش میں مفصلہ ذیل امور پر غور کرنا چاہئے۔

(۱) وہ ہیئت اور وضع جس میں لاش پائی گئی

(۲) وضع و قطع۔ لمبائی۔ چوڑائی اور گہرائی زخموں کی۔ صدموں ٹیکٹگیوں چوٹوں اور دوسرے نشانات ضرر کے جو متوفی کے جسم پر پائے جائیں

(۳) بہ تصریح اس امر کے کہ او نکا کس طور سے پاکس تیار یا اوزار سے ڈاگرونی ہو لگایا جانا پایا جاتا ہے۔

(۴) تفصیل ان اشیاء اور لباس و غور کی جو متوفی کی ریش کے قریب پائے جائیں (انکی فہرست تیار کرنی ہوگی۔

تمام ایسے علامات پر غور کرنا ضروری ہے جس سے معلوم ہو سکے کہ آیا موت کا سبب خود کشی ہے یا شخص مذکور ہلاک کیا گیا ہے۔ ایسی حالتوں میں جہاں کسی کا شبہ ہو اوس رسی یا کپڑے یا اوس چیز کو جس سے لاش ٹکرتی ہوئی پائی گئی اور گردن کو بغور معائنہ کرنا چاہئے۔

(۳) ترتیب پنچنامہ موت

ترتیب پنچنامہ موت | دفعہ ۴۳۹ - امور متذکرہ بالا پر کافی غور کرنے کے بعد یہ نوٹ مندرجہ ذیل پنچنامہ مرتب کیا جائیگا جس پر عہدہ دار کو توالی اور وہ پنچ جو تفتیش کے وقت موجود رہے ہوں اور امور مندرجہ پنچنامہ کے ساتھ متفق ہوں دستخط کریں گے۔

پنچنامہ میں پنچوں کی شخصی رائے نہیں لکھی جائیگی۔ اگر کسی پنچ کو امور مندرجہ رپورٹ کے ساتھ اتفاق نہ ہو تو اسکو پنچنامہ پر دستخط نہ کرنی چاہئے۔ اگر پنچنامہ مرتبہ عہدہ دار کو توالی کے ساتھ کسی پنچ کو اختلاف ہو تو اسکا ذکر روزنامہ کارروائی مقدمہ میں ضرور کرنا ہوگا۔

پنچنامہ دستخط کے لئے کسی ایسے شخص کے سامنے پیش نہ کیا جائیگا۔ جو کہ تفتیش کے وقت موجود نہ تھا یا جس نے امور مندرجہ پنچنامہ کی صداقت کی نسبت ذاتی طور سے اطمینان نہ لیا ہو۔

اگر کسی عہدہ دار کو توالی کی نسبت معلوم ہوا کہ اس نے کسی پنچ پر کسی قسم کا ناجائز دباؤ یا زور ڈالا ہے تو اس کی نسبت سخت تدارک عمل میں آئیگا۔

لاش کو امتحان طبی کے لئے بھیجے کا اختیار۔ دفعہ ۴۴۔ جب سبب موت کے متعلق کچھ شک ہو یا جب موت کا بذریعہ خودکشی عمل میں نامعلوم ہو یا جب موت بذریعہ قتل مستلزم نر یا کسی دوسرے جرم کے ذریعہ سے وقوع میں آئی ہو یا جب کسی اور وجہ سے عہدہ دار کو توالی مناسب سمجھے تو اس کو اختیار ہوگا کہ ریش کو امتحان طبی کے لئے کسی قریب تر طبیب برکلامی کے پاس جس کا رتبہ حکیم سے کم نہ ہو یا کسی دوسرے عہدہ دار طبی کے پاس جس کو سرکار بذریعہ کبھی حکم کے اس کام کے لئے مقرر کرے۔ روانہ کرے لیکن اگر ورثا و آئندہ متوفی فراموش کرین یا ناراض ہوں اور اندیشہ فساد ہو تو عہدہ دار کو توالی کو لازم ہوگا کہ مجسٹریٹ سے اجازت حاصل کرنے کے بعد ریش کو طبی امتحان کے لئے بھیجے۔

کب لاش امتحان طبی کے لئے بھیجی جائے۔ دفعہ ۴۵۔ جب لاش کی حالت یا مسافت یا موسم کے لحاظ سے یہ امر یقینی ہو کہ اگر لاش امتحان طبی کیلئے بھیجی جائے تو وہ اس طور سے سڑ یا بگڑ جائیگی کہ امتحان طبی بے سود یا بیکار ہو جائیگا۔ تو عہدہ دار کو توالی مجاز ہے کہ لاش کو امتحان کے لئے نہ بھیجے۔ اس صورت میں عہدہ دار مذکور کو لاش کی حالت اور سڑنے یا بگڑنے کے علامات کو بغور دیکھنا اور موت کا اصلی وقت در سبب دریافت کر کے پختہ کو کامل طور سے مرتب و مکمل کرنا ضروری ہے۔ اور اس کے نہ بھیجے کی مکمل وجہ تحریر کر کے شامل مثل کرنے ہوگی۔

جب عہدہ دار کو توالی کو معقول وجہ سے موت کی بابت کوئی شبہ ہو تو وہ بھی لاش امتحان کیلئے نہ بھیجی جائیگی۔ اس کا قصیدہ کہ لاش امتحان طبی کیلئے بھیجے قابل ہے یا نہیں نہایت احتیاط سے کرنا چاہئے اور اس کا ذمہ دار وہ اعلیٰ عہدہ دار

کو توالی سمجھا جائیگا جو اس مقام پر موجود ہو۔

اگر تفتیش کے بعد معلوم ہو کہ لاش امتحان کیلئے بھیجنے کے قابل نہیں ہے تو وہ اس کے علاقہ داروں کے سپرد کر دی جائیگی۔

لاش بھیجنے کی حالت میں **واقعہ ۴۴**۔ اگر یہ امر تصفیہ پائے نہ لاش امتحان کے کارروائی۔ لے لی بھی جانی چاہئے تو ایک چٹھی حسب نمونہ (الف) جسکا

ذکر آگے کیا گیا ہے لاش کے ساتھ بھیجی جائیگی اور عہدہ دار کو توالی کو چاہئے کہ نمونہ کے آخر خانہ میں صاف و مختصر جملہ کیفیت جو متعلق پانے لاش یا وفات کے ہو لکھ دے جس سے عہدہ دار طبی کو دریافت وجہ وفات میں مدد مل سکے۔

تنبیہ۔ اس نمونہ کے ترجمے زبان مکی میں جملہ پولیس شیشین کے عہدہ داروں کے پاس رہا کریں گے۔ اور جب وہ لوگ بغرض تفتیش نگین تو ایک دو نمونے اپنے ساتھ رکھیں۔

لاش عہدہ دار طبی کے پاس بلا کسی غیر ضروری تعویق کے قریب تر کے راستے سے

بھیجی چاہئے۔

واقعہ ۴۵۔ اوں صورتوں میں جن میں اشتباہ زہر خورانی حالت میں کن امور کی اطلاع ضرور ہے کر دینی چاہئے۔

(۱) جس وقت کہ زہر آمیز شے اس آدمی کو کھلائی یا پلائی گئی ہو تو اس کے کھانے یا پلانے کے آخری وقت سے لیکر اس وقت تک جبکہ اوپر مذکور شے کا اثر

اولاً نمایان ہو اکتا عرصہ ہوا ہے۔

(۲) اس زہر آمیز شے کے کھانے یا پینے کے آخری وقت سے لیکر

دوم تک کتنا عرصہ ہوا (بشرطیکہ موت کا وقوع ہوا ہو)

(۳) اس جگہ سے جہاں اثار سمیت نوادار ہوئے ہیں کسی وجہ سے گھبرا گیا یا نہیں۔

(۳) ابتدائی آثار سمیت کیا تھے۔

(۵) استنواغ و سہلال ہوئے یا نہیں۔

(۶) آیا وہ شخص غنودگی میں ہو گیا تھا۔

(۷) آیا اعضا کے اکڑنے یا پکڑنے کی کیفیت نمودار ہوئی تھی یا اوس نے اپنی جلد یا حلق میں سنسناہٹ کی شکایت بیان کی تھی۔

(۸) سواائے اگر اور کچھ علامات ظہور میں آئی ہوں تو وہ بھی درج کیجاویں۔

۴۴۴ **وقفہ** اثنا تحقیقات میں ارتکاب جرم کا معلوم ہونا۔ اگر اس قسم کی موت کی تفتیش کے اثنا میں معلوم ہو کہ اوس کے متعلق کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

تو اوسکی اطلاع حسب ضابطہ مجسٹریٹ کو کر کے حسب معمول کارروائی کرنی ہوگی۔

۴۴۵ **وقفہ** امتحان کیمائی اور لاش کے معدے کے اندرونی آلائش وغیرہ بنا بر امتحان کیمائی پہنچانا۔ اس امر کا تصفیہ کرنا کہ اشخاص متوفی کے

کہدوائی کا اختیار۔

یا نہیں مجسٹریٹ کے اختیار میں ہے نہ کہ کو توالی کے۔

جس مجسٹریٹ کو اختیار تفتیش کا حاصل ہے بغیر اوس کے حکم کے کو توالی کو

جائز نہیں ہے کہ لاش معمولی طور پر دفن ہونے کے بعد کہو دکر نکلاوے۔

۴۴۶ **وقفہ** یہ ضابطہ اور مقتولین کی لاش سے متعلق نہیں ہے بلکہ قاتلوں

نے خفا سے جرم کیلئے دفن کیا ہو۔

۴۴۷ **وقفہ** دفن لاش۔ یہ امر کو توالی کی ذمہ داری کا ہے کہ وہ

نگرانی کریں کہ جو لاش انسانی دوران تحقیقات فوجداری میں امتحان طبی یا پوسٹ مارٹم

اگر فٹنیشن کو سہجی گئی ہو وہ معقول طور پر دفن یا حوالہ کر دیئے اگر کسی متوفی کے عزیز یا

دوست موجود ہیں تو لاش اون کے حوالہ کر دینی چاہئے۔ یا دیگر اشخاص اوقتیہ

دفن کے لاش کے دفن کرنے یا جلانے پر راضی ہیں تو اونکو لاش لیجانے دینا چاہئے

اگر ہر دو طریقہ بلاغیہ ممکن ہوں تو باہمی کوتوالی لاش کو معقول طور پر دفن کرادین۔

۴۔ مقدمات مشتبہ میں علامات و آثار

مقدمات زیر خورانی ماریت۔ **دفعہ ۴۴**۔ مقدمات زیر خورانی میں جبوت کی تحقیقات کی ابتدائی تحقیقات۔ ابتدائی کیجائی ہے تو اگر باہیان کوتوالی بیت کمزور اور ناقص طور پر لگا ہی ہم پوچھتے ہیں اور بعض وقت شہادت طبی قانون حج زیادہ اہم ہوتی ہے نظر انداز ہو جاتی ہے۔ اسلئے ہدایات ذیل مبارک لکھا جانی کیجائی میں۔

(۱) ہر شے خوردنی (خاص کر نامٹھائی) یا نوشیدنی یا تمباکو یا ادویات کو جو مکان میں یا قریب لاش کے جون سر بہر لانا چاہئے۔

(۲) اگر تے ہوئی ہو تو جفتہ راکش تے جسم یا تہر پر جو صاف کپڑے سے پونچھ کر اوس کپڑے کو ایک تہلی سر بہر میں رکھنا چاہئے۔

(۳) جس کپڑے فرش چٹائی یا لٹری یا تہلی میں آلائش جذب ہو گئی ہے اوسکو سر بہر لانا چاہئے۔

(۴) اگر کسی خرت میں آلائش تے ہو تو اوس آلائش کو بہت ہی جو شیا ری سے بوتل میں بہر کر مہر لگا چاہئے۔

(۵) دریافت کرنا چاہئے کہ مابین استعمال غذا یا پانی یا دوا کے اور شروع ہونے علامات مرگ کے تھک کتنا وقفہ ہوا۔

پہلے پہلے ہونے کی صورت۔ **دفعہ ۴۵**۔ (۱) قبل و مارنے لاش یا قبل علیحدہ کرنے میں احتیاج۔ اوس چیز کے جس سے گلا گھونٹا گیا ہے۔ اگر ممکن ہو تو دربارہ نیکوئی چہرہ نہ مسکر ہو نہ پردہ چشم اور دربارہ نکل آنے لگھون کے اور نہ

زبان آیا پڑ گئی تھی یا نکل پڑی تھی یا مین ہونٹوں کے دب گئی تھی اور دوبارہ
بہنے کسی رقیق شے کے مونہہ اور تہنوں وغیرہ سے کھنا چاہئے۔

(۲) بروقت و مارنے لاش یا علیحدہ کرنے اور جس چیز کے جس سے کھا گھوٹا گیا
خاص کر حالت گردن کی لکھنی چاہئے کہ آیا کھا گھوٹنے سے کوئی خراش وغیرہ
تھا یا نہیں۔

(۳) کیفیت تحریر کرنا چاہئے کہ کس طرف کو نشان تھا آیا وہ مدور تھا یا ترچھا۔

(۴) ہاتھ کے انگوٹھوں کی کیفیت لکھنی چاہئے آیا ہتھیلی پڑتی یا نہیں۔

(۵) اگر ممکن ہو تودہ شیا جس کے ذریعہ سے پھانسی دی گئی تھی یا کھا گھوٹا گیا تھا

ہمراہ لانی چائین۔

امتحان صورت پانچ کے **وقفہ ۴۴۹** (۱) جو نشانات خون گرد مونہہ یا کٹاؤ چا
تا لاب یا چاہے۔

یا تا لاب کے ہون اور کی کیفیت لکھنی چاہئے۔

(۲) جب لاش نکالی جاوے تو ظاہری نشانات چوٹ کے بارہ میں خاص کر
سراور گردن میں ہون کیفیت لکھنی چاہئے۔

(۳) جلد کی کیفیت لکھنی چاہئے کہ آیا چکنی تھی یا کھربھی

(۴) ہاتھوں کی جانچ کرنی چاہئے اور جس چیز کو وہ پکڑے ہوئے ہون اور اسکو
احتیاط سے نکال کر رکھنا چاہئے۔

امتحان صورت پانچ کے **وقفہ ۴۵۰** (۱) تعداد و وضع شکل زخموں کی تحریر کرنی
چاہئے۔

(۲) اگر کوئی ہتیار پایا جاوے اور کوئی نشان خون کا ہو تو اوپر کا غزلپیٹ کر
مہر لگانی چاہئے اور اگر اوس میں بال لگے ہوئے ہون تو خاص کر اون
کی نسبت کیفیت لکھنی چاہئے اور اون کی حفاظت کرنی چاہئے۔

(۳) جب کسی بچے کی لاش پڑے تو خالص کر سی کی حالت (اگر کوئی نہیں ہوئی ہو) اور نیز دیگر نشانات صدمہ کے تحریر کرنی چاہئیں۔

امتحان در صورت قتل مشتبہ **واقعہ ۲۵۱** پر در ان اول کی نسبت جانچ کر سنے کیفیت کہنی چاہئے۔ اور دفن کرنے لاش کے۔

(۲) جو علامات ذکور اور انات کی ہون او سکی بت ہر شہری سے کیفیت تحریر کرنی چاہئے اور خاص کر چیز اور کہو کہہ کی ہڈیاں لانی چاہئیں۔

(۳) اگر اشتباہ زہر خورانی کا ہے تو او اس مقام کی مٹی قبر سے نکال کر رہبر لانی ہو

(۴) اگر کوئی لاش جسکی قتل کئے جائیگا قیاس ہو جلا دی گئی ہو تو جسد شرف ہڈی کے راکہ میں دستاب ہون او کو ایک جا کر کے لانا چاہئے۔

در صورت غلط وضع **واقعہ ۲۵۲** وقت رنگاب جرم ہو یا بجامہ یا نو مکی شخص فزنا بالجبرہ مفعول پنے ہوے ہو بھیج دیا چاہئے۔

(۵) لاش بھیجنے کے متعلق ہدایات

لاش کے امتحان کے بعد **واقعہ ۲۵۳** عموماً لاش امتحان کے لئے طبیعت متعلقہ

کے پاس بھیج دی جائیگی۔ لاش بھیجنے کے متعلق ہدایات **واقعہ ۲۵۴** جب لاش بھیجی جائے تو اس کے

بھیجنے میں مفصلہ ذیل ہدایات کی پابندی لازمی ہے۔

(۱) لاش پہنچانے کے لئے بڑے ٹھکانوں اور چوکیوں پر ایک چارپائی

اور دو چادرین موٹے کپڑے کی اور پسا ہو او کو لہ رہنا چاہئے۔ لاش

چادروں میں لپیٹ کر اوپر بقدر کافی پسا ہو او کو لہ چہرہ کا جائیگا۔

(۲) جب لاش امتحان کیلئے بھیجی جائے لگی تو اس کے ساتھ لاش کا ایک حلیہ

جسین متوفی کا نام - قوم - مقام سکونت وغیرہ (اگر معلوم ہوں) اور زخم وغیرہ وغیرہ درج ہونگے۔ بیجا جائیگا۔ اگر لاش کے قریب کوئی آدہ جارحہ وغیرہ پایا جائے تو وہ بھی اس کے ساتھ بیجا چاہئے۔

(۳) دفعہ دریا جوان کو توالی جو لاش کے ساتھ جائیگا وہ لاش کو شفا خانہ میں کسی مقام محفوظ پر بند کر کے اس کی کنبی اوس وقت تک اپنے پاس رکھے گا جب تک امتحان طبی شروع ہو۔ دفعہ دریا جوان مذکور کو امتحان کے تمام مراتب کو معائنہ کر، ضرور نہیں ہے لیکن اس کو لاش کے بقدر قریب رہنا چاہئے کہ وہ بشرط ضرورت عدالت کے سامنے اس امر کی تصدیق کر سکے کہ جس لاش کو وہ اپنے ساتھ لایا تھا وہ وہی تھی جبکا امتحان طبی عمل میں آیا۔ (۴) طبی رپورٹ بعد وصول ہونے کے حسب ضابطہ مجسٹریٹ کے پاس بھیج دینی اور اگر اوس وقت تک تفتیش تمام نہ ہوئی ہو تو اس کی نتیجہ سے عہدہ دار تفتیش کنندہ کو بھی اسلحا عدی جائیگی

نمونہ الف

نام
مورخ
صاحب من

مین بنابر پوسٹ مارٹم انکوائری کے **الف**
بیجا ہوں اور مستعدی ہوں کہ آپ پست مراسلہ ہذا پر (**الف**)

تصدیق فرمادین

آپ کا تابعدار

الف لاش (مرد یا عورت) موسومہ _____
قوم _____ جسکی حالات پست نمونہ ہذا پر درج ہیں " درج کرنا چاہئے
(ب) سبب موت یا دیگر اگاہی مطلوبہ درج کرنا چاہئے

بدقت روانگی لاشیں نہایت نشت نہاکی خانہ پری کرنی چاہیے۔

نام - ولدیت بعدید بزرگ و تانیث عکرم	۱	
کرمقام سے ملائی گئی تھی ورنہ وضع نہ کر دے تعلقہ	۲	
رہائی	۳	
موسم اور تمام نعمت خانہ	۴	
استحسان	۵	
حالات متعلق فائنٹ فی اور بار بار پائے لاس کے	۶	

۴۔ امتحان لاش کے متعلق افسران طبی کی کارروائی

امتحان طبی مکمل ہونا چاہئے۔ **دفعہ ۴۵۵**۔ افسران طبی کو جب تک پاس کوئی لاش نہ ملے یا شخص امتحان کے لئے بھیجا جائیگا ضرور ہوگا کہ امتحان مذکور نہایت احتیاط اور کمال احتیاط سے کر کے رپورٹ بعجلت تمام پیش کریں۔

تبصرہ۔ لاش یا شے یا شخص کے امتحان کے متعلق جو تفصیلی ہدایتیں صیغہ طبابت سے جاری ہوں۔ ان کی تعمیل اطباء کو کرنی ہوگی۔

دفعہ ۴۵۶۔ جب لاش ٹرنے یا گلنے کی حالت میں لاش کے گل جائیگا گذر سرسری قابل پذیرائی نہ ہوگا۔ ہو یا جب کوئی مدفونہ لاش نکالی جائے تو اس کا بھی جسدہ

کامل امتحان حالات مقدمہ کے رو سے ضروری ہو کر نا چاہئے۔ یہ عذر کہ لاش متعفن ہو گئی اور اس کا امتحان بوجہ بدبود وغیرہ کے ناگوار تھا ہرگز قابل پذیرائی نہ ہوگا۔

دفعہ ۴۵۷۔ امتحان لاش میں جو امور طے ہونے چاہیں بہت ضروری اور معلوم ہو جائیں۔ وہ مختلف صورتوں میں مختلف ہوتے ہیں اور انہیں سے اکثر امور

بوجود لاش کے گلنے اور ٹرنے کے بھی آسانی معلوم ہو سکتے ہیں۔ مثلاً زخم اور ضرب کی موجودگی۔ یا جسم میں دوسری چوٹوں اور گل اور بیرونی اشیاء کا ہونا یا دہاتی زہر کا اور بعض اعضاے انسانی کی سخت بیماریاں موت کی بہت دیر بعد معلوم اور دریافت کی جاسکتی ہیں۔

دفعہ ۴۵۸۔ اس امر کا فیصلہ کہ آیا کوئی شے امتحان کیلئے متعفن اشیاء کیلئے کیا کے لئے بھیجی جانی چاہئے یا نہیں اور کونسی شے بھیجی جانی

چاہئے بالعموم افسر طبی کے متعلق ہوگا (جو بالعموم طبی صحت عامہ افسر طبی ہوگا۔

لیکن اگر افسر مذکور کے خلاف رائے ناظم عدالت یا ایلیان کو توالی کسی شے کو متعفن

کے پاس پہنچی کی وجہ سے تیرہ روز تو اس کی تعین فی طبی کو کرنی ہوگی۔

تظاہر عدالت کو امتحان کیا **واقعہ ۲۵۹**۔ تاہم تظاہر عدالت کا اختیار ہے کہ کسی شے

کیلئے شہادت دے۔ یہ بھی ہر شخص کو دے سکتا ہے۔ اور وکیل بھی ہر شخص کو دے سکتا ہے۔

کیا یہ سب کے سب میں شہادت دے سکتا ہے۔ لہذا یہ بھی دیکھنا ہے کہ اس میں کیا فرق ہے۔

کرنے۔ یہ بھی ہر شخص کو دے سکتا ہے۔ اور وکیل بھی ہر شخص کو دے سکتا ہے۔

خاص طور پر تو یہی کہ **واقعہ ۲۶۰**۔ ان مقدموں میں جن میں اس قسم کی شہادت

براہ راست شہادت ہو سکتی ہے۔ نہ ہو۔ یہاں کو توئی کو جائز ہوگا۔ کوئی شے امتحان کی

غرض سے متعلق شہادت دے سکتا ہے۔ اسے پاس براہ راست بھیج دے اور اس سے خط

و کتابت کرے۔ لیکن اسے امتحان کے بعد صرف کو جوہر ہوں صیغہ عدالت نہ دے

جائے بلکہ صیغہ کو توئی سے دے جائے۔

رپورٹ میں متحان۔ **واقعہ ۲۶۱**۔ نوٹ ہو کہ اس سے کہ جب واپس امتحان

شخص یا لاش یا شے مرسلہ ختم کرے تو اس میں متحان کا فیصلہ مفصل لکھے اور اپنے

راے نسبت باعث موت تحریر کرے۔ اس میں کہ کو یہ بھی بتا دیا جائے کہ اس کا

ارادہ صاحب متحان اشیاء کی کیا ہے۔ اس سے کہ پیچھے کا ہے یا نہیں اور اگر ہے

تو کس شے کے بھیجے گا۔ رپورٹ میں یہ کو توئی کے اس مرسلہ کی پشت پر

لکھی جائے گی جس کے رو سے شخص لاش یا شے مذکور امتحان طلب و معمول ہوئی تھی یا دوسرے

ساتھ منسلک کر دی جاسکتی اور اس میں اس حوالہ مرسلہ مذکور کا ہوگا جس سے کوئی

شک نہ ہو۔ یہ سب کے سب سے وہ اسے متعلق ہے۔ یہ رپورٹ مقدمہ کی مثل

کو توئی کے ساتھ رہے گی اور اس میں طبی بوقت ہی شہادت دینی۔ کہ اپنے حافظہ کو تازہ

کرنے کے لئے اس کو کام میں لائے گا۔ جن مقدموں میں اس قسم کی کوئی شے

متحان اشیاء کی تھی کہ اس میں بھی تو ایک ہی کیفیت یا ایک رپورٹ متحان لاش کی جو

فتح کیمیائی کے پاس بھیجے افسر زکوری کی رپورٹ کے ساتھ پولیس ارسال ہونی چاہئے۔
 جو شیاؤں فتح کیمیائی کے پاس بھی جائیں | دفعہ ۴۲۔ جب کہی کوئی شے ناظم عدالت یا نمبر
 اڈکٹر سہ کثیفیت یا رپورٹ بھی ہونی چاہئے۔ طبی یا اہالیان کو تو الی کی طرف سے ممنوع شیاؤں کیمیائی

کے پاس بھیجے جاسے تو اس کے ساتھ ایک کیفیت یا رپورٹ جس میں وہ تمام حالات جو معلوم
 ہو سکیں اور جو ممنوع شیاؤں کیمیائی کی تفتیش میں مفید ہوں بھیجے جائیں۔

اشیا کے بھیجنے کے متعلق قواعد | دفعہ ۴۳۔ جب چند اشیا و ممنوع کیمیائی کے

پاس بھیجے جائیں تو ہر ایک شے علیحدہ علیحدہ بوتل میں ہونی چاہئے مثلاً معدہ ایک
 بوتل میں جو چند معدہ سے نکلے وہ دوسری بوتل میں اور جگر تیسری میں اور خشک
 دوسری چوٹی چوٹی شیشیوں میں اور جب کوئی شے مکمل یا ٹر جانیکے قابل ہو تو اسکو
 کسی ایسی دقیق اور سیال شے میں ڈالکر بھیجا جائے کہ ٹریاگل نہ سکے۔ ہر ایک بوتل کا
 منہ مضبوط باندھ کر اوسپر چکر کر نی اور نمبر لکھنا چاہئے۔ اس امر کی جانچ کیلئے کہ بوتل
 خوب بند ہو گئی ہے اسکو چند منٹ کیلئے اولٹ کر رکھنا چاہئے۔

اشیا کا وزن 'ہونا' | دفعہ ۴۴۔ وزن ہر ایک شے کا جو بھیجے جائے اور جب

جو کسی عضو کا بھیجا جائے تو وزن کل عضو کا اور زیر خندہ و شے و مسئلہ کا اور بحالت دقیق
 شے کو کل مقدار دقیق شے کی اور اس جزو کی جو بھیجی جاتی ہے ٹکٹ پر جو بوتل پر چپان
 ہوگا اور زیر مسئلہ اعلیٰ میں درج ہوگا۔

کل بوتلین کس میں بند ہونی چاہئیں | دفعہ ۴۵۔ بوتلین جنہیں یہ اشیا و بھیجے جائیں جن

یا لکڑی کے کس میں بند ہونی چاہئیں جو آنا بڑا جو حسین علاوہ ان بوتلون کے کچی روی
 کی ایک تہ کم از کم پون اچھ موٹی بوتل اور کس کے درمیان آسکے کس کو بحفاظت تمام
 بند کر کے اوس پر موم جامہ پٹر ہا دینا چاہئے۔

دفعہ ۴۶۶۔ افسر ارسال کنندہ جب کل اشیاء کو تریبہ
اشیاء کا پارسل افسر ارسال کنندہ کے روبرو بنایا جائے اور وہ
لگا ئی جائے۔

ذکورہ بھی لازم اور ضرور ہوگا کہ پارسل کے تیار ہونے کے بعد
بموجب معمولی قواعد پٹہ خانہ کے اوس پر اس طرح سے مہر لگائے کہ ہر دونوں کے
ٹوٹنے کے وہ کہولا نہ پاسکے۔ مہر جو لگائی جائے مہر ہونی چاہئے اور ایک ہی
مہر استعمال کیجئے۔

دفعہ ۴۶۷۔ کل صورتوں میں جن میں خواہ ناظم عدالت یا فسر
مرسلہ اطلاعی۔

طبی یا ایوان کو تو الی کوئی شے متحن اشیاء کیلئے کے پاس بھیجنے میں ایک
مرسلہ اطلاعی بذریعہ پٹہ متحن ذکر کے پاس پہنچا ہوگا۔ جس میں مفصل کیفیت اشیاء
مرسلہ کی درج ہوگی اور مرسلہ کی کیفیت یا رپورٹ مرتبہ بھی جائیگی۔ ایسے مرسلہ
کا ایک ٹکڑا موم جاتا اور بکس کے درمیان پارسل کے ساتھ بھیجا جائیگا۔ مرسلہ اطلاعی
کی دونوں فٹنوں پر مہر تذکرہ دفعہ بالا کا نقش شناخت مہر کے لئے کر دیا جائے
متحن اشیاء کیلئے سے یہ بھی درخواست کیجا سکتی ہے کہ کسی شے کو جسکے بروقت تجویز
مطلوب ہو نیکا احتمال ہو بصورت امکان واپس بھیج دیں۔

دفعہ ۴۶۸۔ کل پارسل وغیرہ جو متحن اشیاء کیلئے
ادا کرنا چاہئے۔ کے پاس بھیجے جائیں اور انکا محصول پٹہ پتیر دیدیا جائے

اگر ایسا نہ ہوگا تو متحن اشیاء کیلئے کیلئے کرایہ یا محصول پٹہ اپنے پاس سے ادا کر کے
اوسکو افسر روانہ کنندہ سے وصول کر لے گا۔

دفعہ ۴۶۹۔ رپورٹ متحن اشیاء کیلئے نسبت

نتیج امتحان (جو کہ شہادت میں داخل ہو سکیگی) حسب نمونہ مقررہ ہونی چاہئے
اور اوسکے ساتھ وہ مرسلہ اطلاعی جسکا ذکر دفعہ ۴۶۷ میں کیا گیا ہے منسلک

کر دینا ہوگا۔ رپورٹ ہذا افسر اس سال کنندہ اشیاء کے پاس روانہ کی جائیگی اور اس کو
شے و قمر متحن اشیاء کیمیائی میں مثل عمدہ کے ساتھ رہے گا۔

شہادت شناخت لاش و غیرہ **واقعہ ۱۷۷۷**۔ اہل تحقیقاتوں اور تجویز و نمین جن میں لاش

یا کوئی دوسری شے متحن اشیاء کیمیائی یا دوسرے طبی افسر کے پاس امتحان کیلئے بھیجی
گئی ہو ناظم عدالت کو لازم ہے کہ انہار اوس بلکار کا جس نے اشیاء واسطے تفریق اجزا
کے روانہ کی ہوں نسبت شناخت مرسلہ اطلاعی اور مہر کے نین اور اس ذریعہ سے تصدیق

اور طہیسان کر لیں کہ جن اشیاء کے نسبت رپورٹ پیش ہوئی ہے وہ وہی ہیں
جو بھیجی گئی ہیں اور خبکہ مت: مذہر تحقیقات سے تعلق ہے۔ امتحان لاش کی متوجہ

ناظم عدالت کو اس امر کی شہادت درج کرنی چاہئے کہ لاش متوفی کی موت کے بعد
حرارت میں رکھی گئی تھی اور وہی لاش بغرض امتحان افسر طبی کے پاس بھیجی گئی تھی
اوقات موقوفہ محابس **واقعہ ۱۷۷۸**۔ افسران کو توالی متعینہ محابس کو تفتیش و

کے متعلق افسر متہم تہا نہ کے اختیارات حاصل ہوں گے جب کسی محبس کے احاطہ کے
اندر کوئی مرگ غیبہ طبی یا ناگہانی واقعہ ہو تو داروغہ یا متہم محبس کا فرض ہوگا کہ وہی

افسر کو توالی متعینہ محبس کو اوسکی اطلاع کرے۔ اطلاع مذکور کے پہونچنے پر افسر مذکور
کو لازم ہوگا کہ موقع پر جا کر لاش پر پھر مقرر کرے اور یہ حکم دیدے کہ ناظم عدالت

کے آئے تک کوئی شخص لاش کو نہ چھوئے اور نہ کسی ایسے شے کو چھوئے جو متحرک
ہو کر متہم کے مرگ کا باعث ہوئی ہو اور افسر مذکور کو ضرور ہوگا کہ ناظم عدالت

مجاز تفتیش حالات مرگ کو فوراً اوسکی اطلاع اور اس کے احکام اور ہاتھوں کی پابندی کر
متحن اشیاء کیمیائی کا قمر **واقعہ ۱۷۷۹**۔ متحن اشیاء کیمیائی نے وہ شخص ہوگا جسکو

سرکار اس کام کے لئے منتخب کرے اور جنس یا متحواہ اس کے لئے قرار پائی
وہ اسکو ملا کر یگی جب تک کہ کوئی دوسرا حکم نہ ہو ایسی اشیاء امتحان کے لئے ناظم

- (۸) جانوران گم شدہ و چکاری -
 (۹) کارروائی بحالت آتش زدگی -
 (۱۰) میلے و جاترہ و بازارات وغیرہ کا انتظام -
 (۱۱) حیات و ممات کے تختہ جات -
 (۱۲) معائنہ اقوام خانہ بدوش و شش و صحرانورد -
 (۱۳) دوسرے کام

(۱) طلب نامجات و حکماء جات گرفتاری و تلاشی ضبطی وغیرہ کی تعمیل

دفعہ ۴۷ - طلب نامہ طلبی مجرم - طلب نامہ کسی ناظم عدالت کے یہاں سے
 اوس شخص پر جاری ہو سکتا ہے جس پر کسی جرم کا دعویٰ ہوا ہو بشرطیکہ شخص
 مدعی علیہ ناظم مذکور کے علاقہ کا ساکن ہو یا اوس علاقہ میں عارضی سکونت کئے ہو
دفعہ ۴۸ - طلبی تحریری ہوگی - ہر ایک طلبی جو ناظم عدالت کے یہاں
 جاری ہو تحریری اور بموجب نوٹہ مقررہ کے ہوگی اور طلب نامہ مذکور پر ہر محکمہ عدالت
 اور دستخط ناظم کے ثبت ہونے چاہئیں -

دفعہ ۴۹ - حکماء جات فوجداری بالعموم اور طلب نامہ جات
 کے ذریعہ سے جاری ہوگا - صرف خاص حالتوں میں بذریعہ جانات کو توالی اجرا ہونگے
 خاص حالتوں سے یہ مراد ہے کہ اگر تعمیل طلب نامہ میں کسی فساد یا نزاع وغیرہ
 کا اندیشہ ہو تو ناظم عدالت مجاز ہوگا کہ اوسکی تعمیل ہی بذریعہ جانات

کو توالی کر اسے۔

تبیین۔ تعمیل طلبنامہ جات و حکمت جات کا کام فی حققتہ بالیان کو توالی کے متعلق

یہ کہن کو توالی کی تعمیل اور میرا کمی کی وجہ سے مخصوص حالت کی شرط لگا دی گئی ہے تاکہ

کو توالی کے اصلی کام یعنی اس اور بہرہ رسانی پر مشتمل ہو کوئی ہرج نہ واقع ہو۔

جس اہل کار کو توالی کا نام طلبنامہ وغیرہ **دفعہ ۴۷**۔ اگر کوئی طلبنامہ یا حکمت نہ لکھ سکتا

پر لکھا ہو تو وہ قہراً ہو سکتا ہے۔ تاکہ بغرض تعمیل کسی نام کو توالی کے نام لکھا جا

تو علاقہ مذکور کا کوئی دوسرا راجہ ان ہی اور کسی تعمیل کر سکتا ہے بشرطیکہ جس شخص کے

نام لکھا گیا ہے وہ اس کی پشت پر تعمیل کنندہ حال کا نام لکھ دے۔

طلبنامہ یا حکمت نامہ فوجداری **دفعہ ۴۸**۔ اگر طلبنامہ یا حکمت۔ عدالت فوجداری ہی تعمیل

تعمیل کے وقت غیر لازم کو توالی **دفعہ ۴۹**۔ کیواسطے کسی ایسے شخص کو یا جاسے جو علاقہ کو توالی سے

متعلق ہو تو اس کی استدعا پر اہل کو توالی اور کسی تعمیل میں مدد دیتے رہیں لیکن اہل

کو توالی کو کہ بات کا لحاظ ضرور ہے کہ شخص مست راجہ طلبنامہ یا حکمت نامہ اس کے

تہانہ کے علاقہ کے اندر ہو۔

تعمیل کا طریقہ۔ **دفعہ ۵۰**۔ طلبنامہ فقط شخص مطلوب کی ذات پر ہو چکا ہوتا

اگر شخص کو نہ ملے تو اس کے خاندان کے کسی مرد بالغ کو جو اس کے گھر میں رہتا ہو

دیکھا جائے۔

دفعہ ۵۱۔ اگر شخص مطلوب ہے اور اس کے گھر میں کوئی

مرد ہی نہیں جگہ شخص مطلوب **دفعہ ۵۲**۔ مرد ہی نہیں تو جو ان تعمیل کنندہ طلبنامہ اور کسی نفل اور

حکمت نامہ طلبی کی تعمیل۔

گھر کے دروازہ یا دیوار کے بیرونی حصہ پر ایسی جگہ لگا دے گا جو ہر شخص کو

نظر آتی ہو۔

دفعہ ۲۸۱۔ چاہئے کہ مقدمات فوجداری تحصیلات کے تحصیل کے حکمنامہ وغیرہ کی تعمیل صرف انکار کا تہانہ کے ذریعہ سے ہوگی۔

جایا کریں جو تہانہ میں حاضر ہوں تاکہ وہ جو ان موجودہ متعینہ تہانہ ذریعہ سے اونکی تعمیل کرائیں۔ تحصیلوں کے طلبناموں اور حکمناموں کی تعمیل سے کہ لئے دوسرے جو ذہن کا متعین کرنا ضرور نہ ہو گا۔

دفعہ ۲۸۲۔ ہر ایک حکم گرفتاری تحریری حسب نہ مقرر حکمنامہ گرفتاری اور اسکی اجرا کا بیان۔

ہونا چاہئے اور حکمنامہ مذکور پر محکمہ عدالت کی مہر اور ناظم کے دستخط ہونگے۔

دفعہ ۲۸۳۔ حکمنامہ گرفتاری جنی ناظم عدالت جاری کرنے اور اسکی تعمیل عموماً اپنے ہی علاقہ کے اندر کرائینگے۔

حکمنامہ کی تعمیل عموماً جاری عدالت کے علاقہ کے اندر ہوگی۔

دفعہ ۲۸۴۔ اگر کوئی شخص جسکی گرفتاری کیواسطے حکمنامہ گرفتاری جاری ہوا ہے فرار ہو کر دوسرے ناظم کے علاقہ میں رہے ناظم عدالت کو اختیار ہے کہ حکمنامہ گرفتاری مذکور

ایک ناظم کو حکمنامہ کے ذریعہ سے دوسرے ناظم کے علاقہ میں گرفتاری کا طریقہ

پہ یا اپنے علاقہ کے جوان کو توالی کے ذریعہ سے اوس جگہ کے ناظم عدالت کے پاس بھیجے جان شخص مجرم ہو اور اس ناظم کا یہ کام ہے کہ حکمنامہ مذکور کے پونچنے پر اسکی پشت پر اپنے دستخط کر کے جس طرح سے کہ اپنے حکمنامہ دستخطی کو جاری کرتا ہے اوس طرح اس کے اجرا کا بھی حکم دے۔ اگر مجرم گرفتار ہو جائے تو اولاً اوس ناظم عدالت کے روبرو لایا جائیگا جس نے کہ حکمنامہ مذکور کی پشت پر دستخط کئے ہوں ناظم مذکور اسکو اصل ناظم اجرا کنندہ کے پاس بھیجے گا۔

دفعہ ۲۸۵۔ اگر کوئی ملازم کو توالی نہ دے تو حکمنامہ گرفتاری مجرم گرفتاری طلب کا تعاقب نہ کرنا۔

کسی مجرم مفرد کا تعاقب کرے اور مجرم مذکور بیاگتا ہو اور سر سے ناظم کو چھین
داخل ہو اور وہاں سے بھی مجرم کے ہاگ جانے کا غالب گمان ہو تو نہ مجرم
مذکور مجاز ہے کہ جس جگہ مجرم تھا اور پناہ گزین ہوا ہو فوراً اس کی گرفتاری
عمل میں لا کر اس سرحد کے ناظم عدالت کے رہبر جو مجرم مذکور کے ساتھ
ہوا ہے اس کو حاضر کرے اور اس وقت اس علاقہ کا ناظم موجب تعزیر و جازا
کے عمل کرے گا۔

دفعہ ۴۸۔ جس وقت جو ان کو توالی حکماءہ گرفتاری
کے مضمون آگاہ کرنا چاہے کہ اس کو اجرا کرین تو لازم ہے کہ حکماءہ مذکور کا خطا و بیعت
شخص مجرم کو سمجھا دیں اور اگر وہ چاہے تو حکماءہ بھی حاضر کرائیں مگر یہ نہیں
مفرد ہے کہ حکماءہ ہاتھ سے جدا نہ ہو۔

دفعہ ۴۹۔ جس وقت کو توالی کے جو ان کسی مجرم کی
گرفتاری کرے نہ کو ہائیڈ اور وہ خود اپنے آپ کو کو توالی
کارروائی۔

کے جو ان کے سپرد کرے تو اس وقت جو ان کو توالی کو اس کی گرفتاری کیونکہ
ہر طرح کی تجویز کرنی چاہئے۔ مگر اس گرفتاری سے کہ وہ اسے ہتھ دے گا یا نہ دے
ہاتھ ہو۔ چنانچہ مجرم محصور جگہ میں آجائے۔ مجرم پر ہاتھ پونچنے سے مراد
یہ ہے کہ جس وقت جو ان کا ہاتھ مجرم پر پونچا تو حقیقت وہ قید ہو گیا خواہ مجرم یا
یا نہ ہو۔ اگر ہاتھ پونچنے کے بعد رہا ہو تو مجرم پر وہ جرم ناپید ہو۔ نتیجہ میں۔
مگر کوئی گرفتاری نہیں۔ اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کو اسے حکماءہ
ہو تو اس کی تفتیش ہو جائے۔ اگر وہ اپنے گرفتاری ہو۔ نہ دینے میں کو کشش
یا نہ ہو۔ اگر وہ تو اس وقت جو ان کے ساتھ ہو گا کہ جو تجویز اس کی گرفتاری کیونکہ
مفرد ہو کرین۔

واقعہ ۴۸۹ - جب کوئی مجرم جسکی گرفتاری کیواسطے حکمنامہ تو مکان والا کیا کرے - جاری ہوا ہو کسی کے گہرین آجائے تو مالک مکان یا اوس شخص کو جسکے وہ گہر سپرد ہو لازم ہے کہ جو انسان کو توالی کو گہر میں آنکی اجازت اور تلاش مجرم کیواسطے دچی ملک دے۔

واقعہ ۴۹۰ - اگر یہ یقین یا مشبہ ہو کہ وہ شخص جسکی گرفتاری کیواسطے حکمنامہ جاری ہوا ہے اپنے گہر میں یا کسی اور کے گہر میں چھ گیا ہے تو حکمنامہ مذکور کی اطلاع دینی اور گہر میں جانیکی درخواست کرینکے بعد اگر کوئی شخص اذکار کا مانع ہو تو جو انسان کو توالی کو مکان کا دروازہ یا دریچہ یا جسدہ کا دروازہ توڑ ڈالنے اور اوسکے اندر جانیکا اور حکمنامہ کی تعمیل کرنیکا اختیار ہوگا۔

واقعہ ۴۹۱ - اگر اطلاع اور یقین چل ہو کہ کوئی مجرم جسکی گرفتاری کیواسطے حکمنامہ جاری ہوا ہے کسی مکان زمانہ کرنیکا طریقہ۔

یا مجرمین حسین فی تحقیق کوئی ایسی عورت ہو جو حسب رواج اوس ملک کے پردہ میں رہتی ہو چلا گیا ہے تو جو انسان کو توالی اجرا کنندہ حکمنامہ سببات کا بندوبست رکھیں کہ مجرم مذکور بہا گئے بنائے اور اگر مجرم مذکور اپنے آپکو جو انسان کو توالی کے ہاتھ میں نہ دے تو خلاصہ مضمون حکمنامہ مشہور کریں اور استورات سکندہ زمانہ یا مستورات عجمہ کو اطلاع دیں کہ وہ مجسمہ سے علیحدہ ہو جائیں اور حسبقد ملک واجبی اذکار کے باسانی علیحدہ ہونے کیواسطے ضرور ہو جو انسان مذکور دین اور بعد طے ہونے ان جگہ مراتب کے اگر مکان میں جانیکی پروانگی حاصل نہ ہو تو اوسوقت جو انسان مذکور کو ہوا نہ یا دریکہ مکان یا مجرمہ کو توڑ ڈالنے اور اوسکے اندر جانے اور حکمنامہ کی تعمیل کے کرنے کا اختیار ہوگا بشرطیکہ استورات کی بے پردہ گی متصور نہ ہو ورنہ ہر مشابہ

دھمکت علی جو کچھ مناسب ہو ایسی تجویز عمل میں آئے کہ بغیر بے پردگی کے مجرم

گرفتار ہو جائے۔

۴۹۲۔ شخص گرفتار شدہ کو اس سے زیادہ
تکلیف نہ دیا جائے جو اس کے بہانے کے اندر دیکھا گیا۔

ضرور ہو۔

۴۹۳۔ اگر کوئی مجرم گرفتار ہو کر حسرت سے
بھاگ جائے یا اس کو کوئی اور شخص جبراً چھوڑے تو
اوس ملازم کو تواری کو جسکی حسرت میں شخص مفور متقیہ تھا
کرنی چاہئے۔

سرہت بہانے یا چورانی
کو بعد پھر گرفتاری کی کوشش
کرنی چاہئے۔

جائز ہے کہ ہر طرح اوسکی سراغ اور گرفتاری کے درپے ہو کر کسی مکان یا مقام
میں خواہ اوسکے حد کے اندر ہو یا باہر پکڑ کر فوراً گرفتار شدہ شخص کی حفاظت اسطرح
پر کرے کہ وہ پھر نہ بھاگ سکے۔

۴۹۴۔ حکمائہ تلاشی مت نام لگانا۔ جبوقت ناظم عدالت کو کسی چیز متعلقہ کسی
مقدمہ زیر دریافت کا پیش کرنا ضرور معلوم ہو تو ناظم مذکور کو حکم نامہ تلاشی کے
جاری کرنے کا اقدار ہے۔ حکمائہ تلاشی میں صحاف مرقوم رہے کہ کس مکان
یا کس قطعہ کی تلاشی کرنی چاہئے اور تلاشی صرف اسی مکان یا جگہ یا قطعہ
کی کیجا جائیگی۔

۴۹۵۔ حکمائہ تلاشی کی اطلاع دینے کے
بعد مکان یا جگہ یا قطعہ کا مالک یا کرایہ دار یا وہ شخص جسکے
تفویض میں ہو جو انان کو تواری کو تلاشی کی ممانعت کرے تو اسوقت جو انان کو
دروازہ یا دریچہ مکان یا جگہ یا قطعہ کے توڑ ڈالتے اور اسکے اندر جاسنے اور حکمائہ
تلاشی کی تعمیل کرنے کا اقتدار ہوگا۔

موتی کی قیمت تمام تلاش کی جائے۔
 زور چند گناہ رہنے پانچ گناہ۔

وقعہ ۴۹ - جوانان کو توالی مکان وغیرہ کی تلاشی کیوت

رو یا زیادہ شخص اس کو اپنے ہمراہ رکھیں مگر اشخاص کو رکھنا

یا ہر وقت عدالت میں حاضر ہونا ضرور ہوگا الا جبکہ ضرورت پڑے لیکن ایسی تلاشی کے اوقات میں مکان وغیرہ کی سکونت رکھنے والے کا یا اس کے طرف سے کسی دوسرے شخص کا حاضر ہونا ضرور ہے۔

بغیر حاضری عہدہ دار اور

واقعہ ۴۹ - کسی مکان وغیرہ کی تلاشی جوانان کو توالی کو

بغیر حاضری رہنے کسی اپنے عہدہ دار کو توالی کے عمل میں

نہ نہانی چاہئے اور ہمیشہ تلاشی کا کام روز روشن میں یعنی طلوع سے غروب تک

مک ہونا چاہئے سوائے اوس صورت کے کہ اس امر کا شبہ معقول ہو کہ تعویق

دل وغیرہ کے لیجانہ کی خوف ہے تو کسی وقت تلاشی کی ممانعت نہیں ہے۔ جہت

کہ تلاشی ہوتی ہو کسی غیر شخص کو وہاں آنے اور وہاں سے جانے میں اور بخوبی

خلافت کریں کہ کوئی سبب چہا نہ لیا جائے اگر کوئی مال چوری کا یا شبہ کا وہاں سے

تو اس کو اپنے قبضہ میں کریں اور جب قدر کہ مال ہوا اسکی ایک فہرست لکھ کر اور ان

لوگوں کے دستخط کر کے جو وہاں جمع ہوں اپنے پاس رکھیں اور اس کیفیت

سے نظم عدالت کو اطلاع دیں۔

واقعہ ۴۹ - زمانہ مکان کی تلاشی کا طریقہ

کیجا سکتی ہے اگر مستورات عزت دار ہوں یا ایسی ہوں کہ حسب واج ملک بے

پردہ باہر نہیں آتی ہیں تو ایسی صورتیں دفعہ ۴۹ کے بموجب تعمیل کرنی چاہئے۔

واقعہ ۴۹۹ - عورت کی تلاشی

تو ایسی تلاشی حسب واج ملک صرف عورات مقررہ اہلکاران کو توالی کی وساطت سے

ہو اور اس کے خلاف کوئی امر روانہ نہ رکھا جائے۔

محلہ مال مشتبہ کی اطلاع ۴ گھنٹہ - اگر کوئی شخص اپنے گھر میں یا احاطہ میں کوئی مال کے اندر کرنے چاہئے۔ مال پاوے اور اوس پر چوری کے مال کا مشتبہ ہو تو مال

کے پاس کی وقت سے ۴ گھنٹہ کے عوض میں کو توالی میں اطلاع دینی چاہئے اگر علاقہ داران کو توالی میں سے کوئی ایسے مال کو پٹرے جہر چوری کا دھوکہ یا گن یا دوسری نسبت کسی جرم کے ارتکاب کا گمان ہو تو ان سب صورتوں میں اپنی تحریر کے ذریعہ سے ناظم عدالت کو اطلاع دیکر اس کے حکم کے موافق عمل کرے

محلہ دوسرا عہدہ دار بھی حکم نہ - جس عہدہ دار کے نام حکمانہ تدبیر سے عہدہ کی تعمیل کر سکتا ہے - ہوا ہو اگر کسی سبب سے تعمیل نہ کر سکے تو اس کا کوئی نائب عہدہ دار اس کی تعمیل کرے یا بشرطیکہ وہ عہدہ دار جس کے نام حکمانہ لکھا گیا ہے حکمانہ کی اس تعمیل کرنے والے کا نام لکھ دے۔

محلہ شخص روپوش و مفور کے - اگر عدالت کسی مجرم روپوش یا مفور کے مال کی ضبطی کا طریقہ - مال کی ضبطی کا حکم علاقہ داران کو توالی کے نام صادر کرے تو اس وقت علاقہ داران کو توالی اس جگہ جہاں مال پر دروازہ یا زیادہ اشخاص مقبرین کو طلب کر کے ان کے روپرو مال کی ضبطی عمل میں لاکر اس کی فہرست احتیاط کے ساتھ مرتب کریں اور مال مذکور کو مع نقل فہرست کے قبل و چواری یا دوسرے شخص کو جو اس جگہ کے مقبرین سے ہو حفاظت کو واسطے دیں اور اس سے لکھا کہ اصل فہرست کے ساتھ عدالتیں بھیج دیں۔

(۲) مال مشتبہ اور لاوارث کے متعلق کارروائی

محلہ مال لاوارثی - ہر عہدہ دار کو توالی کو لازم ہو گا کہ ہر قسم کے مال لاوارثی کو اپنی سپردگی میں لاکر ضلع کے تعلقدار کے پاس اس کی ایک

فہرست پیش کرے۔ اس فہرست کے پیش ہونے پر تعلقہ ارضیات اور اسکی نسبت جو حکم جاری کر لیا اسکی پابندی عہدہ داران کو توالی کو لازمی ہوگی۔ تعلقہ ارضیات کو اختیار ہوگا کہ مال مذکور کو اپنے پاس رکھ کر قطعہ اشتہار متضمن تفصیل جملہ اشیاء اس حکم کے ساتھ جاری کرے کہ جس شخص کو مال مذکور پر دعویٰ ہو وہ مدت معینہ اشتہار میں حاضر ہو کر اپنا حق ثابت کرے اگر کوئی شخص مبیعہ معینہ اشتہار اندر مال مذکور کا دعویٰ نہ کرے تو جائز ہے کہ مال مذکور پابندی اور قواعد کے جو سبارہ میں جاری ہیں (ملاحظہ ہو مجموعہ قوانین فوجداری) ہر راج ہو اور سکاڑن بحق سرکار جمع کیا جائے۔

اس مقدمہ کی رو سے اس مال میں دست اندازی کا اختیار نہیں ہے جو متغزل یا محفوظ ہو یا جہیز ایسی علامات یا نشانات پائے جاتے ہوں جن سے یہ نتیجہ نکلتا ہو کہ مال مذکور پر اصلی مالک کا ایک قبضہ قائم ہے۔

تسلیم ہے۔ عہدہ داران کو توالی کو پورا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ ہرگز اس امر کے مجاز نہیں کہ رعایا سے مفرد کے متغزل مکانات کو توڑیں۔

دوسرے مال کو قبضہ میں **واقعہ ۵۰** عہدہ داران کو توالی مال متذکرہ بالا کے لینے کا اختیار۔

(۱) جب مال پر سرودہ ہونے کا اشتباہ ہو یا ایسی حالت میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے وقوع کا شبہ پیدا ہوتا ہو۔

(۲) جب مال کسی قانون مختص الامر مثلاً آبکاری۔ اینون۔ قمار بازی وغیرہ کے رو سے قابل ضبطی قرار پایا ہو۔

(۳) جب مال (بجز پچھو پوشیدنی جو اسکے بدن پر ہوں) کسی شخص گرفتار شدہ کی ملکیت کیوقت اسکی پاس پایا جائے۔

(۴) جب مال منجمد اور نہ ہمارے کے ہو جس کا حسب نسبتہ کسی معتمد کی شہادت میں عدالت کے سامنے پیش ہونا ضرور ہو۔

جو مال کو توالی کے قبضہ میں لے لے **وقف**۔ جو مال کو توالی کے قبضہ میں بطریق مندرجہ اوس کے متعلق کارروائی بالائے اوس کے متعلق مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کرنی چاہیے

(۱) غلامہ فہرست مال مع اون حالات اور واقعات کے جنہیں مال مذکور دستیاب ہو اور ذرا ناچھ عام میں درج ہو گا۔

(۲) مال مذکور کی تفصیلی فہرست مع حوالہ تاریخ و نشان روزنامہ عام جس میں وہ درج کیا ہو مع نام مقام و شخص (اگر کوئی ہو) جہاں اور جس سے مال مذکور ملا ہو مال ضبط شدہ یا مال لاوارث وغیرہ کے اجسٹر میں جیسی صورت درج ہو گا۔

(۳) تمام ایسے مال پر (بجز مویشی کے) اگر ممکن ہو تو ایک چھٹی حسیہ نشان تاریخ و دستیابی و نام معتمد یا شخص جس سے یا جہاں سے مال مذکور دستیاب ہو درج ہو لگا دینی چاہئے۔ اگر مال مذکور منجمد اور نہ ہمارے کے نہیں ہے جس کا کسی معتمد کی شہادت میں ہیغیا ضرور ہو تو وہ مال حکم تعلقہ دار ضلع کو توالی کی حفاظت میں رہیگا نوٹ چونکہ چوکیدن پر مال کے محفوظ رکھنے کے لئے کوئی عمدہ معتمد نہیں اس لئے وہ اپنے تعلقہ کے کسی ایسے تہانہ پر جہاں مال حفاظت کے لئے کوئی عمدہ انتظام ہو ہیج یا چاہئے۔

(۴) مویشی یا ایسے بیماریہ شیاؤں کا منتقل کرنا باسانی ممکن نہ ہو اسی جگہ کے کسی پیش یا زمیندار یا دوسرے شخص کی سرپرستی میں چاروں سالہ بکریاں بٹر علیہ وہ ہسپر راضی ہونا و قبیحہ اوس کے متعلق تعلقہ دار کوئی حکم صادر کرے

رسال مال مذکور

(۵) جب مقدمہ تحقیقات کے لئے عدالت کے سامنے بھیجا جائیگا تو تمام مال جو اس کے متعلق ہوگا عدالت میں بھیجا جائیگا بشرطیکہ اس مال کا پیش ہونا مقدمہ میں ضروری ہو یا خود عدالت نے اس کے پیش کرنا حکم دیا ہو۔ اس مال کی فہرست ادن کاغذات میں جو عدالت کو بھیجے جاتے ہیں لگا دی جائیگی۔

(۶) تمام مال جو کسی تہانہ سے مستقر کو یا ایک تہانہ سے دوسرے تہانہ کو (مثلاً چوکیوں سے تعلقہ کے تہانوں پر) بھیجا جائے اس کی ایک مکمل فہرست دوپرتوں پر معہ ایک یا دو دشت متضمن کیفیت ضروری ہمراہ رہے گی۔

(۷) مال از قسم زیور نقرئی۔ طلائی یا جواہرات وغیرہ کے ہو تو وزن کرنے کے بعد ایک سرسبہر پاکٹ میں بھیجا جائیگا اور اس کا وزن روزنامہ عام اور اس پاکٹ پر درج کیا جائیگا۔

(۸) مال مذکور کے وصول ہونے پر عہدہ دار یا بندہ فہرست کے ساتھ اس کا مقابلہ کر لیا اگر ازل ہر طرح سے فہرست کے مطابق ہوگا تو وہ فہرست کا دوسرا پتہ دستخط کر کے لائے والے کو واپس کر دیگا۔

نظام اشیا جو شہادت دینے والے کے لئے ہیں

(۹) مقدمات کے ساتھ جو مال عدالت میں پیش ہونے کے لئے آئے وہ بعد اخذ رسید بطریق متذکرہ بالا اس عہدہ دار کو توالی کے جو اس مقدمہ میں بیروی کرتا ہو حوالہ کر دیا جائیگا۔

(۱۰) تمام اشیا قیمتی جو عدالت کے سامنے پیش ہونے کے لئے ایسے

وقت میں آئیں جب کہ عدالت بند ہو یا اوس وقت تک مقدمہ عدالت میں آئے نہ ہو تو ایک صندوق سپرہر میں بند کر کے ناظر خانہ کے حوالہ کر دئے جائیں گے اور ناظر کو اس سے اس مضمون کی ایک رسید لی جائیگی کہ ایک صندوق سپرہر میں مشیناً قلمی یا کئے جاتے ہیں وصول ہوا۔ واپسی کے وقت ناظر ہی اسی طور سے ایک رسید لے گا۔

(۱۱) مویشی وغیرہ جو مستقر ضلع یا دوسری عدالت میں کسی مقدمہ فوجداری کے متعلق بھیجے جائیں وہ بالعموم کٹہر کے محبس مویشی میں رکھے جائیں گے اگر ایک یا اوسکی طرف سے کوئی دوسرا شخص اوسکے چارہ وغیرہ کا بندوبست کرنا چاہے تو اوسکو اجازت دی جائیگی یا حسب اجازت عدالت مویشی اوسکو اس شرط کے ساتھ دیدئے جائیں گے کہ حسب طلبہ انکوش کرے۔

(۱۲) ہر روز عدالت کے کھلنے کے وقت ناظر خانہ کو ناظر کھولے گا اور جس مال کی وصول ضرورت ہوگی وہ اوس عہدہ دار کو توالی کو جو مقدمہ میں پروی کرتا ہے یا جسکو وہ کام کے لئے بھیجے دیدیگا۔ عدالت برخاست ہونے کے بعد تمام مال متعلقہ مقدمہ زیر تحقیقات ناظر کے حوالہ کیا جائیگا جو اوسکی حفاظت کا ذمہ دار ہے۔ ناظر پر خبر کی نسبت اپنا اطمینان کرنے کے بعد اوسکو ناظر خانہ میں پھر مقفل کر دیگا۔

(۱۳) جب تک عدالت دس کے خلاف کوئی حکم نہ دے ہر قسم کا مال متعلقہ مقدمات تہ عدالت نہ کو ناظر کی حفاظت اور سپردگی میں رہے گا تاوقتیکہ مال مذکور حاصل مالک یا غلام کو نہ دیا جائے یا اوس کے ساتھ محبس میں نہ بھیجا جائے یا اوسکی نسبت حسب ضابطہ کوئی دوسرا عمل نہ ہو۔

دوسرے اقسام کے مال کا انتظام

(۱۴) ہر داخلہ متعلق مال پر جو روزنامہ میں درج ہو اور عدالت میں نہ بھیجا گیا ہو مہمان کو توالی خاص ترجہ کرینگے۔ اور روزنامہ (یا اوسکا خلاصہ) بغرض حصول حکم نمبرٹ

کے سامنے پیش ہوگا۔ بغیر تعلقدار کے حکم کے کوئی مال یا مال لاوارث عہد داران کو توالی اپنے قبضہ میں نہیں رکھ سکتے۔

(۱۵) جب تعلقدار ضلع حسب حکم باب ہذا کوئی ہشتہار جاری کرے تو اس کا صرف تہانہ پر چسپان کر دینا کافی ہوگا۔ بلکہ اس موضع یا مقام کے پٹیل و پٹواری کو چسپان مال مذکور پایا گیا ہے اس کی اطلاع کرنا اور مال مذکور کا ادون لوگوں کو بشرط ضرورت معائنہ کرنا مناسب ہے۔

اگر مال نقد ہے اور اس کا جتنی سہ کا جمع کیا جانا قرار پایا ہے تو وہ بذریعہ تعلقدار ضلع میں باخذر رسید بھیج دیا جائیگا۔

اگر مال کی نسبت واپسی کا حکم ہے وہ بھی باخذر رسید واپس ہوگا۔
اگر مال کا مہل ہونا تجویز ہوا ہے تو وہ ناظر کے والد کر کے رسید ملے لیجائیگی۔
قواعد متذکرہ بالا کی تعمیل میں آسانی سنے لئے ہر ایک تہانہ پر ایک ترازو اور بٹے دو میر تک مہیا رکھنے چاہئیں۔

(۳) لاچار اور اموات لاوارث

لاچار و بیمار اشخاص۔ دفعہ ۵۰۶۔ شہروں میں لاچار اور اچھ جویاری یا فاند کشی کی وجہ سے سڑکوں یا راستوں پر حالت نزع میں پائے جانے والے اشخاص یا سرکاری میں بھیجے جائیں گے۔ اگر شفا خانہ میں اونکو داخل کرنے سے انکار کیا جائے تو اونکو مجسٹریٹ ضلع کے سامنے پیش کر کے ہدایت حاصل کرنی چاہئے۔
تجہز و تکفین اموات لاوارث۔ دفعہ ۵۰۷۔ مناس سفر یا اجنبی شہر یا لاوارث جو شفا خانہ یا سرائون یا راستوں پر غیر پر جائیں گے ان کی تجہز و تکفین ذریعہ تعلقدار ہوگی اور مفصلہ ذیل قواعد کی پابندی کی جائیگی۔

(۱) انوت لاوارث مستطیع (خواہ وہ کوئی ہون) کی تجبیر و تکفین دون کے متروکہ کی حیثیت کے موافق ہوگی لیکن کسی صورت میں مدعہ سے زیادہ صرف نہ کیا جائیگا۔ ایسے مواقع پر عہدہ داران کو توالی کو لازم ہوگا کہ بشرط امکان میت کے ہم قوموں سے یا دوسرے مقبرین سے دو شخصوں کو جو اس کام کے لائق پائے جائیں، اتھام تجبیر و تکفین بت میں شریک کریں اور منہ دافرا بجا پراون سے قصہ یعنی دستخط لیں۔

(۲) مفلس مسافروں یا اجنبیوں یا لاوارثوں کی تجبیر و تکفین میں شرح فیل خرچ دیا اہل اسلام کے لئے
 تین روپیہ تک -
 ہنود کے لئے
 چار روپیہ تک -
 اقوام ازل مثل چار ڈھڑا کروہ وغیرہ کے لئے
 دیر روپیہ تک -
 (۳) تجبیر و تکفین کے متعلق کسی استفسار کی ضرورت واقع ہو تو مقامی قلعہ دار یا تحصیلدار سے رجوع کر دینا اور اسکی ہدایت کے موافق کار بند ہونا چاہیے۔
 (۴) اس کام کے لئے ہر ایک تہانہ پر ایک رقم جمع ہو چکی جمع رہتی ہے۔

(۴) مسافروں کی مدد

مسافر ونگی مدد - دفعہ ۵۰۸ - کو توالی کے جو جو قباچکیان شاہراہوں یا سڑکوں پر قایم ہیں اور کا فرض ہے کہ تمام اسباب اور مسافروں کی ہوا و دہر سے گین حتی الامکان پوری حفاظت اور مدد کریں اور مسافروں کے ساتھ خوش خلقی جو پیش آئین عہدہ داران کو توالی رائے دفعہ ۵۰۹ - عہدہ داران کو توالی کو چاہیے کہ اگر بندہ یا نیا قیام کی صلاح دیں - مسافرات کے وقت ایسی جگہ جیسے جہاں کو توالی بقدر امکان

مقرر ہوا وہ مقام یا راستہ کسی اور طور سے مخدوش ہو تو انکو اوسى ناکہ یا چوکی پر قیام کرنے کی صلاح دیں اور جو لوگ اونکی صلاح کے کاربند ہوں اون کے مال اسباب کی پوری حفاظت کریں۔

(۵) وبائی امراض میں کج روئی

وبائی امراض میں کج روئی دفعہ ۱۵۔ تمام تہانہ داران کو توالی کو ضرور ہوگا کہ روزانہ

عام میں ہر وبائی مرض مثلاً ہیضہ و چیک و غیرہ کا شیعہ جواہن کے علاقہ میں جو جگہ کریں انکو وہاں سے مذکور کے شیوع کی ابتدائی تاریخ اور مقام - تعداد مریضان - تعداد مریضان ضائع شدہ جہان تک معلوم ہو سکے اور وہ خاص اسباب یا حالات جو اس کے شیوع کا باعث یا مؤثر سمجھے جاتے ہیں لکھنے ہوں گے۔

ہیضہ وبائی دفعہ ۱۵۔ جب کسی تعلقہ یا مقام میں ہیضہ شروع ہو تو اس کے

شروع ہونے کی اطلاع فوراً تہانہ دار ہمت کو توالی کو دیگا اور بعدہ مازا ل ہو جانے و بائوٹو کے روزانہ رپورٹ پیش ہو کر گی۔

اس روزانہ رپورٹ سے ہمت کو توالی کے دفتر میں روزانہ ڈور پورٹیں تیار ہوا کر گی۔

میک نامک صاحب کو توالی اضلاع کے دفتر پر اور دوسری تعلقہ دار ضلع کے دفتر پر بشمول تختہ ماتے واردات سنگین بھیجی جائیگا کر گی۔

جب کسی شہر یا قصبہ میں ہیضہ شائع ہو تو مصلحہ ذیل امور کا دریافت کر کے معلوم کرنا چاہیگا۔

(۱) پہلا شخص اس بیماری میں کس تاریخ کو مبتلا ہوا اور اسکا نام اور قوم کیا تھی شخص مذکور۔ اوسى قصبہ کا رہنے والا تھا یا مسافر۔

(۲) اگر شخص مذکور حال میں کسی دوسرے مقام سے آیا ہو تو اس مقام اور راستہ کا نام جہان سے اور جس طرف سے وہ آیا دریافت کرنا چاہئے۔

(۳) اگر وہ کسی قصبہ یا مقام کا رہنے والا ہے تو یہ معلوم کرنا چاہئے کہ وہ اس محل میں کسی زایر یا دوسرے باہر سے آیا ہو اسے کسی شخص سے تو نہیں ملا۔
 (۴) آبِ نوتی کے ضایع اور نوعیت درمقدار پانی کی اور قصبہ یا مقام مذکور کی صفائی کی حالت لکھنی چاہئے۔

(۶) بیماری جانوران

واقعہ ۱۲۔ بیماری جانوران۔ جب کسی تعلقہ کے جانور نہیں کوئی دہائی

بیماری بکثرت شایع ہو تو اس تعلقہ کے تہانہ دار کو چاہئے کہ دو ایک بیمار جانوروں کو بغور مغانہ کر کے مفصلہ ذیل امور کی مفصل اطلاع دے۔

(۱) اس مرض کے ابتدائی علامات اور آثار کیا ہیں۔

(۲) علامات اور آثار یکے بعد دیگرے کس طور سے ظاہر ہوتے اور عمل کرتے

(۳) ایک علامت شدہ دوسری علامت کے ظاہر ہونے میں کس قدر وقفہ یا وقفہ ہوتا ہے۔

(۴) آیا ابتدائی علامات مثلاً سر کا جبک جانا ہو کہ کا ضایع ہونا۔ جاگ کا کھلنا

کھال اور سمون پر نشانات کا پایا جانا اور تمام صورتوں میں پیش

کی گئی کیسان سے ہے یا نہیں۔

مستبہا نہ زہر خورانی جانور **واقعہ ۱۳**۔ اگر جانوروں کی فیصدی فوتی باشیوح کسی

خاص مرض وبائی کے معمول سے زیادہ ہو اور یہ شبہ ناشی ہو کہ کوئی قوم یا فرقہ

کسی غرض سے زہر خورانی کا ارتکاب کرتا ہے۔ اس وقت مفصلہ ذیل امور پر غور

کر کے نوٹ لیا جائے اور سراغ رسانی کا انتظام کرنا چاہئے۔

(۱) جانوران ضایع شدہ کی کھال وغیرہ کیا ہوتی ہے۔

(۲) آیا وہ لاش کے ساتھ مٹا اور گل جاتی ہے۔

(۳) یا اسکو کوئی مسدود مثلاً ڈھیر چار یا موچی وغیرہ نکال لیتا ہے۔

(۴) اگر نکال لی جاتی ہے تو کون نکالتا ہے اس فرق کی اس تعلقہ میں کیا تعداد ہے۔

(۵) اور فرقہ مذکور کہاں کہاں رہتا ہے اور آیا وہ کسی خاص زمانہ میں یہ کام کرتا ہے یا ہمیشہ۔

(۶) کہا لون وغیرہ کو وہ کس کے ہاتھ اور کس طور سے فروخت کرتے ہیں

(۷) کہا لون کی قیمت اس تعلقہ میں کیا ہے اور اس زمانہ میں کہا لون کی قیمت کم ہے یا زیادہ۔

(۸) آیا جانوران ضایع شدہ کے مالکوں کی کہا لون وغیرہ کے فروخت کوئی فائدہ اٹھاتے ہیں یا نہیں۔

سزا یا جرمین میں قیامت **دھماکہ** - جب کسی شخص یا اشخاص کو زہر خورانی وغیرہ کا لکھت - جانوران کے متعلق سزا ہو تو مجرمین کی قیامت پیش

سکونت وغیرہ صاف طور سے لکھنا چاہئے۔

۷۔ اطفال گم شدہ لاوارث

اطفال گم شدہ۔ **واقعہ** - جب کسی بچے یا شخص کے گم ہونے

کی اطلاع تہانہ پر ہوگی تو وہ روزنامہ عام میں لکھی جائیگی اور حسب ضابطہ اور تحقیق وغیرہ عمل میں آئیگی۔ اس کے گم ہونے کے حالات اور واقعات

تہایت احتیاط اور ہوشیاری کے ساتھ دریافت کرنے چاہئیں اور اگر معقول وجہ سے اس امر کا شبہ نہ ہو کہ اس کے متعلق جرم قابل دست انداز

ارتکاب ہوا ہے تو اسکو رجسٹر جرایم میں درج کرنا چاہئے۔ جس جہانہ کے علاقہ
 لین کوئی ایسا واقعہ ہوا اس کے عہدہ دار کو لازم ہوگا کہ اسکی تفتیش اور قرت
 تک جاری رکھے جب تک کہ شخص مذکور کا تہ نہیک طور سے چل جائے۔
 جب کوئی طفل نمہ شدہ ملجائے تو اس کے ملنے کی رپورٹ کرنی چاہئے۔
 تفتیش۔ جب ایسے اقوام جراثیم پیشہ یا خانہ بدوش غیر دزدی، انڈال، ہاشہ
 کیا جاتا ہے کسی علاقہ میں آئین تو ان پر نظر رکھنی چاہئے۔ اور جو احوال مذکور کے ساتھ
 ہوں انکی نسبت مخفی طور سے یہ دریافت کرنا چاہئے کیا وہ انہیں کی ادوار ہیں یا چور
 ہوئے ہیں۔ اگر ان کی نسبت کسی معقول وجہ سے شبہ ہو جائے تو حسب ذیل
 کارروائی کرنی ہوگی۔

۸۔ جانوران گم شدہ یا چکاری

جانوران گم شدہ۔ دفعہ ۱۴۵۔ جب کسی جانور یا گم ہو جانے کی
 اطلاع تہانہ پر پہونچے تو اسکو درج روزنامہ عام کر۔ کی تفتیش کرنی چاہئے جس
 کے حلقہ گشت میں یہ گم شدگی واقع ہو ورنہ اسے قریع پر پہونچکر تفتیش شروع کرے
 اگر باہمی لٹنری شہادت سے معلوم ہو کہ وہ رتہ مویشی کا مقدمہ ہے تو تہانہ
 کو حسب طالعہ موقع واردات پر پہونچکر حسب ضابطہ مقررہ کارروائی کرنی چاہئے
 جانوران چکاری۔ دفعہ ۱۴۶۔ جانوران چکاری کی بات پر جو کارروائی عہدہ داران
 کو تالی کے تعلق سے وہ دستور العمل جانوران چکاری میں درج ہے ملاحظہ ہو
 مجموعہ قوانین فوجداری۔

۹۔ انسان زوگی

آل کے کا انداد۔ دفعہ ۱۴۸۔ جس وقت جو انسان کو تالی پر پٹ اور گشتہ کی

دہا شہین جائیں تو اہل دیہہ کو یہ یقینہ کہیں کہ وہ گہانس وغیرہ کی انبار آبادی خصوصاً
کشت زار سے بظرا احتیاط دور رکھیں۔

تہانوں اور ناکوں پر پانی **واقعہ ۵۱۹**۔ موسم گرما میں اکثر آگ لگتی ہے اس کے
رکھنا انتظام۔ بھاسنے کے واسطے ہر ایک تہانہ اور ناک پر مناسب انتظام
رکھنا چاہئے۔

آگ بجھانے کے متعلق قواعد **واقعہ ۵۲۰**۔ جب کسی مقام پر آگ لگے تو اہالیان کو قوالی
اور سکو بھانے کے لئے ہر طرح کی امکانی کوشش کرنی اور مفصلہ ذیل ہدایات کا
لحاظ رکھنا چاہئے۔

(۱) جب کسی مقام پر آگ لگے تو اہالیان کو قوالی فوراً مجتمع ہو کر اس مقام پر پہنچیں
موجودہ عہدہ بنجائیں۔

(۲) منجملہ اہالیان کو قوالی کے کچھ لوگ مجمع میں انتظام رکھنے کے لئے
منور کئے جائیں گے۔

(۳) اس موقع پر جو اسلئے عہدہ دار کو قوالی موجود ہوگا وہ ایک خاص مقام
منتخب کر لے گا جان وہ مال جو آگ سے بچا یا جائیگا جمع ہوتا رہے گا۔
اور اسکی حفاظت کا انتظام کر لے گا تاکہ اسکو کوئی دوسرا شخص سوا
ملک کے نہ لیجائے پائے

۱۰۔ سیلے جاترہ اور بازاروں وغیرہ کا انتظام

سیلے جاترہ اور بازاروں وغیرہ **واقعہ ۵۲۱**۔ سیلے جاترہ داع اس اور بازاروں وغیرہ
میں صفائی کا انتظام۔ میں عہدہ داران کو قوالی کو اس امر کا پورا خیال رکھنا چاہئے
کہ صفائی کے متعلق جو انتظام کیا جائے اسکی پوری طور سے تعمیل ہو عہدہ داران

کو توالی کو لازم ہے کہ لوگوں کی ایسے مقامات میں پیشاب پاخانہ سے منع کریں جو خاص پس کام کے لئے مقرر نہ کئے گئے ہوں یا جہاں اس کی ممانعت ہو۔
(۲) اونکو میلے یا پتھر وغیرہ کے عہدہ دار طبی کو (اگر کوئی ہو) شیخ بیمار کی فوراً اطلاع دینی چاہئے۔

(۳) اگر کوئی شخص چھک یا دوسرے مرض متعدی یا تعفن میں مبتلا ہو جائے تو اسکو لوگوں کے جمع سے علیحدہ کر کے کسی شرف خانہ یا دوسرے مناسب مقام پر بوجھا دیں۔

(۴) جو لوگ ان مقامات پر زیارت یا کاروبار کی غرض سے آئیں وہ رستوں سے علیحدہ اتارے جائیں۔ کسی شخص کو عین رستہ پر نہ اتر دین۔
(۵) بنظر ترتیب و تہذیب دو کانات و دفع اندیشہ واردات حلوائیوں اور بیون وغیرہ کی دو کافین زیر ہستام و استصواب عہدہ داران کو توالی قائم ہوں۔
(۶) عہدہ داران کو توالی کو لازم ہے کہ جو مقامات ان موقعوں پر پختہ و پیشاب کے لئے مقرر کئے جائیں انکی صفائی اور درستگی کا خیال رکھیں۔

بازارات میں فروخت مویشی کا انتظام **واقعہ ۵۲۲**۔ داخلہ فروخت مویشی کا جو بازارات میں فروخت کیوں آتے ہیں دستخطی پٹیل و پواری کافی ہے بکری تحصیل کے داخلہ کی ضرورت نہیں ہے اگر کوئی پٹیل پواری بائج مویشی کو چھپی دینے میں اپنا کچھ حق طلب کر لیا تو قابل سزا ہو گا فروخت مویشی میں داخلہ پٹیل و پواری کی ضرورت ہے۔

جاگیردار بھی داخلہ نہیں **واقعہ ۵۲۳**۔ اضلاع کے بعض عہدہ داران کی اطلاع تصدیق حکمت مویشی سے واضح ہوا ہے کہ اکثر اوقات علاقہ خالصہ کے قاعدہ جاری کریں۔
باندھون میں ساکنان علاقہ جاگیرات مویشی کو بیچنے کے

واسطے لاسے ہیں مگر اپنے علاقہ کے پٹیل و پٹواری سے داخلہ چٹھی تصدیق
اسکے کہ مویشی بائع کی ملک ہے نہیں لاسے اور وقت فروخت اور
استفسار عہدہ داران سرکاری اسکے یہ عذر کرتے ہیں کہ چٹھی دینے کا
طریقہ ہمارے سکونت کے دیہات میں نہیں ہے۔

ایسی صورت میں فروخت کی اجازت دینا خلاف دستور اور نہ دینا باعث
تکلیف غریبا کا ہے اس واسطے جلسہ جاگیرداروں کو چائے کے دیہات میں
اس ہشتہار کا ترجمہ تاکید جاری کریں اور بخوبی تصدیق کریں کہ جو شخص مویشی
بیچنے کے واسطے اپنے مسکن سے جائے داخلہ چٹھی تصدیق اپنے ملکیت
کے پٹیل و پٹواری سے حاصل کرتے رہیں اور نیز پٹیل و پٹواری کو تاکید ہو
کہ داخلہ چٹھی مذکور تصریح مراتب ضروری کے بابت رنگ وغیرہ جلد مویشی کے
اور اس کے مالک کو بغیر کسی تعویق کے بلا کسی مطالبہ حق کے دیتے رہیں اگر ظاہر
ہوگا کہ کسی پٹیل و پٹواری نے چٹھی مذکور کے دینے میں تاخیر نامناسب
کی ہے یا کوئی اپنا نفع حاصل کیا ہے تو قابل مناسب تدارک کے ہوگا۔
مال لایہ اور کو کوئی اپنے ^{۲۲} ^{۲۳} بعض ماہوں کے نالاش سے معلوم
بازار میں جسے لایا جائے ہوئے کہ بعض مقامات پر ایک علاقہ کے مال لایا
رکون کو دوسرے علاقہ کے اہلکار وغیرہ اشد ارادہ سے جبراً اپنے علاقہ
کے بازارات میں لایا جاتے ہیں اس سے کمال ہرج اور اذیت اور ناراضگی
آزیدگان مال کی ہوتی ہے چونکہ ان کو اختیار حاصل ہے کہ اپنے مال کو جس
بازار میں بچتا دے پیشانی بجا کر فروخت کریں لہذا اگر کسی علاقہ دار سرکار یا جاگیردار
کا عرف سے راجعت ہو تو اہالی ناکجاات کو قوالی قرب جوار واجبی طور پر دیا
کے ساتھ داخلہ کر کے کسی کو تاجرون اور بیویار یون پر چہرہ کرنے دیں۔

۱۱۔ حیات و ممات

حیات و ممات کی اطلاع | دفعہ ۵۲۵۔ برولیس ٹیل کا دفن ہو گا کہ اپنے
سناؤ کی سیات و ممات کی اطلاع جب طریقہ مقررہ قریب تر کے نبیانی میں ہوتا ہے
جن مقامات پر حکم و صفائی کا نتیجہ ہے وہاں ہر شخص کو حکم یا ان کوئی حیات
یا ممات واقع ہو خود محکمہ صفائی میں اسکی اطلاع کرنی ہوگی۔ اگر کوئی شخص فوت
اطلاع دینی ترک کر دے اور اہالیان کو توالی کو اسکا علم ہو جائے تو انکو چاہئے کہ
اسکی رپورٹ تعلقہ ارضی کو کریں تاکہ شخص مذکور کی نسبت حسب ضابطہ صفائی
کارروائی کی جاسکے۔

ہر تہانہ واپس قسم کی اطلاع موضع و قصبہ دار حسب حیات و ممات میں دیج کر کے
اوسکا اطلاع عہدہ داران فوق کو کرتا رہیگا۔

فوتی بصیرت | دفعہ ۵۲۶۔ جب کسی علاقہ میں مہضہ کا شیخ ہو تو جو اشخاص
ہیضہ سے فوت ہوئے انکا نام سرخی سے تختہ میں لکھا جانا مناسب ہو گا تاکہ عام
معات سے یہ شخص ہو سکے کہ خاص اس عرض سے کس قدر اشخاص متاثر ہوئے
تختہ اموات پر پرنٹ ہو | دفعہ ۵۲۷۔ چونکہ محکمہ کار سے ایک سالہ مابقی تختہ
اموات پر پرنٹ و پورشین کا سرکار عظمت دار کو ہی جاتا ہے۔ اس واسطے ہر محکمہ
کو توالی کو لازم ہے کہ اپنے علاقہ کے متعلق ایسا تختہ بروقت مرتب کر کے
دقر نظامت کو بھیجا رہے۔

۱۲۔ معائنہ و تنقیح اقوام خانہ بدوش و صحراگرد

اقوام خانہ بدوش و صحراگرد | دفعہ ۵۲۸۔ اگر کوئی قوم خانہ بدوش و صحراگرد

کسی چوکی یا تھانہ کے حدود کے اندر داخل ہو تو عہدہ دار کو توالی حدود کی کافرغ ہو گا کہ فوراً اس کے قیام گاہ پر جا کر انکو دیکھے اور مفصلہ ذیل امور کی تفصیل کریں

(۱) نام اور نشان اون لوگوں کا جو اوس قوم میں شامل ہوں۔

(۲) اونکی قومیت مذہب وغیرہ۔

(۳) وہ کہاں سے آئے ہیں اور کس رہتہ سے۔

(۴) اونکی وجہ معاش کیا ہے

(۵) تعداد مویشی اور جانوروں وغیرہ کی جو اون کے ساتھ ہیں۔

(۶) تعداد اطفال جو اون کے ساتھ ہیں۔ اور یہ کہ وہ اونہیں کی اولاد معلوم

ہوتے ہیں یا نہیں اطلاع متذکرہ بالا فوراً بذریعہ ایک رپورٹ خاص کے

مہتمم کو توالی ضلع کے پاس بھیجی جائیگی اگر قوم مذکور اوس علاقہ میں کچھ

عرصہ تک قیام کرے تو عہدہ دار کو توالی کو کم سے کم ہفتہ میں ایک بار

اون کے قیام گاہ پر جا کر دیکھنا چاہئے کہ اون میں سے کتنے آدمی

ظہر حاضر ہیں کتنے جدید آئے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اور اوسکی

رپورٹ بھی مہتمم کو توالی کو حسب سابق کرنی چاہئے۔

تشیع۔ دفعہ بالا اون اقوام سے متعلق ہے جو خانہ بدوش اور

صحراگرد ہوں مگر اردو سے کسی قانون یا حکم کے جرائم پیشہ نہ قرار دئے گئے

ہوں۔ جو اقوام جرائم پیشہ قرار دئے گئے ہیں یا آئندہ قرار دئے جائیں اون کے

متعلق جب قانون یا قواعد مقررہ کارروائے کرنی چاہئے (ملاحظہ ہو قانون قواعد

اقوام جرائم پیشہ ممالک محدودہ کاروائے)

۱۳۔ دوسرے کام

کو توالی کے دوسرے کاموں کا وقت ۲۹ ھ۔ ایلیان کو توالی کے جو فرائض احکام
مختص الامری رو سے متعلقہ نارانی و منتہام اقوام جو ایدہ پشہ بنجارگان -
رومیلگان - فروخت سمیات حصول اجازت نامہ صاحب مالیشان بخر من
درآمد سلی و بارود وغیرہ حفاظت پشہ سرکار عظمت مدار و جانوران شکار
محموظ و قمار بازی وغیرہ ہیں وہ دست و رعل ہذا کے جزو ثانی میں ملین گئے

باب شانزدہم

محرر تہانہ اور تہانہ اور چو کیوں کے رجسٹر

(۱) محرر یا نویسنده تہانہ (۲) رجسٹر تہانہ -

(۳) معائنہ رجسٹری تہانہ (۴) معائنہ نقول و پشی رجسٹر تہانہ

(۱) محرر یا نویسنده تہانہ

نویسنده یا محرر تہانہ - دفعہ ۳۴ ھ۔ محرر یا نویسنده تہانہ کو محرری محاسب

اور محافظ و قری کا کام سرانجام دینا ہوگا -

بحیثیت محرر اوس کے فرائض حسب ذیل ہیں -

(۱) تمام موصولہ وہی لیگا اور کہو لیگا - اگر وہ محرر تہانہ تعلقہ ہے تو چوہ حکام

چو کیوں کے متعلق ہوں او سکے پاس پیچید لیگا اور جو کاغذات این

یادداشت این کے متعلق ہونگے او کو عہدہ داران مذکور کے سامنے

پیش کر لگا۔ مجاریہ اور موصولہ کے رجسٹر لکھے گا۔ اور اس امر کا ذمہ
سمجھا جائیگا کہ کوئی کاغذ یا رو بکار بلا کارروائی کے نہ پڑا رہے۔
ہر مہینہ کے اخیر میں محرر تہانہ کو ضرور ہوگا کہ مکتوبات کی ایک فہرست
درج روزنامہ کرے۔

(۲) ہر صبح کو بشرط موجودگی تہانہ دار کے اسکو تعمیل طلب احکام اور جواب طلب
محادثات سے آگاہ اور مطلع کر لگا۔

(۳) تہانہ پر جو رجسٹر رکھے جاتے ہیں اونکی تکمیل کر لگا حیثیت محاسب
اوس کے فرائض یہ ہیں۔

(۴) حیثیت محاسب و اسکو حساب کے تمام رجسٹر بھرت رکھنے ہونگے
اور جو رقم تھکانہ میں آئیں یا وصول ہوں اونکا صحیح حساب نیا ہوگا۔
اگر کوئی رقم اسیے کام میں صرف ہو جس کے لئے وہ مقصود تھا
یا کوئی رقم حشج میں آلی جائے یا جس طور سے دکھائی گئی ہے
اوس کے علاوہ کسی اور طور سے خرچ ہو تو اوسکی اطلاع فوراً مہتمم کو توئی
کو کرنی ہوگی محرر مذکور حکم بالادست کی بنا پر بری الذمہ ہونیکا غرضہ پیش
کر سکے گا بلکہ وہ ادون تمام بے ضابطگیوں کا ذمہ دار سمجھا جائیگا جو یہی
واقعہ میں نہ آئیں اگر حساب سے صحیح صحیح واقعات معلوم ہو سکتے۔ محرر
مذکور تمام رسید اور دوسرے کاغذات حساب کو باضابطہ رکھیگا۔
اور تنخواہ کی برآوردات تیار کر لگا اور قبض الوصول اور دوسرے حسابی
کاغذات کی تکمیل کا ذمہ دار ہوگا۔

بحیثیت محافظ دستہ

(۵) وہ تمام رجسٹرون کو کیڑوں سبیل وغیرہ سے محفوظ رکھنے کا ذمہ دار

سمجھا جائیگا۔ اور وقتاً فوقتاً اون کا غذا کو جو ضائع کرنے کے قابل ہوں مستقر روانہ کرنا رہیگا (ملاحظہ ہوں تو امداد تلفک غذا ت جو اگ بیان کئے گئے ہیں۔)

۲۔ رجسٹر ہائی تھانہ

رجسٹر ہائی تھانہ۔ دفعہ ۵۳۔ ہر تھانہ پر مفصلہ ذیل رجسٹر رکھے جائیں گے۔

- ۱۔ رجسٹر روزنامہ مستقر۔
- ۲۔ رجسٹر روزنامہ دور۔
- ۳۔ اطلاع واردات۔
- ۴۔ رجسٹر رپورٹ اطلاعی۔
- ۵۔ رجسٹر صدر جرائم جاگیر و خالصہ۔
- ۶۔ رجسٹر مال مسروقہ۔
- ۷۔ روزنامہ خاص (کین اُری)۔
- ۸۔ قرار داد جسم۔
- ۹۔ رجسٹر واردات تعاقبی۔
- ۱۰۔ رجسٹر سزا یا بیخیالہ ردیف وارہ۔
- ۱۱۔ رجسٹر قیدیان مفرور۔
- ۱۲۔ رجسٹر ملزمین روپوش۔
- ۱۳۔ رجسٹر مجرمان اشتہاری۔
- ۱۴۔ رجسٹر موضع واری۔
- ۱۵۔ رجسٹر بد معاشان (الف)۔
- ۱۶۔ رجسٹر بد معاشان (ب)۔
- ۱۷۔ رجسٹر بد معاشان (ج)۔
- ۱۸۔ رجسٹر بد معاشان (د)۔
- ۱۹۔ رجسٹر نجا رگان (الف) (ب) (ج)۔
- ۲۰۔ رجسٹر دوران (الف) (ب) (ج)۔
- ۲۱۔ رجسٹر بیکان (الف) (ب) (ج)۔
- ۲۲۔ رجسٹر موصولہ رو بکارات۔
- ۲۳۔ رجسٹر موصولہ گشتیات۔
- ۲۴۔ رجسٹر مجاریہ رو بکارات۔
- ۲۵۔ چک بک گشتیات۔
- ۲۶۔ سل بند۔
- ۲۷۔ رجسٹر اسلہ داخلہ فتر۔
- ۲۸۔ ٹپہ پی۔
- ۲۹۔ رجسٹر حیات و ممات۔
- ۳۰۔ رجسٹر مال لاوارث۔

- ۳۱۔ رجسٹر متعین ہمدہ داران
۳۲۔ رجسٹر خوراک قیدیان
۳۳۔ رجسٹر جمع وضع صادر
۳۴۔ رجسٹر جمع و حسیح کار توس
۳۵۔ رجسٹر مال گلوئی تیزاب گران
۳۶۔ رجسٹر حاضری ہارڈ مانکٹ غیر
۳۷۔ کتابانی حکمانہ و طلب نامہ
۳۸۔ رجسٹر اشیاء خورد و نوش وقت و
اثین سے بعض رجسٹروں کے دشت اور تکمیل کے متعلق چند باتیں ذیل میں صبح
کی جاتی ہیں۔ (الف) رجسٹر متعلقہ جرائم۔

۱۔ کتاب اطلاع واردات

اس کتاب میں تمام وارداتیں خلی اطلاع کو توالی میں وقتاً فوقتاً ہو درج
ہوا کر نیگی۔ اس کتاب کے ہر ورق کے تین حصہ ہوں گے۔ جب کوئی
استغاثہ قابل دست اندازی کو توالی کسی تہانہ پر کیا جائیگا تو ورق کے ایک
حصہ پر ستیث کا بیان لفظ بہ لفظ (یا اگر محرم ستیث کی زبان سے
ناواقف ہے تو اس کا لفظی ترجمہ اردو میں) درج ہوگا۔ اور اس کی پوری
نقل دوسرے دو حصوں پر کی جائیگی۔ ستیث کا بیان اس کو پُر کرنا
جائیگا۔ اور تہانہ دار اور ستیث کے فیون حصوں پر دستخط ہوں گے
اگر استغاثہ قابل دست اندازی کو توالی ہے تو دوسرے حصوں پر
کی پوری نقل کرنے کی ضرورت نہیں ہے صرف اس کا خلاصہ درج ہوگا
کافی ہوگا۔ اس ورق کا ایک حصہ پہاڑ کر ستیث کو دید یا جائیگا اگر
بحرم قابل دست اندازی کو توالی ہے تو اس کا دوسرا حصہ عدالت کو
میں جو اس مقدمہ کی سماعت کی مجاز ہے بھیج دیا جائیگا۔ تیسرا حصہ کتاب
میں رہے گا اور اس استغاثہ کا خلاصہ فوراً روزنامہ عام میں درج ہوگا۔
تفہیم استغاثہ یا اطلاع تحریر کرتے وقت لکھنے والے کو لازم ہے کہ ستیث یا

اطلاع دہندہ کے اصلی الفاظ (نہ کہ اوس کا مطلب یا خلاصہ) یا حقیقتاً
دیج کرے اور اوس کو پڑھ کر سنائے اور اوس سے تصدیقی دستخط لے

۲۔ روزنامہ چنہ عام۔

اس روزنامہ میں جو ہر تہانہ پر رکھا جائیگا پولیس کی روزانہ کارروائی
اور وہ واقعات جنکی نسبت رپورٹ ہوئی ہو یا جنکا کسی اور طور سے
اطلاع ملی ہے وقتاً فوقتاً بطور خلاصہ دیج ہوا کریں گے۔

اس روزنامہ میں اصولاً تین امر بطور مختصار دیج ہوا کریں گے اولاً وہ
کام جو اہلکاران کو تواری کو اوس نہ کرنا ہے اور اوسکی تقسیم نامیاریور
تقسیم یا عدم تقسیم کار مفوضہ۔ ثانیاً اطلاع وقوع جرائم و دیگر واردات
وغیرہ۔

مزید آسانی کے لئے وہ خاص خاص امور جنکا روزنامہ چنہ عام میں دیج

ہونا ضرور ہے تفصیلاً بیان کئے جاتے ہیں۔

(۱) صبح کی پریڈ ہوئی یا نہیں۔ اس پریڈ میں منجملہ اہلکاران کو تواری تعین تہانہ
کس قدر لوگ حاضر تھے۔ جو لوگ موجود نہ تھے ان میں کتنے
کار سرکاری پر گئے ہوئے تھے اور کتنے رخصت پر تھے اور کتنے
غیر حاضر تھے۔

(۲) آج کیا کیا کام کرنا تھا اور وہ کس طرح سے تقسیم کیا گیا۔

(۳) جو کام جس شخص کے سپرد کیا گیا تھا اوس نے وہ کام کس طور سے
کیا اور کب واپس آیا۔

(۴) ان ہستیاؤں یا اطلاعوں کا خلاصہ جو وقوع جرائم یا دوسرے
واقعات کے متعلق جن خواہ وہ اطلاع مستقیماً یا اہلکاران

- کو توالی دیہی یا کو توالی تہانہ کے ذریعہ سے یا کسی اور طریقہ سے ہوئی۔
- (۵) گرفتاری مجرمین - وقت گرفتاری -
- (۶) قیدیوں یا خزانہ کا بخفاظت اہلکاران کو توالی روانہ ہونا -
- (۷) تہانہ دار کا ہفتہ وار اپنے تہانہ کا معائنہ کرنا -
- (۸) جانوں کی بھیٹ سے واپسی معہ رپورٹ جو وہ لائے ہوں -
- (۹) خلاصہ فہرست مال و اسباب جو اہلیان کو توالی کے قبضہ میں آیا اور اوسکے آنے کا طریقہ -
- (۱۰) وصول زر نقد بہ تہانہ - رقم صرف شدہ - بقایا -
- (۱۱) تہانہ دار کا کچھ عرصہ کے لئے تفتیش کو جاتے وقت تہانہ کا جائزہ دینا
- (۱۲) تھانہ دار کا ہر تفتیش سے واپس آنیکا وقت و سکی بہ اطلاع کہ میں نے تہانہ پر واپس آکر تمام کتابوں کے داخلوں کی جانچ کی سب صحیح ہیں -
- (۱۳) تھانہ دار کی موجودگی میں کسی ماتحت عہدہ دار کا تفتیش کے لئے جانا -
- (۱۴) فاصلہ دست مقام جہان کوئی واردات قابل دست اندازی کو توالی واقع ہوئی ہو اور نیز یہ کہ اس سال میں اوس مقام پر یہ بلحاظ شمار کون سی واردات ہے -

(۱۵) اور دوسرے امور جن کے درج کرنے کا حکم ہے -

تفتیش اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ اس روزنامہ میں مقدمات کی کارروائی (جو روزنامہ مقدمات میں لکھنی چاہئے) یا گواہوں کے بیان یا غیر ضروری اور فضولی امور نہ درج ہونے پائیں - اس روزنامہ سے مقصد یہ ہے کہ مہتمن کو توالی کو ہر تہانہ کی روزانہ کارروائی سے واقفیت ہوتی رہے اس لئے روزانہ کارروائی بہ ترتیب تہا بہ مقدمات کے ساتھ درج ہونی چاہئے -

اس لحاظ سے کہ تاریخوں کے حساب کرنے میں پیچیدگی نہ ہو مردن کا روز پانچ
 اذیت کے بارہ بجے سے شروع ہو کر دوسری اذیت کے بارہ بجے ختم ہو گا۔
 اس روزناچھ کی پوربی نفس تہانہ سے امین تعنتہ کے پاس اور امین تعنتہ کے
 پاس سے مہتمم کو توالی کے پاس بھی جایا کریگی۔

(۳۱) حبشہ صدر جرائم۔

اس حبشہ میں صرف جرائم قابل دست اندازی کو توالی درج ہوا کریں گے جو
 جرائم اس میں ایک بار درج ہو جائیں گے وہ ہر بغیر حکم تعلقد از مین خارج نہیں ہو
 بہت شنائی اس صورت کے جبکہ کو توالی کی طرف سے ایک مقدمہ قابل
 دست اندازی کو توالی قرار دیا گیا ہو اگر اس عدالت نے جس کے ساتھ
 وہ پیش ہوا اس کو غیر قابل دست اندازی کو توالی قرار دیکر نرا دی ہو اس صورت
 میں داخلہ سابق مجسم مہتمم کو توالی خارج کر دیا جائیگا۔ اگر بعد فیصلہ مقدمہ معلوم
 ہو کہ جو جرم یا دفعہ اہل ان کو توالی نے لگائی تھی وہ درست نہ تھی تو داخلہ
 میں اسی کے موافق ترمیم کرنی چاہئے۔

(نوٹ) اگر وہ فعل جو واقع ہوا ہے ایک سے زیادہ جرائم کی تعریف میں
 آتا ہے تو سنگین زجر میں دیکھنا چاہئے۔ اگر فعل ایسے آخر سے مرکب
 جنکا ہر ایک جزو ایک جداگانہ جرم ہے جس کی تحقیقات علیحدہ ہو سکتی ہے
 تو ہر ایک جرم کو لکھنا چاہئے۔ مثلاً جب کسی شخص کو کوئی ہیویشن کرنے
 والی چیز کھاکر اس کا سبب غرہ لے لیا گیا ہو تو یہ دو مختلف جرم ہیں۔
 اور ان دونوں کو رجسٹر کے خانہ میں دیکھنا چاہئے۔ مال مسروقہ کی تحصیل

نیت ہی اس رجسٹر میں درج ہوگی۔

نوٹ: جب دستاویزات حسابات اور ڈگریاں چوری جائیں تو ان کی کوئی قیمت نہیں لکھی جائیگی۔

اس رجسٹر میں اوس روزنامہ مقدمات کا جو افسر تحقیقات کنندہ نے اٹھائے تحقیقات میں مرتب کیا ہو اور اوس روزنامہ کا جس کے ذریعہ اس واردات کی اطلاع بہتم کو دی گئی ہو حوالہ دیا جائیگا جس عہدہ دار نے اس واردات کی تحقیقات شروع کی ہو اگر اوس کے علاوہ واردات مذکور کی تحقیقات کسی جہ سے کسی دوسرے عہدہ دار کے سپرد کی گئی ہو تو اس دوسرے عہدہ دار کا نام سرخ روشنائی سے عہدہ دار سابق نام کے نیچے درج کیا جائیگا۔ اور بعد وصول رپورٹ تفیشی و سکا نشان اور اس کی تاریخ بقبضہ اشخاص گرفتار شدہ۔ اور مال بازیاقہ اور بحالت جلالان مقدمہ قیچہ سناریابی و عدم سناریابی کا حوالہ دینا چاہئے اگر مجرمین سے جرم کی علت میں گرفتار ہوں جو سالگزر شدہ وقوع میں آیا اور جس کی رپورٹ اس سال کے رجسٹر میں درج نہیں ہے یا جسکی رپورٹ کسی دوسرے ضلع یا تعلقہ کے تہانہ پر ہوئی ہے تو اسکا داخلہ سرخ روشنائی سے کیا جائیگا۔

اگر کسی مقدمہ میں جسکی اطلاع باضابطہ طور سے ہوتی ہے کسی جہ سے تحقیقات نہیں کی گئی تو اس کے وجہ بغرض اطلاع عہدہ داران متعین کنندہ درج کئے جائیں گے۔

جب حسب قاعدہ مقدمہ اس قسم کا ہو کہ اسکا داخلہ رجسٹر واضح تہانہ کے خانہ جرم میں گنا ضرور ہو تو رجسٹر واضح تہانہ کے اس صفحہ

خواجہ جس میں وہ معتد ملکا سرخ روز شنائی سے دیا جائے۔ علیٰ ہذا تعلیم
اگر اس معتد کے نتیجہ کے معلوم ہونے کے بعد اس کا درجہ رجسٹر مداخلت
کرنے لازم ہو تو اس کا داخلہ ہی اسی طور سے خانہ کیفیت میں دینا چاہئے۔
(۴) رجسٹر مواضعات تہانہ۔

یہ ایک مستقل رجسٹر ہے اس لئے خوش خط اور عمدہ کاغذ پر بننا
چاہئے تاکہ سالہا سال کام دے سکے۔ اس میں اون تمام قصبات
مواضعات وغیرہ کے نام درج ہونے چاہئیں جو اس تہانہ کی حدود
ارضی میں واقع ہوں ہر قصبہ یا موضع کے لئے دو تین صفحے رجسٹری
ضرورت ہو) مخصوص کئے جائیں گے۔

اس رجسٹر میں ہر قصبہ یا موضع وغیرہ کی آبادی (جو مردم شمار کی گئی
آخری پورٹ سے لیجا کر لیگی) اور ملکات قبہ۔ تہانہ سے حاصلہ
اس کے مالک یا قابض اور پٹیل پواری کے نام اور اون کا چال چلن
اوس کے باشندوں کی عام مالی حالت اور اوس میں رہنے والے
بد معاشوں اور جرائم پیشہ شخصوں کے نام جو کو تو الی کی نگرانی میں ہیں اور
جو جرائم اوس میں وقتاً فوقتاً واقع ہوں نمبر وار درج ہوا کریں گے۔
اس رجسٹر کا اصلی مقصد یہ ہے کہ عہدہ داران تفتیش کنندہ کو
ایک نظر میں وہ تمام امور معلوم ہو جائیں جو واردات کی تفتیش اور سراغ
کے لئے ضروری ہیں۔

جب کسی ایسی واردات کے وقوع کی اطلاع حکم بحالت سزا یا بی مجرمین
رجسٹر گوانی ہو نا ضرور ہو۔ کسی تہانہ پر پہنچے تو رجسٹر مواضعات میں
اوس فہرست کے جو رجسٹر مذکور کے ابتدائی اوراق پر درج ہو گئی وہ

قصبہ یا موضع نکال جائیگا جس میں اس واردات کا وقوع بیان کیا جاتا ہے اور اس کے
 پہنچنے وہ نشان جس پر روز نامہ عام میں یہ واردات درج ہوئی ہے تاریخ وقوع
 نوعیت واردات - نام اطلاع دہندہ - تعداد زمین (اگر بیان ہو) اور مالیت
 مال یا سرقہ لکھی جائیگی اور اگر مقدمہ چالان ہو کر فرم میں سزا یا بھون گے تو نتیجہ سے
 اطلاع ہونے کے بعد وہ بھی درج کیا جائیگا - اگر کسی شخص سے ضمانت نیک چلنی
 لای جائیگی تو اس کا داخلہ ہی اوس موضع یا قصبہ کے متعلق ورق پر درج ہوا
 اس طور سے ہتھان کو توالی اور دوسرے تصدیق اور معائنہ کرنے والے
 عہدہ داروں کو اس رجسٹر کی مدد سے یہ امر بتانے معلوم ہو جایا کر لیا
 کہ کس قصبہ یا موضع میں وارداتوں کی کثرت ہے - اور اذ کو ایسے اشخاص کے
 متعلق جو غنیہ طور سے ارتکاب جرائم میں مشغول یا معین رہتے ہیں مثلاً
 کارروائی عمل میں لائیکا موقع ملے گا اس رجسٹر کے صفحوں پر نشان ڈالے
 جائیں گے اور جو قصبات یا مواضع اوس میں درج ہوں گے ان کی ایک مکمل
 فہرست بحال حروف تہجی اس رجسٹر کے ابتدائ میں لگائی جائیگی -

(۵) رجسٹر نگرائی بد معاشان - (الف) (ب) (ج)

(۱) بد معاشوں کے تین اقسام حسب تفصیل ذیل ہوں گے
 (الف) وہ جنہوں نے کبھی عدالت سے سزا تو نہیں پائی مگر ان کی مشہور بد
 اون کے نسبت ارتکاب جرائم کا شبہ پیدا کرتی ہے یا وہ جو کسی جائز
 فریہ معاش کے پابند نہیں ہیں - یا وہ جنکی نسبت شبہ ہو کہ وہ
 مال سرقہ کی خرید و فروخت کرتے ہیں -

(ب) وہ جو جرائم منصلہ ذیل میں صرف ایک مرتبہ سزا یا بھونے لگے مگر
 ان کا پیشہ بد معاشی نہیں ہے - ویکیتی - بھکی - ڈاکو -

شریک یاراز دار رہنا۔ سہ قہ بالجبر۔ آشتی حال بالجبر۔ ضرر بوجہ
کے نیت سے یہوش کر نیوالی دوا کہنا۔ سہ قہ معمولی بحالت سزا
مکر تبیش سک۔ مال مسروقہ کو مسروقہ جانکر یہی سے لینا۔ سہ قہ تبیش نقب
(ج) وہ اشخاص جو جراثیم مذکورہ بالا میں دوا و است زیادہ مرتبہ سزا
ہو چکے ہوں یا ناظم عدالت نے ان کی نگرانی کا حکم بعد رخصت دیا ہو اور عموماً
اقوام جراثیم پیشہ۔

بہ معاشان مذکورہ دستہ الف کے لئے ہر ایک پر ایک رجسٹر
نمونہ منسلک نشان الف رہیگا۔ یہ رجسٹر معمولی دفتر سے علیحدہ ایک مقفل صندوق
میں رہیگا جسکی کئی عہدہ داران بالادست کے پاس رہیگی اور حسب قواعد ذیل
اوسکی خانہ پڑے ہوتی رہے گی۔

۱۔ اس رجسٹر میں صرف اون لوگوں کے نام درج رہیں گے جو اوس گز میں
سکونت پذیر ہوں اور جو اپنی مشہور بد چلنی و بد رویگی کی وجہ سے بدنام اور مشتبہ
ہوں اور اون لوگوں کے نام علی الخصوص لکھے جائیں گے جو مال مسروقہ
کی خرید و فروخت کرتے ہوں اس رجسٹر کی خانہ پڑی جلدہ میں صدر امین اور
اضلاع میں امین یا اہم کو توالی اپنے ہاتھ سے کریگا۔ یہ رجسٹر دائرہ متصور ہوگا
جسکو صرف عہدہ داران پولیس دیکھ سکیں گے۔

نگرانی خفیہ طور پر کیا جانیگی یہ ممکن ہے کہ شخص زیر نگرانی کو اپنی زیر نگرانی ہونے
کی کیفیت معلوم ہو جائے مگر کوئی ایسا فعل نہ کیا جائے جس سے دوسرے
لوگ اوس سے آگاہ ہوں۔

نگرانی افسر بالادست اٹھارے دورہ میں ذاتی طور پر اپنے مقرب ترین
زیر دستوں کے ذریعہ سے کریگا جو اون حلقوں میں متعین ہیں جہاں شخص مذکور

رہتا ہے اور اضلاع میں پولیس میں سے یہی دریافت کر لیا۔

جبکہ کسی شخص کا نام پہلے پہل درج رجسٹر کیا جائے تو تمام حالات جبکہ معلوم ہونا ممکن ہو مثلاً اوسکے غائبی ذرائع معاشیں اور طرز زندگی اور وجہ جرائم جبکہ وہ مرتکب ہوا ہو اور اوسکا پیشہ اور اوسکے جلیسون اور ہم مشربون اور گہرے غیر حاضر رہنے وغیرہ کے نسبت کامل حیاط کے ساتھ دریافت کر کے درج رجسٹر کے جائیں۔

جو داخلہ کہ رجسٹر میں کئے جائینگے وہ دوامی ہون گے اور ہر سال کے ختم پر بدلے نہ جاوینگے۔ ہر شخص کے نام کے لئے تین چار صفحہ خالی رکھے جائینگے اور نام اوسوقت تک کا نا بنائے گا جب تک کہ امین یا مہتمم یا ناظم کو کوئی ضلع کو اس بات کے باور کرنے کی محفول وجہ نہ ہو کہ شخص مذکور کا نام قائم رکھنے کی ضرورت باقی نہیں ہے۔

اندراج نام کے بعد اگر کوئی شخص سنا یا ب ہو تو سنا یا بون کی کیفیت معلوم بقید تاریخ سنا یا بی و تاریخ رہائی خانہ متعلقہ میں درج ہوا کر لی اور جلیہ پراوے بائیں ہاتھ کے اگوستے کا نشان ہی ثبت کیا جائے۔ خانہ کیفیت میں صرف وہ حالات درج ہونگے جو کہ ابتدا میں نام کے شریکے رجسٹر ہونے کے بعد معلوم ہوئے۔

افسوس بالادست متعینہ ناکہ پر لازم ہو گا کہ جب کہی کوئی کیفیت کسی ایسے شخص کے متعلق معلوم ہو فوراً اوسکو نوٹ کرے اور اگر کسی مہینہ میں کیفیت نہ معلوم ہو تو اوسپر لازم ہو گا کہ ختم ماہ پر تمام لوگوں کے نام سامنے اپنے مہینہ بہر کی ذاتی تحقیقات کا نتیجہ لکھے۔

جب کوئی شخص ممکن ہو جو وہ چوڑ کر کسی دوسرے جائے سکونت اختیار کرے

توضو ہو گا کہ نقل کیفیت مندرجہ جبر جسٹریجین اوسکا نام شریک ہے اوس کا نام
مقامی کے پاس بھیج دے جہاں ادا کرنے ہو وہاں اختیار کی سب سے اور جسٹریج
موجودہ میں صرف کیفیت تبدیل مقام و سرج مرنا کافی ہے۔
مہتممین انیسویں پر لازم ہو گا کہ وہ سب سے کا پورا خیال رہیں کہ جلد سے
کو توالی متعلقہ کہ واقعات کو تحقیقات کے بعد لکھتے ہیں اور معمولی بند ہے بند
جہد تو نہیں لکھ دیتے۔

اون اشخاص کے لئے جو داخل قسم رب (ب) میں ہرگز زمین ایک جہز
جسٹریج نہ منسلک نشان (ب) رہیگا۔ یہ جبر و سرج ہو گا اور سب سے
بدلانہ جائیگا اور اس میں تمام دانستے امین یا ہنرمند ضلع اپنے ہاتھ سے و سرج
(ب) مہتممان محاسب پر لازم ہو گا کہ جب مجرمین جرم ذیل کی رانی کا وقت ہے
تو انکو رہا کر دینے کے لئے اضلاع میں مہتممین کو توالی اضلاع اور جلدہ میں کو توالی
جلدہ کے پاس کسی افسر جس کی نگرانی میں معہ اون کے حکم نامہ قید کے
بھیج دیا کریں۔

(الف) وہ مجرم جن کے حکم نامہ پر ناظم عدالت نے قید کیا ہو کہ وہ جلد
رانی نگرانی پولیس میں رہیں۔

(ب) وہ مجرم جو جبر انیم مندرجہ فقرہ (ا) مضمون (ب) میں سزا یا
ہوا ہو۔

(۵) ایسے مجرمین وقت رانی جب محبس سے مہتمم کو توالی ضلع کے
پاس پہنچیں گے تو مہتمم کو توالی اوسکا علیہ لکھ کر ہا کرائی گئے اور حکمت
اوسے روز محبس میں داخل کر دیا جائیگا اور اوس حکم نامہ کی نقل اوسے رہا کر
گذر یا مقام کے افسر کے پاس بھیج جائیگی جہاں مجرم کا مکان ہو گا اور

ایسا حکم نامہ ہوئے تو افسر بالا دست متعینہ ناکہ پر وجہ ہوگا کہ رجسٹر اشخاص سزا یافتہ میں شخص مذکور کا نام درج کر کے اس موضع کے پولیس ٹیل یا محلہ کے دفعہ سے دریافت کرے کہ آیا شخص مذکور اپنے گھر آگیا۔

امین مہتمم کو توالی صلیح کو جائز ہوگا کہ ان لوگوں پر بد معاشوں کے مثل نگرانی رکھیں یا ان کا نام بد معاشوں کے رجسٹر میں درج کریں جب تک کہ یہ لوگ اپنے چلن اور رویہ سے ثابت نہ کریں کہ ان سے نیک و بیکاری کا عہدہ کرنا عیبت ہے۔ البتہ جب وہ ایسا ثابت کر دیں تو اس وقت ایسے لوگوں کے نام رجسٹر نشان الف میں درج ہو سکتے ہیں مہینے میں ایک دفعہ افسر بالا دست متعینہ گذر خانہ کیفیت میں ہر شخص کے نام کے سامنے اس کی طرز زندگی اور چلن کے نسبت اپنا نتیجہ تحقیقات لکھا کرے گا۔

(۷) ان لوگوں کی تمام نگرانی اس وقت تک قائم رہے گی جب تک کہ انکو بلا کر نہ خراٹے تین برس نہ گذر جائیں۔ اور جب ایسی صورت ہو تو ان کا نام خارج کر دیا جائیگا۔ اگر ایسا شخص بار بار اپنے گھر سے غیر حاضر ہوتا ہو تو شبہ کی معقول وجہ بھی جاوے گی۔

ایسے لوگوں کے نام کو جو اپنے مقام سکونت سے چلے گئے ہوں اور ان کی نسبت شبہ ہو کہ وہ جرایم میں مبتلا ہیں اس وقت تک خارج نہ کئے جائیں گے جب تک کہ ان کی نسبت ایسا شبہ باقی رہے۔ اگر کوئی سزا یافتہ شخص تین برس کے اندر ہی قابل اطمینان طرز پر ثابت کر دے کہ اسے کوئی جائز ذریعہ معاش اختیار کر لیا ہے تو اس کا نام رجسٹر سے خارج کیا جائیگا۔

اگر کسی شخص کو جب کا نام رجسٹر نشان (ب) میں درج ہو سزا یافتہ

جس دولہ ہو تو اس کا نام نہ کاٹا جائیگا بلکہ اس سہریا بی کی کیفیت ہی درج رجسٹر کر دی جائیگی
 ان اشخاص کے لئے جو داخل قسم (ج) میں برائے نام پر ایک رجسٹر
 حسب نمونہ منسلک نشان (ج) زد کیا گیا۔ یہ رجسٹر دوامی ہو گا اور ہر سال بدلتا رہے گا۔
 اور اس میں تمام داخلہ افسر باا دست متعینہ گذرا اپنے ہاتھ سے کر دیا جائے گا۔ ان
 لوگوں کے نام درج رہیں گے جو کہ اوس گذر کے علاقہ میں سکونت پذیر ہوں
 ان پر حسب مناسب نگرانی کی جائیگی۔ ایسی لوگوں پر لازم ہوگا کہ اگر وہ تبدیل
 مقام کریں یا ایک شب کے لئے بھی اپنے مقام سے غیر حاضر رہنا چاہیں
 تو اپنی نقل و حرکت سے پولیس ٹپل دیہہ کے اطلاع دیکر دفعہ چھٹی حاصل کریں
 عہدہ داران کو توالی کو مجرمین جو اہم پیشہ کے آئندہ مزاد دہانی و شناخت کے
 لئے اس مفید عمل کی بھی اجازت دی جاتی ہے کہ تعطیلات محاس کے روز متہم
 وغیرہ محبس اضلاع و صدر محبس بلد و مین باطلاع افسر مجازہ جسکی اجازت
 ضرور ہے ہفتہ میں ایک دو بار محبس میں ایسے وقت پر بایا اور مجرمین کا
 معائنہ و شناخت کیا کریں کہ جب مجرمین ایک جگہ اور اپنی حیثیت اصلی میں ہوں
 یا خصوصاً اوس وقت پر جبکہ کہا نا کہاتے ہوں۔
 (۱۱) ناظم کو توالی ضلع پر لازم ہوگا کہ رجسٹر اشخاص سہریافتہ کی غور سے
 تنقیح کرتے رہیں اور یہ پابندی قواعد بالا اسماء مندرجہ رجسٹر کی تعداد کو متغیر
 کم رکھیں کہ اہلی کو توالی اور ان لوگوں کی نگرانی اچھی طرح کر سکیں جن کے نام
 رجسٹرون میں درج ہوں فقط۔

(۶) رجسٹر مجرمین روپوش و قید بان مفرد۔

ان رجسٹرون میں ہر مجرم روپوش یا قیدی مفرد کا حلیہ، اوسکے ساتھ ساتھ
 نوعیت جرم حلیہ بنا پر اوسکی گرفتاری مطلوب ہے۔ انعام جو اسکی گرفتاری

کے لئے مقرر ہے اور تاریخ روپوشی یا پسندار درج ہوگی۔ ان تمام امور کے متعلق ہتھان کو توالی ہر تہانہ پر وقتاً فوقتاً اطلاع کرتے رہینگے۔ جن اشخاص کا نام ان رجسٹرون میں درج ہوگا انکی سابق جامی سکونت یا قیام جس تہانہ یا جو کی کے حدود ارضی کے اندر واقع ہوگی وہاں کے اہلکاران کو توالی کا فرض منصبی ہوگا کہ جائی مذکور پر بطور خفیہ جا کر وقتاً فوقتاً ان کے حالات کی تفتیش اور تفحص کرتے رہیں۔

۷۔ رجسٹرل لاوارث۔

جب کوئی مال بے صیغہ لاوارثی یا بر بنای ضبطی یا اشتباہ حسب ضابطہ تہانہ آئے تو وہ اس رجسٹر میں درج کیا جائیگا اور اسکا داخلہ روزنامہ عام میں بھی درج رہیگا۔ جو اشیا کسی قانون مختص الامر کی بنا پر گرفتار ہو وہ بھی اس میں درج ہونگے۔ اس مال کے متعلق امین یا مہتمم کو توالی یا عدالت سے (جیسی صورت ہو) حسب طور سے ہدایت کی جائیگی اس کے موافق کارروائی ہوگی مگر تاریخ اور طریقہ تصفیہ مال مذکور بحوالہ حکم لکھنا ہوگا۔ اس رجسٹر کے معاملہ سے ہتھان کو توالی اور دوسرے عہدہ داران متعلق کنندہ یا سانی دریافت کر سکیں گے کہ آیا تہانہ پر مال بلا ضرورت پڑا تو نہیں یا ہر چیز پر ایک کاغذ کا پرچہ مع نشان لگایا جائیگا جس سے اس چیز کا نشان اس رجسٹر میں معلوم ہو سکے۔

(ب) رجسٹر حسابات و عملہ

۸۔ رجسٹر جمع و تسبیح صادر

اس میں تمام رقم صادر جو کسی زمین تہانہ پر وصول ہوں اور انکا

ضیغ روزانہ درج ہو رہی ہے۔ ہر ضیغ کے متعلق رسید یا وارچر کھنا ضروری ہوگا جو رقم کسی دوسرے تہانہ پر سبب بنیے جانے کی سبیل میں ہوں انکا دانہ بھی رکھنا چاہئے۔ ہر روز کے حساب درباقی پر تہانہ وار کے دستخط ہونے کے اور بقایا کی جانچ حساب مندرجہ کردہ اور نقد موجودہ کے شمار سے کیجایا کریگی۔

جب کوئی عہدہ دار مہتمم تہانہ قلیل یا کثیر عرصہ کی غیر حاضری کے بعد تہانہ پر واپس آئے تو اسکو اس جہز کے تمام داخلوں کی جانچ کر کے اپنا اطمینان کر لینا چاہئے۔ اس احتیاط کے ترک کر دینے سے اکثر سرکاری رقوم میں تغلبت نصرف ہو گیا ہے۔

(ج) تفرقات

جہز مفتوح عہدہ داران

یہ کتاب مہتممان کو توالی۔ تعلقداران ضلع اور دوسرے متقیح و معائنہ کنندگان تہانہ کی زامی درج کرنے کے لئے ہے۔ جب کسی تہانہ کے معائنہ یا تصقیح کے بعد کتاب معائنہ میں کوئی رائے درج کی جائیگی تو فوراً بحسنہ اسکی ایک نقل مہتمم کو توالی کے پاس اسکی (شہر طیکہ) رائے درج کرنے والا وہ خود ہی اطلاع کے لئے روانہ کی جائیگی تاکہ وہ اون تقاضیض کے رفع کرنے اور اون اصلاحوں کے عمل میں لانے کے متعلق ضروری تدابیر عمل میں لاسکے جو رائے مذکور میں تہائی گئی ہوں۔

مددگار ان مہتمم کو توالی بغیر اجازت مہتممان کو توالی کے اس امر کے مجاز نہیں کہ اپنی رائے درج کتاب معائنہ کریں اونکو بعد معائنہ اگر کوئی نقص معلوم ہو گا یا وہ

کوئی اصلاح تجویز کرنا چاہیں گے تو او کو ایک پورٹا دس مضمون کی مہتم کو تواری
کے سامنے پیش کرنی ہوگی اور مہتم کو تواری حسب صوابدید اس کے متعلق کارروائی
کرینگے۔

۳۔ معاوضہ رجسٹر نامی نہ وغیرہ

نام رجسٹر کتبہ بامیاد رکھے **واقعہ ۲۵۳**۔ مفصلہ ذیل رجسٹر بامیاد اس وقت
جائیں گے۔ تاکہ رکھے جائیں گے جب تک کہ وہ تمام نہو جائیں

- ۱۔ رجسٹر مواضعات تہانہ۔
- ۲۔ رجسٹر زمین روپوش و قیدیان مغرور۔
- ۳۔ رجسٹر نگرانی بد معاشان۔ (الف) (ب) (ج)
- ۴۔ فہرست رجسٹر سزایابی پنجاب۔
- ۵۔ رجسٹر حکماء و طلب نامہ۔
- ۶۔ جمع و خراج کارٹوس۔
- ۷۔ تقسیم ڈریسز و گرگابی۔
- ۸۔ رجسٹر جمع و خرچ صادر۔

دوسرے تمام رجسٹر (بجز نو نامیہ خاص و رجسٹر صادر کتاب معائنہ
جو پانچ سال تک رکھی جائینگے) جو تہانہ پر رکھے جاتے ہیں ہر سال کے ختم
پر بدل دئے جائیں گے اور پرانے رجسٹر مہتم کو تواری کے دفتر میں بھیج
جائیں گے۔ تاکہ اس کے تلف کے متعلق حسب مناسب کارروائی ہو سکے
چونکہ کے رجسٹر۔ **واقعہ ۲۵۳**۔ چونکہ پر صرف مفصلہ ذیل رجسٹر رکھے جائیں گے

- ۱۔ نقد نامیہ۔
- ۲۔ رجسٹر موضع واری۔

۳۔ کتاب بیٹ -

۴۔ طرین و پوش -

۵۔ طرین و ہاری -

۶۔ مال گلائی تیز ب تیران -

۴۔ معائنہ و نقل و نشی و جہر ہائے تہانہ و غیرہ

نقل و نہی کی مانعت - دفعہ ۳۴۵ - کسی دستاویز یا تحریر کی جو کار ہائے کو تواری
سے متعلق ہو یا جو اس کی تحویل میں کوئی نفس یا خلاصہ کسی خانگی شخص - یا اسے
جو کسی صریح قانون کی رو سے اس کے طلب کر نیکا مجاز نہ کیا گیا ہو نہ دیا جائیگا جب تک
شخص مذکور اس کے دئے جائیکے متعلق کسی عدالت مجاز کی ہدایت یا کسی افسر
مجاز کا حکم مہتمم کو تواری منسلح کے سامنے نہ پیش کرے -

روزنامہ عام اور روزنامہ خاص - دفعہ ۳۴۵ - روزنامہ عام جو ہر تہانہ پر رکھا جاتا ہے
مقدات و دستاویزات و اور روزنامہ خاص جو بقدمات کے اٹاے تفتیش میں لکھا
جاتا ہے دو نوں "غیر مشتبہ" کا غذات سرکاری متعلقہ امور
ہیں -

سبجے جائیں گے اور کوئی شخص ایسی حالات کو ادائے شہادت میں بیان کر نیکا مجاز
نہو گا جو اسکو رجسٹر ہائے مذکور سے معلوم ہوئے ہیں الا یہ اجازت ناظم کو تواری
اضلاع - اور نہ کوئی حج کسی معتدہ دیوانی یا مالگزار ی میں بجز اجازت متذکرہ بال
اسکو طلب کر نیکا مجاز ہوگا - اول تعلقہ منسلح جبلیت ناظم کو تواری البتہ اسکو
طلب کر کے معائنہ کر نیکا مجاز ہے -

روزنامہ خاص - دفعہ ۳۴۶ - ہر عدالت فوجداری روزنامہ خاص طلب کی
لیکن نہ ملزم اور نہ اسکی طرف سے کوئی دوسرا شخص اسکو طلب کرنے یا معائنہ کر نیکا

مجاز ہو گا تا وقتیکہ وہ عہدہ دار کو توالی جس نے اوسکو لکھا ہوا اپنی یاد تازہ کرنے کے لئے عدالت میں اوسکو کام میں نہ لائے۔

باب ہفتم متعلقہ پولیس سٹیشن (تھاں)

۱۔ عملہ تھانہ۔ ۲۔ مکان تھانہ اور اوسکا سامان

۳۔ حاضری ریڈ اور رورائٹ کا) ۴۔ حفاظت نقد و مال قیمتی

کی تقسیم وغیرہ
۵۔ مہتمم یا منتظم تھانہ فرایڈ
(تھانہ دار)

۱۔ عملہ تھانہ

تہافون کی تقسیم۔ دفعہ ۵۳۔ ہر کچری امین کے تحت میں جو ایک میں یا
کی نگرانی میں ہوگی مختلف تہانے اور چوکیان ہونگی جو بہت سے انتظامی امور میں
کچری امین تعلقہ کی نگرانی اور انتظام میں رہیں گی۔ مثلاً۔
(۱) تمام احکام تہان کو توالی اور دوسری قسم کی خط و کتابت جو چوکیوں سے ہوگی

وہ بذریعہ کچہری امین متعلقہ کے ہوگی۔

(۲) تنخواہ جمعیت متعینہ چوکیات و تہانہ جات بذریعہ کچہری امین وصول و تقسیم ہوگی۔

(۳) اوس روزانہ عام کی نقول جو چوکیوں پر رکھی جاتی ہیں بغرض معائنہ مہتمم بذریعہ کچہری امین روانہ ہوگی۔

(۴) امورات شنبہ کی اطلاعی اور تفتیشی رپورٹ بالعموم امین کی کچہری کے توسط سے بھیجی جائیگی۔

(۵) چوکیوں سے مال لاوارثی وغیرہ بغرض نگہداشت کچہری امین متعلقہ میں بھیجا جائیگا۔

لفظ ”تہانہ“ اور افسر قلم یا دفتر ۵۳۸۔ قانونی اغراض کے لئے لفظ ”تہانہ“

مہتمم تہانہ دار کی تشریح۔ امین کچہری امین اور چوکیان ہی داخل ہیں اور افسر قلم یا مہتمم

تہانہ سے جب کہ عہدہ دار مذکور تہانہ سے غیر حاضر یا بیماری کے سبب سے

اپنا کام انجام نہ دیکتا ہو وہ عہدہ دار کو توالی مراد ہے جو تہانہ میں حاضر اور عہدہ دار

مذکور کے عین مابعد رتبہ رکھتا ہو۔

پس ملاک محروسہ سرکار اصفیہ میں بالعموم مفصلہ ذیل عہدہ دار افسران

قلم یا مہتمم تہانہ، ہوتے ہیں۔

کچہری امین میں

(الف) امین جب کہ وہ تہانہ پر موجود اور کام کرنے کے قابل ہو۔

(ب) امین کی غیر حاضری یا ادنیٰ بیماری سے ناقابل کار ہونے کی حالت

میں محرر کچہری امین۔

(ج) تہانہ دار جب کہ وہ تہانہ پر موجود اور کام کرنے کے قابل ہو۔

(د) دوسری صورتیں نو پسند تہانہ۔

نویندہ یا محر تہانہ۔ | دفعہ ۵۳۹۔ ہر تہانہ پر ایک نویندہ یا محر ہوتا ہے

جو ادھکی تمام دقری کارروائی کرتا ہے۔ چوٹی چوٹی پوکیون پر یہ کام کسختی اندہ جوان یا دھدار کے سپرد ہوتا ہے۔

مدگار نویندہ یا محر۔ | دفعہ ۵۴۰۔ جن تہانوں میں زیادہ کام ہو وہاں حسب

ہدایت ناظم کو توالی اضلاع نویندہ کے ایک دو (جیسی ضرورت ہو) مدگار مقرر ہونے چاہیں۔ (۲) مکان تہانہ اور اس کا سامان

مکان تہانہ۔ | دفعہ ۵۴۱۔ ہر مکان حسین تہانہ ہو چار مختلف حصوں میں

تقسیم ہونا چاہئے ایک حصہ دقری کے لئے اور دوسرا بطور حالات کے۔ اور تیسرا بارک یا گارڈ روم یعنی جوانوں کی بود و باش کے واسطے۔ اور چوتھا حصہ بطور مانخانہ کے حفاظت مال کے لئے۔

ہر تہانہ صفائی اور انتظام کا اعلیٰ نمونہ ہونا چاہئے۔ ہر چیز قرینہ اور انتظام سے رکھی جائے۔ ہر تہانہ دار اس کا ذمہ دار سمجھا جائیگا۔ جو مقیاس کام میں نہوں وہ سبہ پایہ پر حسیات کے ساتھ رکھے جائیں۔ بگلوں اور دوسرا سامان کہوٹیوں پر لگایا جائے۔ اور جوانوں کے بستر جب کہ وہ کام میں نہوں صفائی سے تکر کے ایک گوشہ میں رکھے جائیں۔ بارک یا گارڈ روم میں کھانا پکانے کی اجازت نہونی چاہئے اور نہ اوسین کپڑے لٹکائے جایا کریں۔

سلمان تہانہ۔ | دفعہ ۵۴۲۔ ہر تہانہ پر مفصلہ ذیل شیا ہونی چاہئیں

(۱) ایک الماری دقری کاغذات کے لئے۔

(۲) ایک گہریال مہ کٹورا۔

(۳) ایک سہ پایہ بندوق رکھنے کے لئے۔

(۴) ایک سہ پایہ تلوار رکھنے کے لئے۔

(۵) ایک صندوق باریک یا کارتوس وغیرہ رکھنے کیلئے۔

(۶) پانچ جوڑ مستکریان۔

شرح۔ چوٹی چوٹیوں پر ایک جوڑ مت کڑی رہنمائی ہے۔

(۷) ایک جوڑ بیڑیاں جو لانا۔

(۸) ایک مضبوط صندوق یا خانہ میں چھوٹا یا قیمتی سبب کھڑکے لئے۔

(۹) دو جوڑ مضبوط اور عمدہ فصل حوالات وغیرہ کے لئے۔

(۱۰) دو جوڑ کھلونے لوگوں کے ہتھال کے لئے جو حوالات میں ہوں۔

(۱۱) ایک چار پائی یا صندوق جس کے اندر مین لگا ہو۔ دو چادرین و رپا ہوا

کوئلہ لاش کو مستقر پر پہنچنے کے لئے۔

(۱۲) ایک جلد مجموعہ قوانین فوجداری یا جو کتاب اس کے قائم مقام آئندہ

جاری ہو۔

(۱۳) ایک جلد دستور العمل کو توالی۔

(۱۴) دو مطبوعہ تختہ جات اور نمونہ جات جنگی بہ تعداد مناسب رکھنے کیلئے محکمہ

نظامت کو توالی اضلاع سے ۶ ایت ہو۔

(۱۵) ایک ترازو معہ اوزان دوسیر تک تو سننے کے لئے۔

تہانہ پر فہرستوں کا کتاب **دفعہ ۵۴۳**۔ برتہانہ پر معتمد ذیل فہرستیں صاف

خط سے لکھ کر کٹری کے تختوں یا کاغذ کے مضبوط دفینوں پر چپان کر کے

آویزان رہیں۔

(۱) فہرست سامان سہ کاری موجودہ تہانہ (متذکرہ دفعہ مضمون بالا)

(۲) فہرست کتب رجسٹر دیہی وغیرہ جنگی تہانہ پر رکھنے کا حکم صادر ہوا

اور جو تہانہ پر رکھے جاتے ہیں۔

(۳) فہرست مواضع متعلقہ تہانہ جہان سے اس تہانہ پر بذریعہ ملازمان کوئی دیہی واردات وغیرہ کی اوقات مقررہ پر مشکار و روانہ یا ہفتہ وار اطلاع ہوتی رہتی ہے۔

تشریح۔ یہ فہرست مطور سے مرتب ہونی چاہئے کہ پہلے موضع کا اور اسکے مقابلہ میں وہاں کے ٹپیل و پٹواری کا نام لکھا جاسکے جب کوئی رپورٹ منجانب ٹپیل یا پٹواری موضع مذکور تہانہ پر پیش ہو تو اس کے نام کے مقابل میں ایک جلیبا لمحاظ تاریخ بنا دیا جائے اس رجسٹر کے ذریعہ سے ایک نظریں یہ معلوم ہو جانا نہایت آسان ہوگا کہ ہر موضع کی کو توالی دیہی کی طرف سے سال بہ سال کس قدر رپورٹیں پیش ہوئیں۔

واقعہ ۱۹۴۲ھ۔ ہر صبح کو تمام جوانان متعینہ تہانہ کی باستثنا اس کے جو ڈیوٹی پر ہوں حاضری اور جائزہ لیا جائیگا۔ اور جو احکام جوانوں کو اوس دن کے لئے دینے ہونگے وہ اوس وقت تہانہ دار او کو سنائیگا۔ بعدہ اگر موسم مانع نہ ہو تو ایک گھنٹہ پر پڈ یا قواعد ہوگی اور قواعد پر پڈ کے بعد جوان اپنے اپنے مفوضہ کاموں مثلاً گشت دیہی۔ نگہداشت شوارع عام تعمیل حکامات چوکی پہرہ ہمراہی قیدیان و خزانہ وغیرہ پر روانہ ہونگے قسطن یا ہتیم تہانہ (تہانہ دائم) کا فرض ہوگا کہ جوانوں میں کام کو انصاف کے ساتھ اس طور پر تقسیم کرے کہ ہر جوان کے باری باری سے رات اور دن کا اور آسان اور مشکل کام حصہ میں آوے اور جوانوں کو کہا نا کہانے اور آرام لینے کا کافی موقع مل سکے۔ جن جوانوں وغیرہ کے متعلق اوس دن کوئی خاص کام نہ ہوگا وہ تہانہ پر رہیں اور او کو محو تہانہ اوس کے فرائض منصبی کے متعلق تعلیم دیگا اور کو توالی اور فوجدار کے منتخب اور ضروری احکام اور قوانین او کو پڑاے یا پڑھ کر سنائے گا اور ہر جا جائیگا

اوس کے پاس نہ درپستی بعد ہمتیم یا منظم تہانہ (تہانہ دارم) کراسٹری پیش کیا جائیگا۔ جو
اوسپر دستخط کر لگا اور وہ روزنامچہ کے ساتھ منسلک کر دیا جائیگا۔ جو جان
وغیرہ مستقر ضلع میں کسی کام کے لئے آئیں اوکو اپنا اجازت نامہ ہمتیم ضلع یا میں
مستقر کے سامنے پیش کر کے دستخط لینی ہوگی۔

تہانہ پر ایک جوان کا ہوتے وقت **دفعہ ۵۴**۔ ہر تہانہ پر رات دن ایک جوان کا پہرہ ہوگا
پہرہ رہے گا۔ جو حالات مالخاندہ اور دوسرے سرکاری اشیاء کی حفاظت کا

ذمہ دار سمجھا جائیگا۔

حوالات سے قیدی کے **دفعہ ۵۴**۔ اگر کوئی قیدی کو توالی کی حوالات سے
بھاگ جانے کی ذمہ دار لگے دروازوں یا کھڑکیوں یا روشندانوں کی غیر مضبوطی کی وجہ
یا بذریعہ اون اشیاء کے جو اس کے پاس پوشیدہ موجود ہوں بھاگ جائے تو
پہرہ کے جان کے ساتھ پہرہ کا جھدار یا دفعہ دار ہی ذمہ دار سمجھا جائیگا جب تک
وہ یہ ثابت کرے کہ وہ پوری احتیاط جو اس کے امکان میں تھی عمل میں لایا
اگر قیدی کی مغروری اون اشیاء کے ذریعہ سے عمل میں آئی ہو جو اس کے
پاس پوشیدہ تھیں تو جھدار یا دفعہ دار یا دوسرے عہدہ دار صرف اسی حالت
میں ہی الذمہ سمجھے جائیگے جب کہ یہ ثابت ہو کہ اشیاء بعد تلاشی کے اس کے
پاس پہنچائی گئیں۔

جب کسی تہانہ کی حوالات غیر محفوظ حالت میں ہو تو طرمان مذکور نوخیز
جرم ناقابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو ہمتیم گریڈ پریشانی یا میں حوالات کا
دروازہ کھولتے وقت جان بچہ کو چاہئے کہ عہدہ دار پہرہ کو طلب کر کے
اس کے سامنے دروازہ کھولے۔ عہدہ دار مذکور جس امر کا انتظام کر لیا کہ قیدی
دفعہ ۵۴ اور ہو کر بھاگ جانے کی کوشش نہ کریں۔

فرائض ہتھم یا ستہ تہانہ (تہانہ دار)

تہانہ داران کو خواندہ ہونا چاہیے۔ **دفعہ ۵۵**۔ چونکہ تہانہ داران کو ان تمام حربوں کی صحت کی نگرانی کرنی ہوتی ہے جو تہانہ پر رکھی جاتی ہیں اور علاوہ اسکے اکثر خط و کتابت کا کام رہتا ہے اس واسطے تہانہ داری کے عہدہ پر کوئی ایسا شخص مقرر نہ ہو سکیگا جو دقیری زبان میں عمدہ طور سے لکھ پڑھ نہ سکتا ہو۔
تہانہ دار کے اقتدارت۔ **دفعہ ۵۶**۔ تہانہ دار کے اقتدارت پر پابندی قوانین

و قواعد نافذ الوقت حسب ذیل ہیں۔

(۱) بد معاشوں اور ان لوگوں کو جو بطور عادت کے جرایم سرقہ یا لہجہ کے مرتکب ہوتے ہیں گرفتار کرنا۔

(۲) جو شخص یا اشیا تفتیشی اغراض کے لئے مطلوب ہوں انکے حاضر کرنے کے لئے کسی شخص یا اشخاص کے نام تحریری حکم جاری کرنا۔

(۳) کسی مکان یا مقام کی جو اسکے حدود و ارضی میں داخل ہو تفتیشی اغراض کے لئے تلاشی لینا۔

(۴) مقدمات قابل دست اندازی کو تواری میں اپنے حدود و ارضی کے اندر تفتیش کرنا۔

(۵) اپنی حدود و ارضی میں کسی مکان یا مقام میں داخل ہونا اور جو مئے اور ان اور پیمانہ جات کو تلاش کرنا۔

(۶) مقدمات اموات ناگہانی اور شبہ میں تفتیشی کارروائی کرنا۔

(۷) مجمع خلافت قانون کو منسٹر کرنا۔

(۸) ملزمین کو ضمانت یا پھلک پر چھوڑنا۔

تہانہ دار کے دو بڑے **فوائد** — تہانہ دار کے دو بڑے اور ہم
فرائض اور اسکے متعلق دیگر — فرائض یہ ہیں —

(۱) انداد جبرائیم —

(۲) مخصوص جبرائیم کی سراغ رسانی اور سزا دہانی —

جرم کا انداد اس طور سے ہو سکتا ہے —

(الف) اُن مجرمین جبرائیم پیشہ اور خانہ بدوش فرعون اور اقوام کے حرکات
وسکات پر نظر رکھی جائے اور انکی نسبت صحیح اطلاع حاصل کی جائے جو اس
تہانہ کی حدود ارضی کے اندر رہتے یا اُس میں ہو کر گذرتے ہیں —

(ب) یا اُنکے متعلق فوری اور ضروری انتظامات جو ازادی قانون جائز ہوں

عمل میں آئیں — اس مقصد میں مفصلہ ذیل امور نوید ہیں —

(۱) جوانان بیٹ اور گشت کا متواتر گشت کرتے رہنا —

(۲) بذریعہ کوتوالی دیہی جبرائیم اور مجرمین کے متعلق متواتر اور فوری اطلاع
کا پہنچنا —

(۳) رجسٹر نگرائی مجرمان اور جبرائیم موضوعات متعلقہ تہانہ میں صحیح واقعات

کا درج ہونا اور انپر پوری نگرانی ہونی —

(۴) اُن اقوام کے متعلق جو جبرائیم پیشہ قرار دئے گئے ہیں حسبِ عدہ کارروائی
کا ہونا —

(۵) جن لوگوں کی وجہ معاش ناجائز معلوم ہو انپر حسبِ ضبط مقدمات کا دائرہ کرنا —

(۶) مجسٹریٹ کی اجازت سے مشہور خریداران مال مسروقہ و تبدیلی کنندگان

اور جمل بنانے والوں کے مکانات کی تلاشی کرنا —

تہانہ دار کو ان میں سے کسی امر کو بھی منہ و گزاشت نہ کرنا چاہئے — اسکو

لازم ہے کہ وہ جوانوں کی گشت اور دورہ اور کوتوالی دیہی کی رپورٹوں کی خود دورہ کر کے تصدیق کرتا رہے اور معلوم کرے کہ آیا اہالیان کوتوالی اپنے فرائض سے بخوبی واقف ہیں یا نہیں۔ جمہداران متعینہ تہانہ چاہے گا یہ بھی ضرور ہوگا کہ وہ امین قلعہ کو اپنی حدود ارضی کے ان لوگوں کے نام سے مطلع کریں جن پر انکی رائے میں ناجائز وجہ معاش کے سبب مقدمہ دائر کرنا مناسب معلوم ہو یا جگہ مکانات کی تلاشی نہیں سکے یا جہل سازی وغیرہ کی بنا پر ضروری معلوم ہو۔ اس بارہ میں امین جس طور سے ہدایت کرے حسب ضابطہ پابندی پونی چاہئے۔

تہانہ وارنل کے معمولی کام | **دفعہ ۵۵** - تہانہ واروں کے معمولی کام حسب ذیل ہیں (۱) جوانوں میں کام کو تقسیم کرنا اور اس امر کا خیال رکھنا کہ کام کی تقسیم برابر اور بلا رور رعایت ہوتی ہے۔ اور جو کام جس جوان کے سپرد کیا جاتا ہے وہ اس کو بروقت احتیاط کے ساتھ انجام دیتا ہے۔ (۲) جب کوئی جوان کسی کام پر قبضہ کر لیا جائے تو اس کو اس کام کی توجہ سے آگاہ کرنا۔ اور جب جوان کی اس کام سے بدلی ہو تو اس رپورٹ سنا۔

(۳) اپنے تہانہ کی متعلقہ چوکیوں سے بذریعہ جوانان گشت اطلاع اور حراست کا سلسلہ جاری رکھنا۔

(۴) اپنے ماتحت جوانوں میں قواعد اور پرید اور ضابطہ و قانون دانی کو تازہ رکھنا۔

(۵) ہر پندرہ دن میں ہستیادوں اور دوسرے سامان شل دردی وغیرہ کا معائنہ کرنا اور اس امر کا اہتمام کرنا کہ ہر چیز عمدہ اور صاف حالت میں

۲۱) اپنے ماتحتوں کی بر غفلت۔ خلاف ورزی اس کے مشورے اور چھوڑنے کی رپورٹ کرنا۔ تہانہ دار کو بھیہ امر بخوبی ذہن نشین کہنا چاہئے کہ اس قسم کی اطلاع کا دنیا خود او کو ملزم بناتا ہے اور جو فعل اس قسم کا اس کے ماتحتوں سے سرزد ہوا اس کی اطلاع اس کے اختیار تہیازی پر نہیں چھوڑی گئی ہے۔ بلکہ اس پر لازمی گردانی گئی ہے۔

(۲) جو کما بین یا رجسٹریا ہیمن وغیرہ تہہ نہ پر رکھی جاتی ہیں اور نئے داخلہ کی صحت کا ذمہ دار ہونا۔ اور وقتاً فوقتاً ادن کا معائنہ اور مشاہدہ دوسرے ضروری رجسٹرون وغیرہ سے کرتے رہنا۔ اور ادن پر تنقیح کے دستخط کرنا جب تہانہ دار کسی کام کے واسطے کچھ محرم کے لئے تہانہ چھوڑ کر باہر جائے تو واپسی کے بعد اوپر لازم ہوگا کہ رجسٹرون اور کتابوں وغیرہ کے اون داخلوں کی نسبت جو ادن پر عدم موجودگی میں کئے گئے ہوں اپنا اطمینان کرے اور ادن پر اپنے دستخط تصدیق ثبت کرے۔

۲۲) جب کسی کار سرکاری پر جانے لگے تو تہانہ دار کو لازم ہوگا کہ اپنے تہانہ دار جائزہ عموماً نو سینہ کو دیکر اس کا داخلہ روزنامہ میں لکھ دے۔ ۲۳) تہانہ دار باہر جاتے وقت اس کو ضروری اشیاء و خوراک مثلاً قلم وغیرہ ضروریات وغیرہ فارم نمونے اپنے ساتھ رکھ کر چاہئے۔ (۱۰) بذریعہ ذرا پیرا۔ دوسرے طریقہ سے اون تمام گرفتاریوں کی جو اس کی حد ارضی میں باغیہ اجازت رجسٹر میں ملی ہیں ان کی اطلاع کرنا۔ خواہ ملزمین مذکور ضمانت پر نہ ہوں۔ ۲۴) تہانہ دار کو اپنے ملزمین کی بر وقت نیل کا انتظام رکھنا جو اس کے لئے

قصید کی منزل سے پیچھے ہٹے ہوں۔

(۱۲) تختہ جات موت و حیات فی نتیجہ کرنا۔

(۱۳) اقوام ہر ایم پیشہ اور خانہ بدوش کے متعلق حسب وجہ کارروائی کرنا۔

(۱۴) اپنے تہانہ کے روزنامہ کے روزانہ داخلوں کی نیت کہ کبھی بیچ کر

تہانہ داران کو عہدہ داران **وقفہ**۔ تہانہ داروں کو عہدہ داران تصحیح

تصحیح کنندگان کے نوکروں کنندگان کے نوکروں اور اردیون کو غلام دنیا

اور اردیون غیر کو غلام رسد وغیرہ اپنے یاہر سے ہم بیونچی، سخت ممنوع

دنیا ممنوع ہے۔

وقفہ۔ تہانہ داروں کو اپنے متحون اور

عہدہ داروں کو زمین سڑک سے کام لینا ممنوع ہے۔

ایمان کو تواری دیہی سے اپنا خانگی کام لینا باؤ کو تہا

مین کسی خانگی کام کے لئے روک لینا ممنوع ہے۔

وقفہ۔ جو سرکاری روپیہ تہانہ داروں کے

حسابات کی ذمہ داری پاس بغرض مرست مکانات خوراک قسیدان۔

دفن اموات و وارث وغیرہ رہتایا بھیجاتا ہے او سکوا یا نذاری اور نکاحیت کے ساتھ صرف کرنے

اور صحیح حسابات پیش کرنے کے تہانہ دار ذمہ دار ہیں۔

وقفہ۔ اگر کوئی افسر تہانہ بیماری یا ماسازی مزاج

تہانہ دار گہر پر کام نہیں کرے کی وجہ سے تہانہ پر کام نہ کر سکے تو وہ سرکاری کام گہر پر لجا کر کرے گا مجاز نہیں ہے

ایسی حالت میں او سکوا چاہئے کہ تہانہ کا جائزہ نو پسندہ وغیرہ کے سپرد کرے

او سکوا داخلہ روزنامہ میں درج کر دے۔

۵۔ حفاظت زر نقد و مال قیمتی

تہانہ پر ایک تم بطور پیشگی کا۔ دفعہ ۵۵۵۔ ہر تہانہ پر ایک تم بطور پیشگی جسکی مقدار نام
کو تو الی اضلاع منظور سی سرکار مقرر کریں رہا کرے گی اور مفصلہ ذیل کاموں
میں صرف ہوگی۔

(۱) اخراجات خوراک جملہ قیدیان و گواہان غیر مستطیع۔

(۲) خریدی تیل وغیرہ برائے روشنی۔

(۳) تدفین اموات لا وارث غیر مستطیع۔

تہانوں میں اس کے علاوہ اور رقوم بھی آسکتی ہیں جن میں سے
خاص خاص یہ ہیں۔

(۱) خرچ مرمت مکان تہانہ۔

(۲) تنخواہ ملازمین کو تو الی متعینہ چوکیات۔

(۳) مال و سباب متعلقہ مقدمات زیر تفتیش۔

ان رقوم کے متعلق تہانہ دار۔ دفعہ ۵۵۶۔ جو رقوم تہانہ میں موجود ہوں یا میں
کی ذمہ داری۔ انکی حفاظت و حسب ضابطہ خرچ اور حساب یہی کا

تہانہ دار ذمہ دار سمجھا جائے گا اور ایں تعلقہ اور دوسرے عہدہ داران
متعلق کنندہ کو بروقت معائنہ تہانہ یہہ دیکھنا ہوگا کہ آیا تہانہ دار نے اس کے
متعلق اپنے فرائض منصبی کو حسب ضابطہ اور عہدگی کے ساتھ ادا کیا ہے
یا نہیں۔

دفعہ ۵۵۹۔ چکیوں پر نقدی اور قیمتی مال و سباب
رکھنے کے لئے کوئی مناسب انتظام نہیں ہے اسلئے

چکیوں پر زیادہ مال
نہ رکھنا چاہئے۔

بجز اوس رقم یا مال کے جس کا رہنا کسی غرض سے نہایت ضروری ہو تمام نقدی اور مال و سبب اب فوراً تہانہ پر پہنچایا جائے۔

وقعہ ۵۴۰ زر نقد اور قسیمی سبب اب۔ جب کسی تہانہ پر زر نقد یا کوئی قسیمی مال کن کن رجسٹر میں درج ہو سبب اب کسی طور سے آئے تو اوس کے وصول ہونے کی تاریخ اور وقت فوراً درج روزنامہ ہونا چاہئے اور ہونا ضرور ہے۔

جب زر نقد یا مال وغیرہ حسیح ہو یا کہ نہیں بچا جائے یا اور طور سے اوس کا فیصلہ ہو تو وہ روزنامہ میں ہی درج ہوا کرے۔ اوسکی تحت کی تصدیق بذریعہ ثبت و مستحکم تہانہ دار کرتا رہے گا۔

وقعہ ۵۴۱ مال متعلقہ مقدمات۔ جو مال متعلقہ مقدمات کسی تہانہ پر آئے اور اسکو فوراً رجسٹر مال لاوارث میں درج کرنا چاہئے۔ اور اسکا خداحصہ بہرہ روزنامہ میں لکھا جائے۔

وقعہ ۵۴۲ تقسیم تنخواہ ملازمین کو توالی۔ جو تنخواہ بذریعہ امنایا نائب منابر متعین چوکیات۔ تقسیم چوکیات تہانوں پر پہنچنے کی اوس کو تہانہ دار

ذات خود حسب قاعدہ مقررہ تقسیم کریں گے اور قبض الوصول اور دوسرے کاغذات کی تکمیل کر کے امین تعلقہ یا نائبین کے پاس سپرد یا کریں گے۔

وقعہ ۵۴۳ تہانہ دار مال اور سامان موجود۔ ہر تہانہ دار کو لازم ہوگا کہ کم سے کم تہانہ کی نتائج ہفتہ وار دی ہفتہ میں ایک بار تمام سبب اب سامان موجودہ تہانہ کی تصدیق کرے اور اوسکی اطلاع روزنامہ میں لکھے۔ اس نتیجہ میں یہ

دیکھنا ہوگا کہ آیا تمام سامان سرکاری حسب فہرست درست ہے یا نہیں اگر نہیں تو اوس میں کیا نقصان لگیا ہے اور اوس کا کون ذمہ دار ہے۔

باب سجدہ متعلقہ تفتیش حرام

- ۱۔ اطلاع وقوع جرایم۔ ۹۔ طلبی شخص شبہ۔
- ۲۔ تصفیہ حدود داری۔ ۱۰۔ قبیل۔
- ۳۔ کن کن جرایم کی تفتیش ہوئی چاہئے ۱۱۔ کن کن صورتوں میں گرفتاری ہو سکتی ہے۔
- اور کن کن کی نہیں۔ ۱۲۔ طریقہ گرفتاری۔
- ۴۔ مقام تفتیش و ترتیب پنچنامہ۔ ۱۳۔ کارروائی بعد گرفتاری۔
- ۵۔ تفتیش بذاتِ مخدوم یا بذریعہ ماتحت۔ ۱۴۔ تختہ قرار داد جسم۔
- ۶۔ رپورٹ اطلاعی بہ مجسٹریٹ۔ ۱۵۔ روانگی گواہان و شہداء متعلقہ تفتیش۔
- ۷۔ آغاز تفتیش و روزنامہ حال۔ ۱۶۔ ختم کارروائی و تفتیشی۔
- ۸۔ تلاشی مکان۔ ۱۷۔ اجرائی حکمت نامہ و اشتہار۔

بابتہ رقماری طرہ مذکور۔ - خلاصہ ضوابط کا۔ - روایت۔

۱۔ ضابطہ وقوع جرایم

دفعہ ۵۶۔ جب کسی جرم قابل دست اندازی ہو تو اس کے متعلق کارروائی۔ - وقوع کی زبانی ہر ایک کسی قسم کی تہہ کو دیا جائے تو فہم مذکور کو لازم ہوگا کہ اس کو اپنے ہاتھ سے یا کسی دوسرے شخص کے ہاتھ سے جو اس کے کہنے کے موافق لکھت جائیگا، لفظ بلفظ کتاب سے عداوت میں راج کرے کتاب اطلاع واردات جب کہ جسے بیان ہو چکا ہے میں حصہ لین ہوگی مستغاث یا رپورٹ سب آخری حصہ پر لکھی جائیگی اور عقبہ دو حصوں پر دستی تحفیہ ل ہوگی۔ اور اوسمیں وقت اور تاریخ وقوع واردات یہی لکھی جائیگی جب یہ سب امور درج ہو چکیں گے تو یہ رپورٹ یا مستغاث یا رپورٹ کنندہ کو پیش کر دیا جائے گا اور تینوں حصوں پر اس کے اور افسر مستم تہانہ کے دستخط ثابت ہوں گے۔

اس کتاب کا ابتدائی حصہ پہاڑ کرستیت کو دیدیا جائیگا اور دوسرا حصہ اگر مقدمہ قابل دست اندازی کو توالی ہے عدالت مجاز سماعت میں نہ ہو جائے تو جرائم قابل دست اندازی۔ - وہی جرایم قابل دست اندازی ہو جائیں گے جو کسی باضابطہ نافذ کئے ہوئے ہو۔ - کوئی کی رو سے قابل دست اندازی نہ واردے گئے ہوں یا آئندہ قرار دیا جائے۔ - منسلک ذیل نوٹ کو قانون سرکار عفت مدارک اصول پر مبنی ہے جرائم قابل دست اندازی اور تحریکات قابل دست اندازی میں تمیز کرنے کے لئے باور کبنا فائدہ سے خارج ہوں۔

(۱) تمام جرائم متعلقہ مکہ و مہور سرکاری قابل دست اندازی ہیں۔

(۲) تمام ایسے جرائم جو جسم انسان پر موقوف ہوں باستثنائے مندرجہ ذیل قابل دست اندازی ہیں۔

(الف) جرائم متعلقہ بقا و عمل و جنین۔

(ب) ضرر (خفیف)

(ج) حملہ (خفیف)

(د) کسی شخص کو غلام کے طور پر خریدنا یا اس کو اپنے قبضہ سے جدا کرنا۔

(ه) کسی شخص کو جس میں رکنا جکی رانی کے لئے حکماءہ جاری ہو چکا ہے۔

(۳) تمام جرائم متعلقہ مال باستثنائے مندرجہ ذیل قابل دست اندازی ہیں۔

(الف) جرائم متعلقہ استحصال بالجبر۔

(ب) مال کا تصرف بیجا۔

(ج) خیانت مجرمانہ۔

(د) دغا۔

(ه) قرض خواہوں میں تقسیم روکنے کے لئے مال کو دور کرنا یا چھیننا وغیرہ

(و) نقصان رسانی۔

(۴) جرائم متعلقہ شرکت مجرمین خلاف قانون و بدوہ و عوام سرکار و قضا۔ فراحت گرفتاری

حراست جائز ہے باگناہیت و وہی مجرمین۔ قابل دست اندازی ہیں۔

تحریری مکتوب و قریب جرائم دفعہ ۵۶۶۔ اگر اطلاع یا استغاثہ بذریعہ تحریر پیش

پر کارروائی۔ کیا جائے گا تو اس پر پیش ہونے کی تاریخ لکھی

جائیں گی اور پیش کرنے والے کے دستخط لئے جائیں گے اگر پہلے

سے اوپر دستخط درج نہ ہوں گے۔ اگر تحریری اطلاع ایسے واقعات

محکم ہو تو یہ اطلاع بھی حاصل کرنی چاہئے کہ ہر ایک شے کا وزن اور قیمت کیا
ہی اور وہ کس سناریا کا ریگ کی دوکان کی بنی ہوئی تھی۔

نوٹ (۱) مال سرودہ کی فہرست کا اطلاع یا استغاثہ میں کہنا ضرور نہیں ہے۔ اگر
یہ فہرست اس وقت کے نیچے جبر اطلاع درج ہو یا اس کی پشت پر لکھی جائے تو مناسب ہے
نوٹ (۲) اشیاء سرودہ کی قیمت بتانے میں بالعموم بہت مبالغہ کیا جاتا ہے
عہدہ دار تحقیقات کنندہ کو برسر موقع اسکی تہنیت کر کرنی چاہئے۔

دفعہ ۵۶۸ اطلاع یا استغاثہ کتاب اطلاع
رجسٹر میں درج ہونی چاہئے۔ وارادات میں درج ہونے کے بعد اسکا خلاصہ رجسٹر

بجالت سرودہ فہرست مال سرودہ داخل نہیں ہے (روزنامہ عام میں لکھا جائیگا۔ بعدہ
اسکا داخلہ مع نوعیت جرم۔ نام ستغیث یا اطلاع دہندہ و فہرست تفصیل مال سرودہ
اگر کوئی ہو) رجسٹر جرائم میں درج کیا جائیگا۔ اور روزنامہ عام کے داخلہ کا نشان اور
اسکی تاریخ بھی اس رجسٹر میں لکھی جائیگی۔ اگر وہ جرم جسکی اطلاع دی گئی ایسا ہے
جسکا بجالت سزایابی مجرمین رجسٹر نگرانی بد معاشان میں درج ہو یا ضرور ہے تو یہی
تمام امور رجسٹر مواضعات میں اس موضع کے نام کے نیچے لکھے جائیں گے
جہاں یہ وارادات واقع ہوئی۔ رجسٹر مواضعات کے جس صفحہ پر یہ اطلاع لکھی جائیگی
اس کا حوالہ رجسٹر جرائم کے خانہ کیفیت میں دینا ہوگا۔

نوٹ رجسٹر مواضعات سے مفصلہ ذیل امور معلوم ہو سکتے ہیں۔
(الف) فاصلہ اس قصبہ یا موضع کا تہانہ سے جہاں یہ وارادات واقع ہوئی
(ب) مقام مذکور تہانہ سے کس سمت میں واقع ہے۔

(ج) نام باشندگان مقام مذکور جزیر نگرانی کو توالی ہیں۔
(د) اس مقام کے جرائم پیشہ اشخاص یا اقوام سے واقعہ میں آئے۔

یہ تمام تفصیلی امور بوقت اندراج اطلاع یا استغاثہ انفرور دیکھے جائیں گے
 بعض وقت ان وقعات کے معوم ہونے کے بعد خفیف خطبے
 واردات کے متعلق ہی کارروائی کرنی لازم ہو جاتی ہے بدینہ
 مندرجہ بالا سے ظاہر کہ جب کوئی اطلاع یا استغاثہ جرم قابل دست
 کوتوالی کے متعلق پیش ہوگا تو وہ تین مختلف رجسٹرون میں رجسٹر ہوگا۔
 اول۔ کتاب اطلاع واردات میں لفظ بلفظ۔

دوم۔ روزنامہ مجسمہ عام میں۔ بطور خلاصہ۔
 سوم۔ رجسٹر جرائم میں۔ بتفصیل اور ضرورت کے
 اور خاص صورتوں اور حالتوں میں۔

چارم۔ رجسٹر موافقات میں۔

یہ واردات قابل دست **واقعہ نامہ**۔ ہر واردات قابل دست اندازی یا
 درج ہونی چاہئے۔ اس امر کے کہ وہ خفیف ہے یا سنگین یا اس کے
 مباشرت کا نام بتایا گیا ہے یا نہیں حسب ضابطہ مندرج ہونی چاہئے۔
 اطلاع یا استغاثہ جرم **واقعہ نامہ**۔ جب کوئی اطلاع یا استغاثہ متعلقہ
 ناقابل دست اندازی کے اجرائیہ ناقابل دست اندازی پیش ہو تو اس کے
 متعلق کارروائی۔ اندراج کے متعلق بھی وہی تمام کارروائی
 عمل میں آئی گی جو جرائم قابل دست اندازی میں ہوتی ہے بجز اس کے
 کہ کتاب اطلاع واردات کے دوسرے صفحات پر بجائے پوری
 نقل کے خلاصہ لکھا جائیگا اور اطلاع دہندہ یا مستغیث کو ہدایت ہوگی
 کہ وہ اپنا استغاثہ کسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرے۔ استغاثہ یا
 اطلاع کا خلاصہ معہ اس ہدایت کے جو دی جائیگی درج روزنامہ عام ہوگا۔

دس کے علاوہ اور کوئی کارروائی عمل میں نہ آئیگی۔

نوٹ (۱) ہر جرم کی اطلاع خواہ وہ قابل دست اندازی ہو۔ یا ناقابل دست اندازی لفظ بلفظ درج ہونی چاہئے کیونکہ البتہ امین بعض وقت جرم کی اصل نوعیت نہیں معلوم ہوتی ہے۔ سب سے ممکن ہے کہ جو جرم پہلے ناقابل دست اندازی لگایا گیا تھا وہ قابل دست اندازی ٹہرے۔ جو خلاصہ درج روزنامہ ہوتا ہے اس کی جانچ اور تصحیح ہی بغیر اسکے کہ اطلاع بہ تفصیل درج کی جائے مشکل ہے۔

(نوٹ ۲) کوئی عہدہ دار کو توالی مجاز نہیں کہ بلا حکم تعلقہ ارضیہ کسی جرم قابل دست اندازی کی تحقیق کرے اگر تحقیق کا حکم تعلقہ ارضیہ کسی خاص وجہ سے صادر کر لیا (جس کے بہت کم مواقع پیش آئیں گے) تو اس وقت حسب عہدہ متذکرہ سابق کارروائی ہوگی۔

نوٹ (۳) ایک مقام کے عہدہ داران کو توالی دوسرے مقام کے عہدہ داران کو توالی اور مجسٹریٹوں سے ایسی تار برقیوں پر جنہیں کسی مرکب جرم قابل دست اندازی کی گرفتاری کے لئے درخواست کی گئی ہو کارروائی کر سکیگی۔ بشرطیکہ مرکب جرم یا نرم اون کے علاقہ میں موجود ہو۔ خانگی اشخاص کی تہا ایسی تار برقیوں پر بالعموم کوئی کارروائی نہ ہو سکیگی۔ جو عہدہ داران کو توالی دوسرے مقام کے عہدہ داران سے بذریعہ تار برقی اس قسم کی گرفتاری کی بلا وارنٹ درخواست کریں گے وہ اس امر کے ذمہ دار سمجھے جائیں گے کہ جو اطلاع ان کے پاس ہے وہ اس قابل ہے کہ ملزم کی گرفتاری باضابطہ طور سے ہو سکتی ہے اس قسم کی تار برقیوں میں شخص گرفتاری طلب کا پتہ اور جرم منسوبہ کی نوعیت کافی صراحت و تفصیل کے ساتھ ہونی چاہئے۔

۴۔ تصفیہ حدودارضی -

عام قاعدہ | **واقعہ ۱۷۵**۔ ہر ائمہ متفقہ ہیں کہ ہر ملک میں کسی ایسے مقدمہ قابل دست اندازی نہیں ہے جس میں ایک شخص کے جسم کو وہ عدت جو اس تہانہ کے اندر ورنہ قبضہ نہیں کر سکتی رہتی ہے۔ اور حسب ضابطہ مقررہ متعلقہ تمام تحقیقات و تجویزات تحقیقات اور تجویز کرنے کی مجاز ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ پھر مخصوص حالتوں اور اجازت تعلقات ضلع کے تمام جرائم قابل دست اندازی کی نظر میں آتی ہیں۔ کی حدود ارضی میں ہونے والی وہ واقع ہوئے۔

واقعہ ۱۷۶۔ جب کوئی جرم کسی ملک قریبی یا امر میں کارروائی۔ خاص کے ضلع۔ تعلقہ۔ تہانہ۔ یا جو کی سرحد سے واقع ہو کہ یہ نہ معلوم ہو سکے کہ وہ کس ضلع۔ تعلقہ۔ تہانہ۔

یا جو کی حدود ارضی کے اندر واقع ہوا ہے تو اس ضلع۔ تعلقہ۔ تہانہ یا جو کی کو قوی کو اس کے وقوع کی اطلاع سب سے پہلے دی جائے وہ اپنے

یہاں اوس جرم کو حسب ضابطہ درج روزانہ مجر کے تفتیش شروع کر دے

حدود ارضی کے متعلق اگر کوئی بحث ہوگی تو اس کا تصفیہ بعد میں ہوا جائے

یہ امر کہ جرم ایک ضلع یا تعلقہ کے رجسٹروں میں درج ہونا چاہئے یا دوسرے ضلع یا تعلقہ کے رجسٹر میں ہر قدر اہم نہیں ہے۔ بڑھاپے

اوس کے واقع شدہ جرائم کی فوراً تفتیش اور سرانجام دہانی ایک ضرورہ اور اہم امر ہے۔

جب یہ امر غیر متحقق ہو کہ منجملہ جن تہانہ سے ارضی کے کوئی جرم

کس رقبہ میں سرزد ہوا یا کسی جرم کے ایک جزو کا ارتکاب کسی ایک رقبہ ارضی کے اندر اور دوسرے جزو کا ارتکاب دوسرے رقبہ میں ہوا ہو یا جب جرم علی الان اتصال ہوتا جائے اور ایک سے زیادہ رقبہ ہاے ارضی کے اندر ارتکاب پایا جائے یا جب کہ جرم چند افعال پر مشتمل ہو جن میں سے ہر ایک ایک مختلف رقبہ ارضی میں واقع ہوا ہو تو اسکی تقفیش حسب قاعدہ متذکرہ بالا کسی ایک ضلع - تعلقہ - تہانہ یا چوکی کے اندر ہو سکتی ہے۔

جب جرم ایک علاقہ میں واقع ہو اور جرم دوسرے علاقہ ضلع - تعلقہ - تہانہ یا چوکی کے حدود ارضی کے میں وجود ہو تو خاص اندر واقع ہوا ہے تب ہی وہ افسر مہتمم تہانہ جس کے صدر تو زمین و سکی تقفیش بیان اوس کے متعلق اطلاع یا استغاثہ کیا گیا ہو اسکی ہو سکتی ہے۔ تقفیش کا حسب قاعدہ مجاز ہوگا بشرطیکہ۔

(۱) جرم نمیبہ ڈکیتی - ہنگی باجوہت جائیز سے مفوری ہو اور شخص ملزم اوس تہانہ کے حدود ارضی میں موجود ہو جان اطلاع یا استغاثہ کیا گیا۔

(۲) یا جرم نمیبہ سرقہ ہوا بر مال مسروقہ اوس علاقہ کے حدود ارضی میں جان اوس - کے متعلق اطلاع یا استغاثہ کیا گیا چور کا ہوا اور ایسے شخص کے قبضہ میں ہو جو اسکو مسروقہ جانکر یا جاننے کی وجہ رکھے یا اسکو حاصل کرے یا رکھے چورے۔

(۳) یا جرم نمیبہ کا ارتکاب اٹنا و سفر میں کیا گیا ہو اور ملزم یا وہ شخص جس کے متعلق وہ جرم عمل میں آیا اوس تہانہ کی حدود ارضی کے اندر جس میں اطلاع یا استغاثہ کیا گیا سفر کرتا ہو یا سفر کرنا گذرنا ہو

(۴) یا جب جرم کا نتیجہ جو کسی دوسرے حدود ارضی میں واقع ہو اس علاقہ کی حدود ارضی میں ظاہر ہو جہاں اس کی نسبت اطلاع یا استغاثہ کیا گیا۔

(۵) یا جب کوئی فعل جس علاقہ کے حدود ارضی کے اندر واقع ہو جہاں اس کی نسبت اطلاع یا استغاثہ کیا گیا اور فعل مذکور من حیث سے جرم ہو کہ وہ دوسرے ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہو جو جرم ہو۔ مثلاً اعانت جرم اور مال مسروقہ جانکر لینا وغیرہ وغیرہ

مختلف حدود ارضی میں باب ۱۱ دفعہ ۷۴۔ مختلف حدود ارضی کے کو توالی متفق ہو کر کارروائی نہ

ساتھ پوری ہمدردی اور باہم متفق ہو کر کارروائی کرنی چاہئے اور جو جائزہ دایک علاقہ کے اہالیان کو توالی دوسرے علاقہ کے اہالیان کو توالی سے طلب کرنی گے وہ ان کو فوراً دینی ہوگی اور اس کی حسب ضابطہ اطلاع اپنے بالا دست عہدہ دارین کو دیا کریں گے۔

دفعہ ۷۵۔ جیسا افسر تہانہ کے پاس کسی ایسے جرم کے تعلق استغاثہ یا اطلاع پیش ہو جس کی تحقیق کا وہ حسب ضابطہ مجاز نہ ہو تو اس کو

اس وقت کی کارروائی جرم ایک علاقہ میں واقع ہو اور جرم تفتیش دوسرے علاقہ میں ہو

چاہئے کہ اس اطلاع یا استغاثہ کو حسب طریقہ متذکرہ بالا درج رجسٹر کر دے (الف) اگر وہ تہانہ جس کی حدود ارضی میں جس جرم کی تحقیقات حسب ضابطہ

ہونی چاہئے اسی ضلع میں واقع ہے تو اطلاع یا استغاثہ مذکور کی ایک نقل اس تہانہ کے افسر کے پاس بھیج دیا۔

(ب) اگر وہ تہانہ جس کی حدود ارضی میں اس جرم کی تحقیقات حسب ضابطہ

ہونی چاہئے دوسرے ضلع میں واقع ہے تو اطلاع استغاثہ مذکور کی ایک نقل اس ضلع کے مختتم کو روانہ پاس عرض ہے۔ یہ سبجک جائیگی کہ وہ اسکو انصرمہ تباہیہ مقلہ کے پاس بھیج دے۔
 اور اس عرصہ میں کہ یہ تمام کارروائی ہوتی رہے ملزمین کی گرفتاری اور وارڈا
 کی سرانجام رسانی کے لئے تمام امکانی تدابیر اور ضروری کارروائی اسطور سے
 کرتا رہیگا کہ گویا وہ واردات خود اس کے علاقہ میں ہوئی تھے۔
 اس وقت کی کارروائی جیٹا **نوٹ (۱)**۔ اگر کسی عہدہ دار کو توالی کو اشارہ نقیض
 نقیض میں دریافت ہو کہ جس جرم میں عدم ہو کہ جس جرم کے متعلق وہ نقیض
 جرم کی نقیض دوسرے علاقہ میں کر رہا ہے ایسا ہی کہ اسکی نقیض حسب رابطہ کسی دوسرے
 ہونی چاہئے۔ علاقہ میں ہونی چاہئے تو وہ اس علاقہ کے انصرمہ
 تباہیہ کو اطلاع دیکر جو حسب ضابطہ اسکی نقیض کا مجاز ہے اور اس عرصہ میں
 ملزمین کی گرفتاری اور واردات کی سرانجام رسانی کے لئے تمام امکانی تدابیر
 اور ضروری کارروائیاں جاری رکھیگا۔

اس اطلاع کے پوینچے پر وہ عہدہ دار جبکو اطلاع دی گئی ہے
 فوراً مقام نقیض پر جا کر خود نقیض شروع کر لیا بشرطیکہ اسکو اطمینان ہو جا
 کہ واردات مذکور اس کے علاقہ کی ہے۔

نوٹ (۲)۔ اگر عہدہ دار ایسا ہے کہ اسکی نقیض حسب ضابطہ وہ عہدہ
 دار بھی کر سکتا ہے۔ اس نے اسکو شروع کیا تھا لیکن منظر حالات
 اسکی نقیض حسب ضابطہ طور سے اور زیادہ تر کامیابی اور آسانی کے ساتھ
 دوسرے علاقہ میں ہو سکتی ہے تو عہدہ دار اول انکراپنی نقیض جاری کرے
 اسکی رپورٹ بغرض حکم مناسب منہم کو توالی ضلع کے سامنے پیش کرے گا۔
نوٹ (۳)۔ اگر وہ تباہیہ جس میں اس قسم کے مقدمہ کا متعلق کرنا منظور

دفعہ ۷۹۔ جب مہتمم کو توالی ضلع یہ ہدایت کرے
 ایک تہا نہ کر جسٹرون خارج ہو کر
 دوسرے تہا نہ کر جسٹرون میں
 کیا جائیگا۔

ہو تہا اوس دوسرے تہا نہ کے جسٹرون میں رج ہوگا جسکی حد و دارضی میں
 فی الحقیقت وہ واقع ہوایا جہاں اسکی تفتیشی کارروائی تمام کو ہو چکے۔
دفعہ ۸۰۔ جب ایک ضلع کے مہتمم کو توالی کو معلوم ہو
 کہ جس جرم کی اطلاع یا استغاثہ اسکے ضلع میں ہوا اسکا آرکیا
 فی الحقیقت دوسرے ضلع میں ہوا ہے اور اسکی تفتیش
 باضابطہ طور سے اسکے ضلع میں نہیں ہو سکتی تو وہ دوسرے
 اختلاف ہو۔

ضلع کے مہتمم سے خط و کتابت کر کے مقدمہ کو اس دوسرے ضلع میں منتقل
 کرنے کا انتظام کریگا اگر دونوں مہتممون میں باہمی تصفیہ کسی وجہ سے نہ ہو سکے
 تو وہ مہتمم جو مقدمہ کو منتقل کرنا چاہتا ہے بذریعہ اپنے ضلع کے تعلقدار کے
 اس مسئلہ کو تصفیہ اخیر کے لئے ناظم صیاحب کو توالی اضلاع کے سامنے
 پیش کریگا اور جو تصفیہ وہاں سے ہوگا وہ قطعی ہوگا۔

دفعہ ۸۱۔ جب حالت میں کوئی مقدمہ ایک ضلع سے
 دوسرے ضلع میں منتقل ہوگا تو
 اسکے متعلق شدہ جرمی قتل کر دے
 جائینگے۔

اول الذکر ضلع کے رجسٹر جرائم سے وہ مقدمہ خارج کر دیا جائیگا۔
 اور جس ضلع میں وہ مقدمہ منتقل ہوگا اسکا مہتمم کو توالی اس افسر

مہتمم تہانہ کو حکم دیگا جسکی حدود ارضی میں وہ واردات واقع ہوئی یا جو باطلہ طور سے اسکی تقشیش کر سکتا ہے کہ مقدمہ مذکور اپنے تہانہ کے جرم جراثیم میں ج کرے اور اسکی متعلق کسی طور سے کارروائی کرے کہ وہ یا اسکی اطلاع یا استغاثہ اسی تہانہ پر ہو تھا۔

۳۔ کن کن جراثیم کی تقشیش ہوئی چاہئے

اور کن کن کی نہیں

کن کن جراثیم کی تقشیش ہوئی چاہئے۔ **فقہ ۵۸۲**۔ جب اطلاع یا استغاثہ سے کسی جرم قابل دست اندازی کا ارتکاب معلوم ہوتا ہو جسکی تقشیش اور کن کن کی نہیں۔

اقتضیٰ تہانہ حسب ضابطہ مجاز ہے تو اسکو اس امر کا فیصلہ کرنا چاہئے کہ آیا برہائی و افعات مبینہ تقشیش شروع کرنے کے لئے کافی وجوہ موجود ہیں یا نہیں اگر اطلاع یا استغاثہ مرقہ بالغب سے متعلق ہے تو اس فیصلہ میں مفصلہ ذیل قواعد کی یا بندی کرنی چاہئے۔

(۱) مہتمم تہانہ کے فیصلہ میں بالعموم تقشیش کی جائیگی (الف) لغبنی (خواہ دن کے وقت ہو یا بوقت شب)

(ب) سرقہ نجانہ۔

(ج) سرقہ مویشی

(د) سرقہ بوقت شب

(ه) سرقہ دن کے وقت جبکہ مال سرقہ کی قیمت

(۱) عہد یا اس سے زیادہ ہو۔

(۲) سرقہ دینے کے وقت جبکہ مال سرقہ کی قیمت سے کم ہو
سرقہ کی قیمت سے کم ہو۔

(۳) سرقہ آقا کے مال کا جس کسی محرر یا ملازم کے قبضہ میں ہو۔

(۴) وہ سرقہ جس کا ارتکاب کے لئے کسی کو مار ڈالا گیا یا ضرر پہنچا
کی تیس ماری کی گئی ہو۔

۳۔ مفصلہ ذیل مقدمات میں بالعموم تقفیش درگی۔

(الف) اقدام نقب زنی (خوادن کی وقت ہو یا بوقت شب)

(ب) سرقہ دن کے وقت حسین مال سرقہ دس روپیہ۔ کم قیمت کا ہو

اور مستغیث یا اطلاع دہندہ اس کی تقفیش کا خواستہ گار نہ ہو۔

۴۔ **وقوع** چھوٹے چوٹے اور خفیف مقدمات

میں تقفیش کو مستغیث یا اطلاع دہندہ کی خوشی پر موقوف

کی خوشی چھوڑنا چاہئے۔ رکھنا مناسب ہے۔ لوگوں کو اس امر کی ترغیب دینی چاہئے کہ

وہ ہر قسم کے جرائم وقوعہ کی اطلاع تہا نہ پر کیا کریں۔ لیکن چوٹے چوٹے

اور خفیف مقدمات کے چلانے پر اس وقت تک مجبور نہ کرنا چاہئے جب تک کہ

سمجھنے کے کافی وجوہ نہ ہوں کہ مجرم کا سپرد عدالت ہونا برہنہ مصلحت عامہ ضروری

۵۔ **وقوع** اگر کسی مسافر کے مال کی نسبت

ہو جائے اور اس کو خلاف تقفیش خفیف جرم سرقہ یا نقب زنی کا ارتکاب ہو اور وہ تکمیل

کے لئے روکنا غیر ضروری تقفیش تک کسی وجہ سے قیام کرنا نہ چاہتا ہو تو ہالیا

کو توالی کو خواہ مخواہ تقفیش کے لئے اس کو روکنا ضرور نہیں ہے۔

یہ سے کم کی قیمت نہ ہوگی۔ اور یہ سے کم مالیت مفادات
 نقیض نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ جو اعداد قرار دیا گیا ہے وہ بیان
 کو زیادہ بڑھاتا ہے۔ اور وہ اعداد کو دیکھ کر رسانی کو فی حیا ہے۔
 مثلاً اگر چنانچہ یہ اعداد پروری میں ہے تو اس صورت میں بالعموم عیش
 نہونی چاہئے۔ اور یہ کیفیت اور کیا ہو سکتی ہے یہی جیگر کہ مال صدقہ کی عدم
 شناخت کی وجہ سے طرز پر ثبوت جرم نہایت مشکل ہے تا وقتیکہ وہ شخص
 عین ارتکاب مرقہ میں نہ گرفتار ہو۔ اور اگر گرفتار رہی ہو جائے تو ممکن
 کہ واقعات ایسے ہوں کہ فعل مذکور جرم کی حد تک نہ پہنچتا ہو۔ مثلاً
 جب کوئی شخص کبیت میں ہو کر گرزا ہوا اور اس کے غلہ کی چند بیانی یا دیگر
 کسی مسئلہ استحقاق کی بنیاد پر توڑ لیا ہو وغیرہ وغیرہ۔ لیکن اگر جہرہ بوضاحت
 تہانہ کے ملاحظہ یا کسی دوسرے طور پر معلوم ہو کہ اس وقت مال غلہ کی یہ
 چوریان بکثرت ہوتی ہیں اور ان کا مرتکب کوئی ایسا شخص ہے جو متذکرہ اس
 کام کو کرتا ہے اس صورت میں خفیف سے خفیف تا حد تک نفی سے ممکن ہے
 کہ اس کا پتہ چل جائے۔ برخلاف اسکے جو عورتیں رہتا ہو ہر ہفتہ مکہ فرمیں
 سو قیہن ہوں کے یا عموماً بچوں کے جسم سے نڈر نہ لیا جائے تو کوئی کہ اس
 ارتکاب میں کوئی جبر عمل میں نہ آیا محض اس وجہ سے خفیف نہ سمجھا جائے
 کہ مال کی قیمت دس روپیہ سے کم ہے۔ ایسے مفادات کے انسداد کے
 لئے ضرور ہے کہ اس قسم کے خفیف سے خفیف مفادات میں پوری
 نقیض عمل میں آئے۔

۴۔ مقام تفتیش ترتیب پنچ نامہ

دفعہ ۵۸۶۔ اس امر کے تصفیہ کے بعد کہ آیا مقدمہ قابل تفتیش ہے یا نہیں افسر متہم تہانہ کو یہ تصفیہ کرنا چاہئے کہ اگر مقدمہ مذکور کی تفتیش ہو تو کس مقام پر ہونی چاہئے۔ اگر ملزمین کا نام بتایا گیا اور مقدمہ نہایت خفیف اور تہانہ سے قریب کا ہو تو اس صورت میں بجائے اس کے کہ افسر مذکور خود تفتیش کے لئے مقام واردات پر جائے یا کسی اپنے ماتحت کو بھیجے ممکن ہے کہ وہ اشخاص جو واقعات اور حالات مقدمہ سے واقف ہوں انہار کے لئے تہانہ پر طلب کر لئے جائیں۔

تبہیم۔ گو خاص خاص حالات میں اس قسم کی کارروائی کی اجازت دی گئی لیکن اہالیان کو توالی کو یہ امر ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ اس قسم کی کارروائی مقدمہ کے تفصیلی حالات معلوم ہونے نہایت مشکل ہوتے ہیں اسلئے جہاں تک ممکن ہو تصفیہ کی تفتیش ہی موقع واردات پر ہونی مناسب ہے۔

دفعہ ۵۸۷۔ الف۔ اگر دیکھا جاتا ہے کہ اہالیان کو توالی پنچنامہ کرانے کے بہت عادی ہیں اور پنچناموں کے علاوہ جو زخمون یا لاشوں کی وضع قطع موقع واردات دیر آمد مال و خانہ تلاشی کے نسبت کئے جاتے ہیں بعض وقت مدعا علیہم اور گواہوں کے بیانات کی بھی پنچنامہ لکھا جاتا ہے یہ پنچنامہ علاوہ غیر ضروری اور غیر موثر ہونی کے رعایا کی سخت کشاکشی اور پریشانی کے باعث ہوتی ہیں اسلئے صرف صورت ہائے مفصلہ ذیل میں پنچنامہ مرتب ہونا چاہئے۔

(۱) جب کوئی شخص کسی واردات میں مقتول یا مجروح ہوا ہو تو اس کے جراثیم اور زخموں کے متعلق -

(۲) واردات و مرگ اتفاقی کے متعلق -

(۳) جب ہالیان کو توالی حسب حکم عدالت مقدمہ استعاضہ کر لیا جائے تو اس سے

کرین توجہین کے متعلق بیچ نہ مرتب کرایا جائے - اور جہیز بیٹے وضع حمل کیا ہوا اس کی نفی بذریعہ طبیب سرکاری اور جہیز نہ ہونے طبیب کے بذریعہ دایہ دیہاتی وغیرہ کرائی جائے -

(۴) جب دفیئہ برآمد ہو یا اگر کسی نے رفیع پایا اور اس کو ٹھنی رکھا ہو یا رسانی کو توالی سے دستیاب ہوا ہر زوار کا پختہ نامہ اوسی مقام پر کیا جاوے گا جہاں دفیئہ برآمد دستیاب ہوا ہو -

(۵) جب ناپ و رتول کے آلات - مثلاً دار و بوت وغیرہ کم معلوم ہوں -

(۶) جب مال سروقہ سبھی کو توالی یا مجرم یا مدعی کی نشانہسی یا ملزم کے قبال یا خانہ تداشی یا دوسرے طریقہ سے برآمد ہو -

(۷) نقب کے عرض و طول کے متعلق تبصرح اس امر کے کہ وہ آسانی کے ساتھ آمد و رفت کے لئے کافی ہے یا نہیں -

(۸) جب مویشی کی ہاکت بذریعہ زبرد خورانی عمل میں آئی ہو -

تکلیفیں - تمام واردات ہائی سے تہ و ڈاکہ وغیرہ میں مدعی سے مال منقولہ و سروقہ کی فہرست دو گواہوں کے گواہی سے لینی کافی ہے - ترتیب پختہ کی ضرورت نہیں ہے -

تکلیفیں ۲ - اگر چہ بارادہ نقب یا ڈاکہ وغیرہ کسی کے مکان پر آئیں اور کچھ مال وغیرہ غارت نہ گیا ہو اور نہ اس کو کسی قسم مضرت پہنچی ہو تو ترتیب پختہ

ضرورت نہیں ہے مگر اس سے ایک تحریر اسی مضمون کی ایک بار دہراں نہ کرنا چاہیے۔

تفتیش بذات خود یا بذریعہ ماتحت

تفتیش بذات خود یا بذریعہ ماتحت اگر نظامی تفتیش ضروری خیال کی جائیگی تو تمام حالات ماتحت

اقتدار میں تہا بذات خود یا بذریعہ ماتحت کو اپنے کسی ماتحت کو بھیج کر
 بخراوس صورت کہے کہ مقدمہ کی تفتیش اور تہا پر کوئی اور شخص کو بھیج کر
 کام کرنا ہو اور تفتیش کو بھی یا اس کی عدم موجودگی میں اس شخص کو جو اس کا حکم
 کرتا ہے فوراً بذات خود موقع واروات پر جانا چاہیے۔ چونکہ مقامی تفتیش سے یہ نہیں
 آتی و تحت راہ تہا فون اور چوکوں کی تفتیش اور مصالحت (مذاہمتوں) کے ساتھ ساتھ
 باسانی ممکن ہے جو رستہ میں کسی قدر فاصلہ سے ملتی ہیں یہ سب تہا پر کر کے
 کام کی وجہ سے بذات خود مقام واروات پر بخراوس صورت کہ عذر مستند ہی مشافہ
 صورتوں میں قابل قبول سمجھا جائیگا اگر یہ عذر معلوم ہو کہ کوئی ایسی اکثر تہا ت میں
 مقامی تفتیش کے لئے بذات خود نہیں جاتا ہے بلکہ اپنے ماتحت کو بھیج کر
 کو بھیج کر تا ہے تو برہائے نا قابلیت کار مفوضہ اس کا تفتیش کرنا لازم ہے۔
 بحالت تفتیش ماتحت اس کی **وقعہ ۵۸۹** اگر سمجھت ہو تو تہا ت کو بذات
 کارروائی پر لگانی۔ عہدہ دار تفتیش سے تفتیش کو عہدہ دار کو تہا ت کو
 (جیسی صورت ہو) اس کی کارروائی پر پوری نگرانی نہ کرنی ہوگی اور جو اہلکار وہیں
 پاس سے وقتاً فوقتاً وصول ہوتی رہیں گی ان کو عبور دیکھ کر جو تفتیش کارروائی
 میں معلوم ہونگے ان کی اصلاح کرنی ہوگی۔ ماتحت عہدہ دار ان کے پاس سے
 اس قسم کی اطلاعات بذریعہ روزنامہ خاص وصول ہو کر نیکی۔

۶۔ رپورٹ اطلاعی

تہانہ سے اطلاعی رپورٹ دفعہ ۵۹۰۔ تمام مراتب مندرجہ دفعات بلا کے ضلع کو۔

یا امین یا نائب امین بہ توسط مقررہ ایک اطلاعی رپورٹ (صرف اول جرم کے متعلق جبکی نسبت ناظم کو توالی اضلاع ہدایت کریں) مہتمم کو توالی ضلع کے دفتر پر روانہ کر لیا۔

دفعہ ۵۹۱۔ رپورٹ اطلاعی میں مفصلہ ذیل امور درج میں درج ہونگے۔ ہو کرینگے۔

(۱) نوعیت جرم جسکارتکاب کا شہ ہے اور وہ وقت جبکہ ایسا شہ
(۲) آیا افسر مہتمم تہانہ (خواہ وہ تہانہ دار ہو یا امین یا نائب امین) اسکی تفتیش کرنا ضروری سمجھا ہے یا نہیں۔ اگر تفتیش کا ارادہ ہے تو وہ خود تفتیش کر لیا یا اس کام کے لئے کسی اپنے ماتحت کو بھیجا۔ تفتیش موقع واردات پر ہوگی یا تہانہ پر۔

(۳) اگر کسی وجہ سے یہ قرار پایا ہے کہ مقدمہ میں تفتیش کی ضرورت نہیں یا یہ کہ مقام واردات پر تفتیش ضروری نہیں تو ان دونوں صورتوں میں مفصل وجہ بتائے جائیں گے۔

رپورٹ اطلاعی کے وصول دفعہ ۵۹۲۔ جب یہ رپورٹ مہتمم کو توالی کے پاس پہنچے گا روائی۔ وصول ہوگی تو وہ اسکو بغور تمام معائنہ کر لیا اور جو ہر

یا کارروائی (مثلاً خود موقع واردات پر ہونچا وغیرہ) اس کے متعلق ضروری سمجھا وہ عمل میں لائے گا۔ اور رپورٹ کو فوراً قلعہ دار ضلع کے پاس حاکم

مقبورہ مسجد کے گا

تعمیر - ہدایات کے جاری کرنے کے لئے رپورٹ اطلاعی کو روکے
رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بعد ملاحظہ رپورٹ اگر ہدایات جاری کر سکی ضرورت
سنبھی جائے تو وہ علیحدہ جاری ہو سکتی ہیں۔

رپورٹ اطلاعی کا نمبر - [وقف ۵۹۳] - رپورٹ اطلاعی دو حصوں میں ہوگی

پہلا حصہ باندہ راج تفصیل متذکرہ بالا بیمار کرحب ہدایت دفاتر ملصقہ والا
روانہ کر دیا جائیگا اور دوسرا حصہ جو اس کی جگہ نقل ہوگی دفتر تہانہ پر رہے گا
طریقہ روانگی رپورٹ اطلاعی [وقف ۵۹۴] - اگر رپورٹ اطلاعی کسی سنگین مقدمہ

سے متعلق ہے تو وہ نسخہ کاغذ کے لفافہ میں بھیج جایا کر گی اور تمام عہدہ داران
کو توالی اور کو توالی دیہی اور دوسرے عہدہ داران کو اس قسم کے لفافہ کے
وصول ہونے پر لازم ہوگا کہ اس کو ایک تمام سے دوسرے تمام پر بھیجے اور دوا
کر نہیں نہایت عجلت کریں۔

۴۔ آغاز تفتیش و روزنامہ خاص

آغاز تفتیش و روزنامہ خاص [وقف ۵۹۵] - رپورٹ اطلاعی کے لکھنے اور پہنچنے کے

بعد اگر مقدمہ کا تفتیش کرنا قرار پایا ہے تو اس کی تفتیش شروع ہوگی اور تفتیشی
کار روائی بیک کتاب میں درج ہو کر گی جو روزنامہ خاص یا روزنامہ مقدمہ یا
روزنامہ کارگذاری کے نام سے موسوم ہوگی۔ اس روزنامہ میں پہلے مفصلہ

ذیل مراتب لکھنے چاہئیں۔ یہ
(۱) وہ اطلاع جس کی بنا پر تفتیش کا آغاز ہوا اس روزنامہ کے لکھنے والے کو
کس وقت ہوئی۔

(۲) وقت آغاز تفتیش۔

(۳) وہ مقام یا مقامات جن کا معائنہ ہوا۔

وقت اطلاع واردات کے بعد ہی واردات کے متعلق تفصیلی امور لکھنے چاہئیں جو بذریعہ اطلاع مذکور معلوم ہوئے ہوں۔ اس موقع پر اگر خاص ہی عبارت جو مستغیث نے ”کتاب اطلاع واردات“ میں لکھوائی ہے درج کیجئے تو بہتر ہے۔ اس کے بعد روزنامہ ہذا میں وہ واقعات درج ہوں گے جو وقتاً فوقتاً بذریعہ تفتیش معلوم ہوئے ہوں۔

افسر اہم تہانہ کی عدم موجودگی میں کارروائی۔

فقہ ۵۹۴

کے وقت امین تعلقہ اس تہانہ پر جہاں اطلاع دیکھی موجود تھا تو بالعموم وہ خود تفتیش کے لئے روانہ ہو گا اور اگر وہ اس تہانہ پر موجود نہ ہو اور عہدہ اہم معلوم ہوتا ہو تو تہانہ دار موقع و بعد روانہ ہونے سے پہلے کسی شخص کو بھیجا کریں کہ فوراً اطلاع کرے گا تا کہ اگر وہ چاہے تو موقع واردات پر پہنچ کر خود تفتیش یا تفتیش میں شرکت اور عہدہ دار تفتیش کنندہ کی مدد کر سکے۔

جو چیزیں عہدہ دار تفتیش کنندہ کو اپنے ساتھ لے جانی چاہئیں۔

فقہ ۵۹۶

پر ہوا اور جبڑہ موافقات اور نقشہ وغیرہ کے دیکھنے سے معلوم ہو کہ ملزم کی گرفتاری اور عہدہ کو چالان کر رہی حالت میں ملزم اور گواہوں وغیرہ کو تہانہ پر لا کر کارروائی کرنے میں بجز تعویق اور بیجا طے مسافت کے کوئی حاصل نہیں ہے تو عہدہ دار تفتیش کنندہ کو چاہئے کہ ایک پہلے میں (علاوہ روزنامہ خاص اور چند نمونہ جات تفتیشی کے) مفصلہ ذیل کاغذات کے نمونہ اپنے ساتھ رکھے۔

(۱) نمونہ طلب نامہ (حکم نامہ نری)

(۲) نمونہ درخواست حصول جہلت -

(۳) نمونہ تختہ شہر ارداد جرم -

(۴) نمونہ چکلہ بلزم و گوا بان -

(۵) نمونہ رسید زر خوراک -

علاوہ اس کے عہدہ دار تفتیش کنندہ کو اپنے ساتھ ایک جوان حسب ضرورت (اوسی ہیٹ کا جوان بہتر ہے) اور کیتقد زر خوراک رکھنا چاہئے تاکہ وہ بشرط ضرورت مقدمہ کو درست عدالت متعلقہ اور مجازین لیا سکے۔
تفتیش کرنے اور روزنامہ کا کارروائی تفتیشی اور روزنامہ کے لکھنے کے متعلق ہدایتیں -

(الف) مقدمہ کی تفتیش میں جہات پٹیل اور پٹواری اور دوسرے ذی اثر باشندوں سے حتی الامکان مدد لینی چاہئے لیکن تفتیشی کارروائی مکمل ہونے کے بعد التی کارروائی کے علانیہ اور براہ مخفیہ ہے۔ بلکہ بعض صورتوں میں اس کا احتیاج ضروری ہوتا ہے۔ حالات اور واقعات معلوم ہونے کے لئے ایک مقام سے دوسرے مقام پر جانا اور وہاں گواہوں سے اس طور پر سوالات کرنا کہ وہ خوف زدہ نہ ہوں نہایت موثر طریقہ ہے۔ واقعات سے جو لاعلمی ظاہر کیجاتی ہے اس کا شبہ یہ ہے کہ لوگ اس امر سے ڈرتے ہیں کہ اگر کوئی واقعہ بیان کریں گے تو وہ انہار دینے کے لئے عدالت میں طلب کئے جائیں گے جس میں علاوہ سفر کی زحمتوں اور وقوت کے ان کے کاروبار میں بھی ہرجا۔ اس خیال کو چھٹا تک ممکن ہو دور کرنا چاہئے۔ اور لوگوں کی سادگی

خیال رکھ کر نہایت لائنت اور نرمی کے ساتھ سلفقتیش جو فی جہا ہے
(ب) ہر سرایع کی دریافت میں پوری کوشش کی جائے اور ہر ایسے شخص سے
 جسکو اون حالات سے جو غالباً قبل یا بعد وقوع و احوال یا اس کے
 ساتھ ساتھ واقع ہوئے (یا جنکا واقع ہونا معمولی طور سے سمجھا جاسکتا ہے)
 کوئی تعلق ہو باہست تعدل و تحمل تمام سوالات کرنے چاہئیں۔

(ج) اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگر ہر ایسے شخص پر جس سے کسی
 مقدمہ کے اثبات و تفتیش میں اس مقدمہ کے متعلق سوالات
 کئے جائیں اور انکا صحیح صحیح جواب دینا لازمی گردانا گیا ہے لیکن اس
 قاعدہ سے وہ سوالات مستثنیٰ ہیں جنکے جواب شخص مذکور کو کسی ہم
 فوجداری کا ملزم قرار دینے یا دینے کا اثر پر جان رسکتے ہوں اس
 قسم کے سوالات کے جواب دینے پر کسی شخص کو مجبور نہ کرنا چاہئے
(د) ایسے لوگوں کے بیانات کے تسلیم کرنے میں جو غالباً اس جرم کے
 ارتکاب میں شریک ہیں نہایت احتیاط کرنی چاہئے اور جب تک
 انکی تصدیق مقامات - اشیاء اور شخصانہ نشان وادہ کے معائنہ
 اور تحقیق سے کرنی چاہئے اگر ان بیانات کے تصدیق نہ ہو وادہ
 بیانات بادی النظر میں بعید از قیاس یا غیر ممکن معلوم ہوتے ہوں
 تو یہ تمام امور انکو تبا کر پھر ان سے تشریح کرنی چاہئے۔ اور اگر اس
 تشریح سے کوئی سرایع نہ چلے تو پھر اوسے طور سے اسکی تصدیق
 کرنی چاہئے کہ یہ ثابت ہو جائے کہ وہ بیانات غلط ہیں یا انکا مطلب
 ہیں کہ انکی تائید کسی علیحدہ باعدہ شہادت سے ہو سکتی ہے۔
(ہ) اگر تفتیش کسی مقدمہ قتل یا زہر خورانی وغیرہ سے متعلق ہے اور

لاش لکھی ہے تو بعد ترتیب پختہ حسب ضابطہ مقررہ لاش زاگر
وہ اس قابل ہے امتحان طبی کے لئے حسب ہدایت مندرجہ
دستور عمل ہذا طبی کے پاس بھیجی جائے۔

(۵) جو اطلاع بذریعہ سوالات اون لوگوں سے ملے جنکو اس مقدمہ
آگاہ ہونے کا موقع تھا اور جو واقعات متعلقہ اس اطلاع کی بنا پر یا ذاتی
تفتیش سے معلوم ہوں اور جن جن مقامات کا اثنائے تفتیش میں معائنہ
کیا گیا ہو اور جو تدبیر علاج رسانی کے لئے عہدہ دار تفتیش کنندہ نے
کئے ہوں وہ سب روزنامہ خاص میں درج ہونے چاہئیں جب کوئی
واقعہ مثلاً گرفتاری۔ خانہ تلاشی طلبی لمزم یا گواہان درج روزنامہ خاص
یکجا سے تو اس واقعہ کی تاریخ کے ساتھ ساتھ تاریخ آغاز روزنامہ
خاص بھی لکھی جائے۔

(۶) عہدہ دار تفتیش کنندہ جس شخص سے سوالات کرے اس کے پورے
جوابات کا بطور اظہار لکھنا بالکل غیر ضروری اور بے فائدہ ہے۔ اس
روزنامہ میں ان شخص کے اظہار کی ضرورت نہیں۔ جو کچھ دیکھا
وہ یہ سہے کہ روزانہ کیا کیا امور دریافت ہوتے گئے۔ گو عہدہ
کو توالی اس امر کے مجاز ہیں کہ جو امور انکو بذریعہ سوالات زبانی کسی
شخص سے معلوم ہوئے ہوں انکو وہ ضبط تحریر میں لائیں لیکن
یہ لازمی نہیں ہے۔ اور صرف اس صورت میں مکمل اظہارات
لکھنے کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ گواہوں کے اظہارات پر ایک
بڑے درجہ تک تمام شہادت کا انحصار ہو۔ مثلاً ایک لمزم کی
شناخت کے متعلق بحث ہے۔ اس صورت میں شناخت کے

گوہون کا پورا بیان لکھنا مناسب ہوگا۔ سنگین اور اہم مقدمات میں ہی ایسے اشخاص کا عام طور سے پورا بیان لکھنا چاہئے جو مقدمہ مذکور میں کسی اہم اطلاع دیتے ہوں۔ مثلاً ایک شخصیات کے وقت ایک ایسے مکان میں مقتول پایا گیا جس میں اور لوگ ہی رہتے تھے اس صورت میں اوس مکان کے رہنے والوں کا پورا اظہار و بیان روزنامہ میں خاص کر ضرور ہے۔

(ح) جو بیانات یا اظہارات اس طور سے ضبط تحریر میں آئیں گے ان اشخاص بیان کنندہ یا اظہار دہندہ کی نہ دستخط کرانی ضروری ہے اور نہ وہ ملزم کے خلاف شہادت میں بکار آد ہو سکتے لیکن اول عدالت مجوز مقدمہ کو اوس شہادت کے اعتبار یا عدم اعتبار کی بہت رائے قائم کر نیکامہ موقع ملے گا جو وہی شخص بعدہ عدالت میں دے گا۔ (ط) جو بیانات یا اظہارات عہدہ دار تفتیش کنندہ ضبط تحریر میں آئے اوس پر دستخط صرف اوس حالت میں کرائی جائے گی جب کہ وہ بظاہر بیانات وقت نزاع معلوم ہوتے ہوں ایسے بیانات کو روزنامہ خاص سے علیحدہ کسی دوسرے کاغذ پر لکھنا چاہئے۔ اگر بیانات ایسے ہیں کہ بیان کرنے والے کے مرجائے کی حالت میں وجہ قاعدہ شہادت واقعات متعلقہ ہونگے تو قریب تر کے مجسٹریٹ کو بلا کر حسب ضابطہ اذکو لکھوانا چاہئے۔

نوٹ جب کسی مقدمہ فوجداری کی تفتیش میں کسی قریب لگ شخص کا بیان منقطع وجہ موت شخص مذکور لکھنا ضرور ہو تو عہدہ داران کو توالی کو غرض سے ذیل قواعد کی پابندی لازمی ہوگی۔

(۱) اگر ممکن ہو تو اس قسم کے بیانات بذریعہ مجسٹریٹ لکھوائے جائیں۔

(۲) شخص مذکور کا اگر ممکن ہو تمھانہاں طبی اس غرض سے کرنا چاہئے کہ بیان لکھوا

وقت شخص مذکور کے ہوش میں اس قائم تھے۔

(۳) اگر کوئی مجسٹریٹ نہیں مل سکتا ہے تو وہ بیان دوا سے ایسے شخص

کے سامنے لکھنا چاہئے جنکو محکمہ کو توالی سے کوئی تعلق نہ ہو۔

(۴) اگر ایسے مقبرہ اشخاص کا مذکور ہی تعویق سے خالی نہ ہو اور اس عرصہ میں

اوس کے مرجانے کا اندیشہ ہو تو بیان ایک یا دو عہدہ داران کو توالی

کے سامنے لکھنا چاہئے۔

(۵) اگر منظر کسی شخص پر اوس معاملہ میں شرکت کا الزام لگاتا ہے جو بظاہر اس کے

مرنے کا باعث معلوم ہوتا ہے تو ملزم کو (اگر وہ چاہے) بروقت تحریر

بیان حاضر رہنے کی اجازت دینی چاہئے۔

(۶) روزنامہ خاص میں باسثناء اور تذکرہ بالا صرف اس قسم کی اطلاع

مستقلہ نتائج تفتیش لکھنی چاہئے جس سے صاف طور سے معلوم

ہو سکے کہ گمیل مقدمہ کے لئے کیا کارروائی ہو رہی ہے۔

روزنامہ میں صرف واقعات درج ہونے چاہئیں۔ عہدہ دار تفتیش

کو اپنی رائے اور خیالات لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

بیکار تفصیل اور غیر متعلقہ واقعات اور بے سرو پا خبروں کا لکھنا

محض فضول اور تضییع اوقات ہے۔

(ک) اگر کسی شخص سے کوئی امر دریافت کیا گیا ہے اور وہ اوس سے

حالی ظاہر کرتا ہے تو اس کو لکھنا چاہئے۔ شخص مذکور سے

اگر پرکھ دریافت کیا جائے اور وہ وہی جواب دے اور اپنی

لا علی غایب کرے تو اسکو درج روزنامہ کرنا محض بیکار رہے۔

(ل)

تفتیش کے متعلق جون جون کارروائی ہوتی جائے۔ اور وہ بلا روزنامہ روزنامہ میں اپنے ہاتھ سے لکھنی چاہئے۔ روزنامہ کا وقت فرصت اور بعد تکمیل تفتیش ایک بار نیکد یا سخت باز پرس کے قابل سمجھا جائیگا۔ جب ایک دن کی کارروائی ختم ہو تو اسیر دستخط و جمع تاریخ درج کرنی چاہئے اور دوسرے دن کام شروع کرنے کا نام اور تاریخ لکھی جائیگا۔

(م)

روزنامہ خاص کو ہون وغیرہ کے سامنے نہیں بلکہ علیحدہ لکھنا چاہئے۔

(ن)

اگر کسی دن کسی وجہ سے تفتیش کے متعلق کوئی کارروائی نہ ہو یا مقام کا سائینہ کیا جائے یا کوئی جدید واقعہ نہ معلوم ہو تو اسکو درج روزنامہ کرنا چاہئے۔

(س)

بالعموم مجبوعہ اور اطلاع دینے والوں کے نام لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مقدمہ کے مکمل حالات اور تفتیشی کارروائیوں کو لکھتے وقت اگر ابتدائین یہ لکھ دیا جائیگا کہ ”جو اطلاع مجھ کو ملی اسکی بنا پر میں نے فلان فلان کارروائی کی“ تو کافی ہے۔

(ع)

اگر کوئی عہدہ دار بالادست مقدمہ کی تفتیش خود شروع کرے تو روزنامہ مقدمہ اس کے حوالے کر دیا جائیگا اور اس کے بعد سے وہی تمام ضروری امور درج روزنامہ کرتا رہے گا۔ ایسے موقع پر عہدہ دار بالادست کو اپنے ہونچے اور مقدمہ کو اپنی سپردگی میں لینے کی کیفیت اور تاریخ لکھنی ہوگی جو واقعات درج روزنامہ ہو چکے ہیں۔ انکو

کا لحد تصور کر کے اونکو نادہ کی ضرورت نہیں۔ جس مرتبہ تک
تفتیش پہنچی تھی اوسکے آگے سے شروع کرنی چاہئے۔ البتہ اگر
بیانات مندرجہ روزنامہ کی تصدیق کسی وجہ سے ضروری خیال کیجا
تو گواہوں سے بطور مختصار اونکی زبانی تصدیق کرائی جاسکتی ہے۔
(ت) عہدہ دار بالا دست کا موقع واردات پر پہنچنا لازمی طور سے اس
امر کا مقتضی نہیں ہے کہ مقدمہ اوس عہدہ دار کے ہاتھ سے جس
پہلے تفتیش شروع کی تھی لے لیا جائے امنا نائب امنا اور تہاڑہ داروں
اس امر سے مطمئن رہنا چاہئے کہ جس مقدمہ کو اونہوں نے شروع
کیا ہے اوس سے وہ اوس وقت تک علیحدہ نہ کئے جائیں گے
جب تک اون سے کوئی خاص بے ضابطگی یا غفلت یا پروائی
نہ ظاہر ہو یا کسی دوسرے وجہ سے بالضرورت ایسا حکم نہ دیا جائے۔
اور نہ وہ لوگ مقدمات کی کامیابی کی نیک نامی سے محروم رہے
جائیں گے۔ اگر ہتھم کو توالی یا امین کو موقع واردات پر پہنچکر معلوم
ہو کہ اوسکا ماتحت عہدہ دار نہایت ہوشیاری۔ عمدگی اور دانستگی
سے تفتیش کر رہا ہے تو تفتیش مذکور کو بحالت خود جاری رکھنی
دینا چاہئے۔ صرف اوسکو ہر قسم کی صلاح اور مدد دینی اور
اوسکی کارروائی پر نگرانی رکھنی چاہئے۔

(س) جب تمام کارروائی اور ہر قسم کی شہادت لکھ لیجائے اوس وقت
عہدہ دار تفتیش کنندہ کو اپنے فیصلہ کے متعلق مختصر وجوہ لکھنے
چاہئیں۔ اگر اوسکی رائے میں کوئی جرم واقع نہیں ہوا تو اس صورت
میں وجوہ زیادہ تر تفصیل کے ساتھ لکھ جائیں گے۔

(ق) اگر کوئی عہدہ دار کسی وجہ سے لکھنے سے معذور ہو تو وہ منو چاہئے کہ ایک خواندہ جوان کو اپنے ساتھ لے جائے۔ لیکن اس صورت میں یہ بات صحیح بتانا ہوگا کہ اوس نے روزنامہ کو خود کیوں نہیں لکھا۔ اور روزنامہ لکھنے والے اور لکھانے والے دونوں کے دستخط ثبت ہونگے۔

روزنامہ خاص کا نوٹہ - **وقفہ ۵۹۹** - اس غرض سے کہ عہدہ داران کو تو ایسا روزنامہ خاص کے لکھنے میں وقت اور غلطی نہ ہو روزنامہ خاص نا ایک نمونہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نام تہانہ -
 نشان سلسلہ رپورٹ و اطلاع جرم از روزنامہ عام نشان روزنامہ خاص -
 جرم - قتل - حب و دفعہ (قانون مجزیہ وقت)
 یکم بہمن سنہ ۱۳۳۴ ق ۸ بجے دن کے -

سیدمان علی - مستغیث - ساکن دہرم پیٹ - نے اگر تہانہ پر یہ اطلاع کی کہ اوسکا بھائی رحمان علی شام کو ایک دوست کی ملاقات کے لئے گیا تھا چونکہ وہ رات کو واپس نہیں آیا اسلئے ایک شخص (دوست علی نامی) اسکی ملاقات کے واسطے بھیجا گیا۔ دوست علی نے اگر سیدمان علی سے یہ بیان کیا کہ رحمان علی کی لاش اوس شرک کے کنارہ پر جو دہرم ٹیپہ اور نرین ٹیپہ کے درمیان واقع ہے پڑی ہوئی ہے اور اوس کے سر پر تلوار کے کئی زخم ہیں۔ اسلئے سندھت تعہد کیا خوشگوار ہے۔

۸ بجے ۳۰ منٹ پر - مین محمد خان مجددار معتمدارات پر روانہ ہوا۔
 ۹ بجے ۳۰ منٹ پر دہرم ٹیپہ پونچا اور تفتیش شروع کی لاش اسی مقام پر ملی جہاں

نشان دہی کی تھی لاش بالکل حیاں تھی اور اوس پر ظاہر تلوار کے تین زخم معلوم ہوتے تھے۔ حسب حنا بطمہ پنچامہ کر کے مجسٹریٹ عدو دار مینی کی کچہری میں روانہ کر دیا گیا۔ ایک دن بعد لاش میرا سنگھ جوان کی حفاظت میں طبیب خلع کے پاس امتحان کے لئے بھیجی گئی اور اوس کے ساتھ حسب محول جلیہ ہی روانہ کیا گیا۔

اسی دن درستی علی ایک شخص شیرنامی کی تلاش میں روانہ کیا گیا جس میں مستغیث کا مشہور تھا۔

۱۰۔ بجے ۲۵ منٹ پر۔ مبارک علی امین پوٹے اور اوس حکم کے بنا پر جواہر پاس تھا اس مقدمہ کی تفتیش اوس کے سپرد کر دی گئی۔

(دستخط) محمد خان جباردار

حسب احکم۔ میں مبارک علی موقع واردات پر پوچھا اور اس مقدمہ کی تفتیش امین پوٹے میں لی۔ اس نے تفتیش میں معلوم ہوا کہ متوفی کو دیوی دین کی زوجہ کے ساتھ جو کہ دہرم پیٹھ سے تقریباً ۶۰۰ گز کے فاصلہ پر رہتا تھا ناجائز تعلق تھا اور کل شام کو وہ اوس عورت سے ملنے کے لئے چلا تھا۔

۱۱۔ بجے شام۔ بالاہوٹی سے معلوم ہوا کہ دیوی دین اور نین سکھہ شخص متوفی کے پیچھے پیچھے آتے ہوئے دیکھے گئے تھے اور یہ دونوں شخص مسلح تھے ایک کے پاس تلوار اور دوسرے کے پاس گھنٹا سا تھا۔ بناؤ علیہ سینے ان دونوں کے مکان کی سکندر علی اور امام خان اوس مقام کے معزز باشندوں کے مواجہ میں تلاشی کرائی۔ دیوی دین نے جن اسلحہ کی نشاندہی کی تھی وہ اوس کے مکان کے اندرونی دالان میں مدفون ملے۔ وہ دونوں خن آلود تھے۔ اوس مکان کے چت میں ایک دھوٹی ہی خون آلودہ ملی۔ اوس پر دیوی دین اور نین سکھہ دونوں کی زخمی جمل میں آئی۔ دوست علی نے گھنٹا سے کوشاقت کیا کہ وہ

ہونے کے متعلق چلکے لئے گئے ہیں جو تختہ قرار داد جرم کے ساتھ منسلک ہیں

(مستطیل) مبارک علی امین

کتاب روزنامہ خاص کی تیاری -

وقفہ ۶۰۰

ہر کتاب روزنامہ خاص پر سلسلہ کا ایک نشان ڈالا جائیگا اور اس میں معمولی تختی کے ۴۵۰

ہونگے اور ہر صفحہ پر نشان رہے گا اس قسم کی چند کتابیں ہر ایک تہانہ پر رکھا کریں گے تاکہ ضرورت کی وقت کام آسکیں - جب تک ایک کتاب ختم نہ ہو جائے (خواہ ایک مقدمہ سے ہو یا ایک سے زیادہ سے) اس وقت تک دوسری جلد کی کتاب شروع نہ ہوگی اس کتاب کی جلد در جلد ختم ہوتی جائیگی اور ہر سلسلہ وار نشان ڈالکر ہر جلد کے اخیر میں فہرست مقدمات مندرجہ لگائی ہوگی -

اہم مقدمات میں روزنامہ خاص کی نقل روزانہ مہتمم کو نوٹ کی پاس بھیجی جائیگی -

وقفہ ۶۰۱

جب تقشیش اہم مقدمات مندرجہ حاشیہ

جو کارروائی روزانہ درج ہوا کریگی اسکی ایک نقل مہتمم کو توالی صلیع کے پاس روزانہ روانہ کی جائیگی تاکہ وہ اس تقشیش پر پورے مگرانی کر سکے -

- ۱- قتل ہر قسم -
- ۲- ڈکیتی -
- ۳- سرقت بالجبر
- ۴- دہترہ یا کسی سہیلے کا کہنا یا بغرض سرقت بالجبر
- ۵- سرقت یا نقب جس میں ایک ہزار یا ایک ہزار زیادہ کا مال لگیا ہو -

نوٹ (۱) مہمان کو توالی ہر ایسی نقل پر جو انکے پاس وصول ہوگی تاریخ دیکھتے رہیں گے تاکہ معلوم ہو سکے کہ نقول متواتر سلسلہ وار ٹھیک وقت پر وصول ہوتے ہیں یا نہیں -

نوٹ (۲) روزانہ چھ خاص کی نقل جو ہتھان کو توالی کے پانچ بجائی جائے
ایک تہائی حاشیہ چھوڑنا چاہئے تاکہ ہتھان کو توالی پر انچو ریبارک اور احکام لکھ کر
مقدمات قتل وغیرہ میں مقام **۶۰۲** مقدمات قتل میں عہدہ دار تقفیش کنندہ ایک
واردات کا نقشہ بیجا بنایا نقشہ اس مقام کا جہان ابتدائے شش پائی گئی معہ دوسری

تفصیل متعلقہ مکان و عمارت وغیرہ پر کر کے پہلے دن کی نقل روزانہ چھ کے
ساتھ ہتھم کے پاس روانہ کر دیا۔ جس شخص نے یہ نقشہ لکھا ہوگا اس کو نقشہ پر
دستخط کرنی ہونگی۔ اسی قسم نقشہ بشرط ضرورت دیکھتی۔

سرقہ بالبحر اور سنگین مقدمات سرقہ میں ہی بھی جائے۔
یہ نقشہ آخر کار تقفیش کی مکمل رپورٹ میں شامل کر دیا جائے۔

۶۰۳ مقدمات غیر قابل دست اندازی میں
میں تقفیش کا طریقہ۔ کہ کن عہدہ دار کو توالی بغیر حکم تعلقہ دار ضلع تقفیش کا مجاز نہیں

ہے لیکن اگر اس کو تعلقہ دار ضلع کسی عہدہ دار غیر قابل دست اندازی میں بغرض تحقیق
حقیقت حال تقفیش کا حکم دیا تو اس کی تقفیش اوسط طرح ہوگی جیسا کہ مقدمات قابل
دست اندازی میں ہوتی ہے بجز اسکے کہ ملزم پر اگر الزام ثابت پایا جائے گا تو اس کی توالی
عمل میں نہیں آئیگی اور نہ وہ چالان عدالت ہوگا۔ عہدہ دار کو توالی کو صرف نتیجہ
تقفیش کی ایک رپورٹ تعلقہ دار ضلع کے سامنے پیش کر دینی چاہئے۔ لیکن اگر
آشنائی تقفیش میں معلوم ہو کہ جرم قابل دست اندازی کو توالی ہے تو اسکے
متعلق وہی تمام قواعد اور ضوابط برتے جائیں گے جو جرائم قابل دست اندازی
لئے مقرر ہیں اس صورت میں عہدہ دار کو توالی کو لازم ہوگا کہ وہ تعلقہ دار ضلع کو
اس امر کی اطلاع کر دے کہ جرم قابل دست انداز سے پایا گیا ہے اور اس کے برخلاف
کارروائی ہو رہی ہے۔

مقتضیات خبریہ و دینیہ اور
مجلسی تقیثیں حسب حکم تعلقات
ضلع علی بن روزنامہ خاص
کے لکھنے کی ضرورت نہیں ہے

۴۰۴

مقتضیات خبریہ و دینیہ اور
مجلسی تقیثیں حسب حکم تعلقات
ضلع علی بن روزنامہ خاص
کے لکھنے کی ضرورت نہیں ہے

اوس کے کہنے کا حکم دیا ہو۔

۴۰۵

قیدیوں کو بغرض نشانی
مال باعجریں کے طلب کرنا۔

وجود ہون کہ کوئی تیسری جو مجلس میں قید بہکت رہا ہے
کسی ایسی اطلاع یا نشاندہی کرنے پر ماضی ہے اور کر سکتا ہے جس سے کسی
مال مسروقہ یا جرمین کے دستیاب یا گرفتار ہو جائے یا مقدمہ فوجداری کے اہم
واقعات معلوم ہو جانے کی امید کیجاتی ہے نواہایان کو تواری (بذریعہ تعلقات ضلع و نظم
کو تواری ضلع) ایک درجہ بہت بغرض التوا سے مزائے قیدی مذکور (حب نشاء
دفعہ ۱۴۱ ضابطہ فوجداری سرکار عظمت دار) سرکار میں پیش کر سکتے ہیں سر اگر
ایسی درجہ بہت منظور ہو تو قیدی کو بحفاظت تمام رکھنا ضرور ہو گا تا کہ وہ بھاگ
نہ پائے۔

۸۔ تلاشی مکان

۴۰۶

اختیار اجرا حکم بغرض
حاضری اشیاء۔

حاضر کرنا کسی دستاویز یا دوسری چیز کا واسطے اغراض
کسی تقیث کے ضرور یا مناسب معلوم ہو تو جاری ہے کہ وہ ایک حکم تحریری
اوس شخص کے نام جاری کرے جس کے قبضہ یا اختیار میں دستاویز
یا شئی مذکور کا ہونا باور کیا جائے بدین ہدایت کہ وہ تاریخ اور مقام مندرجہ حکم
پر دستاویز یا شئی مذکور پیش کرے

اگر شخص مذکور کو محض واسطے حاضر کرنے دستاویز دوسری شے کے

حکم ہوا تھا تو دستاویز یا شی مذکور کے پیچیدہ سے سمجھا جائیگا۔ کہ اسکی تعمیل ہو
 دوسری صورتیں اسکو خود حاضر ہو کر پیش کرنا ہوگا۔ مسئلہ۔ ایک جگہ مذکور
 سلطنت کے سرکاری دفاتر غیر مستبرہ اور ایسی اطلاع کے متعلقہ کاغذات پر جو
 عہدہ دار کو باعتبار رازداری اسکی عہدہ کے دی گئی ہو بلا منظور سے افسران
 سررشتہ مذکور حاوی نہ ہوگا اور نہ کسی چہی یا پوسٹ کارڈ یا پیغام مار بوقی یا دوسرے
 دستاویز صیغہ ثبوت سے جو حکام صیغہ ثبوت یا صیغہ تلکراف کے تحویل میں ہوتے تعلق
 سمجھا جائیگا۔

گو عہدہ داران کو توالی اثنا تے تقشیش میں کسی چہی یا پوسٹ کارڈ کو ثبوت
 سے نہیں طلب کر سکتے ہیں لیکن ہر عہدہ دار تقشیش کنندہ مجاز ہے کہ بعد
 تحریر کسی اطلاع کے لئے عہدہ داران سے درخواست کرے۔ اس قسم کی
 درخواست کے وصول ہونے پر عہدہ داران ثبوت کو اطلاع مذکور دینی لازم ہوگی بشرطیکہ
 اطلاع اوسے شخص سے متعلق ہو جسکی نسبت کوئی الزام لگایا گیا ہو اور اسکی تقشیش
 مجرم سے متعلق ہو مگر انکاران ثبوت اطلاع مذکور نہ دیکھتے ہوں تو عہدہ دار تقشیش
 کو حسبہ اطلاع دی جائیگی۔

اختیار تلاشی مکان۔ دفعہ ۶۰۔ جب کسی افسر متہم تہانہ یا عہدہ دار تقشیش
 کنندہ کی یہ راے ہو کہ کسی جرم کے تقشیش کے لئے جسکی تقشیش کرنیکا وہ مجاز ہے
 کسی شے کا حاضر کرنا ضرور ہے اور اس امر کے باور کرنے کی وجہ ہے کہ وہ
 شخص جسکے نام حسب دفعہ ۵۸ حکم جاری کیا گیا ہے یا جاری کیا جائے
 شی مذکور کو پیش نہ کر لیا یا جب یہ نہ معلوم ہو کہ شی مذکور کس شخص کے نصیب
 ہے تو انکار مذکور مجاز ہے کہ کسی ممت میں جو اس تہانہ کے حدود داخل
 میں واقع ہو یا جس سے اسکو تعلق ہو اسکی لئے تلاش کرے یا تلاش

اگر وہ بذات خود تلاشی نہ لے سکتا ہو اور اس وقت کوئی شخص جس تلاشی لینیکا
مجاز ہو حاضر نہ ہو تو اس کو اختیار ہوگا کہ کسی اہلکار سے جو اس کا ماتحت ہو تلاشی
کرائے اور اس کو چاہئے کہ شی اور مکان تلاشی طلب کی صراحت ایک حکم تحریر
میں مندرج کر کے اہلکار کو لے کر کے حوالے کرے۔

قرعہ ۶۰۸۔ تمام تلاشیان دو یا دو سے زیادہ اوس
مقام کے شریضہ باشندوں کے مواجہہ میں ہوگی (جنہیں جسے الامکان اوس
موضع یا قصبہ کے مالی ٹیل کو شامل رکھنا چاہئے) جو شخص اوس مقام میں رہتا ہو
جسکی تلاشی لی جائے اوس کو یا اوس کی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت
دی جائیگی کہ تلاشی کے وقت حاضر رہے۔ اس امر کی پوری احتیاط رکھنی چاہئے
کہ گواہ تلاشی کے ہر ایک جزو اور مرتبہ کو بخوبی دیکھتے رہیں۔

قرعہ ۶۰۹۔ مکان یا مقام تلاشی طلب میں داخل
ہونے سے پہلے اوس مکان یا مقام کے بیرونی حصے اس نظر سے دیکھنے
اور جانچنے چاہئیں کہ اوس میں بلا امتناع اوس مکان یا مقام کے بنحو والوں
کے کسی شے کے اندر ڈالنے یا داخل کر دینے کا باآسانی موقع یا گنجائش ہے
یا نہیں۔ اگر ہے تو اس امر کی پوری احتیاط کی جائیگی کہ اٹانے تفیش میں ایسا
نہ ہونے پائے عہدہ دار کو توالی یا دوسرے شخص کو جو مکان یا مقام مذکور
کے اندر تلاشی کے لئے داخل ہونا چاہتا ہے داخل ہونے سے پہلے گواہ
کے سامنے اس طور سے جملہ تلاشی دینی پڑے گی کہ گواہوں کو طینان ہو جائے
کہ اوس کے جسم پر بوج کثرون کے کوئی اور شی نہ تھی۔ گواہوں اور عہدہ داروں
کے علاوہ کسی اور شخص کو اندر داخل ہونیکل اجازت نہوگی اور تمام تلاشی
نہایت انتہاء تک گواہوں کے مواجہہ میں کی جائے گی۔

نوٹ کو بظاہر یہ امر سید محمد عہدہ داران کو قوالی کے شان کے سانی معلوم ہوا کہ قبل تلاشی شروع کر نیچے اون کی جہادہ تاسیر ہو سیکر نہ نظر تھا۔ طالع نیز اس وجہ سے کہ شے تلاشی طلب دستیاب ہو نیکی عورت میں عدالت کی کوئی شبہ باقی نہ رہے یہ طریقہ کو کسی قدر ناگوار جو مناسب اور برائے طریقہ کو قوالی میں اس کا برتاؤ نہایت سختی سے ہوتا ہے۔ ملاحظہ ہو دستور العمل مانک متوسط بند۔

اوقفا۔ اگر تلاشی میں کوئی شے دستیاب ہو تو اون کی دستیابی ہشیاء۔ ہیئت۔ موقع اور نیز اس امر پر کہ شے مذکور ہوا اطلاع اس مکان یا مقام کے رہنے والوں کے اس جگہ جہان و دہلی دیکھی جاسکتی تھی یا نہیں غور کرنا ضرور ہے۔ یہ تمام کیفیت درج قیاسات اس سے پیدا ہوتے ہوں اسی وقت اور اسی موقع پر درج روزنامہ خاص کرنے چاہئیں۔ اور نیز گواہوں کے اس کے متعلق جو آزادانہ رائے ہو وہی روزنامہ میں لکھی جائے اثنائے تلاشی میں جو ہشیاء مضبوطی میں آئیں اور جہان جہان و جس جس وقت پر وہ ملین اون کی ایک فہرست تیار کی جائے گی اور اس پر گواہوں کے دستخط لے جائیں گے۔ اگر اس مکان یا مقام کے رہنے والے جسکی تلاش ہوئی فہرست مذکور کی نقل طلب کریں تو اونکو ایک نقل دینی ہوگی۔

اگر اس شے یا ہشیاء کا جو تلاشی میں دستیاب ہوں شہادت میرتب کرنا ضرور ہو تو عدالت کے سامنے اونکی شناخت کرانے اور یہ وقت مناسب انتظام کر لیا جائے۔ کیونکہ بالعموم گواہان تلاشی شہادت میں طلب نہیں ہوتے۔ اگر شے دستیاب شدہ کوئی متیار ہو اور خون آلودہ معلوم ہوتا ہو اور قید اس قسم کا ہو کہ اس میں یہ دستیابی واقعہ متعلقہ ہو تو اسکی دہر پر کاغذ یا کپڑا

باحتیاط تمام لپیٹ دینا چاہئے تاکہ اوس کے نشانات قائم اور باقی رہیں۔

واقعہ ۴۱۱

کسی مکان یا مقام کی تلاشی۔ جب عہدہ داران تفتیش کنندہ کسی مکان

بغیر معقول وجوہ نہ ہوں یا مقام کی تلاشی لینے کا قصد کرے تو اپنے روزنامہ میں

میں اوسکی تفصیلی وجوہ کہنے ہونگے محض مستغیث کے اس بیان پر کہ اوس کو فلاں

مکان یا مقام کے مالک پر شبہ ہے کوئی تلاشی عمل میں نہ آئے گی۔

واقعہ ۴۱۲

وقت تلاشی۔ تلاشی کا دن ہی کے وقت ہونا ضروری نہیں

لیکن اگر تلاشی کا ایسے وقت ارادہ کیا جائے جب کہ تارکی ہو تو بالعموم دن کا انتظار

کرنا چاہئے۔ ایسی صورت میں اگر مقدمہ سنگین ہے تو اس امر کا پورا انتظام کیا جائے

کہ رات کے وقت مکان یا مقام تلاشی طلب سے کوئی باہر نہ جانے پائے اور کوئی

شے باہر سے اندر یا اندر سے باہر نہ آ سکے۔

واقعہ ۴۱۳

زمانہ مکان اور جرد کی تلاشی۔ اگر تلاشی زمانہ مکان یا ایسی عورتوں کے

کے متعلق ہایت۔ حجروں کی مقصود ہو جب رواج ملک بے پردہ نہ ہو سکتی

ہوں تو اوکو مہٹ جانے اور پردہ قائم رکھنے کے لئے ہر طرح کی آسانی دینی

چاہئے مگر اس امر کی پوری احتیاط کی جائے کہ اس ذریعہ سے کوئی شے تلاشی طلب

نہ ہٹا دی جاسکے۔

ایسی عورتوں کی تلاشی صرف اون عورتوں کے ذریعہ سے ہوگی جن

عہدہ داران تفتیش کنندہ کو پورا اعتبار ہوگا۔

واقعہ ۴۱۴

تلاشی پر بنائے حکم نافذ نہ ہو۔ جو تلامشیان بر بنائے حکم عدالت

مجاز بذریعہ عہدہ داران کو توالی عمل میں آئیگی اونکے متعلق ہی یہی ضابطہ مرعی ہے

واقعہ ۴۱۵

اختیار تلاشی و فون لاشی کو۔ عہدہ داران کو توالی کو جو اختیار تلاشی

قبر سے کہو درجہ اولیٰ نہیں ہے کا دیا گیا ہے وہ فون لاشوں کو بغرض دریافت اسباب

مرگ کہو دکر نکالنے پر حاوی نہیں ہے اس کے لئے اس ناظم عدالت کی اجازت ضرور ہے جو اس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہے۔ لیکن اگر یہ اجازت بغیر عید تعویق کے نہیں مل سکتی ہے اور جس مقام پر لاش دفن ہے وہ قبرستان نہیں بلکہ کوئی علیحدہ جگہ ہے اور متوفی کے رشتہ دار اسکو کہو دوانا چاہتے ہیں تو اس صورت میں بامید منظوری ناظم عدالت عہدہ داران کو توالی فوراً کارروائی کرنے کے مجاز سمجھے جائیں گے۔

۹۔ طلبی شخص خاص مشتبہ

اختیار طلبی شخص خاص دفعہ ۴۱۶۔ ہر اہلکار کو توالی جو کسی مقیم یا غیر مقیم شخص کا مجاز ہے بحالت ضرورت مجاز ہے کہ بذریعہ حکم تحریری کسی ایسے شخص کے اپنے روبرو طلب کرے جو اسکے حدود وارضی کسی تہا نہ کی حدود وارضی کے اندر رہتا ہو اور جو اطلاع رسائی یا کسی اور طور سے مقدمہ کے حالات سے واقف معلوم ہو اور شخص مذکور کو عند الطلب حاضر ہونا لازم ہوگا۔

عند الطلب حاضر ہونے کی دفعہ ۴۱۷۔ اگر شخص مشتبہ اس حکم کے مطابق حاضر حالت میں کارروائی۔ ہو تو عہدہ دار کو توالی مفصلہ ذیل دو طریقوں میں سے ایک طریقہ اختیار کر سکتا ہے :

(۱) یا تو اس واقعہ کی اطلاع مجسٹریٹ کو اس غرض سے دے کہ شخص مذکور کو عہدہ دار سرکاری کے جائز حکم کی تعمیل نہ کر نیکی خراب قانون مجریہ وقت دے۔ اور اس اثنا میں خود عہدہ دار کو توالی اگر ضرورت ہو تو اس کے حرکات و سکنات پر نظر رکھے۔

⚡ ملاحظہ ہو جرم نشان (۷) گشتی فوجداری نشان (۳) پارہ ۴۴، تعزیرات ہند

(۲) شخص شائبہ کی گرفتاری عمل میں آئے بشرطیکہ اسکی گرفتاری قانون مجرمت کی رو سے جائز ہو۔

نوٹ - اس سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ ہر عہدہ دار کو توالی اون لوگوں کو بھی جو مجلس میں قید ہلکتے رہتے ہیں اشتباہ کی بنا پر اپنے سامنے طلب کر سکتا ہے۔ اگر تفتیش میں کسی قیدی کے اظہار کی ضرورت معلوم ہو تو عہدہ دار کو توالی کو ابنا ہتھم مجلس خود مجلس میں جا کر اس سے سوالات دریافت یا استفسار کرنا چاہئے اگر یہ کسی سبب سے ناممکن یا مشکل ہو تو اس کا نام تختہ وارد جرم میں مردہ کو ایمان کھدینا کافی ہوگا۔ اور اس وقت عدالت اسکی خود طلب کر لے گی۔

حاضری کی حالت یگانہ روئی | **واقعہ ۴۱۸** - جب شخص شائبہ عہدہ دار کو توالی کے سامنے حاضر ہو جاوے تو اس کا بیان حسب ضابطہ مقررہ ضبط تحریر میں لکھا جاتا ہے لیکن وہ بھی مثل دوسرے اشخاص کے جو عہدہ داران کو توالی کے سامنے حاضر ہوتے ہیں ایسے سوالات کے جواب دینے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا جو اس کو کسی جرم کے ارتکاب کا مجرم بناتے ہوں۔ اور نہ اس پر اقبال کرانے کے لئے کسی قسم کا جبر کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ - تمام عہدہ داران کو توالی کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ وہ اقبال کراتے کے لئے کسی قسم کی تکلیف یا جبر نہ کریں اگر کسی عہدہ دار کو توالی کی نسبت معلوم ہو کہ وہ اس دھیانہ اور ظالمانہ حرکات کا مرتکب ہوا ہے تو اس کو فوراً ایسی نرا دیجاوے جو دوسروں کے لئے باعث عبرت ہو (اظہار لینے کے بعد) یا تو شخص مذکور خود اچھوڑ دیا جائیگا یا اسکی گرفتاری حسب ضابطہ عمل میں آئیگی بغیر گرفتار کئے وہ روکا نہیں جاسکتا۔

۱۔ اقبال

واقعہ ۴۱۹ - جو اقبال کسی عہدہ دار کو توالی کے

روبرو یا اسکی حرمت میں کیا جائے وہ بمقابلہ ملزم یا بمقابلہ بیان کرنے والے کے ثابت نہ کیا جائیگا الا اس حالت میں کہ اس نے خود کسی مجسٹریٹ کے روبرو کیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی امر واقعہ کی نسبت انہار اس بات کا دیا جائے کہ جو حال انکار کو توالی کے حرمت میں کسی ملزم سے معلوم ہوا اس سے وہ واقعہ ظاہر ہوا ہے تو جب قدر وہ حال اس واقعہ سے صراحتاً علاقہ رکھتا ہو جو کہ اس سے ظاہر ہوا عام اس سے کہ وہ اقبال کی حد پر پہنچتا ہو یا نہیں جائز ہے کہ حسب قانون مجریہ وقت ثابت کیا جائے۔

انکاران کو توالی اقبال کو | **فقہ ۴۲**۔ اگر کوئی شخص حرمت کو توالی میں ہو کہ قلمبند کر سکتے ہیں۔ خود بخود کچھ ظاہر کرنا چاہے تو فوراً انہار مذکور بطور یادداشت کے قلمبند کر دیا جائیگا۔ مگر یہ احتیاط رکھنی چاہئے کہ بہ کتاب ہو سکے وہی الفاظ اور عبارت لکھی جائے جو شخص منظر اپنی زبان سے کہے بشرطیکہ بیان مذکور مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو اور بعد لکھی جانے کے یادداشت منظر کو سنا دیا جائے گی یادداشت مذکور صرف اس واسطے ہے کہ علاقہ داران کو توالی انہار مذکور کی درستی اور صحت کے ساتھ یاد رکھیں اور جب بانی گواہی دینے کی ضرورت پڑے کارآمد ہو۔

نوٹ۔ ملزم۔ کہ اقبال کو یہ نامحرم خاص میں کہنے کے لئے کوئی امر مانع نہیں بلکہ یہ طریقہ جنس صورتوں میں اختیار کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

اہم مقدمات میں اقبال | **فقہ ۴۲**۔ اہم مقدمات میں جو واقعات اس طور سے قلمبند کرانے کا طریقہ۔ ظاہر ہوں اگر وہ اقبال کی حد پر پہنچتے ہوں تو بیان کر دیں کہ فوراً مجسٹریٹ کے سامنے لیجانا چاہئے تاکہ اسکا اقبال حسب ضابطہ قلمبند ہو سکے جو اقبال اسطور سے قلمبند ہو گا وہ بمقابلہ اقبال کنندہ ثابت کیا جاسکیگا گو کہ

بیان کرنا والا فی الحقیقت اس وقت اہلکاران کو توالی کی حرست میں تھا۔

اقبال پر اعتبار کر کے فرہی | دفعہ ۲۲۲۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ اہلکاران کو توالی میں ثبوت سے غافل نہ ہونا چاہیے۔

کے اقبال پر ناوچی اعتبار کر کے فرید ثبوت کی فراہمی کی

طرف متوجہ نہیں ہوتے اور جو کچھ بُری یا بہلی شہادت موجود ہوتی ہے اسکو عدالت کے سامنے پیش کر دیتے ہیں۔ تجربہ اس امر کا شاہد ہے کہ ایسے اشخاص خیر کسی سنگین جرم کے ارتکاب کا الزام لگایا جاتا ہے بہت ہی شاذ صورتوں میں ارتکاب جرم کے صحیح صحیح واقعات اور اسکی وجہ تحریک بیان کرتے ہیں اقبال جسہم کی حالت میں بھی وہی لوگ مختلف غلط امور اس غرض سے بیان کر دیتے ہیں کہ اُنکے جرایم عدالت کی نظر میں ایسے سنگین نہ معلوم ہوں جیسے کہ وہ فی الحقیقت ہیں۔ بعض وقت جرم کی وجہ تحریک میں بیرونی اور گرد و پیش کے واقعات غلط بیان کئے جاتے ہیں اور بعض وقت ایسے اشخاص جنکو ارتکاب جرم سے کوئی تعلق نہیں شریک جرم بیان کئے جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ اور اہلکاران کو توالی بغیر سمجھے ہوئے ان بیانات پر یقین کر کے اُنکے متعلق تھوڑا بہت ثبوت ہم ہو چکا ہے۔ لیکن چونکہ تمام واقعات بجای خود بنیاد اور غلط ہوتے ہیں اسلئے جو ثبوت اہلکاران کو توالی میں پیش کرتے ہیں وہ مختص بیکار ہوتا ہے اور بہت جلد بی بنیاد ثابت ہو جاتا ہے اور ایسی حالت میں عدالتوں کو بخراسکے چارہ نہیں رہتا کہ اقبال کو ناجائز اور بیکار سمجھ کر مجرمین کو رہا کر دیں۔ بناؤ علیہ اہلکاران کو توالی پر فرض ہے کہ باوجود اقبال مجرم کے ہر طرح کے قابل اعتبار ثبوت ہم ہو چکا ہے کی پوری کوشش کریں۔ اقبال کی حالتیں عمدہ ثبوت کا ہم ہو چکا یا زیادہ وقت طلب اور مشکل بھی نہیں۔

۱۱۔ کن صورتوں میں گرفتار ہو سکتی ہے

ایک کارکن کو توالی بلا وارنٹ دفعہ ۶۲۳۔ ہر ایک کار کو توالی مجاز ہے کہ بلا حکمنہ معطل کر کے گرفتار کر سکتے ہیں۔ فوجداری، در بغير حکمنہ گرفتاری کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کا ذکر ذیل میں ہے۔

اولاً۔ ایسے ہر شخص کو جو جرم قابل دست اندازی میں شریک رہا ہو یا جسکی نسبت اس بات کی باور کرنے کی وجہ معقول ہوں کہ وہ ایسے جرم میں شریک رہا ہے۔ اور

ثانیاً۔ ایسے ہر شخص کو جسکے پاس بلا وجہ ظاہر کے (جس کا بار ثبوت خود اوس شخص پر ہو گا) کوئی آلہ قلعہ موجود ہو۔ اور

ثالثاً۔ ایسے ہر شخص کو جسکے مجرم ہونے کی بابت حسب ضابطہ شہادت دیا گیا ہو اور

رابعاً۔ ایسے ہر شخص کو جسکے قبضہ میں کوئی ایسا مال پایا جائے جسکی نسبت مال سروقہ ہونے کا اور نیز اس بات کا شبہ معقول ہو کہ اسنے کوئی جرم شی مذکور کی نسبت کیا ہے۔ اور

خامساً۔ ایسے ہر شخص کو جو کسی ایسا کار کو توالی کا اوس کے فرض منصبی کے انجام دینے میں مزاحم ہو۔ تعمیل کرتا ہو یا جو عرصت قانونی سے فرار ہو جائے یا فرار ہونے کا اقدام کرے۔

سادساً۔ ایسے ہر شخص کو جسکی نسبت شبہ معقول ہو کہ وہ افواج سکوار مافی سے فرار ہوا ہے۔ اور

سابعاً۔ ایسے ہر شخص کو جو کسی ایسے فعل میں شریک رہا ہو یا جسکی نسبت

اس بات کے باور کر نیے وجہ معقول ہوں کہ وہ کسی ایسے فعل میں شریک رہا ہے جس کا ارتکاب کسی مقام بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوا ہے اور جواب فعل ہے کہ اگر اس کا ارتکاب اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی ہوتا تو وہ مستوجب نرا ہوتا اور جس فعل کی بنا پر وہ شخص بموجب کسی قانون کے علاقہ سرکار عالی میں گرفتار کئے جانے یا حراست میں رکھی جانیکا مستوجب ملاحظہ ہو قانون ترمیم دستور العمل کو تو الی نشان بابت شہادت -

تشریح (۱) اس امر کا فیصلہ کہ کونسی شکایت یا شبہ معقول ہے اور کون سی اطلاع مقبر صرف اہلکاران کو تو الی کی راے سلیم پر چوڑا لگیا ہے - لیکن یہ ضرور ہے کہ اہلکاران کی راے کسی قابل احساس قانونی شہادت پر مبنی ہونی چاہئے -

تشریح (۲) بطور سے معقول شکایت یا شبہ اور مقبر اطلاع کے لئے کسی عامل یا حد کا مقرر کرنا دشوار ہے اسی طور سے اس امر کا فیصلہ ہی دشواری خالی نہیں کہ گرفتاری کا ٹھیک کیا وقت ہونا چاہئے - لیکن عام طور سے مفصلہ ذیل ہدایتوں پر عمل کرنا مناسب ہوگا - (۱) معمولی مقدمات میں جب وہ جرم جس کا الزام کسی شخص پر لگایا گیا ہے سنگین نہ ہو اور ملزم کے بہاگ جا کا اندیشہ ہی نہ ہو اس صورت میں گرفتاری کو اس وقت تک ملتوی رکھنا مناسب ہے جب تک کہ تحقیق سے اس کا اطمینان نہ ہو جائے کہ جو الزام کسی شخص پر لگایا جاتا ہے وہ عدالت کے سامنے ثابت ہو جائیگا -

(۲) لیکن سنگین مقدمات مثلاً ہنگی - ڈکیتی - قتل وغیرہ میں ضمن ملزم کے بہاگ جانے یا روپوش ہو جانے کا اندیشہ ہو ملزم کو اس وقت گرفتار کرنا مناسب ہوگا جبکہ عہدہ دار تحقیق کنندہ کو اس امر کا اطمینان ہو جائے

کہ جو شبہ اوسکو ناشی ہوا ہے یا جو اطلاع اوسکو پہنچی ہے وہ مقول ہے۔

(۴) جن صورتوں میں کسی وجہ سے فوراً گرفتاری ضروری نہ سمجھی جائے اور نہین شخص مشتبہ کو گرفتاری تک پوری آزادی دینی چاہئے۔ لیکن اگر ضرورت ہو تو اوس کی حرکات اور سکناات پر غلانیہ یا خفیہ طور سے (جیسا مناسب معلوم ہو) نگرانی کرنا اہلکاران کو توالی کا فرض ہے تاکہ بحالت ضرورت اوس کی گرفتاری میں کوئی دقت نہ واقع ہو۔

۱۲۔ طریقہ گرفتاری

گرفتاری کی طرح کی جائے۔ دفعہ ۴۲۴۔ گرفتاری کرنے کے وقت اہلکار کو توالی اور شخص گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ اوس شخص کے جسم کو جس کی گرفتاری منظور ہے فی الواقع مس کرے یا قید کرے الا اوس صورت میں کہ وہ شخص قولاً یا فعلاً خود حریت قبول کرے۔

اگر وہ شخص جسکی گرفتاری منظور ہو اوس کو شش میں جو اوسکی گرفتاری میں کیجائے بے زور تعرض کرے یا گرفتاری سے گریز کر نیکا قصد کرے تو ایسا اہلکار کو توالی یا اور شخص مجاز ہے کہ اوسکی گرفتاری کے لئے ہر ایک ضروری تدبیر عمل میں لائے۔

اس دفعہ میں کوئی ایسا مضمون نہیں ہے جس سے استحقاق وقوع میں لانے ہلاکت ایسے شخص گرفتار طلب کا حاصل ہو جس پر انزام جرم جو قابل قصاص یا جس دوام ہونہ لگا یا گیا ہو۔

تلاشی ایسے مقام کی جائے۔ دفعہ ۴۲۵۔ اگر کوئی شخص جسکے پاس ارنٹ کہ شخص گرفتار طلب داخل ہو گرفتاری ہو یا کوئی اہلکار کو توالی جو گرفتاری کا اختیار رکھتا ہو کسی وجہ سے یہ بہادر کرے کہ وہ شخص جس کی گرفتاری منظور ہے

کسی مقام میں گبس گیا ہے یا اوس کے اندر موجود ہے تو اوس شخص کو جو اوس مقام میں رہتا یا اوس کا اہتمام رکھتا ہو لازم ہے کہ عند الذبح شخص مذکور کے جو وارنٹ گرفتاری رکھتا ہو یا افسر کو توالی کے مقام مذکور میں بلا فراحت جانے دے اور واسطے خانہ تلاشی کے اوسکو ہر طرح کی تسبیہ معقول دے۔

دفعہ ۲۲۶۔ اگر دفعہ مصلحہ بالا کے بموجب مقام مذکور داخل ملنے کی حالت میں کارروائی۔ کے اندر داخل نہ مل سکے تو اوس مقدمہ میں جیمین وارنٹ کا جاری ہونا جائز ہو بلا دینے موقع فرار کے شخص گرفتاری طلب کو وارنٹ کا حاصل کرنا غیر ممکن ہو یہ بات جائز ہوگی کہ اہلکار کو توالی اوس مقام میں داخل ہو کر اندر خانہ تلاشی کرے اور اوسکو اختیار ہوگا کہ مقام مذکور میں داخل ہونیکے لئے کسی مکان یا مقام کے دروازہ یا کھڑکی بیرونی یا اندرونی کو جو شخص گرفتاری طلب یا کسی اور شخص کی ملکیت ہو اوس صورت میں توڑ کر داخل ہو جب کہ اوس نے اپنا اختیار اور ارادہ ظاہر اور داخل ہونیکی درخواست حسب ضابطہ کی ہو اور کسی اور طور پر داخل ہونے سے مجبور ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ مقام ایسا خلوت خانہ جہنمیں کوئی عورت (جو شخص گرفتاری طلب نہ ہو) فی الواقع مقیم ہو جو مطابق رواج کے عام لوگوں کے روبرو نہیں نکلتی ہے تو ایسے شخص یا اہلکار کو توالی کو لازم ہے کہ ایسے خلوت خانہ میں داخل ہونے سے پہلے ہی عورت کو اطلاع دے کہ وہ اس میں سے چلی جائیکے مجاز ہے اور اوسکے بچکنے کے لئے ہر طرح کی سہولت معقول دے اور بعد اسکے جائز ہوگا کہ خلوت خانہ توڑ کر اوسکے اندر جائے۔

اختیار لے لینے خزانہ کا
ہتیار و ن کا شخص گرفتار
شدہ ہے۔

واقعہ ۶۲۔ اہلکار کو توالی یا اور شخص جو قانوناً گرفتاری
عمل میں لائے مجاز ہے کہ شخص گرفتار شدہ سے ایسے
گرائی کے ہتیار سیدے جو اس کے بدن پر پائے جائیں۔
اور اس کو لازم ہے کہ کل ہتیار جو اس طرح سے لے گئے ہوں یا اس
عدالت یا عہدہ دار کو حوالہ کر دے جسکی رہبر شخص گرفتار شدہ کو قانوناً حاضر کرنا
حکم ہو۔

واقعہ ۶۳۔ (۱) تمام عہدہ داران کو توالی جو مجرم
کا تعاقب کرتے ہوں اپنے علاقہ کی حدود و ارضی کے
تعاقب در او سر کا غلط طریقہ

تعاقب کو جاری رکھنے کے لئے اسی درجہ کے ذمہ دار عہدہ دار موجود
تفتیش یا تعاقب تہانہ کی حدود و ارضی کے ختم ہو جانے سے متوقع نہیں ہو
(۲) تمام عہدہ داران کو توالی کو لازم ہو گا کہ اگر اودن سے کسی مجرم کے تعاقب

ٹاشی یا گرفتاری میں مدد کی درخواست کی جائے تو فوراً اور بلا تاخیر
(۳) بوقت ضرورت اہلکاران کو توالی مجرمین خالصہ کا ہر قسم کی جاگیرت پر
پانچاگ و مین تعاقب کرنے اور اوند کو دمان گرفتار کرنے اور گرفتار کر

و دمان سے لانے کے مجاز ہیں۔

(۴) اگر کوئی مجرم جسکے تعاقب میں کوئی عہدہ دار کو توالی ہو علاقہ سرکار

عالی سے حکم علاقہ سرکار غلطی میں داخل ہو تو عہدہ دار کو

مجاز ہے کہ اسکا تعاقب کرتا ہو علاقہ سرکار غلطی میں داخل ہو چلا جائے۔

لیکن اس علاقہ میں داخل ہو کر عہدہ دار ذکر کو لازم نہ ملکہ قریب

تہانہ میں ملزم کی گرفتاری کی درخواست کرے یا اس کی گرفتاری

مین مدد کا طالب ہو اسطور سے اگر ملزم گرفتار ہو گیا تو وہ اس مقام
عہدہ داران کو توالی کے حوالہ کر دیا جائیگا اور اسکی رسید لی جائیگی
اور اسکی تحویل کی درخواست بذریعہ عدالت معہ وارنٹ و رجسٹر
حسب ضابطہ کی جائیگی۔

(۵) تمام عہدہ داران کو توالی جو کسی ملزم کی گرفتاری یا تحویل کے لئے علاقہ
سرکار غفلت مدار میں داخل ہوں اور کمولازم ہو گا کہ سرکار غفلت مدار کے
حد و دین داخل ہوتی ہی اپنے آنے کی اطلاع قریب تر کے تہانہ
مین کروین۔

دفعہ ۶۲۹۔ جب کوئی ملزم گرفتار ہو اس امر کی پوری
پاس سے کسی چیز کو جدا کرنے
کے پاس ہو اور جو ثبوت جرم میں کام آسکے اپنے پاس سے
جدا نہ کرنے پائے۔

دفعہ ۶۳۰۔ اگر کوئی شخص جسکی نسبت کسی غیر قابل ضمانت
جرم کا الزام لگایا جائے گرفتار ہو تو اسکا مختصر احلیہ فوراً روزنامہ خاص میں لکھ لینا چاہئے
کیونکہ بحالت فراری اس قسم کی تحریر نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

۱۳۔ کارروائی بعد گرفتاری

دفعہ ۶۳۱۔ اہلکار کو توالی کو جو کسی شخص کو بلا وارنٹ
یا ہتھکنڈہ کو توالی کے ساتھ
لا جانا جائیگا۔

مجسٹریٹ کے روبرو جو اس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو یا روپر و ہتھکنڈہ تہانہ کے

کے لہجائے یا بیجیجی۔

دفعہ ۶۲۲۔ جب کوئی شخص ملوہ او اس شخص کے جرم قابل ضمانت کی صورت میں ضمانت لی جائیگی۔

مہتمم تہانہ کے گرفتار یا نظر بند رہتا جائے اور ان ایام میں کیس وقت جب وہ افسر مہتمم تہانہ کی حراست میں ہو ضمانت دینے کو مستعد ہو تو ایسا شخص ضمانت پر رہا کیا جائیگا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا ایٹکار کو توالی اگر مناسب سمجھے تو مجاز ہوگا کہ شخص ملزم سے ضمانت لینے کے عوض اس شرط پر رخصت کرے کہ وہ مچھلکہ بلا شمول ضمانت اس اقرار سے کلمہ دے کہ وہ حسب تفصیل ذیل حاضر ہوگا۔

نوٹ (۱) کوئی عہدہ دار کو توالی بجز افسر مہتمم تہانہ یا عہدہ دار تفتیش کنندہ مقدمہ کی ملزم سے ضمانت نہیں طلب کر سکتا اور نہ کوئی شخص جو معرفت کسی عہدہ دار کو توالی کے گرفتار کیا جائے۔ بلا ضمانت یا مچھلکہ یا خاص حکم مجسٹریٹ کے رہا کر دیا جاسکتا ہے۔

نوٹ (۲) ایسا مچھلکہ اور ضمانت نامہ ما وقتیکہ اس کے خلاف قانون نافذات متعلقہ و سٹامپ وغیرہ میں کوئی حکم نہ ہو سٹامپ و رسوم عدالت سے بری ہے۔

نوٹ (۳) جرائم قابل ضمانت میں ضمانت کا لینا ملزم کا حق ہے نہ کہ عہدہ دار کی مہربانی۔

دفعہ ۶۲۳۔ ایٹکار کو توالی کو اختیار نہیں ہے کہ کسی شخص کو گرفتار شدہ (مہتمم تہانہ) سے زیادہ حراست میں رکھے یا شخص کو جو بلا وارنٹ گرفتار ہوا اس سے زیادہ عرصہ تک حراست میں رکھے جو بمطابق جملہ حالات مذکور ہو سکتا ہو۔

معلوم ہوا اور وہ عرصہ بجز اس صورت کے کہ مجسٹریٹ کوئی خاص حکم صادر کرے۔

۲۴ گھنٹہ سے زیادہ نہ ہو گا علاوہ اوس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کر سیکے لئے درکار ہو۔

نوٹ ”عرصہ جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک سفر کر سیکے لئے درکار ہے“ وہ عرصہ ہے جو ملزم کو مجسٹریٹ کی عدالت میں مناسب اور کاروبار کے وقت میں لانے کے لئے ضرور ہے اگر ملزم مقام عدالت چھوے یا کسی دوسری تعطیل کے دن پہنچے تو اسکو اوسى وقت عدالت کے دربار و پیش کرونا ضرور نہیں ہے۔ ملزم مجسٹریٹ کی کچہری پہنچنے تک حرمت میں رکھا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۲۳۴۔ اگر یہ معلوم ہو کہ کوئی تعینش ۲۴ گھنٹہ کے مطابق جب تعینش ۲۴ گھنٹہ کے اندر ختم نہ ہو سکے اندر تکمیل نہیں پاسکتی اور وجوہ اس بات کے باور کرنے کے ہوں کہ الزام قرار دادہ صحیح ہے تو ایسا کہ بہتم تہانہ کو تو الی قریب تر کے مجسٹریٹ کے پاس جو اقتدارات درجہ دوم سے کم نہ رکھتا ہو فوراً ملزم کو مع ضروری کاغذات مقدمہ کے مجسٹریٹ مذکور کے پاس چالان کر دیا جائے۔

مجسٹریٹ جسکے پاس ملزم حسب دفعہ ۲۳۴ بھیجا جائے مجاز ہو گا۔ (عام اس سے کہ اسکو اس مقدمہ کی تجویز کر نیکا اختیار حاصل ہو یا نہ ہو) کہ ملزم کو وقتاً فوقتاً ایسی حرمت میں نظر بند رکھے جانے کیواسطے کسی مبیعا د لئے (جو ایک بار ۱۵ ایوم سے زیادہ نہ ہو اور جو اسکی دست میں مناسب ہو) اجازت دے اگر وہ اوس مقدمہ کی تجویز کرنے یا تجویز کے لئے مقدمہ سپرد کر نیکا اختیار نہ رکھتا ہو اور ملزم کو زیادہ عرصہ تک نظر بند رکھنا غیر ضروری سمجھے تو اسکو اختیار ہو گا کہ حکم دے کہ ملزم کو مجسٹریٹ کی اختیار کے پاس روانہ کیا جائے اگر مجسٹریٹ مقدمہ کے جو جگہ تو الی کی حرمت میں کسی ملزم کو نظر بند رکھنا چاہے کی اجازت دے تو اسکو

لازم ہے کہ اجازت دینے کے وجہ کو تسلیم نہ کرے۔

نوٹ (۱) اس سے ظاہر ہے کہ عہدہ دار کو توالی کو فرم کی گزارش کی کے بعد ۲۴ گھنٹہ کے

اندراپنی کارروائی ملحوظ اس امر کے کمزور نے ضمانت دی ہے یا نہیں (اگر جرم قابل

ضمانت ہے) تمام کر دینی چاہئے اگر فرم بعد گزارش ۲۴ گھنٹہ کے اندر ضمانت

دیکر رہا ہو گیا ہے تو تفتیش بلا کسی مزید وقفہ کے جاری رکھی اور تکمیل کو پہنچائی

جائیگی لیکن اگر جرم ناقابل ضمانت ہے یا فرم نے ضمانت نہیں دی ہے تو اسکو ۲۴ گھنٹہ

کے اندر بغرض حصول جہت مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنا ہوگا اور اس عرصہ میں تفتیش

کی کارروائی برابر جاری رہے گی۔ اگر اوس جہت میں جو مجسٹریٹ نے دی ہے

تفتیش کارروائی تکمیل کو نہ پہنچے تو وہ بارہ جہت کی درخواست کرنی چاہئے۔

نوٹ (۲) درخواست عطائے جہت ہمیشہ فرم کے واجدین برنابے وجہ معقول

پیش ہونی چاہئے ورنہ وہ درخواست منظور نہ کی جائیگی۔

رہائی شخص فرم کی جب کہ **واقعہ ۴۳۵**۔ اگر تفتیش کی ۲۴ گھنٹہ کے اندر

ثبوت کافی موجود نہ ہو تکمیل ہو جائے اور افسر مقدمہ تہمت نامہ کو معلوم ہو کہ وہ

بہیمانہ شخص فرم کے روبرو مجسٹریٹ کے ثبوت کافی یا وجہ معقول اشتباہ

کی حاصل نہیں ہے تو افسر مذکور اس شرط پر رہا کرے گا کہ وہ قطعہ

مچلکے مع یا بلا شمول ضمانتوں کے (جو کچھ افسر مذکور ہدایت کرے) ^{الطلب} عند

اوس مجسٹریٹ کے روبرو حاضر ہو نیلے لئے لکھ دے جسکو کو توالی کی

رپورٹ پر جرم مذکور کی سہاعت کا اختیار ہو۔

اگر ثبوت کافی موجود نہ ہو **واقعہ ۴۳۶**۔ اگر تفتیش کی ۲۴ گھنٹہ کے اندر

مقدمہ کو روبرو مجسٹریٹ تکمیل ہو جائے اور افسر مقدمہ تہمت نامہ کو معلوم ہو کہ

فرم کو مجسٹریٹ کے روبرو پہنچنے کے لئے ثبوت

کے بہیمانہ لازم ہے۔

کافی یا وجہ مقول حاصل ہے تو اہلکار مذکور کو لازم ہے کہ ملزم کو حراست میں کر کے مجسٹریٹ مجاز سماعت مقدمہ کے پاس بھیج دے یا اگر وہ جرم جو ملزم کے ذمہ لگایا گیا ہے قابل ضمانت ہو اور ملزم ضمانت دینے کی کیا رکبت رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ ملزم سے ضمانت نامہ جو عدہ حاضر ہو سکے رد برد مجسٹریٹ کے ایک تاریخ مقررہ پر لکھوا لے۔ جب افسر مہتمم تہا نہ کسی شخص کو مجسٹریٹ کے پاس روانہ کرے یا اس دفعہ کی بموجب اس سے اس امر کی ضمانت لے کہ وہ مجسٹریٹ کے رد برد و حاضر ہو گا تو افسر مذکور کو لازم ہے کہ مجسٹریٹ کے پاس ہر قسم کا ہتھیار یا اور جو اس کے رد برد پیش کرنی ضرور ہو بھیج دے اور مستغیث کو (اگر کوئی) اور نیز اوسے در اشخاص کو جو بد نہت اہلکار مذکور حالات مقدمہ سے دف معلوم ہوں اور خفی اوس کے نزدیک ضرورت ہو واسطے لکھ دینے چکلہ کے حکم دے اس مضمون سے کہ ”مستغیث اور اشخاص مذکور مجسٹریٹ کے رد برد حاضر ہوں گے اور معاملہ الزام میں جو ملزم پر قائم کیا گیا ہے نالش کی پیروی کریں گے باشہادت دین گے“ وہ افسر جس نے چکلہ کی تعمیل کرائی ہو اوس کی ایک نقل اون اشخاص میں سے کسی ایک کے حوالہ کرے گا جو اوس کی تعمیل میں شہ یک رہے ہوں اور بعد اوس اصل دستاویز معہ اپنی رپورٹ کے مجسٹریٹ کے پاس مرسل کر دے گا۔

نوٹ (۱) اگر مقدمہ چالان ہونے والا ہے اور ملزم قبل از تکمیل تفتیش ضمانت رہا ہے تو اس سے یہی دستور سے چکلہ یا ضمانت حاضری لینی چاہئے گو یا کہ وہ بروقت تکمیل تفتیش حراست میں ہے۔

نوٹ (۲) اس سے ظاہر ہے کہ کوئی ہمدہ دار کو تالی کسی ملزم کو جو گرفتار ہے

۱۴۔ تختہ قرار داد جرم

دفعہ ۶۳۔ ہر شخص کے ساتھ جبکہ اولہکاران کے کوئی ملزم مجسٹریٹ کے سامنے پہنچا جاوے اس کے ساتھ کون کون سے کاغذات بھیجے جائیں گے۔

کو توالی کسی جرم قابل دست اندازی کے الزام میں مجسٹریٹ کے سامنے پہنچیں (حسب اقتضای حالت) مفصلہ ذیل کاغذات بطور مناسب مکمل کر کے بھیجے جائیں گے۔

- (الف) ملزم کو کو توالی کی حسرت
میں کہنے کی درخواست
اگر تفتیش نامتام ہو
- (ب) یا ملزم کو عدالت کی حسرت
میں لینے کی درخواست

(ج) مکمل رپورٹ تفتیش
(اگر تفتیش مکمل ہو گئی ہو)

نوٹ۔ جبکہ (ب) مکمل تفتیش (ملزم مجسٹریٹ کے سامنے تحقیقات کے لیے پہنچا جائے) تو مکمل رپورٹ تفتیش بشکل چالان یا تختہ قرار داد جرم بھیجی جاتی ہے۔

بقیہ عبارت نوٹ صفحہ گذشتہ

کسی طور سے بغیر محکمہ ضمانت یا حکم خاص مجسٹریٹ کے نہیں چھڑ سکتا۔ ہر ایسے قیدی کا مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہونا ضروری اور لازمی ہے۔

مقدمہ مجسٹریٹ مجاز کے | دفعہ ۳۸۷ - مقدمہ اسی مجسٹریٹ
پاس چاہا نہ ہوگا۔ کے پاس تحقیقات کے لئے چالان کیا جائیگا۔

جو اس کی سماعت کا مجاز ہوگا تعلقات داران اضلاع کو لازم ہوگا۔
کہ افسرانِ ہتھم تہانہ کو وقتاً فوقتاً اون بدیلیوں سے اطلاع کر
رہیں جو اون کے ماتحت مجسٹریٹوں کے کام میں ہوتی رہیں تاکہ
اہلکاران کو توالی مقدمات اونہیں مجسٹریٹوں کے سامنے پیش
کیا کریں جو جائز طور سے اس کی سماعت کے مجاز ہوں۔ اس امر
کے لئے کہ اس وقت کوں مجسٹریٹ یا عدالت کس مقدمہ کی سماعت کی
مجاز ہے قانون فوجداری کو دیکھنا چاہئے۔

مستقر منسلح پر عزم زیر تفتیش | دفعہ ۳۹۱ - محکمہ کو توالی منسلح میں جو
کی دریافت سزا کے پی۔ آر رجسٹر رہتا ہے۔ اوسمیں حسب
نسبتی کارروائی۔ دفعہ (۳۹۰) ضابطہ انتہرو پاسیٹر کی قیدیان

سزایاب کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ جب کوئی ملزم چالان
عدالت مستقر منسلح کی جائیگا تو پھلے اوسکے نام کی تلاش
رجسٹرڈ کورم میں کی جائیگی اور صرف نشان ابہام دست
چب لیا جائیگا۔ اگر سزایابی سابق کا دھندلہ اس رجسٹر میں
مل گیا تو ہیڈ کوارٹر انسپکٹر فوراً نصف حصہ پی۔ آر
سلب کا جو ہتھم جیل سے تصدیق کرایا جاتا ہے پولیس
شعبہ کو دیکر اور اس کی اطلاع صدر دفتر کو کرینگے پرم
مذاقت طلب کرینگے جو فوراً ہیجہ دیا جائیگا۔ یہہ پرم حسب

دفعہ (۱۵) قانون شہادت نقوش انجمن مجریہ کارخانہ

عدالت میں نمونہ ضابطہ سنایا بی سابقہ ہو سکتا۔

تعلقات میں دریافت
سزا یا بی سابقہ کے
تعلق کا ردوائی۔

دفعہ ۱۴۰۔ دوسری صورتوں میں
کوٹوالی سے مزید دریافت کی
نیکر صیفہ تہر و پاسیٹری صدر دفتر محکمہ

میں رہت ارسال کئے جائینگے اور صیفہ مذکور سے
۲۴ گھنٹہ کے اندر شناخت یا عدم شناخت کے متعلق
جواب دیدیا جائیگا اور بصورت شناخت پر چہ صد اقت
جواب کے ساتھ مرسل ہوگا اور وہ حسب ضابطہ
مقررہ عدالت میں پیش ہو سکتا۔

دفعہ ۱۴۱۔ تختہ قرار داد حسب

تختہ قرار داد کے
ساتھ پونچھ رہنا
چاہئے۔

معتد کر دین + رہیگا۔ اور اس میں تغیت اور ملزم

کا نام اور مقدمہ کی نوعیت اور نیز یہ کہ مقدمہ کس

عدالت میں پیش کیا گیا۔ اور وہاں سے کیا

سزا تجویز ہوئی۔ تمام قانون کی مکمل عبارت دار

چالان کنندہ مقدمہ کریگا صرف خانہ سزا چھوڑ دیا

جائیگا۔ جسکو مجسٹریٹ مقدمہ ختم کرنے کے بعد

اپنے قلم سے لکھ کر یا کورٹ اردلی سے لکھو کر

نقدیقی دستخط کر دیگا اور وہ پیر و کار مقدمہ یا اسکی

مقدم موجودگی میں کورٹ اردلی کے حوالہ کر دیا جائیگا تاکہ عہدہ دار
چالان کنندہ مقدمہ کے پاس پہنچا دیا جائے۔
حتمہ تدارد و جرم میں | وقوع ۶۴۲ - تخت تدارد و جرم
کامل اظہارات نہ کیجے | میں گواہوں کے پورے بیانات نہ لکھے
جائیں۔ | جائیں مگر گواہوں کا نام اور نشان بدین
تفصیل لکھنا چاہئے کہ فلان گواہ بلا واسطہ یا شہادت
قرینہ یا تصدیقی دیگا۔

مثلاً

شیو بخش گواہ نشان (۱) نے مارے ہوئے
دیکھ کشن راو گواہ نشان (۲) نے ملزم کو مقتول کے
ساتھ اوس مقام میں دیکھا جہاں ہلاکت وقوع
میں آئی۔ علی ہذا القیاس۔

تخت تدارد و جرم کے | وقوع ۶۴۳ - تخت تدارد و جرم کے
خانہ نوعیت جرم میں کیا۔ | خانہ نوعیت میں جرم کی نوعیت اور واقعہ
لکھنا چاہئے۔ | متعلقہ نہایت مختصر کے
ساتھ درج کرنے چاہئیں اور اوس کے علاوہ
کوئی دوسرا امر نہ درج کیا جائے چونکہ مقدمہ
کے روزنامچہ خاص میں تمام تفصیلی امور مثلاً
بھد کہ جرم کس طرح سے دریافت ہوا اور

مجرم کی گرفتاری کس طرح عمل میں آئی درج ہوتے ہیں اور مجسٹریٹ اگر ضرورت سمجھے تو اس رجسٹر کو معائنہ کر سکتا ہے اس واسطے تختہ تہ اڈا جرم میں ان امور کے لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

۱۵۔ روانگی گواہان و شہادہ متعلقہ مقدمات

دفعہ ۴۴۴۔ جب مقدمہ تحقیقات
گواہان دستغیثہ کے لئے چالان ہو گا تو مستغیث سے
(اگر کوئی ہو) اور ضروری گواہان استغاثہ سے مجسٹریٹ کے
سامنے ایسی تاریخ پر جب کہ ملزم کے اوس کے پاس
پہنچ جانے اور اور اوس کے سامنے پیش ہو جائے
کی گمان غالب میں ہو چکے حاضری کھوایا جائے گا۔
مقدمہ کے ساتھ ساتھ اڈا کا جانا لازمی نہیں ہے
اگر وہ خود مقدمہ کے ساتھ جانا چاہیں تو اس میں کوئی
مانعت ہی نہیں ہو سکتی۔

دفعہ ۴۴۵۔ جن عدالتوں میں
منجانب کو تو الی پرووی مقدمات
کا کوئی مستقل تنظیم نام نہ ہو
جن عدالتوں میں پرووی مقدمات مستقل تنظیم
نہیں ہے ایسا جہدار کو تو الی جو مقدمہ کے
واقعات و قہر چالان جائے گا۔

کا چالان اور اوسکی پیروی ایسے عہدہ دار کو تو الی سے
جو رتبہ میں چھٹہ از سے کم نہ ہو اور مقدمہ کے
اون تمام واقعات سے جو روزنامچہ خاص
میں درج ہوں واقف ہو متعلق ہوگی۔ گواہوں کو
جمع کرنا اور اونکو عدالت محباز کے سامنے
پیش کرنا اور جس وقت کہ اون کے نام پکارے
جائیں اونکو حاضر رکھنا اوس عہدہ دار کا
معرض ہوگا۔ یہی عہدہ دار اذن تمام احکام
کی بھی تعمیل کرے گا جو عدالت مذکور وقت فوقت
اس مقدمہ کے متعلق صادر کرنا مناسب متصور کرے
ایک واقعہ کے دفعہ ۶۴۶۔ ایک واقعہ کے

لئے دو گواہ کافی ہیں | ثبوت کے لئے بالعموم دو گواہ کافی
ہیں اور دفعہ مذکور کے اس سے زیادہ گواہ
ہوں تو اونکا نام درج کر دینا چاہئے (خانہ گواہان میں
لکھنے کی ضرورت نہیں) تاکہ اگر عدالت مناسب تصور کرے
تو اون کو طلب کر سکے۔

دفعہ ۶۴۷۔ ایسے گواہوں کو جو صرف
سماعی شہادت پیش کرنی
سماعی شہادت دے سکتے ہوں مقدمہ
کے ساتھ نہ بھیجنا چاہئے اور نہ
ایسے گواہ بھیج جائیں جو چہلنی سے
متعلق شہادت دے سکتے ہوں۔

سماعی اور بد چلنی کی
شہادت پیش کرنی
غیر ضروری ہے جبکہ
بدعاشی مرض جث
میں نہ ہو۔

کہ خود بد چسپنی یا بد معاشرتی معاشرہ بحث میں نہ ہو۔

و قعہ ۴۴۸۔ تمام مچکون میں جو وہ امور جو مچکے گواہان میں درج ہونے چاہئیں۔ گواہوں سے لئے جائیں گے وہ وقت

اور تاریخ نصبراحت درج ہوگی جس پر اونکو عدالت کے سامنے حاضر ہونا ضرور ہوگا۔ اس وقت کے مقرر کرنے میں قطع مسافت اور نیز بہتہ اور تیار سفر کا پورا لحاظ رکھنا چاہئے وقت ایسا مقرر کیا جائے جو بالعموم عدالت کھلنے کا ہو اصل محکمہ تختہ قرار داد جرم کے ساتھ پہنچے جائیں گے۔

و قعہ ۴۴۹۔ اگر مقدمہ معہ ملزم مقدمہ کا معہ ملزم کے قبل پہنچنے گواہوں کے پہنچ جانا۔

مقرر ہے تو ملزم (اگر کو توالی کی حرمت میں ہوگا) عدالت کے سامنے معہ تمام کیفیت کے پیش کر دیا جائیگا اور درخواست مہلت پیش ہوگی اور درخواست کے منظور ہونے تک رکھا جائے گا۔

و قعہ ۴۵۰۔ اگر مقدمہ کے ساتھ ہتھیار اور ہتھیار ہی درج تو اس کا داخلہ بھی تختہ قرار داد جرم کرنے چاہئیں۔

میں دسج ہو گا۔

گواہوں سے سرچکے لئے چاہینگے۔

فقہ ۶۵۱

گواہوں پر کسی قسم کی

روک ٹوک نہ ہوگی اور نہ اون پر کسی قسم کا

تشدد و ختم ضروری کیا جائے گا اور نہ تکلیف و بجا نیکی

اور نہ عدالت میں حاضر ہونے کے لئے جبر اور نہ ان کے چلکون

کے کوئی اور ضمانت طلب ہوگی البتہ اگر کوئی گواہ تکمیل

محکمہ سے انکار کرے تو اس صورت میں وہ بجا

عدالت میں بھیج دیا جائے گا اور عدالت مجاز ہوگی کہ جب تک

وہ محکمہ نہ لکھے یا مدت نہ ختم نہ ہو اس کو حراست میں رکھے۔

۱۶۔ ختم کارروائی تقیشی

فقہ ۶۵۲

معدومہ کے روزنامہ

میں تاریخ ختم کارروائی تقیشی بوضاحت تمام

روزنامہ مخصوص میں تاریخ

ختم کارروائی تقیشی لکھنی ہے

لکھنی چاہئے۔

فقہ ۶۵۳

کارروائی تقیشی اس وقت

مختتم اور مکمل متصور ہوگی جب کہ

کارروائی تقیشی کر اور

کسٹور سے ختم ہوگی

(۱) اہلکاران کو توالی کی طرف سے اس امر کی رپورٹ یا اطلاع

ہوگی کہ وہ الزام جسکی تقیشی انہوں نے کی شہادت پائیہ ثبوت

نہیں پہنچا اور ملزم (اگر زیر حراست ہو) ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

(۲) اہلکاران کو توالی کی طرف سے اس امر کی اطلاع ہو کہ شہادت فراہم

شدہ سے ملزم پر الزام ثابت ہوا اور مقدمہ تحقیقات کے لئے روانہ کیا گیا۔

(۳) اہلکاران کو توالی کی طرف سے اس امر کی اطلاع ہو کہ مقدمہ صحیح ہے لیکن تمام اسکا نی کو شش کے بعد ہی وہ لوگ (الف) کسی خاص شخص کو ملزم نہیں ہر سکتے ہیں (ب) یا اس شخص کو دستیاب نہیں کر سکتے ہیں جبکی نسبت ارتکاب جرم کا شبہ ہے صورت (۱) میں مختتم اور مکمل رپورٹ تفتیشی مہتم کو توالی ضلع کے پاس بھیجی جائیگی اور اس کارروائی کی اطلاع عدالت مجاز سماعت مقدمہ کو پہنچا جائیگی مہتم کو توالی ضلع اس رپورٹ کو بغور معائنہ کرے گا اور اگر مناسب تصور کرے گا تو اس مقدمہ میں مزید تفتیش کا حکم دیگا اور اس کا نتیجہ معلوم ہونے کے بعد (اگر ایسا کوئی حکم دیا گیا ہے) رپورٹ مذکورہ کو تعلقہ دار ضلع کے پاس بھیج دے گا۔

اگر تعلقہ دار ضلع کو تمام واقعات اور حالات مقدمہ پر غور کرنے کے بعد بادی نظری طور پر اس امر کا طمینان ہو جائے کہ مقدمہ بنیاد پر ہے۔ یا مستغیث کی غلط فہمی کی وجہ سے دائر ہوا ہے تو اسکو کتب و جسطرحائیم متعلقہ کو توالی سے خارج کر دینے کی اجازت دیگا اور عدالت مجاز سماعت مقدمہ کو پہنچا کر اخراج مثل کے لئے ایسا کیا جائے گا۔

اسی طور سے اگر کوئی مقدمہ بعد تکمیل کے اسی ضلع کے کسی عدالت مجاز سماعت میں پہنچا جائے اور بعد تحقیقات کے ملزم اس بنیاد پر بری یا رہا کر دیا جائے کہ اس مقدمہ میں کسی جرم کا ارتکاب ہونا پایا نہیں جاتا تو ناظم عدالت مذکور بائیں قواعد

تعلقہ از ضلع کتب و رجسٹر جرائم سے خارج کر دینے کا حکم دے گا۔
 صورت (۲) مین مکمل رپورٹ تفیشی مع ضروری کاغذات اور گواہوں
 وغیرہ کے بغیر من تحقیقات عدالت مجاز سماعت مقدمہ پانچ ماہ بعد کی جائیگی۔
 اب رہ گئی صورت (۳) اگر کوئی ملزم فوراً نہ گرفتار ہو تو اسکی عدم گرفتاری
 سے یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ تفیشی مختتم اور مکمل ہو گئی۔ ہر مقدمہ اس وقت
 تک جاری رہے گا جب تک کہ ملزمین کے ملنے کی کوئی امید باقی رہے
 جب اہلکاران کو توالی کو سعی طبع اور اسکا فی کوششوں کے بعد اس امر کا
 پورا یقین ہو جائے کہ اب ملزمین کا پتہ نہیں چل سکتا اس وقت مختتم اور مکمل
 تفیشی رپورٹ مع درخواست اخراج مثل بہ توسط مہتمم کو توالی تعلقہ از
 ضلع کے سامنے پیش کی جائیگی۔ تعلقہ از ان ضلع کو چاہئے کہ اس
 رپورٹ کو بغور معائنہ کر کے یہہ دریافت کریں کہ آیا اہلکاران کو توالی
 کے طرف سے اسکی سراغ پاری مین پوری کوشش ہوئی یا نہیں
 اگر کوشش نہیں کی گئی ہے اور

اس امر کے متعلق کہ تعلقہ از ان ضلع کرکے امور کی اور طرح سے نتجی کرنی چاہئے
 ہر ماہ میں چند ہفتین جاری ہو چکی ہیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۱) بروقت وقوع واردات ناظم کو توالی ضلع کو فوراً اسکی اطلاع دی جائے
 اگر اطلاع دینے میں غیر ضروری تعویق واقع ہو اور تاخیر کیواسطے اطلاع دہندہ کے
 پاس مقبول دکانی وجوہ نہ ہوں تو تینہا و تدارک اسکو منراے مقبول ہونی چاہئے تاکہ
 آئندہ اطلاع وہی واردات میں سہل انگاری کی جائے۔

(۲) تعلقہ از ناظم ضلع کو بروقت حصول اطلاع لازم ہو گا کہ امین یا جعدار یا مہتمم یا اور
 کسی عہدہ دار کو توالی (جسکو وہ مجازہ بقناے موقع و محسب مناسب ہے)

مقدمہ منجملہ اون مقدمات سنگین کے نہیں ہے جسکی طبع محکمہ سرکار کو دیجاتی ہے تو عہدہ وار تفتیش کنندہ یا کفہ گان کی نسبت بشرط ثبوت غفلت یا بے پروائی حسب مناسب تدارک کر کے اخراج مثل کے اجازت دیگا۔ اور اگر مفت مقدمہ منجملہ اون مقدمات کے ہے جسکی طبع محکمہ سرکار کو ہوتی ہے تو حسب طریقہ مروجہ اوس کے اخراج کی اجازت سرکار سے حاصل کیجائے گی۔

بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ

تفتیش و چالان مفت نہ کیواسطے ایک مہلت مناسب و کافی عطا کر کے حکم دیے کہ اوس مہلت کے انتقام پر یا اوس کے اندر ہی اگر ممکن ہو بعد تکمیل مقدمہ سپرد عدالت کیا جائے یا اگر مفت نہ عدم سماع میں ہے تو جو عدم سماع معہ روزنامہ کار گزاری پیش کیجائیں۔ وجوہ عدم سماع اور روزنامہ کار گزاری کے پیش کر نہیں مطلق مہلت مذبحانی چاہئے اور اگر عہدہ وار تعلقہ اس حکم کے تعمیل میں غفلت و سہل انگاری کرے تو اوسکو ضرور سزا دیجائے۔

(۳) وجوہ عدم سماع و روزنامہ کار گزاری کی نتیجہ کے بعد اگر ناظم کو توالی ضلع کو طہیان ہو جائے کہ کارروائی درست اصول پر چل رہی ہے اور آئندہ ایک مہلت اور دینے سے امید ہے کہ مزاج برا ہو جائے تو ایک مہلت مناسب اور دیجائے اور انتقام مہلت پر وہی عمل کیا جائے جو تہذیب دل کیا گیا تھا۔

(۴) اگر نتیجہ مذکورہ بالا ناظم کو توالی ضلع کو یہ معلوم ہو کہ جو کچھ کارروائی تفتیش میں آئی ہے وہ غلط اصول پر ہے تو اس کی غیبت میں شہادت کا طریقہ ہونا اور **۵۴** اگر ثابت کیا جائے کہ شخص

مذرم مفور ہو گیا ہے اور اوسکی گرفتاری کی سر دست کوئی امید نہ تو وہ عدالت جو ایسے شخص کو بجلت جرم قرار دادہ تجویز کرنے یا تجویز مقدمہ کیلئے سپرد کرنے کا اختیار رکھتی ہے مجاز ہوگی کہ اوسکی غیر حاضری میں اوہین گواہوں سے (اگر کوئی ہوں) سوال و جواب کر کے اون کے اظہارات قلمبند کرے جو تباہدست تخاصیث پیش کئے جائیں۔ اور جائز ہے کہ اگر اظہار دہندہ فوت ہو گیا یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا اوس کا حاضر کرنا بلا لگوار کرنے اوس قدر توقف یا غیج اور تکلیف کے ناممکن ہو جو بنظر حالات مقدمہ نامعقول معلوم ہو تو اوس کا یہ اظہار بعد گرفتاری مذرم مفور کے بروقت تجویز یا تحقیقات (جو بجلت جرم قرار دادہ کے محل میں آئے) اور اوس کے خلاف ثبوت میں داخل کیا جائے۔

بقیہ نوٹ صفحہ گذشتہ۔

اور اوس سے کوئی امید سراج برآری مقدمہ کی نہیں ہے یا اوسین دار ذمہ دار کی غفلت یا سانسش یا سہل انگاری وجہ برواقعی ثابت ہو تو اوس عہدہ دار کو سزا سے معقول دیجاے اور تفتیش مقدمہ کسی دوسرے عہدہ کے سپرد کیجاے۔

(۵) اگر حالت تفتیش میں عہدہ دار تفتیش کنندہ کی حسن کارگذاری سے مذرم گرفتار اور مال بازیافت ہو جاے اور عدالت سے مقدمہ سرسبز نہو جائے تو اس عہدہ دار کی دل اتراشی کے واسطے کہاں کم اس قدر ضرور ہونا چاہئے کہ اس کے اعمال نامہ میں تعریف کے ساتھ اوس کا ذکر کر دیا جاے اور بروقت موقع اوس کو بیچج دیگر ان ترقی دیجاے۔

سنگین مقدمات میں بحالت **۴۵۵** - سنگین مقدمات میں اگر ملزم
 مفروضی عدم دستیابی ملزم دستیاب نہ ہو تو اہل کاران کو توالی کو ضرور سے
 شہادت کو قلم بند کرنا چاہیے کہ اہل کاران کی تفتیش - تلاش اور ہر قسم کی اطلاع
 فراہم کرینے کے بعد جو مل سکتی ہو تاریخ وقوع واردات سے چار
 کے اندر تمام گواہوں کو جو اوس واردات کے متعلق کسی قسم
 کی شہادت دے سکتے ہوں کسی قریب تر کی عدالت میں بغرض قلم بند
 شہادت مذکور حسب دفعہ ملحقہ بالا پیش کریں - بحالت
 دستیابی و گرفتاری ملزمین یہ شہادت نہایت کار آمد ثابت ہوگی

بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ

(۶) جو عہدہ دار تفتیش و غمرہ میں غفلت کرے اوس کے احوال میں

الزام و ذمہ کا اندراج کیا جائے اور مانع ترقی کر دیا جائے - غرضکہ طرح
 کی ترغیب تحریریں و تہدید سے بہت اصلاح کا ہونا ممکن ہے -

(۷) ناظم کو توالی منسلک پر یہ بھی لازم ہے کہ جو قوت کسی واردات سنگین کی

اوس کو اطلاع ہوا جس عہدہ دار کو توالی کو وہ بہت تفتیش

کیواسطے حکم دے اس کی رپورٹ محکمہ سرکار میں بھی کرے اور اسی

ختم نامہ تفتیش کو توالی سے اطلاع دیا جائے - اگر نتیجہ

بعد وہ توبیخ مت کرے یا دوسرے عہدہ دار کو برا لے

تفتیش مقرر کرے یا کسی عہدہ دار کی تعریف یا مذمت کرے یا کسی کو

سزا دے یا قابل ترقی یا لائق مانع ترقی متہاردے تو ان سب

اطلاع بروقت محکمہ سرکار کو دیا جائے -

(۸) جب کہ متہاردہ سپرد عدالت ہو تو سپرد کار متہاردہ کے کام کی

بعض وقت فرین کا پتہ برسوں کے بعد چلتا ہے اور اسے عرصہ میں وہ عہدہ داران کو توالی جو اوس کے واقعات اور حالات سے واقف ہوتے ہیں تبدیل ہو جاتے ہیں یا وہ واقعہ لوگوں کی یاد سے جاتا رہتا ہے۔ اس صورت میں اگر واقعات مذکور ایسی حالت میں جب کہ وہ لوگوں کی یاد میں تازہ ہوں۔ قلمبند ہو جائیں تو ضرورت کے وقت ان سے بہت کچھ مدد مل سکے گی

بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ

یوری نگرانی کی جائے اور جن معدمات میں کہ عدالت سے فرین کی رائے برأت ہو کرے ان کے نتیجہ تحقیقات عدالت کی اطلاع بشرط ضرورت تبریل نقل فیصلہ عدالت محکمہ کار کو ہوا کرے۔ چونکہ سپروکاران مقدمہ کی کارروائی ہی بہت کچھ محتاج نگرانی ہے لہذا اگر اس نگرانی میں کارروائی پیرکار مقدمہ لائق تعریف یا قابل مذمت پائی جائے تو اس سے ہی معہ اپنی رائے کے محکمہ سرکار کو اطلاع کروایا جائے۔ غالباً اگر اس طریقہ سے کو توالی کی کارروائی پر نگرانی رکھی جائے تو اس کی اصلاح کی بہت کچھ توقع ہو سکتی ہے اور امید ہے کہ حسب ہدایت بالا نہایت مستعدی کے ساتھ اس کی تعمیل کی طرف تظاہر اصلاح متوجہ ہونگے۔

زمانہ حسین بالعموم اخراج
مستعدہ کی زوجیت
کافی مناسب ہوگی
(نہ کہ سنگین) کا معائنہ کر کے ان معدمات کو منتخب کر لیا۔

۶۵۶۔ ماہ الہی کے آغاز پر ہر افسر
مہتمم تھانہ اپنی کتابیں اور رجسٹر اور دو سرے
مندوری کاغذات متعلقہ معدمات معمولی

جنس تفتیش عمل میں آئی مگر مزم دستیاب نہیں ہوئے اور منجملہ اہم مقامات
 نئے جنہیں اس کو اس امر کا پورا یقین ہو کہ کامیابی کی کوئی امید نہیں ہے اس کی
 متعلق آخری رپورٹ پیش کر کے اخراج مثل کی درخواست کرے گا۔
 اسطور سے ہر مہینے میں اپنے دفتر کے ”نیا بچہ جوائنمن سنگین“ کو معائنہ کر کے
 مہمان کو توالی ہی ایسے مقدمات میں جنہیں کامیابی کی کوئی امید نہ ہو اس تحت
 عہدہ داران متعلقہ کو حکم دین گے کہ وہ اخراج مثل کی درخواست کریں۔
 جب اس قسم کی درخواست پیش ہوگی تو وہ تعلقہ دار ضلع کے سامنے پیش کی
 جائے گی اور تعلقہ دار ضلع تمام ضروری مراتب پر غور کر کے بعد مع اپنی رائے
 کے محکمہ سرکار میں بھیج دے گا۔

یہ امر کہ کتنے عرصہ کے بعد مختتم اور مکمل رپورٹ پیش کر کے اخراج مثل
 کے درخواست کرنی چاہئے ہر مقدمہ کے واقعات اور حالات پر منحصر ہے
 اس لئے اس کے واسطے کوئی قطعی قاعدہ مقرر کر دینا دشواری سے خالی نہیں
 کیونکہ بعض سنگین مقدمات میں مثلاً مزم کے مرجانے یا تمام مال مسروقہ کے
 دستیاب ہو جانے کی وجہ سے تھوڑے ہی عرصہ میں درخواست کرنی مناسب
 ہوگی برخلاف اس کے معمولی مقدمات میں جب کہ مزم مغرور ہو گیا اور اس کی
 گرفتاری کی کارروائی اسطور سے جاری ہو جس سے امید ہوتی ہو کہ وہ گرفتار
 ہو جائیگا مختتم رپورٹ اور درخواست اخراج مثل کو اس عرصہ کیلئے ملتوی کر دینا
 جب تک کہ اس میں پورے طور سے ناکامی کا یقین نہ ہو جائے مناسب ہوگا۔
 لیکن بدین خیال کہ تمام اضلاع میں کیسان کارروائی رہے یہ حکم دیا جاتا ہے
 کہ بالعموم معمولی مقدمات میں (۶ ماہ) اور سنگین مقدمات میں ایک سال کے
 اندر مختتم رپورٹ پیش کر کے اخراج مثل کی درخواست کرنی چاہئے۔

۱۷۔ حکمنامہ و اشتہار بابتہ گرفتاری ملزم مفرور

حکمنامہ و اشتہار گرفتاری دفعہ ۶۵۷۔ جب کہ ملزم مفرور ہو گیا ہو اور دستیاب ملزم مفرور۔ نہ ہوتا ہو تو اہم مقدمات میں مناسب طریقہ یہ ہوگا کہ عید قلمبندی انہما کو ان عدالت سے اوسکی گرفتاری کا حکم نامہ حاصل

کیا جائے اور اگر حکمنامہ بلا تعمیل واپس ہو تو اوسکی گرفتاری کے متعلق اجراءے اشتہار گرفتاری کی درخواست کیجا جائے اور اشتہار کے ساتھ حسب ضابطہ اوسکی حلیہ وغیرہ شہر کیا جائے ایسے اشتہار کا پولس گزٹ میں بھی طبع کرنا ضرور ہے۔

۱۸۔ خلاصہ ضوابط کارروائی

دفعہ ۶۵۸۔ مفصلہ ذیل تختہ سے وہ ضابطہ بطور خلاصہ معلوم ہوگا جو مقدمہ کی ہر ایک نوبت میں من ابدا ائے رجوع استغاثہ تاپیشی پور مختتم۔ خلاصہ ضابطہ من ابدا رجوع استغاثہ تاپیشی پور مختتم۔ مختتم عمل میں لانا چاہئے۔

ضابطہ	حالات
قبل تفتیش	قبل تفتیش
<p>(۱) وقوع جرم کی اطلاع فوراً میں تعلقہ کو دیکھ کر اور رپورٹ اطلاعی مہتمم کو توالی ضلع کو بھیجے۔ اگر تفتیش موقع واردات پر نہیں کی جاتی ہے تو ایک وجہ ہی بیان کرو۔ اور کتاب اطلاع وارڈ کا ایک حصہ ہمارے ناظم عدالت مجاز عہد کے پاس بھیج دو۔</p> <p>(۲) رپورٹ اطلاعی حسب مذکورہ بالا مع وجہ عدم تفتیش مہتمم کو توالی ضلع کے پاس بھیجے۔ اگر جرم ناقابل دست اندازی ہے تو ناظم عدالت کو اطلاع کی ضرورت نہیں ہے۔</p>	<p>(۱) اگر متغاثہ یا اطلاع ثابت ہو تو اس کو جرم قابل دست اندازی ہے اور الزام کسی شخص نہ لگایا گیا ہو یا لگایا گیا ہو اور وہ گرفتار بھی ہو گیا ہو اور افسر مہتمم تفتیش کرنا (خواہ مقام واردات پر یا تہا نہ پر) ضروری سمجھتا ہو۔</p> <p>(۲) استغاثہ یا اطلاع سے جرم قابل دست اندازی نہ ثابت ہو تو استغاثہ بادی نظری طور سے ایسا غلط یا بی بنیاد معلوم ہوتا ہو کہ تفتیش شروع کرینے کو وجہ نہ پائے جائیں۔</p>
بجالت گرفتاری ملزم۔	بجالت گرفتاری ملزم۔
<p>(۳) ملزم کو معینہ قرار داجرم (جسین نام گواہوں کے اندر ختم ہو گئی ہو اور مقدمہ کو چلانے کو متحمل وجہ پاجاتی ہوں۔ جرم غیر قابل ضمانت ہو یا ضمانت نہ داخل کی گئی ہو۔</p> <p>(۴) ملزم بر بنائے وجہ عتول گرفتار ہوا</p>	<p>(۳) ملزم کو معینہ قرار داجرم (جسین نام گواہوں کے اندر ختم ہو گئی ہو اور مقدمہ کو چلانے کو متحمل وجہ پاجاتی ہوں۔ جرم غیر قابل ضمانت ہو یا ضمانت نہ داخل کی گئی ہو۔</p> <p>(۴) ملزم بر بنائے وجہ عتول گرفتار ہوا</p>

تفتیش کی تکمیل (۲۴) گھنٹہ کے اندر نہیں ہو سکتی۔ الزام ناقابل ضمانت ہو یا ضمانت نہ داخل کی جائے۔

فوجداری کے پاس پہنچو جو مرتبہ میں تحصیلدار سے زیادہ ہو اور درخواست کرو کہ ملزم کو حوالہ کو توالی بحالت عدالت میں (جیسا مناسب معلوم ہو) رکھنے کی مہلت دیجو اور اسکو سزا ایک نقل روزنامہ خاص کی روانہ کرو۔

(۵) وہی کارروائی کی جائے جو ضمن (۳) میں اوپر بیان ہوئی ہے۔

(۵) جو مہلت ملزم کو حراست میں رکھنے کے لئے حاصل کی گئی اسکو تمام ہو نیکی بعد اگر نقد چلائیکے لئے کافی وجہ اور مواخذہ تیار ہو جائے۔

(۶) ملزم سے تاریخ مقررہ پر عدالت کے سامنے حاضر ہونے کے لئے مچلکہ لیا اور تختہ قرار واجبہ م حسب ضمن (۳) متذکرہ بالا روانہ کرو۔

(۶) ملزم کو ضمانت پر رہا کرو اور ضمانت معہ مکمل رپورٹ جہتم کو توالی ضلع کے پاس بھیج دو اگر ملزم عدالت کی حوالہ میں ہو تو درخواست کرو کہ وہ ضمانت پر رہا کر دیا جائے۔

(۶) ملزم ضمانت پر رہا کیا گیا ہو اور تفتیش مقدمہ چلائیکے کافی وجہ معلوم ہو تو

(۶) گھنٹہ میں تفتیش کے تمام مراحل بعد یا اٹھائے مہلت میں جو ناظم عدالت دی ہو (ملزم حراست میں ہو) یہ معلوم کہ مقدمہ غلط ہے یا ارتکاب جرم کا کافی ثبوت دستیاب نہ ہو۔

حالت عدم گرفتاری ملزم

(۸) جہتم رپورٹ جہتم کو توالی کے پاس بھیج دو اور ناظم عدالت مجاز سماعت مقدمہ

(۸) ملزم نہ گرفتار ہو ہو تفتیش کے بعد صحیح پایا جائے اور ایسے وقت

دریافت ہون چکی بنا پر ادسکی گرفتاری واجبی ہو۔	صدور کسنا مدکی درخواست کرو اور اجراء اشتہار کیلئے کارروائی کرو۔
(۹) مقدمہ تفتیش کے غلط یا بی بنیاد پایا جائے یا شہادت ایسی نہ ملے جس سے ادسکی گرفتاری واجبی معلوم ہوتی ہو۔	(۹) مختتم رپورٹ کے اون تمام خانوں کو بہر کر جو ایسی حالتیں بہرے جاسکتے ہیں مہتمم کو توالی کے پاس بھیجی۔
(۱۰) مکمل تفتیش کے بعد مقدمہ صحیح معلوم ہو لیکن ملزموں کا نام نہ معلوم ہو۔	(۱۰) مختتم رپورٹ وقت مناسب پر مہتمم کو توالی ضلع کے پاس بھیجی۔

باب نوزدہم متعلقہ کارروائی مخصوص

بعض مقدمات میں

- ۱۔ مقدمات ڈکیتی میں
- ۲۔ مقدمات ہر خورانی میں
- ۳۔ مقدمات ضرب شدید
- ۴۔ مقدمات چھین ملزم ریا
- غیر سے بہاگ کرائے ہوں

مقدمات ڈکیتی

مقدمات ڈکیتی پر کارروائی دفعہ ۶۵۹۔ مقدمات ڈکیتی میں مفصلہ ذیل مخصوص کارروائی ہونی چاہئے۔

(۱) جیسے فسر ہم تہا نہ کو کسی مقدمہ ڈاکہ کے ارتکاب کی خبر معلوم ہو تو وہ اس خبر کے سنتے ہی اس قدر جوانوں کے ساتھ جو ضروری سمجھے اور اس وقت مل سکتے ہوں موقع واردات پر روانہ ہوگا اور اگر وہ خود امین تعلقہ نہیں ہے تو امین تعلقہ کو فوراً اطلاع کرنیکا بندوبست کرے گا اور نویندہ تھانہ کو تاکید دے گا کہ اس واقعہ کی اطلاع قرب وجوار کے تھانوں پر کجائے اور واردات کی تفصیلی رپورٹ حسب ضابطہ مقررہ تھان کو توالی کے پاس بھیجی جائے عہدہ مذکور مقام واردات پر پہنچ کر اہل خاص سے خبر ڈاکہ کا ارتکاب کیا گیا اور نیز قرب وجوار کے لوگوں سے بذریعہ سوال وہ تمام تفصیلی امور دریافت کرے گا جو ان کے ذریعہ سے معلوم ہو سکتے ہوں اور جسکو وہ سراغ برآری کیلئے ضروری سمجھتا ہو۔ اگر دریافت سے معلوم ہو جائے کہ ملزمین کس طرف گئے ہیں یا یہ کہ غالباً کس طرف گئے ہونگے تو عہدہ دار مذکور اس طرف چند جوانوں کو فوراً ان کے تعاقب میں روانہ کرے گا اور رشتہ مشتبہ پر چند جوانوں کو لپکوں گھاٹوں۔ ریلوے اسٹیشنوں اور دوسرے ایسے مقاموں پر جہاں سے اونکا گذرنا بقیاس غالب ضرور ہو متعین کرے گا تاکہ وہ اشخاص مشتبہ سے سوال کر کے معلوم کریں کہ وہ کون ہیں۔

اور اگر کوئی شخص قابل طہیان طور سے اپنا پتہ نہ بتا سکے تو اس کی تلاشی لین
اور اس کو روک رکھیں۔

(۲) اسکے بعد اگر زمین کا حلیہ معلوم ہو جائے تو فوراً اس کی اطلاع
بہ تفصیل تمام مہتممان کو توالی کو دی جائے۔

(۳) عہدہ دار تقش کشندہ کو لازم ہوگا کہ اگر مقدمہ میں کوئی خاص
سراغ ایسا ملے جس سے زمین کی گرفتاری کی امید ہو اور

اوس میں کسی دوسرے علاقہ کے عہدہ دار کو توالی کی مدد کی ضرورت
ہو تو فوراً اس کی اطلاع مہتمم کو توالی کو کر کے مدد کا طالب ہو۔

(۴) کوئی عہدہ دار کو توالی جو ڈاکوؤں کے تعاقب میں ہو اپنے
حدودارضی کے ختم ہو جانے پر اس کو نہیں چھوڑ سکتا ہے جب تک
کوئی دوسرا عہدہ دار اس کو جاری رکھنے کیلئے موجود نہ ہو۔

(۵) افسران مہتمم تہا نہ جات قرب و جوار (خواہ وہ ایک ہی ضلع میں
ہوں یا دوسرے ضلع میں) وقوع واردات کی اطلاع پاکر ہوشیار
جائیں گے اور سافزین داروین اور صادرین کی تنقیح اور جانچ کر

اور ملزومین معمول سے زیادہ احتیاط کے ساتھ کریں گے اور اپنے
اشخاص کو مشتبہ معلوم ہوتے ہیں یا جو اپنا پتہ یا اپنے سفر کے اغراض

نہ بتا سکتے ہوں روک رکھیں یا اس کی تلاشی لین۔ افسران مذکورہ
ماتحت چوکیوں پر بھی یہ خبر کر دیں گے اور ہدایت کریں گے کہ گھاتوں

پلوں۔ ریلوے اسٹیشنوں وغیرہ پر نظر رکھی جائے اگر زمین کا
کوئی پتہ مل جائیگا تو اس کی فوراً اطلاع اس تہا نہ پر کی جائیگی جس کے

حدودارضی میں واردات مذکور واقع ہوئی تھیں۔

(۶) سنگین واردات ڈاکہ کی اطلاع پاکر مہتمان کو توالی کو خود موقع پر پہنچنا لازمی ہوگا۔ اگر واردات نہایت خفیف ہے اور مہتمم کو توالی کسی خاص وجہ سے موقع واردات پر خود نہیں جاسکتا تو باجائز تعلقدار ضلع وہ مجاہد ہوگا کہ اپنے کسی مددگار کو موقع واردات پر پہنچنے کا حکم دے۔

(۷) مہتمان کو توالی ہی اگر ضروری تصور کریں تو واردات ڈاکہ کی خبر پاکر قرب وجوار کے اضلاع میں اوسکی اطلاع کریں اور بعد وصول حلیہ مزین اوسکی نقول روانہ کریں۔

سر اخباری ڈاکہ کے متعلق ہدایتیں۔ تمام وارداتوں اور بالخصوص ڈاکہ کی سر اخباری کیلئے ٹیل۔ پٹواری اور دوسرے عہدہ داران دیہی کی اعانت اور ہمدردی نہایت ضروری ہے۔ پسماندہ افراد تفتیش کنندہ کو لازم ہے کہ انکے ساتھ ہمیشہ عمدہ تعلقات رکھیں اور انکی دلجوئی کرتے رہیں۔

یہ امر بھی ظاہر ہے کہ مالک محروسہ سرکار عالی میں جوڈا کے ہوتے ہیں انکا سرگروہ خواہ کسی فرقہ کا شخص ہو مگر بالعموم دو چار قرب جوار کے دیہات کے رہنے والے ہی طوعا یا کرہا اوس میں شامل کئے جاتے ہیں۔ اس واسطے عہدہ دار تفتیش کنندہ کو لازم ہے کہ موقع واردات پر پہنچتی ہے دو ایک جواروں کو قرب وجوار کے دیہات میں بھیج کر دریافت کرے کہ اوس موضع کے مشتبہ اشخاص کت واردات کے کہاں تھے آیا وہ اپنے مکانون سے غیر حاضر تو نہیں تھے۔ ہر موضع کے ٹیل و پٹواری اور دوسرے عہدہ داران سے یہی درخواست کرنی چاہئے کہ وہ اپنے

موافقات میں اس قسم کی تفتیش عمل میں لائیں۔ اسطور سے اکثر موافقات کی تفتیش آسانی ہو جائیگی۔ یہ امر بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گولڈمین روپوشی اور چھپنے کی چاہ سے جقدر کوشش کریں لیکن اونکو کسی موضع میں خود جا کر یا موافقات اور دیہات کے باشندوں کے ذریعہ سے غذا کی کمی حاصل کرنا ضروری ہے اور اس سے بھی بُرے درجہ تک ون کی عمر اور بین مدد مل سکتی ہے۔

واقعہ ۶۶۱۔ ہر شخص کو جو کسی اور شخص کے عوام پر بعض جہ اُم کی اطلاع دینا لازم ہے۔ ایسے فعل کے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب سے مطلع ہو جائے جو بمذات مندرجہ فہرست جہ اُم اکتی ن (۳) فوجداری شدہ جرم ہے یعنی ۲ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۵ و ۲۶ و ۳۰ و ۳۵ و ۴۴ و ۵۵ و ۵۶ خواہ اوسکا ارتکاب یا ارادہ ارتکاب اندرون ممالک محدود سرکار عالی ہوا ہو یا اوسکا ارتکاب بیرون اسکے لازم ہے کہ در صورت مانع نہ ہونے کسی وجہ معقول کے جبکا ثابت کرنا خود اس شخص کے ذمہ ہو گا جو سپر استدلال کرے اوس ارتکاب یا ارادہ ارتکاب کی تفرق تر ناظم فوجداری یا اہل کو توالی کو جہا تک جلد ممکن ہو اطلاع دے۔

واقعہ ۶۶۲۔ ہر گانوں کے اہل پیل۔ گانوں کے اہل پیل۔ کو توالی پیل۔ مالکان آراضی وغیرہ پر لازم کہ بغیر معاملات میں اطلاع دین۔ دیہی کو اور ہر مالک یا ذخیل آراضی اور اگر وہ گانوں

بغاوت یا سرکار کے مقابلہ میں جنگ کرنا۔ بلوہ۔ سکہ قلب بناؤ وغیرہ۔ قتل عمد۔ قتل شبہ عمد۔ تہنگی۔ سرقہ بالجبر۔ ڈکیتی۔ ڈکیتی مع قتل عمد۔ آتش زنی شدیدہ۔ مداخلت بیجا بجانہ یا نقب زنی۔ وغیرہ۔

مین نہ رہتا ہو تو اس کے کارندہ کو اور ہر ایک کار تحصیل مالگزاری یا لنگان آراضی کرچہ بنجا
سرکار یا کورٹ آف وارڈز مامور ہو لازم ہے کہ قریب تر ناظم فوجداری یا قریب تر
تہانہ کو توالی کے (یعنی جو دونوں مین سے قریب تر ہو) افسر یا اس کے قائم مقام
کو ہر اطلاع جو امور ذیل کے بابت اس کو ملی ہو جانتک جلد ممکن ہو دے۔

(الف) ہر اوس گانون مین جب کا وہ مالی پیشیل یا کو توالی پیشیل یا پواری یا
چوکیدار یا مالازم کو توالی دیہی ہو یا جہمین وہ آراضی کا مالک یا ذخیل ہو
یا کارندہ ہو یا جب کار لنگان یا زر مالگزاری تحصیل کرتا ہو ہر مال سررقہ
کے مشہور لینے یا فروخت کر نیوالے کی مستقل یا عارضی سکونت
کی بابت۔

(ب) اوسے گانون کے اندر کسی مقام پر ایسے شخص کی آمد کی بابت
یا اوسے گانون مین ہو کر کسی رستہ سے گزرنے کی بابت جسکے
نسبت اس کو علم یا اشتباہ مقول ہو کہ وہ ٹہنگ یا رہزن یا
قیدی یا سندی یا مجرم یا شتھاری ہے۔

(ج) اوسے گانون مین یا اوس کے قریب کسی جرم کی جو ناقابل ضمانت ہے
یا جو تعریف مد (۴) مندرجہ فہرست جرائم گشتی نشان (۳)
فوجداری سنہ ۱۳۲۵ ہجری مین داخل ہے ارتکاب یا ارادہ ارتکاب
کی بابت۔

(د) اوسے گانون مین کسی موت اتفاقی یا غیر طبعی کے واقع ہونے
کی بابت یا کسی ایسی موت کی بابت جو بحالت مشتبہ وقوع میں آئی ہو
علم اوسے گانون کے قریب کسی مقام بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی
مین کسی ایسے فعل کے ارتکاب کی بابت جو اگر اندرون ممالک

محکمہ کار عالی سرزد ہوتا تو ایسا جرم ہوتا جو مدت ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲ و ۳۰ و ۳۵ و ۴۰ و ۵۵ و ۷۷ سندرجہ فہرست جرائم گنتی نشان (۳) فوجداری باتبہ شدہ ۳۰ امین داخل تھا۔

(و) ایسے ہر امر کی بابت جس کے باعث انتظام برقرار رکھنے میں یا جرم کے انسداد یا ناسان یا مال کی حفاظت میں خلل پڑنے کا احتمال ہو اور جسکی نسبت ناظم فوجداری ضلع نے بذریعہ ایسے عام یا خاص حکم کے جو مدارالامہام سرکار عالی کی منظوری ماقبل کے ساتھ صادر کیا ہو کسی شخص کو ہدایت کی ہو کہ وہ اطلاع پہنچایا کرے۔

تشریح = دفعہ ہذا میں لفظ گانون میں گانون کی اراضیات داخل ہیں (ملاحظہ ہو قانون ترمیم دستور مل کو توالی سرکار عالی نشان ۱۱۱ باتبہ شدہ ۳۰)

دفعہ ۴۴۳۔ جب ڈاکوؤں کے جمع ہونے یا کسی مقام پر موجود یا وارد ہونے کی خبر کسی تہانہ پر پہنچے (خواہ وہ مقام علاقہ خالصہ میں ہو یا بائیکاٹ و جاگیرات وغیرہ میں) تو اسکی اطلاع نمونہ ذیل پر چاہئے۔

جسکی حسب ضرورت مطبوعہ کا بیان ہر تہانہ پر رکھی جائیگی (درج کر کے قرب و جوار کے تہانوں اور چوکوں میں) (خواہ وہ اوسے ضلع میں واقع ہوں یا دوسرے ضلع میں) اور گرد و نواح کے مہتممان کو توالی اضلاع اور انے ضلع کے مہتمم اور قرب و جوار کے جاگیرداران کے نائبین اور دنگار خفیہ پولیس اور ناظم کو توالی اضلاع کے پاس بھیجی جائیگی جن تہانوں اور چوکوں پر اس قسم کی اطلاع پہنچائی وہ انکی نقول اپنے قرب و جوار

رپورٹ کا نمونہ یہ ہے

رپورٹ بابتہ اجتماع یا ورود ڈاکو ان از تہانہ بعلقہ خلع

۱	تہاڑا اطلاع دہندہ کو کہ اس اطلاع ہوئی	۱	کس طرح جانیں یا فیماں غالب	کس قسم ضلع تہاڑ یا چوکی یا دیگر شخص خاص کو
۲	تاریخ صورت جب کہ ڈاکو روپے لٹکے گئے	۲	ضلع	طلاح دی گئی
۳	ضلع	۳	ضلع	۱
۴	ضلع	۴	ضلع	۲
۵	ضلع	۵	ضلع	۳
۶	ضلع	۶	ضلع	۴
۷	ضلع	۷	ضلع	۵
۸	ضلع	۸	ضلع	۶
۹	ضلع	۹	ضلع	۷
۱۰	ضلع	۱۰	ضلع	۸
۱۱	ضلع	۱۱	ضلع	۹
۱۲	ضلع	۱۲	ضلع	۱۰
۱۳	ضلع	۱۳	ضلع	۱۱
۱۴	ضلع	۱۴	ضلع	۱۲
۱۵	ضلع	۱۵	ضلع	۱۳
۱۶	ضلع	۱۶	ضلع	۱۴
۱۷	ضلع	۱۷	ضلع	۱۵
۱۸	ضلع	۱۸	ضلع	۱۶
۱۹	ضلع	۱۹	ضلع	۱۷
۲۰	ضلع	۲۰	ضلع	۱۸

اس رپورٹ کے وصول ہونے پر تہا نہ دار اور دوسرے علاقہ کے جاگیرداروں کے نائبین کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے علاقہ کے گنڈیوں - پھاڑیوں اور دوسرے ایسے مقامات کا جہان ڈاکوؤں کے چپنے کا موقع ہو یا انتظام کریں کہ انہی موجودگی یا آنے کا حال پوشیدہ نہ رہ سکے اور انہی گرفتاری اور روک تھام کا ضروری انتظام محل میں لائیں - زینہ ایضاً کی انجام دہی کے لئے مفصلہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا مناسب ہوگا۔

(الف) اگر تھوڑی ہوشیاری - احتیاط اور حکمت عملی سے کام لیا جاوے تو ڈاکوؤں کی حرکات و سکنات کی مفصل کیفیت و ہنگروں - کلاؤں - بنجاروں یا لمباڑوں - دھیروں مانگوں اور مقامی شکاریوں سے بامافی دریافت ہو سکتی ہے۔

(ب) ڈاکوؤں کی گرفتاری میں کامیابی کے لئے چالاکی اور استقلال کے ساتھ کارروائی نہایت ضروری ہے۔

(۱) ڈاکوؤں کا تعاقب کرتے وقت ہمیشہ بند و قین بھری ہتھیاروں سے مقابلہ ہو جائے بلا تردد و بندہ ہونے کا استعمال کیا جائے۔ ایسے موقعوں پر عمدہ داران کو توالی اور سینہ وہ لوگ جو انہی مدد کرتے حسین قانونی طور پر ملزم

نہیں تہہ دار دئے جاسکتے۔

(۳) اگر اس قدر جمعیت ساتھ نہ ہو کہ ڈاکوؤں پر حملہ کیا جاسکے تو مقامی پولیس یا مقامی عہدہ داران مال اور مواضعات کے پٹیل و پوار یوں سے مدد طلب کیجائے اور اوس کے لئے یا نہ ملنے کا احتساب روزنامہ خاص میں درج ہو۔

(۴) اس مدد کے پہنچنے تک ڈاکوؤں کے حرکات و سکنات پر پورے طور سے نظر رکھی جائے ایسا نہ ہو کہ پوشیدہ طور سے کسی طرف نکل جائیں۔

(۵) اگر ڈاکو کسی طرف چلیں تو اون کا تعاقب جنگل اور پہاڑیوں میں برابر جاری رہے۔ ڈاکوؤں کے کسی علاقہ یا لگاؤ یا جاگیر وغیرہ میں پہلے جانے سے اون کا تعاقب ہرگز نہ چھوڑنا چاہئے۔ تعاقب اوسی زور و شور کے ساتھ جاری رہے۔

(ج) ۱۔ اس امر کا انتظام کیا جائے کہ ڈاکو غذا اور مسکرات مواضعات

سے دور بالخصوص اپنے دوستوں اور مددگاروں سے نہ پاسکیں۔

(د) پٹیل پوار یوں اور دوسرے عہدہ داران دیہی کو پہلے سے

سخت تاکید اور ہدایت مونی چاہئے کہ اون کا علاقہ میں دہنگروں پر

دن یا رات کو کوئی حملہ یا جبر ہو تو اوسکی اطلاع بطور خاص فوراً

قریب تر کے تہانہ پر کریں۔ ڈاکوؤں کی عادت ہے کہ جب وہ ایک

جگہ پر جمع ہوتے ہیں باڈاکہ کے لئے جنگل یا پہاڑوں میں روانہ ہو

ہیں تو ہٹیرین اور بکریان وغیرہ کسانے کے واسطے چور کر یا بالجر

دہنگروں سے لیجاتے ہیں جب کسی تہانہ دار کو اس قسم کی اطلاع

ہو تو اسکو ڈاکوئن کی موجودگی کا اشتباہ کر کے اسکی تصدیق کے متعلق
 حسب مناسب کارروائی کرنی چاہئے اگر یہ اشتباہ صحیح پایا جائے
 تو کارروائی متذکرہ دفعات بالا کی جائے۔

(۵) اسی طور سے ہیلون اور بخارون کے ناگھون کو ہدایت اور تاکید
 ہونی چاہئے کہ جو کوئی شخص مشتبہ حالات میں اس کے گائون یا
 ٹائڈ میں جنس خریدنا ہو یا بجائے تو اسکو گرفتار کر کے قریب
 کے تھانہ پر پہنچائیں۔ اگر اس قسم سے دس اشخاص گرفتار ہونگے
 تو نو اون میں سے یقیناً ڈاکو یا ڈاکوئن کے شریک پائے جائینگے۔

دعدہ معافی۔ دفعہ ۶۶۴۔ عہدہ داران کو توالی مجاز نہیں ہیں کہ منہج
 چند مجرمین کے کسی مجرم کو اس غرض سے معافی کا وعدہ دیں کہ وہ دوسرے شریک
 جرم کا نام یا ارتکاب جرم کی کیفیت صحیح صحیح بیان کر دے۔ لیکن چونکہ بعض
 اہم مقدمات میں اس قسم کی شہادت نہایت ضروری اور لازمی ہوتی ہے اسلئے
 اس کے متعلق مفسد ذیل قواعد قرار دیئے جاتے ہیں۔

(۱) جب کسی شخصین اور اہم مقدمہ میں کوئی اطلاع یا شہادت کسی اور ذریعہ
 سے بہم نہ پہنچ سکتی ہو تو اہلکار کو توالی مجاز ہے کہ ناظم فوجداری ضلع
 یا ایسے ناظم فوجداری سے جسکو درجہ اول کے اقتدار حاصل ہوں
 یا بعد منظوری ناظم فوجداری ضلع دوسرے نظام سے جو جرم کی تحقیقات
 کرتا یا کرتے ہوں مقدمہ کے مفصل حالات ظاہر کر کے اس امر کی
 تجویزی درخواست پیش کرے کہ اسکو کسی ملزم یا ملزمین میں سے
 کسی شخص سے بغرض ادا اسے شہادت معافی کا وعدہ کرنے کی
 اجازت دی جائے۔

(۲) جب تعقدار ضلع اسکو منظور کرے تو ابکار کو تو الی کو چاہئے کہ ملزم یا طرین کو اطلاع دے کہ وہ اون میں سے ایسے اشخاص یا شخص کو جو مقدمہ کے تمام صحیح صحیح واقعات بیان کر کے اپنے آپکو معافی کا مستحق ثابت کریگا معافی دینے کا مجاز کیا گیا ہے۔

(۳) طرین میں سے اگر کوئی شخص اس معافی کے قبول کرنے پر رضامند پایا جاوے تو اسکو فوراً ناظم عدالت مجاز سماعت مقدمہ کے سامنے پیش کر کے اسکا اظہار قلمبند کرنا چاہئے بشرطیکہ بیان مذکور صحیح معلوم ہوتا ہو اور اسکی شہادت کی تصدیق دوسرے گواہوں سے ہوتی ہو جس عدالت کے سامنے لازم مذکور پیش کیا جائیگا وہ پابندی تمام قواعد مجریہ وقت کے بطور گواہ کے اسکا اظہار کرے گی۔

(۴) عہدہ داران کو تو الی کو یہ امر ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ معافی سزا کی درخواست صرف اسی صورت میں کیجا سکتی ہے جب مقدمہ میں ملزم کی شہادت کے سوا کوئی اور مستقل شہادت نہ مل سکتی ہو یہ معافی سزا کی تمام درخواستیں جو عدالتوں کے سامنے پیش ہوں گی وہ تحریری ہونگی مجراؤں صورت کے کہ عدالت نے خود مقدمہ کے چالان ہونے سے قبل یا بعد میں اس قسم کی معافی کا وعدہ کیا ہو۔

(۶) کوئی ابکار کو تو الی جو مرتبہ میں جمعدار سے کم ہو اس قسم کی درخواست عدالت کے سامنے پیش کر نیکا مجاز نہ ہوگا۔

(د) اس قسم کے گواہوں کے ساتھ جو درجہ کیا جائے وہ نہایت نیا
داری کے ساتھ دیا جانا چاہیے۔

معافی یا انفرادی حکم سزا کے دفعہ ۶۶۵۔ اگر کسی مقدمہ میں کسی قیدی کی شہادت
متعلقہ کی رد ہوتی ہے۔ یا خدشات کی تمام ضرورت پائی جائے تو باجائز اس

عدالت کی جو مقدمہ کی تحقیقات کرنی ہو یا بلکارانہ نوٹوں کی اس طرح کے مجاز
ہوئے کہ تعلقہ اضلاع سے یہ درخواست کریں کہ یہی بات بیان کر دینے صحیح
سالانہ لکھا گیا یا اس نے ان خدمات کی جگہ وہ وعدہ دین حکم تعمیل سزا ملتی یا بقیہ
سزا معاف کر دیا جائے۔ تعلقہ اضلاع اگر اس درجہ سے کہ مناسب سمجھا تو اس کی
منظوری سے کار سے حاصل کریگا۔

خدمات و کیتی کے متعلق دفعہ ۶۶۶۔ چونکہ وکیتی کا ایک ملک کے سن
عدالتوں کو ہدایت۔ وادان کے لئے نہایت ضروری ہے اس لئے عدالتوں کو

بھی مفہم ذیل پر توجہ عمل کرنا مناسب ہوگا۔

(۱) جب وکیتی کا کوئی مقدمہ کسی نہ کسی کے ذمے منے پیش ہو تو فوراً اس کو
نمبر پر نیچر اس کی طرفت خاص توجہ کیا جائے اور جہاں امکان یہ کام دوسرے
عدالتی کا سوپر مقدمہ رکھا جائے۔

(۲) عدالت کی کسی صورت وکیتی کو غیر نمبر پر قائم کئے اس قدر کے ساتھ
تعمیل کی کہ

(الف) اوسین مزید تحقیقات کی جائے۔

(ب) تمام لازم گرفتار کئے جائیں۔

(ج) تمام مال سرحدہ ہم پہنچایا جائے۔

(د) مستقبل حاضر نہیں ہے یا عدالت کو فرصت یا اس کی تحقیقات کا نسخہ

نہیں ہے۔

(۴) مقدمہ کی تحقیقات بجز اوس صورت کے کہ اہلکاران کو تواری کو فریہ شہادت پیش کرے یا مزین کو گواہوں کے طلب کرنیکا موقع دیا جائے لغوی نہ ہونی چاہئے۔

(۳) اگر عدالت کو بعد تحقیقات کے یہ امر معلوم ہو کہ گواہین کو سزا دینے کے لئے کافی ثبوت نہیں ہے لیکن وہ نئی الحقیقت مجرم ہیں تو انکو ضمانت نیک چلنی داخل کرنیکا حکم دے۔

(۵) مقدمہ ڈکیتی کو بلاغی نامہ داخل ہونے یا مستغیث کی غیر حاضری یا اوسکی عدم پیروی استغاثہ کی وجہ سے خارج نہ کر دینا چاہئے اس قسم کے مقدمات میں سرکاری پیروی کافی بھی جائیگی۔

(۶) اگر ڈاکوؤں کے کسی مشہور گردہ کو قید کی سزا دی جائے تو انکو مختلف محابس میں بھیجا جائے۔

۲۔ مقدمات زہر خورانی میں جارتکاب سرقہ کی لگیمی

مقدمات زہر خورانی میں دفعہ ۶۶۔ اون مقدمات زہر خورانی میں جو سرقہ میں کارروائی کے علاوہ جو مقدمات ڈکیتی کے لئے قرار دی گئی ہے مفصلہ ذیل فرید کارروائی ہونی چاہئے۔

(۱) جب دریافت ہو کہ کوئی شخص مسافر کالت بیوشی پڑا ہے اور زہر خورانی کا شبہ ہو تو پہلے اس امر کی دریافت ہونی چاہئے

کہ وہ کس سبک سے آیا تھا۔ اس کے معلوم ہونے کے بعد جو امان کو توالی جس طرف مناسب معلوم ہو اس غرض سے بھیجے جائیں کہ وہ دو دستہ مسافروں سے لکر شخص مسموم کا حلیہ بیان کریں اور دریافت کریں کہ آیا اس کے ساتھ کوئی دوسرا شخص ہمراہ گیا تھا یا نہیں۔ اس طور سے ممکن ہے کہ زہر دینے والے کا حلیہ اور پتہ شخص مسموم کے میونسٹرس ہونے سے پہلے معلوم ہو جائیگا۔

(۲) شخص مسموم اگر خوفناک حالت میں ہوتا ہو تو اس کے علاج کے لئے قریب تر کے شفا خانہ سرکاری میں بھیجنا چاہئے۔ ہر صورت میں شخص مسموم کی حالت کے متعلق طبیب شفا خانہ سے تحریری رائے حاصل کرنی مناسب ہے۔

(۳) جب شخص مسموم اپنے ہوش و حواس میں آئے تو اس سے ملزم کا حلیہ دریافت کر کے با احتیاط تمام اوسکو ضبط تحریر میں لانا چاہئے اور اونکی نقول ایسے تہانہ جات اور مقامات پر جہاں ملزم کے گزرنے کا قیاس ہو ہیچنا چاہئے۔ ایک نقل اس حلیہ کی مستقیم کو توالی کے پاس بھیجی جائے تاکہ وہ جہاں مناسب تصور کرنے اوسکو بھیج سکے۔

امور دریافت طلب لبت **دفعہ ۴۶۸**۔ جب کوئی ملزم زہر دہندہ گرفتار
گرفتاری ملزم ہو تو مفصلہ ذیل امور کی دریافت ضروری ہے۔

(۱) نام۔ قومیت۔ سکونت ملزم کی۔ کس وقت اوسنے اپنا
موضع یا مقام سکونت چھوڑا سفر کا کیسا مقصد بیان کیا
گیا تھا۔ اس مقام سکونت سے اوس کے
ساتھ کون کون جاتا تھا۔

(۲) وہ کہان کھان گیا جہاں وہ گیا اون مقامات پر اسی
عرصہ میں اس قسم کے مقدمات پیش آئے تھے یا نہیں
(۳) ملزم کی وجہ معاش اور چال و چلن جو اس کے مقام سکونت
میں مشہور ہو۔

۳۔ مقدماتِ ضرب شدید اور زخمی ہونے کی حالتیں کارروائی

دفعہ ۴۶۹۔ مستغیثون کو اگر ضرب شدید وغیرہ
ضرب شدید اور زخمی ہونے
وغیرہ میں کارروائی۔
تو ان کو (بشرطیکہ انہوں نے اس پر رضامندی ظاہر کی ہو) جبکہ
جلد ممکن ہو سکے قریب تر کے شفا خانہ میں بھیج دیا جائے۔
چار پائی میں ڈولی کے بانس لگا کر مایہ کے لئے کوئی کس ایکٹر ڈال
دینا کافی ہوگا۔ جب مریض شفا خانہ میں پہنچے تو ڈولی کے بانس
نکال کر اس کو اوس ہی مقام پر چھوڑ دینا مناسب ہوگا۔ اگر قریب تر
شفا خانہ وہ شفا خانہ ہو جسے تفرصاً پر واقع ہے تو جو جوان مریض

کے ساتھ آئے اوسے کے ہاتھ وہ ضروری کاغذات جبکہ مہتمم کو تولد
کے پاس پہنچا ضرور ہے ہیج دئے جایا کریں اور مہتمم کو تولد اس
اطلاعیاتی طبیب ضلع سے اور اسکے امتحان کی تقریری و دست
نمونہ مطبوعہ پر کرگیا اگر قریب تر کا شفایانہ متفرع صلیح ہو نہ ہو
جوان کے ہاتھ جو مریض کو شفا خانہ میں لایا ہے درجہ دست شفا
طبی، سیدنی چاہئے۔

دفعہ ۶۔ ایسی صورت میں کہ ضرب
مریض کی حالت خراب ہو تو اسکو
بیز و سکی یا اس کے رشتہ داروں کی
نظوری کے دور دراز شفا خانہ
میں نہ بھیجا جائے۔
اور یہ یقینی طور سے متحقق ہو کہ مریض اس
دور دراز سفر کو آسانی برداشت کر سکتا ہے

تو اہلکاران کو تولد کو بغیر مرضی مریض یا اس کے رشتہ داروں کے
کسی شفا خانہ پہنچنے کی کوشش نہ کرنی چاہئے۔ اگر مریض حالت بیہوشی
میں ہو تو اسکو کسی شفا خانہ میں بھیجا اسکی ہلاکت میں تعجل نہ کیا جائے
ہونے کا اندیشہ نہ اوٹا یا جائے۔ جب تک یہ امر نہ معلوم ہو کہ تولد
جان بچانیکا صرف یہی ایک طریقہ ہے۔

دفعہ ۷۔ اگر کوئی طبیب یا حکیم سرکاری
طبی گواہ کا اظہار
جس نے کسی ایسے مریض کا امتحان کیا ہو کسی ایسے شفا خانہ
پر مستند رہو جو عدالت مجاز سماعت مقدمہ کے مقام اجلاس سے
دور ہو اور عدالت مذکور میں اسکی حاضری بغیر ضروری
تعویق اور تکلیف کے ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں مناسب اور سہل
طریقہ یہ ہے کہ طبیب یا حکیم مذکور کا اظہار بوجہ طرز

کسی وقت ایسی مجسٹریٹ کے سامنے دلوادیا جائے اور بعدہ ملزم کا
مدانت جہاز سماعت مقدمہ میں چالان ہو۔ طبیب یا حکیم کے ایسے
اظہارات بر وقت تحقیقات کام آسکیں گے۔

بیمار سخت بیمار کی مستغیث | وقوع ۴۷۲۔ اگر کسی سنگین مبتدئہ میں مستغیث
یا گواہوں کی مجسٹریٹ کا
جا کر اظہار دینا۔ یا شفا خانہ پر بھیجے جانے پر رضامند نہ ہو تو

اہلکاران کو توالی کو چاہئے کہ ملزم کو (اگر وہ ضمانت پر نہ رہا ہو)
توہست میں رکھنے کی مزید مہلت کی درخواست کر کے ناظم عدالت
مہماز سماعت سے خود موقع پر آکر مستغیث یا گواہوں کا بیان ملزم
کے مواجہہ میں قلمبند کرنے کی درخواست کرے۔

مستغیث کی عدالت کی | وقوع ۴۷۳۔ مستغیث کی بیماری یا عدالت میں
وجہ سے مقدمہ کا التوا اوسکے ناقابل حاضر ہونے کی وجہ سے ہر حالت میں
مقدمہ کا التواء ضرور نہیں ہے ملزم اور گواہوں کو عموماً عدالت کے
سامنے حاضر کر دینا اور مقدمہ کی سماعت کے لئے کسی آیندہ
تاریخ کا مقرر کرنا ناظم عدالت کی رائے پر چھوڑ دینا مناسب ہے
وہ صورت اس قاعدہ عام سے استثنیٰ ہے جب کہ یہ امر شہ
ہو کہ مستغیث مجروح اس جراحات کی وجہ سے زندہ رہے
یا مر جائیگا کیونکہ اوسکی موت کی وجہ سے مقدمہ کی بحیث
بالکل بدل جائیگی۔

مرد تون کے اندام نہانی کا | وقوع ۴۷۴۔ تمام ایسے مقدمات
میں جن میں مرد تون کے اندام نہانی کا متعلق

طبی شہادت کی غرض سے ضرور ہوا ہلکاران کو توالی کو کمال ضیاط
 عمل میں لانی چاہئے۔ کوئی ایسا امتحان عمل میں نہ آئیگا جب تک کہ
 (۱) خود اوس عورت نے تحریری رضامندی اوس پردہ
 گواہوں کے مواجہہ میں نہ ظاہر کی ہو۔

(۲) اور عدالت مجاز سماعت مقدمہ کی منظوری نہ حاصل کی گئی ہو۔
 زنا بالجبر کے مقدمات میں عورت کو سمجھا دینا چاہئے کہ ثبوت جرم
 کے لئے طبی امتحان نہایت ضروری ہے اگر اس پر ہی وہ
 امتحان کے لئے رضامند نہ ہو تو بجز اسکے کچھ چارہ نہیں ہے
 کہ دوسری شہادتیں اس جرم کے متعلق فراہم کی جائیں
 اگر عورت امتحان کے لئے رضامند ہو جائے تو اوسکی
 رضامندی گواہوں کے مواجہہ میں قلمبند کیجائیگی۔
 اور وہ عدالت مجاز سماعت کے پاس بھیجی جائیگی صرف
 ناظم عدالت مجاز سماعت مقدمہ ہی ہستم کہ امتحان کی
 طبی صورت کو خواست کر سکتا ہے۔

اگر وہ عورت جسکا امتحان طبی منظور ہے نابالغ ہے تو
 اوسکو ولی جائز کی اجازت حاصل کرنی ہوگی۔
 اگر امتحان طبی سے انکار کیا جائے تو اس انکار کو ضیاط
 تمام عدالت کے سامنے پیش کرنا چاہئے۔ اس انکار سے
 جرم کے جرم یا بے جرمی کا نتیجہ نکالت عدالت کی رائے پر منحصر ہے

۴۔ متعدد چھوٹی مالک ریاست غیر بھاگ کر آئی ہوں

دفعہ ۴۶۴۔ افسران یا عہدہ داران کو توالی ریاست غیر مالک محروسہ کا عالی میں بطور خودی گزارنا نہیں ہے۔

کسی ملزم کو گرفتار کرین یا کسی مکان کی تلاشی لین یا کوئی مال ضبط کریں عہدہ داران کو توالی سرکار سے بغیر اجازت سرکار تحویل کے مجاز نہیں ہیں۔

محروسہ سرکار عالی میں دستیاب ہوا ہو بلا حسب طلب درخواست تحویل اور منظوری سرکار کے تحویل کر دے۔

دفعہ ۴۶۵۔ عہدہ داران کو توالی ریاست غیر کو بجائے ضرورت مدد قریب تر کے تہا نہ سرکار عالی میں مدد کی درخواست کرنی چاہئے۔ اور کو تمام واجبی اور ضروری مدد دیکھائیگی اور کے لئے مہتممان کو توالی کو لکھنا ضرور نہیں ہے۔

دفعہ ۴۶۶۔ اگر ریاست غیر کی کوئی رعایا یا شخص استغاثہ پر کارروائی کسی تہا نہ پر اس امر کی شکایت یا استغاثہ کرے کہ

کوئی شخص علاقہ ریاست غیر میں کسی جرم قابل دست اندازی کو توالی کا ارتکاب کرے کہ مالک محروسہ سرکار عالی میں پناہ گزین ہے تو اہلکاران کو توالی اور استغاثہ کی صحت اور عدم صحت دریافت کر کے وہی تمام کارروائی کریں گے جو ایسی حالتیں پیدا ہوتی ہیں جبکہ وہی جرم مالک محروسہ سرکار عالی میں متبع ہوتا

باب قسم متعلقہ عمل نسبت اشخاص کو قرار شدہ

- (۱) میعاد حریت (۳) حوالا لات
- (۲) جامہ تلاشی (۴) ضمانت
- (۵) ملزم کا طبی امتحان

۱۔ میعاد حریت

دفعہ ۹۷۔ جو شخص بلا حکم نامہ کسی عدالت
مجاز کے گرفتار کیا جائیگا۔ اس کو
۲۴ گھنٹہ کے اندر کسی ایسے مجسٹریٹ کے
ہاؤارنٹ قرار شدہ
شخص ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ
حریت میں رکھا جائیگا۔

سانے پیش کرنا ہوگا جو زبہ من مجسٹریٹ درجہ دوم سے کم نہ ہو
خواہ وہ اوس مقدمہ کی جبین گرفتاری عمل میں آئی ہو سماعت کا
محباز ہو یا نہ ہو۔

اگر ملزم بر بنائے حکمنامہ گرفتار ہوا ہے تو وہ بلا غیر ضروری تعویق
کے عدالت جا رہی کنندہ حکمنامہ کے سامنے پیش کیا جائیگا۔
۴۸۰ **وضع** — اگر ملزم بلا حکمنامہ کسی ایسے جرم میں

گرفتار ہوا ہے جو قابل ضمانت قرار دیا گیا ہے تو شخص گرفتار شدہ
کو جائز ہے کہ وہ فوراً ضمانت پر رہا ہونے کی درخواست کرے۔ اگر
ہٹکار کو توالی جس نے ملزم کو گرفتار کیا ہے اذروے قاعدہ ضمانت
لینے کا مجاز نہیں ہے تو وہ ملزم کو فوراً افسر مہتمم تہا نہ یا عہدہ دار
تفتیش کنندہ کے پاس لائیگا اور افسر مہتمم تہا نہ یا عہدہ دار تفتیش کنندہ
لازم ہوگا کہ بحالت داخل کرنے ضمانت مقبر کے اوسکو ضمانت پر
چھوڑ دے جو شخص بر بنائے حکمنامہ گرفتار ہوا ہے وہ ضمانت پر
اوس وقت میں چھوڑا جائیگا جب کہ حکمنامہ پر ضمانت لینے کا حکم ہوگا۔
گرفتاری بذریعہ جانان **۴۸۱ وضع** — اگر جو ان کو توالی کسی شخص کو گرفتار

کرین خواہ وہ بر بنائے حکمنامہ ہو یا بلا حکمنامہ عام قاعدہ ہی ہونا چاہئے
کہ اوسکو افسر مہتمم تہا نہ یا عہدہ دار تفتیش کنندہ کے پاس لائیں
اور افسر مذکور حسب قاعدہ اخذ ضمانت وغیرہ کی کارروائی عمل میں لائیگا
بیضا بطہ یا خلاف قانون **۴۸۲ وضع** — ہٹکار ان کو توالی کو آگاہ رہنا

حریت کی سزا — چاہئے کہ کسی شخص کو بیضا بطہ خلاف قانون
قید میں رکھنا ایک جرم ہے اور اوسکے ترکیب کو سخت سزا کا مستوجب کرنا ہے

۲۔ جامہ تلاشی

جو ناقابل ضمانت میں گرفتار کر لئے گئے کے بعد فوراً چارڈش لینی چاہئے۔

دفعہ ۶۸۳۔ جو شخص کسی جسم ناقابل ضمانت کے الزام میں گرفتار کیا جائیگا اور کسی فوراً باضیاط تمام جامہ تلاشی ہوگی حتی الامکان

تلاشی دو ایسے اشخاص کے ہوا جائے جن کو تواری کوئی تعلق نہ ہو۔ اگر ایسے دو شخص خاص نہ مل سکیں تو اسکا ذکر روزنامہ خاص میں کرنا چاہئے۔

عورتوں کی تلاشی عورتوں کے ذریعہ سے باہر نہ ہو جائے۔

اگر جسم قابل ضمانت ہو اور ضمانت نہ داخل کیجائے تب بھی یہی کارروائی کی جائے۔

دفعہ ۶۸۴۔ تمام اشیاء جو ملزم کے پاس یا اس کے پاس پائے جائیگے (جو ضروری لباس) ہوں ان کے متعلق پڑا

وہ اس سے لیکر باضیاط تمام اور بہ اندراج نشان و پتہ وغیرہ نمائش رکھ دئے جائیگے اور انکی ایک خلاصہ فہرست تھانہ کے روزنامہ عام اور فصل فہرست رجسٹر مال ضبط شدہ میں مع کی جائیگی اور اوس مال کے متعلق عدالت تحقیقات کنندہ عدالت کے حکم کا انتظار کیا جائیگا

۳۔ حوالہ

دفعہ ۶۸۵۔ جب ملزم گرفتار ہو کر تھانہ پر پہنچے حوالہ میں رکھنا

اور ضمانت پر رہا نہ کیا گیا ہو تو بعد جامہ تلاشی کے فوراً اسکو حالات میں
بھیج دیا جائے۔ ملزم کو تہا نہ میں بلا کسی حرمت کے نہ چھوڑ دیا جائے۔
کسی ملزم کو غروب آفتاب کے بعد حالات سے نکالنے کی بغیر خاص
اور شدہ ضرورت کے اجازت نہ دی جائیگی۔

واقعہ ۴۸۴ جو لوگ حالات میں رکھے جائیں
انکی خبر گیری۔

یا جو زیر حرمت کو توالی مستقر عدالت کو بھیجے جائیں انکو
وقت پر اور پوری غذا دینا اور ہر طرح خبر گیری کرنا اور انکو تمام حاجات ضروری
کے لئے موقع دینا اہلکاران کو توالی پر لازم اور فرض ہوگا ایسے اشخاص پر
اس سے زیادہ تشدد یا سختی نہیں کی جائیگی جو انکی مغرور ہوئے انسداد
کے لئے ضروری ہو۔

جو لوگ بعد حصول مہلت عدالت چند روز تک حالات میں رکھے
جائیں انکو تازہ ہوا اور ورزش کے لئے باہر لانا چاہئے۔

واقعہ ۴۸۵ ہر حالات پر دو پکانے کے
برتن اور دو کھل رہنے جائیں۔ ہر حالات پر دو پکانے کے
برتن اور دو کھل رکھے جائیں تاکہ اگر کوئی شخص جو

دوسرے کے ہاتھ کا پکا یا ہوا کھانا برتن سے مذمت یا رسم و رواج کی نہ کھا
سکتا ہو تو وہ خود پکا کر کھائے اور جن لوگوں کے پاس اور ہتھیار کا کافی سامان
نہو وہ ان کو استعمال کر سکیں۔

واقعہ ۴۸۸ تہا نہ دار کے ذابغ صفائی۔ ہر افسر متہم تہا نہ دار ہوگا
حالات وغیرہ کے متعلق کہ جو کل قیدیوں کے استعمال کے لئے حالات

میں رکھے جاتے ہیں وہ اچھی حالت میں ہوں اور ہر روز حالات میں تازہ
پانی پہنچایا جاتا ہے۔ اور قیدیوں کے پیشاب وغیرہ کے لئے دلوں

حالات میں کوئی برتن رکھا جاتا ہے اور وہ سب کو پاک و صاف کر دیا جاتا ہے اور حالات کی رفت وروب معمولاً ہوتی رہتی ہے افسرانِ مہتمم تہانہ کا یہ فرض ہے کہ اگر مکانِ حالات میں انکو کوئی نقص یا خرابی معلوم ہو تو انکی فوراً مہتمم کو توالی کو مناسب بندوبست کی غرض سے اطلاع کریں؟

خوراک اشخاصِ زیرِ حالات | **واقعہ ۶۸۹** - اشخاصِ زیرِ حالات کی خوراک کا خرچ

اس رستم سے ادا ہوا کر لگا جو اسی غرض سے بدیشگی ہر تہانہ پر جمع رہیگی جب ایسے اشخاصِ عدالت میں روانہ ہونگے تو انکی خوراک کا خرچ اس عہدہ دار کو توالی کو دیا جائیگا جسکی حرست میں شخص مذکور روانہ ہوگا۔ خرچِ خوراک کی رسید ملزم سے لیکر تختہ قرار و اجرم میں لگا دی جائیگی اور جس اہلکار کو توالی کی حرست میں ملزم ہو گا وہ اس رستم کا یہ صحتِ تمام حساب دینے کا

ذمہ دار سمجھا جائیگا۔ **واقعہ ۶۹۰** - جب کوئی اہلکار کو توالی مع ملزم

متقی خوراک ملزمینِ حالتِ غیر کے کسی تہانہ سے چور کر گزرے تو اس تہانہ کے روزنامہ عام میں اس واقعہ کو درج کرنا چاہئے کہ آیا ملزمین کو خوراک دی گئی تھی یا نہیں۔ اگر دی گئی تھی تو کس قدر اور کس کے مواجہہ میں سپلور سے ملزمین کی اس شکایت کی کہ رستم میں انکو خوراک نہیں ملی متقی ہوتی رہیگی۔

ملزمین کو سفر میں سایش | **واقعہ ۶۹۱** - بعض حالتوں میں ملزمین کی علالت دینے کا بندوبست۔

کے لحاظ سے چوٹی چوٹی تشریف اور مناسب قیام ضرور ہوگا اور جب ملزمین بوجہ بیماری کے پیدل چلنے سے معذور پڑ سکتے ہیں تو انکی سواری کا بندوبست کرنا ہوگا۔

بجائے در تانم و الخ | **واقعہ ۶۹۲** - جب ناظمِ عدالت و خداری جو مقدمہ ملزمین کی ہدایتی۔

تحقیقات کرنا ہوا دورہ پر ہو تو ملزم کو ہر مقام پر کھینچے پھر بالکل غیر ضروری ہے۔ ملزم کو قریب تر کی حوائث یا تہانہ پر بھیج دیا جائے۔ اور جب ضرورت ہو وہ طلب کرے جائیں جس ایک رک تو والی کی نگرانی میں ملزم ہو گئے اسکو لازم ہوگا کہ تباہت حکم ناظم عدالت انکی حوزاک اور آسائش وغیرہ کا مناسب بندوبست کرے۔

واقعہ ۴۹۳ ملزم کو جب کہ وہ کو تو والی کی حراست میں ہوں رہیٹ کرنے کی مانگت۔

اور بعد ثبوت اسکو جرمانہ یا قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد تین مہینے تک ہو سکتی ہے یا دو نوں سہ ماہینہ دی جائیگی۔ (حسب دستور العمل قدیم کو تو والی) عہدہ داران کو تو والی کو ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ اس قسم کے فعل عام قانون فوجداری کی رو سے بھی جرم ہیں اور انکی نسبت وہ لوگ عام قانون کی رو سے ہی سزا پایا ہو سکتے ہیں جرم یا عدم جرم سے قطع نظر کر کے ایک لاپتار شخص کو (خواہ وہ مجرم ہی کیوں نہ ہو) مارنا بجائے خود ہتھیار نہ مارنا اور بزدلی کا فعل ہے جس سے ہرگز گزر نہیں کی جاسکتی اور اسکا مرتکب ضرور قابل موتی سمجھا جائیگا۔

تمام عہدہ داران اور اہلکاران کو تو والی کا فرض ہے کہ کو تو والی کے نام اس قسم کا دہیہ نہ آنے دیں۔

واقعہ ۴۹۴ ملزم کا کو تو والی کی حراست میں فوت ہو جانا۔ اگر کوئی شخص بجا ت حراست اہلکاران کو تو والی فوت ہو تو اسکی اطلاع بعیدہ شد ضروری ہے

تو اس کے ناظم عدالت فوجداری کو جکار تہہ مجسٹریٹ درجہ سوم سے زیادہ ہوگا دی جائیگی۔ اگر ناظم کو خود موقع پر آنا چاہے یا قس طلب کرے تو اسکی

موافق کارروائی کی جائیگی ورنہ لاشس کے امتحان ملی کرانے کے بعد حسب ضابطہ پنجم مرتب کیا جائیگا۔

(۴) ضمانت

جرائم ناقابل ضمانت۔ دفعہ ۶۹۵۔ وہی جرائم قابل ضمانت تصور ہو گئے

جو از روی قانون مجریہ وقت قابل ضمانت قرار دیئے گئے ہیں یا آئندہ قرار دیئے جائیں

۱۔ ایسا کو توالی بطور خود صرف ہونا
مقدمت میں ضمانت لینے کو مجاز ہو گئے

۲۔ ایسا کو توالی بطور خود صرف ہونا
مقدمت میں ضمانت لینے کے مجاز ہو گئے جو از

قانون مجریہ وقت قابل ضمانت قرار دیئے گئے ہوں

اور جن میں وہ بلا حکم نامہ عدالت دست اندازی کر سکتے ہوں۔

جن مقدمات میں حکم نامہ عدالت کی بنا پر کارروائی کی جائیگی اور جن میں ضمانت کا فیصلہ ناظم عدالت مذکور کی رائے اور حکم پر منحصر ہوگا۔

مقدمت قابل ضمانت میں ضمانت۔ دفعہ ۶۹۷۔ ایسا کاروان کو توالی کو یہ امر نہ دیکھنا چاہئے

کالینا اگر پیش کیجا ضرور ہوگا۔ کہ مقدمات قابل ضمانت میں اگر طرز ضمانت پیش کرے

تو اسکا لینا لازمی ہے۔ جو ضمانت طلب کیجائے وہ طرز کی حیثیت اور جرم کی حیثیت کے موافق اور مناسب ہونی چاہئے۔

طریقہ اخذ ضمانت۔ دفعہ ۶۹۸۔ اس ضمانت کے لینے میں وہی تمام ضابطہ برتنا چاہئے

جو اخذ ضمانت کے لیے لکھا گیا ہے۔ مجرورہ سرکار عالی میں از روی قانون عدلہ آراء جاری یا آئندہ جاری ہوں

چونکہ گشتی فوجداری نشان مورخہ ۱۱ شوال ۱۳۲۵ مجریہ مجلس عالیہ عدالت کے ذریعہ ہے

یہ امر فیصل ہو چکا ہے کہ جس مقدمہ فوجداری کے متعلق صریح حکم سرکار عالی کے قوانین میں

موجود ہو اور ان قوانین کے خلاف عدالت سے مدد کی جائیگی اور سرکار عالی کی قوانین میں کوئی

۵۔ بلرم کا طبی امتحان

بلرم کی بیماری کی حالت میں رسد **۱۰۹۹۔** اگر کوئی شخص جسکی نسبت کسی جرم قابل دست اندازی کو توالی کا الزام لگایا گیا ہو غرضی ایسا سخت بیمار ہو کہ طبی مدد کی ضرورت پائی جاوے اور جرم قابل ضمانت یا ضمانت نہ پیش کی جاوے تو شخص مذکور قریب کو شفا خانہ نہیں بھیجا جائیگا اور علالت کی بہت حالت حاصل کرے تو کسی جرم کا نظام عمل میں لایا گیا اگر وہ کسی حالت مستقیم معلوم ہو یا وہ بغیر خطرہ جان کت تکمیل ہو سکتا ہو اور وہ اسکا اظہار قلمبند ہو تو وہ عہدہ تفتیش کنندہ بذریعہ مقامی عمل عہدہ دار کو توالی کو ناظم عدالت مجاز سماعت مقدمہ سے یہ درخواست کرے گا کہ ناظم مذکور خود موقع پر اگر وہ اسکا اظہار قلمبند کرے۔

عورت کا امتحان **۱۱۰۰۔** عورت کی اندام نہانی کا امتحان طبعی اور دو مستغنیہ ہو یا غرضی یا غرضی نہایت حد تک نہ ہو گیگا جب تک کہ وہ اپنی تحریری رضامندی دو گواہوں کے مواہد میں نہ دیں۔

بقیہ نوٹ صفحہ گزشتہ۔ ایسا موجود نہیں ہے جس سے معلوم ہو سکے کہ کون سے جرائم قابل ضمانت اور کون سے قابل ضمانت ہیں اسلیو سے معاملہ میں کا غلط سہارا کو ان میں سے مدد یعنی چالاشی نشان فوجداری بابہ و ثلثہ میں جرائم قابل دست اندازی کو توالی بیان کر دیے گئے ہیں۔ پس ان جرائم کو تفریقات ہند کو جرائم مطابق کر کے دیکھنا چاہئے کہ ان میں سے کون سے جرائم از روی ضابطہ فوجداری قابل ضمانت ہیں۔ اس تطبیق سے معلوم ہو گا کہ یہ جرائم جن میں کو توالی بلا حکم نامہ عدالت کو دست اندازی کر سکتے ہیں منفصلہ ذیل جرائم ہیں جن میں ضمانت لی جاسکتی ہے۔

جرائم نشان ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱

باب سبب و یک متعلقہ شناخت

ملزمین سزا یافتہ سابق

سزایابی سابق کی دریافت کی ضرورت اسکا انتظام

وضع ۱۔ اگر کسی شخص پر کوئی جرم ایک مرتبہ ثابت ہو چکا ہو اور پہرہ ہی شخص اسی یا اسی قسم کے دوسرے جرم کا مجرم قرار پائے تو بالعموم اسکو عدالتین بالمضاہفت یا کم سے کم زیادہ سزا دیتے ہیں پس اہلکاران کو توالی کا فرض ہے کہ ملزمین کی سزایابی سابق سے اطلاع کو مطلع کریں۔ علاوہ اس کے اہلکاران کو توالی کو نگہبانی کے لئے بھی سابق سزایابیوں کا دریافت کرنا ضروری ہے۔ پس ہر دو اعراض متذکرہ بالا کیلئے مفصلہ ذیل انتظام ہوگا۔

وضع ۲۔ جب کوئی شخص کسی ایسے جرم متعلقہ رہے جس سزایابی سابق سکھ یا کاخذ مہرور یا متعلقہ مال یا انسان کو لے بہاگنا یا بچا لجانے میں متعلقہ دریافت عدالت ضلع ہو یا پانے یا کسی سے آوارہ گردی یا مجرم جو نمکئی جو سے ضمانت لیجائے تو اس سبب اور ضمانت وغیرہ کی کیفیت ایک جیسے

جو رجسٹر سزا یا بی سابق کے نام سے موسوم ہو گا جج کی جائیگی۔

یہ رجسٹر برائین و ہستیم کو توالی ضلع کے دفتر میں رکھا جائیگا اور اوسین ناخ سزا یا سکونت۔ عمر اور دیگر تفصیل (متعلقہ نوعیت جرم۔ مال مسروقہ و سزا) اول اشتعاہ کے جو جرائم متذکرہ بالا میں سزا یا میں درج ہوگی

(۲) رجسٹر سزا یا بی کی تکمیل تحتہ نتیجہ مقدمات سے کی جائیگی قبل اسکے کہ وہ تہا نجات متعلقہ کو واپس بھیجے جائیں۔ جرائم ناقابل دست اندازی میں جج کو توالی کی طرف سے چالان ہونے کے سزا یا بی کی اطلاع بذریعہ یادداشت ناظم عدالت ضلع ہستیم کو توالی ضلع کو دیجائے گی۔

(۳) مزین سزا یافتہ کے نام رجسٹر سزا یا بی میں "بہ ترتیب وصول شدہ نتیجہ مسلسل درج ہوتے رہیں گے جب تک کہ رجسٹرڈ کو ختم ہو جائے" (۴) رجسٹر سزا یا بی کی فہرست اسمواری بنا کر اوس رجسٹر کے اخیر میں لگائی جائیگی

طریقہ تکمیل پولیس رجسٹر سزا یا بی | دفعہ ۳۰۳۔ حسب فقرہ (۸) ضوابط اتھر و تہی اول قیدیوں کی حکومت جرم مندرجہ باب ۱۷۱۲۱۷۱۲ تغیرات ہند سزا ہوئی ہو او لا نشانات انگشت ہمید کو اور ٹرانسپکٹر نے ہفتہ واری جیل پر مین لیکر حکم صدر کو ایصال کریں گے اور ہستیم کو توالی کو اطلاع کریں گے کہ اس ہفتہ میں اس قدر قیدیان سزا یا بی داخل محبس ہوئے۔ ہتھمان کو توالی اوس کے ناموں کو۔ پے۔ آکھ یعنی پولیس رجسٹر میں درج کرنے کا حکم دیں گے۔ جب قیدیوں کے نام ورج جج ہستیم کو توالی کے تو نصف حصہ پرچہ۔ پی۔ آر۔ کا بغرض ورج سزا یا بی ہتھم محبس کے پاس بھیج دیا جائیگا اور ہستیم محبس اوس نصف پرچہ کو قیدی مذکور کے خلاف اپنٹ کے ساتھ تانچہ رانی تک منسلک رکھیں گے۔

مذکورہ رانی کیلئے ہتھمان کو توالی کو اپنٹ | دفعہ ۳۰۴۔ جسروز مجرم رہا ہو نیوالا ہوگا

مہتمم محمد راجہ پی۔ آر۔ کے نصف حصہ کے خانہ عیسیٰ کر کے قید کی
ساتھ ہاتھ کو توالی ضلع کے دفتر پر بھیج دینے اور وہاں ان تمام امور کے جو طے
اتہر و پامیزی میں بتائے گئے ہیں تکمیل کر لی جائیگی۔ اگر قیدی کسی دوسرے
ضلع کا رہنے والا ہے یا وہاں جانا چاہتا ہے تو پرچہ مذکورہ دیکھ چالان قیدی
کے ہمراہ ہاتھ کو توالی ضلع تعلقہ کے پاس بھیج دیا جائیگا۔

رجسٹرنگرانی بد معاشان و دفعہ ۵۰۵۔ رجسٹرنگرانی بد معاشان و رجسٹر موصوعات
رجسٹر موصوعات میں ان اشخاص کے نام درج ہوتے ہیں جو جرائم قابل و

کو توالی میں سزایاب ہو چکے ہوں۔
تفصیل۔ رجسٹر مائے نگرانی بد معاشان اور رجسٹر موصوعات کا اصلی
یہ نہیں ہے کہ ان سے سزایابی سابق کا حال معلوم ہو رجسٹر
نگرانی بد معاشان اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ اس سے ان اشخاص
کے چال و چلن پر نگرانی ہو سکے جو ایسے جرائم میں سزایاب ہو چکے ہوں جو
بادی نظر میں جرائم پیشگی سے مشابہ معلوم ہوں اور رجسٹر موصوعات ہر موضع
جرائم کی ایک مختصر تاریخ ہے جس کے دیکھنے سے ایک نظر میں موضع کی حالت
بحال و وقوع جرائم معلوم ہو سکتی ہے۔ ہر حال ان دونوں رجسٹروں سے سابق
سزایابے کی دریافت میں بھی مدد مل سکتی ہے اور ضرورت کے وقت ان
سے مدد لینی چاہئے۔

دفعہ ۵۰۶۔ علاقہ جات پایگاہ و سزائی
جائگہات میں کو توالی سہ کارحالی کو جو جاتیات
حاصل میں وہ مقصد ذیل رزولوشن سے

دہوذا

ظاہر ہونگے۔

علاقہ عدالت کو توالی و امور عامہ

(صینہ کو توالی)

سجادى الاول ۱۸۳۸ء ۳۰ مہر ۳۰

رزولیوشن فی الجہاں سرکار عالی مجری حکمہ متمدنی عدالت
کو توالی و امور عامہ سرکار عالی (صینہ کو توالی)

۱۹۱۳ء کے ضلع

بابت ۱۸۳۸ء ۳۰ مہر ۳۰
مورخہ ۲۰ مہر ۳۰ ۱۸۳۸ء ۳۰ مہر ۳۰
اس عرصہ میں ناظم کو توالی اضلاع کی جانب سے متعدد رپورٹیں اس شکایت کے
متعلق سرکار کے ملاحظہ میں پیش ہوئیں کہ بعض اوقات مقدمات سنگین کی
تفتیش اور سرعہ زانی میں جاگیرات کے ادنیٰ عہدہ داروں کی غفلت اور پرواہ
کی وجہ سے سخت دقتیں اور مزاحمتیں پیش آتی ہیں نہ یہ لوگ بروقت جرائم
کے ارتکاب کی اطلاع دیتے ہیں اور نہ اپنے علاقوں کو مجسمہ مون اور ہرن
محمولہ کے سیکتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہرن نے عرصہ میں علاقہ جات
ذکورہ ہرنوں و چراغیہ اشخاص کے ماس و ماذا بنجائے ہیں جہاں سے کلکروہ
علاقہ خالصہ میں لوہا بکے تے ہیں اور پھر وہیں پناہ لیتے ہیں اکثر ڈاکوں کے
مشہور غرض و فائدہ گر قرار ہوئے لوگ ماہ و لوہا جاگیرات ہی میں یافتہ

بعض اوقات ایسے اتفاقات پیش آتے ہیں کہ جن طریقہ یا مال مشتبہ یا اور کسی شے کو جو کسی سنگین واردات سے متعلق معلوم ہو پولیس سرکار کا نے علاقہ جاگیر وغیرہ میں جا کر گرفتار یا پکڑ دیا ہے اسکو وہاں کے علاقہ داروں ہنگامہ اور بلوہ کر کے پولیس کے ہاتھ سے چھین لیا ہے جس کی وجہ سے مجرمین کو فرار و روپوش ہونے اور مال و دیگر اشیاء متعلقہ کو مخفی کر دینے کا موقع مل گیا ہے۔

بعض جاگیرات سے یہہ یا یہی ہوتا ہے کہ تا وقتیکہ ظرم و رمال کی نسبت کافی ثبوت اور شہادت نہ پیش ہو اور بہ توسط افسر اعلیٰ جاگیرات حکم تحویل نہ پہنچا یا جائے نہ مال سپرد ہو سکتا ہے نہ ظرم دے جاسکتے ہیں بلکہ تفتیش و سراغ برآری کی جازت نہیں کو نہیں دیکاتی۔ ان وجوہ سے اصل واقعات نامثبت اور مقدمات درہم برہم ہو جاتے ہیں اور بد معاشوں و ڈاکوؤں و مجرمین پیشہ اشخاص کو روپوش ہونے اور بچاؤ حاصل کرنے اور ارتکاب واردات کا پورا موقع ملتا ہے۔

سرکار عالی سے اس مضمون کے متعدد احکام سابق جاری ہو چکے ہیں پولیس سرکار عالی حدود جاگیرات و علاقہ جات پانچواں و مستانوں میں طریقین و مجرمین و مجرمین پیشہ اشخاص کا تعاقب اور انکو مامور ذکر کرنے اور سراغ تفتیش واردات سنگین و بآمال مشتبہ و مغرورہ وغیرہ میں اسی طرح مجاز اور آزاد ہے جیسے کہ علاقہ خالصہ میں اور خود جاگیردار صاحبوں و زمینداروں و مستانوں اور علاقہ جات پانچواں کو یہی توجہ کر دیا گیا ہے کہ بحالت ادائے فرض منصبی پولیس سرکار عالی کے ساتھ کسی قسم کی مزاحمت نہ ہو چنگاہ علیحضرت بندگانی ستعالی مدظلہ العالی کی دستوری سے اشتہار مورخہ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۸۲ ہجری جو جاری ہوا ہے اس میں مندرجہ صریح الفاظ میں یہ حکم مندرج ہے کہ سرکاری کوتوالی کو تمام مجرمین و مجرمین پیشہ

کرقرار کرنے کے لئے خواہ وہ علاقہ خالص ہو یا علاقہ پانچاہ یا جاگیرات پوری پوری
آزادی حاصل ہے کسی کی طرف سے کارروائی کو توالی میں مزاحمت نہوا کرے
بلکہ جو مزاحمت کرے اس کی نسبت بھی تدارک کیا جائیگا باوصف اس کے بعض علاقہ
سے جو خلاف قضا احکام سرکار عمل ہوتا ہے وہ نخل انتظام سرکاری ہے اور
اسکا انسداد نہایت ضروری ہے یہ نظر ہر این اس عرض سے کہ کسی علاقہ کو کسی قسم
کی غلط فہمی نہ باقی رہے اور بجا اعدار پیش کرنے کی ضرورت نہ واقع ہو عالی جناب
نواب مدارالمہام سرکار عالی بشرف صدور منظور سی ملازمان اعلیٰ حضرت بیگناہ شاکستہ علیہم السلام
بربنار احکام سابقہ حسب ذیل بتصریح کامل مکرر حکم صادر فرماتے ہیں۔

حکم

(۱) تمام جاگیرات و مستانہا سے متعلق غیر متفقہ فی حق راو کل علاقہ جات
پانچاہ میں انالی کو توالی سرکار عالی کو تمامی جرایم سنگین کے فزین مجرمین
اور اشخاص بد معاش و جرایم پیشہ گو کر قرار کرنے اور مال مروقہ و شتہ
برآمد کرنے اور تقشیش و سرغ جرایم سنگین کے لئے مثل علاقہ خالصہ کے
پوری پوری آزادی حاصل ہے کسی جاگیر یا مستان متعلق غیر متفقہ و متفقہ
غیر متقد راو کسی علاقہ پانچاہ کا عہدہ واد یا کا مدار یا علاقہ دار یا نائب یا لازم
امر کا مجاز نہ ہوگا کہ انالی کو توالی سرکار عالی کے فرائض منصبی کی ادائی کے
وقت مانع و مزاحم یا مزاحم ہو اگر کوئی شخص ایسا عمل کرے گا تو وہ بلا تاخیر قیام مقدمہ
نوبہداری بغرض تدارک مناسب سپرد عدالت کو جدرسی کر دیا جائیگا۔

(۲) عہدہ داران ملازمین و کارداران و علاقہ داران جاگیرات و مستانہا و علاقہ جات
پانچاہ پر لازم ہے کہ جب کوئی ڈاکو یا مجرم یا جرم پیشہ اشخاص و کسے علاقہ

پناہ لینا چاہیں تو فوراً اسکی اطلاع کو توالی سرکار عالی کو دین جو اس کے علاقہ کے قریب تر واقع ہو اور بشرکت باہمی اوکی گرفتاری میں مصروف ہوں اگر مالی کو توالی کسی مال یا سامان کو کسی شبہ یا مظنہ کی وجہ سے لیجانا چاہتا تو بذاتِ مال یا خذ رسید اس کے سپرد کر دیا جائے جو بعد ظہور نتیجہ بصورت ثبوت ملکیت اصل مالک کو دینے کے لئے واپس کیا جایا کرے گا۔ اگر کسی مرفع یا مجرم کو گرفتار کر کے لیجانا چاہیں تو بذاتِ مال ایسے مزمین مجرمین کو توالی سرکار عالی کے حوالہ کر دیتے جایا کریں۔ کسی قسم کی ممانعت یا مزاحمت نہ ہونی چاہئے (۳) کسی علاقہ جاگیر یا مسمان مستثنیٰ یا غیر مستثنیٰ و مقتدرہ و غیر مقتدرہ کی حدود اندر کوئی واردات سنگین سرزد ہو تو فوراً وقوع واردات اسکی اطلاع کو توالی قریب تر کو کرنی ضرور ہوگی اور مجرمین کی سرانجام برآری اور اسکی تفتیش و تکمیل و ترقیب مقدمہ میں باتفاق مالی کو توالی سرکار عالی سعی کرنی چاہئے تاکہ مجرمین فوراً گرفتار ہوں اور ثبوت مقدمہ خراب نہ ہونے پڑے۔ اور حاکم کا انسداد بطور کافی عمل میں آئے۔

(۴) بعض جاگیرات و مسمان ہائے مستثنیٰ و غیر مستثنیٰ و مقتدرہ و غیر مقتدرہ بعض اوقات علاقہ جات پایگاہ سے بھی گرفتاری مجرمین یا خلب مزمین کو بوقت وجہ ثبوت اور شہادت بادی النظری اور دیگر امور منسوبہ مزمین یا مال یا اشیا متعلقہ مقدمہ کے نیچے کی نسبت جو اصرار اور مطالبہ ہوتا ہے صحیح نہیں ہے یہ علاقہ جات سرکار عالی کے حکم سے خارج نہیں ہیں سرکار عالی کے ملک کے ایک جزو میں اور اپنے ہی رعایا اور اپنی ہی ملک کے باشندوں کے لئے مثل علاقہ جات غیر فراہمی ثبوت و شہادت پیش کرنا سرکار عالی کو ضرور نہیں ہے یہ پابندی ضابطہ بلعذر آسانیاں

تحویل و تفویض کی کارروائی ہونی چاہئے۔

(۵) تمامی جاگیردار صاحبان و مستان ہا سے مقتدر و غیر مقتدر و مستثنیٰ و غیر مستثنیٰ اور یہ سب جملہ علاقہ جات پانچاہ سے سرکار حالی کو امید ہے کہ احکام مذکور بالا کی تعمیل کی جانب اپنے اپنے عہدہ داروں اور ملازمین اور بانیوں کے ذریعہ علاقہ داروں کو جو ان کی جانب سے مواضع جاگیرات و علاقہ جات میں منت کرتے ہیں بخوبی مطلع اور آگاہ کر دیں گے تاکہ وہ لاعلمی کی وجہ سے بعد از خلاف حکم سرکار یا پناہ دہی و سازش ملین یا خود مہولے اور عدالت فوجداری کی جاہد ہی سے محفوظ رہیں فقط

حسب حکم

محمد عزیز مرزا

منصرم معتمد

علاقہ جاگیرت کے روایتی عہدہ داروں اور سردیوں کو پروانہ راہداری دینا چاہیے۔

وہ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم غلامان جاگیر و غیرہ کے ملازمین حالانکہ وہ لوگ ملازم نہیں ہوتے اور اگر موقعہ پا کر جراثیم سنگین کے ارتکاب میں مرکب ہوتے ہیں اس لئے انکار ان جاگیر کے ملازم ہے کہ اگر ان کے علاقہ کے عہدہ داروں یا سردیوں حدود جاگیر سے بیچے جائیں تو ان کو ایک پروانہ راہداری بقید اسما و تعداد ملازمین مع تعارض و دوسلوہ وغیرہ جو ان کے پاس ہوں دیا جائے تاکہ ان کو کوئی اور مسئلہ نہ آسکے نہ ہوں اگر ایسا پروانہ ان کے پاس نہ پایا جائیگا تو ان کو کوئی کی طرف سے ضرور روک ٹوک ہوگی۔

بلد اور بیرون بلد میں کسی جاگیر پر دفعہ ۷۰۷۔ بلدہ اور بیرون بلدہ کی حدود میں کسی علاقہ
 وغیرہ کو کوئی اختیار کو توالی افواج یا پانچواں باجا نگہ یا سمستان کو کوئی اختیار کو توالی یا
 فوجدار یا پانچواں نہیں ہے اور نہ کوئی علاقہ سرکار عالی
 کے کو توالی کی مداخلت سے مستثنیٰ ہے۔

باب سبب دوم

حدود فوج میں ایالیان کو توالی کی کارروائی

حدود فوج۔ دفعہ ۷۰۸۔ حدود فوج سے مراد وہ ہے جو بدست
 کسی نشان یا علامت کے کسی فوج باقاعدہ کی بودہ باشند وغیرہ کے لئے
 محدود اور معین کر دیا جائے۔

تسبیہ۔ افواج باقاعدہ سرکار عالی جن جن مقامات پر بسوقت مقیم ہیں
 ان کی حدود کا بذریعہ سرکار معین کر لینا عہدہ داران فوج کا فرض ہے کیونکہ بغیر اس
 عہدہ داران کو توالی کو یہ معلوم کرنا کہ کسی فوج کے حدود کہاں تک ہیں دشوار ہے
 جب ایلیان فوج کسی جہم کے دفعہ ۷۰۹۔ جب کوئی ملازم فوج باقاعدہ کسی جنگی حالت
 بمقابلہ عامہ خدق کے مرکب ہو پر نہ ہونے کی حالت میں بمقابلہ عامہ خدق کے چھوڑا
 تو اس میں کیا کارروائی ہوگی سے باہر کسی جہم فوجدار یا پانچواں نہیں ہے

میں پانچواں کے تودہ حسب ضابطہ مقررہ گزار کر لیا جائیگا مگر اس کی گزندہ سی کی
 اطلاع بذریعہ ایالیان کو توالی فوج اس کے کمانڈنگ افسر کو کر جائیگی اور وہ عدالت
 جس کے سامنے ملازم مذکور پیش ہوگا اور جو اس کے مقدمہ کی تجویز کریگی اپنی تجویز کی پر

نقل ملازم مذکور کے کمانڈنگ آفسر کے پاس بھیج دی۔
 برطانیہ ۱۰۔ سیکے اگر ملازم فوج اقلانہ عامہ خلاف کوئی جرم سیر و حسن و فوج اور گناہ
 مذمت نہ رہے جو۔ نے کی حالت میں کر کے حدود فوج میں داخل ہو جائے اور اسکی
 گرفتاری میں مطلوب ہو تو اہلیان کو توالی اوسکی گرفتاری کی درخواست کا کمانڈنگ آفسر کے پاس
 اور فوجی کورڈینیشن ہوم کو لکھا جائے کہ توالی کی درخواست پر اوسکو بلا قدر اہلیان کو توالی کے
 سپرد کرے اور اہلیان کو توالی کے متعلق حسب ضابطہ کار رولز کی کریں گے
 ملاحظہ ہوں دفعات ۱۲۵ و ۱۲۶ قانون انوج نشان (۱) باب ۱۰ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸) (۵۳۹) (۵۴۰) (۵۴۱) (۵۴۲) (۵۴۳) (۵۴۴) (۵۴۵) (۵۴۶) (۵۴۷) (۵۴۸) (۵۴۹) (۵۵۰) (۵۵۱) (۵۵۲) (۵۵۳) (۵۵۴) (۵۵۵) (۵۵۶) (۵۵۷) (۵۵۸) (۵۵۹) (۵۶۰) (۵۶۱) (۵۶۲) (۵۶۳) (۵۶۴) (۵۶۵) (۵۶۶) (۵۶۷) (۵۶۸) (۵۶۹) (۵۷۰) (۵۷۱) (۵۷۲) (۵۷۳) (۵۷۴) (۵۷۵) (۵۷۶) (۵۷۷) (۵۷۸) (۵۷۹) (۵۸۰) (۵۸۱) (۵۸۲) (۵۸۳) (۵۸۴) (۵۸۵) (۵۸۶) (۵۸۷) (۵۸۸) (۵۸۹) (۵۹۰) (۵۹۱) (۵۹۲) (۵۹۳) (۵۹۴) (۵۹۵) (۵۹۶) (۵۹۷) (۵۹۸) (۵۹۹) (۶۰۰) (۶۰۱) (۶۰۲) (۶۰۳) (۶۰۴) (۶۰۵) (۶۰۶) (۶۰۷) (۶۰۸) (۶۰۹) (۶۱۰) (۶۱۱) (۶۱۲) (۶۱۳) (۶۱۴) (۶۱۵) (۶۱۶) (۶۱۷) (۶۱۸) (۶۱۹) (۶۲۰) (۶۲۱) (۶۲۲) (۶۲۳) (۶۲۴) (۶۲۵) (۶۲۶) (۶۲۷) (۶۲۸) (۶۲۹) (۶۳۰) (۶۳۱) (۶۳۲) (۶۳۳) (۶۳۴) (۶۳۵) (۶۳۶) (۶۳۷) (۶۳۸) (۶۳۹) (۶۴۰) (۶۴۱) (۶۴۲) (۶۴۳) (۶۴۴) (۶۴۵) (۶۴۶) (۶۴۷) (۶۴۸) (۶۴۹) (۶۵۰) (۶۵۱) (۶۵۲) (۶۵۳) (۶۵۴) (۶۵۵) (۶۵۶) (۶۵۷) (۶۵۸) (۶۵۹) (۶۶۰) (۶۶۱) (۶۶۲) (۶۶۳) (۶۶۴) (۶۶۵) (۶۶۶) (۶۶۷) (۶۶۸) (۶۶۹) (۶۷۰) (۶۷۱) (۶۷۲) (۶۷۳) (۶۷۴) (۶۷۵) (۶۷۶) (۶۷۷) (۶۷۸) (۶۷۹) (۶۸۰) (۶۸۱) (۶۸۲) (۶۸۳) (۶۸۴) (۶۸۵) (۶۸۶) (۶۸۷) (۶۸۸) (۶۸۹) (۶۹۰) (۶۹۱) (۶۹۲) (۶۹۳) (۶۹۴) (۶۹۵) (۶۹۶) (۶۹۷) (۶۹۸) (۶۹۹) (۷۰۰) (۷۰۱) (۷۰۲) (۷۰۳) (۷۰۴) (۷۰۵) (۷۰۶) (۷۰۷) (۷۰۸) (۷۰۹) (۷۱۰) (۷۱۱) (۷۱۲) (۷۱۳) (۷۱۴) (۷۱۵) (۷۱۶) (۷۱۷) (۷۱۸) (۷۱۹) (۷۲۰) (۷۲۱) (۷۲۲) (۷۲۳) (۷۲۴) (۷۲۵) (۷۲۶) (۷۲۷) (۷۲۸) (۷۲۹) (۷۳۰) (۷۳۱) (۷۳۲) (۷۳۳) (۷۳۴) (۷۳۵) (۷۳۶) (۷۳۷) (۷۳۸) (۷۳۹) (۷۴۰) (۷۴۱) (۷۴۲) (۷۴۳) (۷۴۴) (۷۴۵) (۷۴۶) (۷۴۷) (۷۴۸) (۷۴۹) (۷۵۰) (۷۵۱) (۷۵۲) (۷۵۳) (۷۵۴) (۷۵۵) (۷۵۶) (۷۵۷) (۷۵۸) (۷۵۹) (۷۶۰) (۷۶۱) (۷۶۲) (۷۶۳) (۷۶۴) (۷۶۵) (۷۶۶) (۷۶۷) (۷۶۸) (۷۶۹) (۷۷۰) (۷۷۱) (۷۷۲) (۷۷۳) (۷۷۴) (۷۷۵) (۷۷۶) (۷۷۷) (۷۷۸) (۷۷۹) (۷۸۰) (۷۸۱) (۷۸۲) (۷۸۳) (۷۸۴) (۷۸۵) (۷۸۶) (۷۸۷) (۷۸۸) (۷۸۹) (۷۹۰) (۷۹۱) (۷۹۲) (۷۹۳) (۷۹۴) (۷۹۵) (۷۹۶) (۷۹۷) (۷۹۸) (۷۹۹) (۸۰۰) (۸۰۱) (۸۰۲) (۸۰۳) (۸۰۴) (۸۰۵) (۸۰۶) (۸۰۷) (۸۰۸) (۸۰۹) (۸۱۰) (۸۱۱) (۸۱۲) (۸۱۳) (۸۱۴) (۸۱۵) (۸۱۶) (۸۱۷) (۸۱۸) (۸۱۹) (۸۲۰) (۸۲۱) (۸۲۲) (۸۲۳) (۸۲۴) (۸۲۵) (۸۲۶) (۸۲۷) (۸۲۸) (۸۲۹) (۸۳۰) (۸۳۱) (۸۳۲) (۸۳۳) (۸۳۴) (۸۳۵) (۸۳۶) (۸۳۷) (۸۳۸) (۸۳۹) (۸۴۰) (۸۴۱) (۸۴۲) (۸۴۳) (۸۴۴) (۸۴۵) (۸۴۶) (۸۴۷) (۸۴۸) (۸۴۹) (۸۵۰) (۸۵۱) (۸۵۲) (۸۵۳) (۸۵۴) (۸۵۵) (۸۵۶) (۸۵۷) (۸۵۸) (۸۵۹) (۸۶۰) (۸۶۱) (۸۶۲) (۸۶۳) (۸۶۴) (۸۶۵) (۸۶۶) (۸۶۷) (۸۶۸) (۸۶۹) (۸۷۰) (۸۷۱) (۸۷۲) (۸۷۳) (۸۷۴) (۸۷۵) (۸۷۶) (۸۷۷) (۸۷۸) (۸۷۹) (۸۸۰) (۸۸۱) (۸۸۲) (۸۸۳) (۸۸۴) (۸۸۵) (۸۸۶) (۸۸۷) (۸۸۸) (۸۸۹) (۸۹۰) (۸۹۱) (۸۹۲) (۸۹۳) (۸۹۴) (۸۹۵) (۸۹۶) (۸۹۷) (۸۹۸) (۸۹۹) (۹۰۰) (۹۰۱) (۹۰۲) (۹۰۳) (۹۰۴) (۹۰۵) (۹۰۶) (۹۰۷) (۹۰۸) (۹۰۹) (۹۱۰) (۹۱۱) (۹۱۲) (۹۱۳) (۹۱۴) (۹۱۵) (۹۱۶) (۹۱۷) (۹۱۸) (۹۱۹) (۹۲۰) (۹۲۱) (۹۲۲) (۹۲۳) (۹۲۴) (۹۲۵) (۹۲۶) (۹۲۷) (۹۲۸) (۹۲۹) (۹۳۰) (۹۳۱) (۹۳۲) (۹۳۳) (۹۳۴) (۹۳۵) (۹۳۶) (۹۳۷) (۹۳۸) (۹۳۹) (۹۴۰) (۹۴۱) (۹۴۲) (۹۴۳) (۹۴۴) (۹۴۵) (۹۴۶) (۹۴۷) (۹۴۸) (۹۴۹) (۹۵۰) (۹۵۱) (۹۵۲) (۹۵۳) (۹۵۴) (۹۵۵) (۹۵۶) (۹۵۷) (۹۵۸) (۹۵۹) (۹۶۰) (۹۶۱) (۹۶۲) (۹۶۳) (۹۶۴) (۹۶۵) (۹۶۶) (۹۶۷) (۹۶۸) (۹۶۹) (۹۷۰) (۹۷۱) (۹۷۲) (۹۷۳) (۹۷۴) (۹۷۵) (۹۷۶) (۹۷۷) (۹۷۸) (۹۷۹) (۹۸۰) (۹۸۱) (۹۸۲) (۹۸۳) (۹۸۴) (۹۸۵) (۹۸۶) (۹۸۷) (۹۸۸) (۹۸۹) (۹۹۰) (۹۹۱) (۹۹۲) (۹۹۳) (۹۹۴) (۹۹۵) (۹۹۶) (۹۹۷) (۹۹۸) (۹۹۹) (۱۰۰۰)

کے منظور کر کے شہر کرے فوج باقاعدہ میں داخل ہوں۔
 اہلیان فوج کے مکانات وغیرہ۔ دفعہ ۱۱۔ گولڈ لین کو توالی کو تفتیش میں کسی کی
 کی تلاش۔ فوج باقاعدہ کے کسی ایسے مکان کی تلاشی کی ضرورت

جو فوجی حدود میں واقع ہے تو اہلیان کو توالی کو چاہئے کہ تلاشی کی درخواست کمانڈنگ
 آفسر سے کریں اور کمانڈنگ آفسر ضرور ہو گا کہ فوراً اوسکا مناسب انتظام کرے۔

غیر فوجی جرم میں فوج کا اہلیان۔ دفعہ ۱۲۔ جب کوئی فوجی ملازم حدود فوج میں کسی
 کو توالی کے سپرد ہونا غیر فوجی جرم کا مرتکب ہو خواہ وہ بمقابلہ عامہ خلاف ہو یا

بمقابلہ دوسرے ملازمین فوج کے) اور عہدہ داران فوج اوسکو کو توالی میں اس غرض
 سے سپرد کرنا چاہیں کہ وہ قریب تر کے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کر دیا جائے

تو اہلیان کو توالی کو چاہئے کہ اس مقدمہ کو اپنی تحویل میں لے لیں اور اپنی تفتیش
 کو مکمل کر کے فوج کو کونٹریکٹ مجسٹریٹ (اگر کوئی ہو) یا قریب تر کے مجسٹریٹ کے
 سامنے پیش کریں۔

تفتیش کے متعلق۔ اٹالیا میں کو توالی بطور خود مجاز نہیں ہیں کہ کسی جرم میں جس کا ارتکاب کوئی ملازم فوجی حدود فوج یا خدمت جنگی یا کسی دوسرے ملازم فوجی کے مقابل میں کرے دست اندازی کریں۔

تفتیش مرگ ناگمانی۔ دفعہ ۳۱۳۔ جب ملازمین فوج یا قاعدہ میں کوئی مرگ ناگمانی یا غیر طبعی مشتبہ حالات میں حدود فوجی کے اندر یا بحالت ادائی فرائض منبھی اس کے باہر واقع ہو تو اس کی تفتیش کنٹونمنٹ مجسٹریٹ یا وہ عہدہ دار فوجی دیگر کوئی ہوج جسکو کنٹونمنٹ مجسٹریٹ کے اختیارات دیئے گئے ہوں۔ کریگا۔ اگر کوئی کنٹونمنٹ مجسٹریٹ یا کوئی ایسا عہدہ دار نہیں ہے تو یہ تفتیش خود بذریعہ عہدہ دار فوجی محل میں آئیگی اٹالیا میں کو توالی اور حدود اور ایسے مقدمات میں بطور خود بلا درخواست عہدہ داران فوج تفتیش کے مجاز ہوں گے۔

باب سوم متعلقہ پیروی مقدمات

۱۔ عدالتوں میں پیروی مقدمات ۲۔ کورٹ اروی اور اس کے

کا انتظام اور اس کے متعلق قواعد فرائض۔

۳۔ اہلکاران کو توالی کا لباس ۴۔ شہادت شناخت۔

عدالت سے ہٹا دیا جانا۔

۵۔ ترسیل نقشہ موقعہ وارڈا ۶۔ موت سزایابی سابق

۷۔ تصفیہ مال متعلقہ مقدمہ

۱۔ عدالتوں میں پیروی مقدمات کا انتظام اور اس کے متعلق قواعد

انتظام پیروی مقدمات دفعہ ۱۴۔ جس میں یا تہانہ دار کی حدود و ارضی میں مقدمہ کی تفتیش ہوگی بالعموم اسی علاقہ کا کوئی عہدہ دار کو توالی جو تہہ میں جہدا سے کم ہوگا اور مقدمہ کے اول تمام واقعات سے جو روزنامہ میں درج ہوئے ہیں واقع ہوگا بروقت پیشی مقدمہ عدالت میں پیروی کرے گا اگر مقدمہ مستغرق چالان ہو کر آئے تو مہتمم کو توالی آرندہ چالان کی درخواست پر بطور خود بشرط ضرورت اسی علاقہ کے ہیڈ کوارٹر انسپکٹر کو اس کی مدد کرنیکا حکم دیکتا ہے۔ کے ٹوٹ پیروکار کے ہم اصل تفتیش کنندہ مقدمہ کا رہنا مناسب ہے۔ ایسے لوگوں ذریعہ سے جو مقدمہ کے حالات سے واقف ہوں مقدمہ کا چالان کرنا قابل باز پرس تصور ہوگا۔

۱۵۔ مہتمم کو توالی اور تعلقداران ضلع انتظام پیروی مقدمات کی بحیثیت نظر کو توالی ذمہ دار ہونگے کہ اس امر کی نگہ رکیں کہ کو توالی کا کوئی آہستہ مقدمہ بغیر پیروکار کے

انتظام پیروی مقدمات کی نگہ رانی مہتمم کو توالی اور تعلقداران ضلع کے ذمہ ہوگی۔

چالان عدالت نہ ہونے پائے۔

۱۶۔ اگرچہ ایسے مقدمات فوجداری چالانی مقدمات ہیں نظماً عدالت کا فرض

میں جو کوتوالی کی طرف سے چاندن ہوں منجانب کو تو ایسی پروکار کا حاضر رہنا ہوتا
اور مفید ہے۔ لیکن لمحاظ اصول مقدمہ کے تمام واقعات کو جائزہ و ضروری
تحقیقات کر کے انصاف کرنا خود نظائر عدالت کا کام ہے۔ یہ خیال بالکل صحیح
نہیں ہے کہ پروکار منجانب کو تو ایسی کی موجودگی میں تحقیقات و ثبوت کا تمام کام
اوسے کے سر ہونا چاہئے منجانب کو تو ایسی جو پروکار زعمتہ رہتا ہے اور کا مقصد
صرف اس قدر ہے کہ وہ نظائر عدالت کو انصاف رسان میں جو خود ادعا فرض ہے
مدد دے۔

واقعہ ۱۷۔ جن مقدمات فوجداری کا مرافعہ مجلس
مجلس میں پروی مقدمہ کا نظام۔

عدالت میں ہوگا اوس میں سرکار کی طرف سے کس
سرکار پروی کرے گا۔ لیکن اس صورت میں بھی تعلق و ضلع کو اپنے ضلع کے کسی
کو تو ایسی کی وکیل سرکار کی مدد کے واسطے بھیجے یا وکیل سرکار کو مزید قانونی مدد ملنے کی
درخواست کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

واقعہ ۱۸۔ (۱) کسی ناظم یا افسر سررشتہ کو اون
تقریر وکیل کے متعلق عام طور پر

مقدمات فوجداری میں جواب کے سررشتہ سے متعلق ہوں بغیر اجازت
سرکار پروی کے کسی وکیل کے۔ تقریر کے کا اختیار نہ ہوگا۔

(۲) اگر ناظم یا افسر مذکور ہے۔ اسے میں کسی ایسے مقدمہ کی پروی کے لئے

جس کا تعلق اوس کے محکمہ یا سررشتہ سے ہو کسی وکیل کا تقریر محکمہ یا سررشتہ
مذکور کے مقاصد کے واسطے ضروری ہو تو اس کو بذریعہ تقریر سرکار میں

تحریک کرنی چاہئے۔ اس تحریک میں نوعیت مقدمہ۔ وجوہ تحریک۔

تحقیقی ایام دوران مقدمہ۔ مختانہ وغیرہ درج کیا جائے گا۔

(۳) کسی ایسے وکیل کے مختانہ کی بابت جو بغیر منظوری سرکار سے تقریر کیا گیا ہو

سرکار ذمہ دار نہیں ہو سکتی۔

واقعہ ۱۹۔ اگر کسی مقدمہ فوجداری میں تعلقہ ارضیہ کے حکم سے مرافعہ اختیار

یہ امر ضروری ہو کہ کسی عدالت (بجز مجلس عالیہ عدالت) کے حکم برائت یا رہائی کا مرافعہ کیا جاوے تو اس کو اندرون میعاد معتمدہ قانون مقدمہ مذکور کا ایک غلطہ معہ تمام اون واقعات کے جنکی بنا پر اس کے نزدیک مرافعہ ضروری ہے تیار کر کے تعلقہ ارضیہ کے پاس بھیجا ہوگا۔ تعلقہ دار اس پر اپنی رائے لکھ کر بذریعہ ناظم کو توالی ضلع حکم اخیر کے لئے سرکار میں پیش کرے گا۔ اور سرکار سے جو حکم صادر ہوگا اس کے موافق تعمیل کی جائے گی۔

تعلقہ دار ان ضلع کو اس قسم کی تحریک کرتے وقت مقدمہ کے واقعات پر پورا غور کر لینا نہایت ضروری ہے۔ اور اپنی تحریک کے ساتھ نقول فیصلہ جات اور دوسرے ضروری کاغذات بھی بھیجنے چاہئیں۔

واقعہ ۲۰۔ ایسے مقدمات کی پیروی میں جن میں تغلب و تصرف سرکاری جلائی کاغذ بہت وغیرہ کے مقدمات میں کارروائی۔

کامالی نقصان ہوتا ہے ہیڈ کوارٹر انسپکٹر یا دوسرے پروکار کو اختیار ہے کہ بعد تحقیقات مگر فیصلہ سنانے کے قبل ایک یا دو داشت عدالت کے سامنے اس مضمون کی پیش کرے کہ بحالت ثبوت جرم مجرم پر اس قدر جرمانہ عاید کرنا مناسب ہوگا جو کہ سرکاری نقصان کا معاوضہ کر سکے۔ یہ کارروائی حسب ہدایت تعلقہ ارضیہ صرف ایسی صورت میں اختیار کی جائیگی جن میں تحقیقات سے ثابت ہو کہ لازم کے پاس اس قدر جائیداد موجود ہے جس سے نقصان سرکار کا معاوضہ

ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۲۱ عدالت کو چالان مقدمہ کی وقت پر رضی میں سماعت مقدمات کے مجاز و لازم ہوگا کہ جو وقت انبیان کو توالی مقدمہ کو معہ مزین کے چالان کریں تو فوراً بلا کسی عذر کے اوس کو لیلے اور مزین کی حفاظت کا مناسب بندوبست کرے۔ اگر مقدمہ تفتیل کے جرم ناقابل اخذ ضمانت ہو یا ضمانت مطلوبہ پیش نہ کی جائے اگر مقدمہ تفتیل کے دن چالان کیا جائے تو بھی اوس کے لینے میں کوئی وقت نہیں ہو سکتی ہے ایسے مقدمات کا بذکسی غیر ضروری تعویق کے فیصلہ کرنا ضرور ہے۔ تمام عدالت کو اس کا خیال رکھنا چاہئے۔

دفعہ ۲۲ عام طور سے تمام ایسے ہتھیاروں اور بیرونی استعمال جن پر حرام ناقابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو گرفتاری کے وقت ہتھیار پھینکانا چاہئیں۔ اور جب کسی ملزم کو ایک مقام سے دوسرے مقام پر لیجانا منظور ہو تو ہتھیار صرف اسی وقت پھینکانا چاہئیں جبکہ تنگیت حرم یا ملزم کے چال و چلن یا طرز عمل سے اس امر کا قیاس غالب ہو کہ اس کا استعمال ملزم مذکور کی مفروضہ یا حملہ آوری روکنے کے لئے ضرور ہے۔ جب کوئی ایسا عہدہ دار کو توالی جو کسی تہانہ دار کے ماتحت ہو کسی ملزم کو گرفتار کرے تو بصورت امکان تہانہ دار مذکور سے ہتھیار پھینکانی اجازت لینا چاہئے۔

تعمیم کسی گرفتار شدہ شخص پر اوس سے زیادہ سختی ہونی چاہئے جو اس کی مفروضہ روکنے کے لئے ضروری ہو۔

تمام خوفناک قیدیوں کو جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہوں ہتھیار پھینکانا اور جب تک کہ وہ کو توالی کی حفاظت میں رہیں ان کی پوری نگرانی کرنا لازمی ہے۔

بیران ہنسائے اچھے وہ اس وقت تک نہیں اڑتاری جاسکتے۔ جب تک کہ قیدی کسی ایسے محفوظ مقام یا محبس میں داخل کیا جائے جس سے بھاگنا بالکل بعید از قیاس ہو جب تک کہ قیدی حوالہ یا محبس سے کسی عدالت کے سامنے پیش نہ کی جائے اور عرض سے نکالا جائے تو اسکو ہتھیار پہنائی جائیں۔ بجز اوس حالت کے جبکہ جرم کو ناقابل ضمانت کو خفیف ہو یا قیدی کو چال چلن اور عزت کے لحاظ سے اسکا مفروضہ ہو نیکی کو پیش کرنا غیر مقرر قیاس ہو یا بوجہ عمر یا کمزوری یا عورت ہونیکے وجہ سے وہ باسانی بلا ہتھیاروں کے محفوظ رہ سکتا ہو۔

جب قیدی کسی عدالت کے سامنے پیش کی جائے تو ذیل ہتھیاروں اور ایوانگی بشرطیکہ عدالت اس کے خلاف حکم نہ دے مشہور بد معاش جب کہ عدالت کے سامنے پیش ہوں تو ذیل پوری ہتھیاری رکھنی چاہئے تاکہ وہ حملہ یا حربہ نہ کر سکیں۔ ہتھیاریوں کی کنجیاں اس عہدہ دار کے پاس ہونگی جو قیدی کا قید میں رہنے کے لیے رہتا ہو اور وہی ہتھیاریوں اور ہتھیاریوں کی جھنڈی رہے۔ پہنائے کا ذمہ دار سمجھا جائے گا۔

۲۔ کورٹ اردلی اور اوس کے فرائض

کورٹ اردلی | دفعہ ۲۳۔ ہر مجسٹریٹ یعنی ناظم فوجداری کی عدالت میں ایک ہوشیار اور خرد جمعیہ اور با وقار جس نے وہ امتحان جو نوکری کو مقرر ہے بدرجہ اعلیٰ پاس کیا ہو مقرر کیا جائیگا۔ اور وہ مذکورہ فرائض ہوگا کہ عدالت میں قیدی کو پیش کرنے اور اسکو حراست میں رکھنے اور زار نہ ہونی دینا یا کسی شخص کو گمراہی دینا یا نظام رکھنا اور عدالت میں غور و فکر ہونے دے اور جو دوسرے حوائج عدالت مذکور میں متعلق ہوں گے اوس کی نگرانی اور ماتحتی میں کام کریں گے اور جو مقدمات اوس عدالت میں پیش ہونیکے واسطے آئیں گے انکو کاغذات اور مال وغیرہ وغیرہ اسی شخص کے حوالہ کر دیا جائیگا۔

کورٹ اردلی کے فرائض | دفعہ ۲۴۔ کورٹ اردلی کے خاص خاص فرائض یہ ہیں۔

- (۱) اس کا انتظام رکھنا کہ پانچویں یا غیر مذکور تقویم کو ناظم فوجداری کے سامنے پیش کر دیے جائیں۔
- (۲) اس کا انتظام رکھنا کہ بروقت پیشی مقدمہ ملزم مستغیث اور گواہ موجود رہیں اور جو شایع مقدمہ کے متعلق ہوں وہ سب ناظم کے سامنے پیش کر دیے جائیں۔

(۳) اس امر کا انتظام رکھنا کہ جو مجرمین جرائم سنگین اور خوفناک قیدی عدالت کے اجلاس پر پیش کئے جائیں اور ان کی شکایات ٹہیک اور وہ مناسب حرکتیں میں اور دیکھنے پاس کسی قسم کا ہتھیار یا کوئی ایسی شے جسے وہ ہتیک کر ماریٹھیں نہیں ہے۔

(۴) جہاں خاص یہ دیکھنا کہ ہر درخواست کے ساتھ روزنامہ خاص منسلک ہے پیش کرنا اور یہ دیکھنا کہ ہر درخواست کو توالی میں دوبارہ بھیجنے کے احکام لکھنا۔
(۵) قیدیوں کو خاص یا درخواست کو توالی میں دوبارہ بھیجنے کے احکام لکھنا۔ جو قیدی جس بھیجے جاتے ہوں ان کو ہجرت جہان کو توالی محبس کو بھیجنا اور جو قیدی زیر دریافت محبس سے آئین ان کو لکھنا۔

(۶) جو اسباب یا سامان مقدمہ کے متعلق ہے اس کو عدالت کے حوالہ کر کے رسید لینا۔

(۷) زیر ہدایت سررشتہ دار عدالت میں اور وارنٹ متعلقہ مقدمات کو توالی لکھنا اور ان کو تعمیل کے لئے جو ان متعینہ کے حوالہ کرنا اور بعد واپسی کے دیکھنا کہ ان کی تعمیل ٹھیک طور سے ہوئی ہے یا نہیں۔

(۸) نتیجہ کا لکھنا اور بھیجنا۔

(۹) تمام اون احکام کی جو عدالت صادر کرتے تعمیل کرنا۔

(۱۰) عہدہ داران متعلقہ کے ساتھ محبس کا معائنہ کر کے مجرمین کی صورت اور شکل سے واقفیت پیدا کرنی اور ایسے مقدمات میں جن میں عہدہ داران جان بوجھ مقدمہ نے مجرم کی شناخت نہ کی ہو ان کی سابق سزائیں سے اگر ممکن ہو عدالت کو مطلع کرنا۔

کوثر اردو کی کتاب کا نام کی کتاب دفعہ ۲۵۔ ہر کورٹ اردو کی کوثر اردو کا کہنے کا نام

ایک کتاب رکھے اور اوس میں وہ تمام احکام یا ہدایات جو ناظم عدالت اٹالیان کو تو والی کے نام صادر کرے دیج کرنا جائے اور اوس پر ناظم عدالت کے دستخط لگا کر ناظم نے اوسکو خود نہ تحریر کیا ہو) لے اور شام کو اوس کتاب کو امین یا مہتمم کو توالی ضلع کے (جیسی صورت ہو) حوالہ کرے تاکہ وہ اوکی تعمیل کا مناسب انتظام کر لیں

نوٹ (۱) کورٹ اردلی جو ہر ایسے ناظم عدالت فوجداری کے اجلاس میں مقرر ہوگا جو کو توالی کے ذریعہ مقدمات کی سماعت کا مجاز ہے بشمول ایک مددگار صیغہ دار عدالت مذکور کے سمجھا جائیگا اور اوس سے تطامی اور صیغہ کو توالی کے ذریعہ کام (جیسے کہ اور یہاں ہونے) متعلق ہونگے۔ کورٹ اردلی کو ناظم عدالت کی مٹھی کرتے وقت اپنی وردی پہنی چاہئے

نوٹ (۲) جو اہلکاران کو توالی اس وقت عدالتوں میں متعین ہوں انہیں میں سے ایک شخص جو نوشتہ خواندین عمدہ مہارت رکھتا ہو بطور کورٹ اردلی مقرر کیا جاسکتا ہے اگر ان میں سے کوئی شخص قابل نہ ہو تو عام جمعیت سے انتخاب کرنا مناسب ہوگا۔ بہر حال اس کے لئے جدید تقررات کی ضرورت نہیں ہے جو جو ان مختلف عدالتوں میں متعین ہوتے ہیں اوسکے برخلاف علیحدہ بیان کئے گئے ہیں۔

۳۔ اہلکاران کو توالی کا اجلاس عدالت سے ہٹا دیا جانا

واقعہ ۲۶۔ جب ملزم عدالت میں حاضر کیا جائے تو عدالت سے ہٹا دیا جانا۔ وہ فوراً کھڑے ہیں کہہ کر دیا جائیگا اگر عدالت میں کوئی کھڑے ہیں تو ایک یا دو جوان (جیسی ضرورت ہو) ملزم کے پاس کھڑے رہیں گے اور ملزم کورٹ اردلی کی تحویل میں جائیگا اور جو جوان حراست کے لئے مطلوب ہوں گے اوس کے اجلاس سے ہٹ جائیں گی اجازت دی جائیگی۔

واقعہ ۲۷۔ جس حالت میں کوئی ایسا اہلکار عدالت میں اہلکاران کو توالی متعین کنندہ کے ساتھ کام کرے۔

کو توالی بس نے اس مقدمہ میں تفتیش کی جو عدالت میں موجود ہو تو اس کا مقدمہ
اس مقدمہ میں لگا کر وہ بطور گواہ کے اظہار دے اور عہدہ دار پر وی گنہ مند مقدمہ کو
(اگر کوئی ہو) حسب ضرورت وہ سوال بتائے جو لازم سے کرنے چاہئیں۔ چونکہ
اثر حقائق میں قانونی عہدہ دار پر وی گنہ مند نہیں ہوتا اس لئے اہلکاران کو توالی
کو ضرور سے کہ مقدمہ کی تمام ضروری حالات تختہ قرار دہ جرم ہی میں تفصیل تمام
لکھ دیا کریں۔

دفعہ ۲۸۔ جب مزید کا اظہار دل کہا جاتا ہو تو کسی
اہلکار کو توالی کو جبکہ ملزم کی گرفتاری یا حصول اقبال سے اگر کوئی ہو تعلق رہا ہو
اجازت نہ ہوگی کہ وہ عدالت کے اجلاس پر موجود رہے۔ علیٰ ہذا القیاس جب کہ
اہلکار کو توالی جو ملزم کو مقام تفتیش یا تہانہ سے عدالت میں لایا ہو اس مقدمہ میں
گواہ ہو تو اس کو بھی اٹنا تفتیش یا گرفتاری میں اجلاس پر موجود رہنے کی اجازت
نہ ہوگی۔ اس کو بھی مثل اور گواہوں کی اجلاس سے باہر نہیں لایا جائے۔ جب تک کہ اس کا
نام نہ پکارا جائے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے گا تو ناظم عدالت اس کو گواہی لینے سے
بنا پر اٹھا کر رکھتا ہے کہ اس نے دوسرے گواہوں کے اظہار سن لئے ہیں اور
وہ فطرتاً اپنے بیان کو اس کے بیانات کے مطابق کرینگی کو شش کرے گا۔

۴ پیشی روزنامہ خاص

روزنامہ خاص کے طلبہ کا **دفعہ ۲۹**۔ ہر عدالت فوجداری جہاں کوئی مقدمہ
زیر تحقیقات یا تجویز ہوا زروی قانون مجاہد ہے کہ روپے
اختیار۔
خاص کو بغیر من مو تجویز یا تحقیقات کے کام میں لائے نہ بطور شہادت مقدمہ کے
اس لئے اون مقدمات میں جو کو توالی کی طرف سے چالان ہو سہم میں نہ نہاچم

مذکور بھی مقدمہ کے ساتھ اونہیں کے پاس ہی دینا چاہئے تاکہ وہ عند الطلب پیش ہو سکے مگر کسی صورت میں وہ کارروائی عدالتی کا جزو نہ سمجھا جائے گا۔ روزنامہ مذکور کو صیغہ راز اور کاغذات محفوظین سے تصور کرنا چاہئے۔

۵۔ شہادت شناخت

وضع ۱۔ اکثر ایسے مقدمات جن میں جرم کا ثبوت اشخاص یا اشیاء کی شناخت پر منحصر ہوتا ہے شناخت کے غیر کافی ہوئیگی وجہ سے خارج ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی شخص یا شے کی شناخت بذریعہ گواہ کرنی ہو تو عدالت پر قابل اطمینان طور سے پیش ثابت کر دینا چاہئے کہ گواہ اوس قسم کے مختلف اشیاء یا اشخاص میں سے شے یا شخص مذکور کو آسانی اور عمدگی سے بتا سکتا ہے یا بتا سکتا ہے بقدر ہنگام ایسے گواہوں سے شناخت کرنا جنہوں نے اشارہ تحقیق میں اوکو دیکھا تقریباً رہے جب تک کہ یہ مات نکلیا کہ جب ملزم گواہ کے سامنے پہلے مرتبہ پیش کیا گیا تھا تو اوس نے ایمان داری میں اور بلا کسی وقت اور بغیر ہنگام ان کو توالی کے کسی اشارہ یا کناہ کے اوس کو شناخت کر لیا تھا۔

جو اشخاص بغرض شناخت مال مسروقہ پیش کئے جائیں وہ اس قابل ہونے چاہئیں کہ مال مشتبہ کو اوس قسم - وضع اور شناخت کی اشیاء سے فوراً تمیز کر لیں۔

وضع ۲۔ مال و اشیاء متعلقہ مقدمات فوجداری بہت کم لوگ دیکھتے ہیں یا جانتے ہیں جہاں تک ممکن ہو بیت کم لوگوں کے ہاتھوں میں گزرنے لگی چاہئیں تاکہ جو اشیاء عدالت کے سامنے من اوئے اور ان اشیاء سے جو تفتیش میں

برآمد ہوئیں متعلق کرنے کے لئے برابر سلسلہ وار شہادت مل سکے۔

دفعہ ۳۲۔ جب کسی مخدوم میں طبیب کا نہایت متعلقہ
روانہ ہو وقت ضرورت شہادت کے لئے موجد رہے۔
معائنہ لاش نیا جائے تو اس میں جو جلی حرارت
لاش نہ کو طبیب کے پاس نہیں ہی ہتی موجود رہنا چاہئے
تاکہ بروقت ضرورت یہاں ثابت کیا جاسکے کہ جس لاش کا امتحان طبی ہوا وہ وہی
اشیاء جو مخدوم زیر تجویز سے متعلق ہے۔

۶۔ ترسیل نقشہ موقع واردا

دفعہ ۳۳۔ جب نقشہ موقع وارداست جو بندہ ریختہ
زیر نگرانی اہلکار تفتیش کنندہ تیار ہوا ہو عدالت کے سامنے پیش ہو تو اس کو غولی
ثابت کرنے کے لئے گواہوں سے دریافت کرنا چاہئے کہ کیا تم نے وہ مقام جہاں قتل
واقع ہوا اہلکار تفتیش کنندہ کو بتایا کہ اتنے در مقام جہاں قتل واقع ہوا ہے جہاں
قتل وقوع میں آیا اہلکار مذکور کو بتایا۔ اسی طور سے اہلکار تفتیش کنندہ سے دریافت
کرنا چاہئے کہ آیا وہ مقامات جو نقشہ میں درج ہیں وہی ہیں جو تم کو گواہ نے بتائے
تھے وغیرہ وغیرہ اس طور پر اس نقشہ کی سبب شہادت سے تصدیق ہو جائیگی۔
اہلکاران کو توالی کو نقشہ میں فاصلہ کا احاطہ قدموں کے ذریعہ سے کرنا چاہئے
ہوگا۔ اور قدم سے معمولی قدم مراد ہوئے گئے

۷۔ ثبوت سہرا یا بی سابق

دفعہ ۳۴۔ سہرا یا بی سابق نمونہ بطریق ذیل ثابت
نہایت کچھائیگی۔

(الف) بذریعہ نقول مصدقہ حکم عدالت جہاں سے حکم سزایابی صادر ہوا تھا۔

(ب) بذریعہ پیش کردہ راز ٹیسٹ دستخطی داروغہ یا ہتھم اور جس کے جہین سزایا کوئی جزواؤں کا ہونا تھا۔

(ج) بذریعہ شہادت نقوش انگشت (ہتھرو پائتری)

(د) بذریعہ ادخال اوس حکماء کے جس کے ذریعہ سے محکمہ میں بھیجا گیا تھا۔ ان تینوں صورتوں میں بذریعہ اقبال یا نقوش انگشت یا تصویر مجرم یا بذریعہ حنیہ وغیرہ یہ ثابت کرنا ہوگا کہ شخص ملزم وہی شخص ہے جسکی نسبت سزایابی کا حکم صادر ہوا تھا۔

تفسیر۔ ثبوت سزایابی سابق ہمیشہ ذی قرار و اجرم لگانے سے پہلے پیش کرنا چاہئے۔

۷۔ تصفیہ مال و اشیاء متعلقہ مقدمہ

تصفیہ اشیاء متعلقہ مقدمہ دفعہ ۳۵۔ جب کسی عدالت میں مقدمہ فوجداری

کی تحقیقات یا تجویز ختم ہو جائے اور عدالت نے بطور خود اشیاء یا مال متعلقہ مقدمہ کے متعلق کوئی حکم صادر نہ کیا ہو تو اٹالیاں کو توالی کو ایسے حکم کے لئے درجہ کرنی چاہئے۔ اور جو حکم صادر ہو اس کے موافق تعمیل کی جائے۔

اگر مقدمہ قابل مرافعہ ہے تو عدالت کے اس حکم کی تعمیل اس وقت تک کی جائے گی جب تک مرافعہ کا زمانہ نہ گزر جائے یا مرافعہ کا فیصلہ نہ ہو اشیاء اس اشارہ میں عدالت کے ناظر کی تحویل میں رہیں گی۔

اگر عدالت اشیاء یا مال متعلقہ مقدمہ کو کسی شخص کے حوالہ کرنا حکم صادر کرے بلکہ بغرض ضبطی تعلقات ر ضلع کے پاس پس ہیجہینے کا حکم دے تو اشیاء

یامال مذکور تا ہر سو کیا رہتا ہے میں اس کی جان بچاؤ اور اس کی نسبت وہی مامور ہے۔ وہی جو
جو شیا و منقبط کی نسبت مقرر ہے۔ اسے اس کے تقاضا کے مطابق وضع کر کے دیا جائے گا۔

باب بہشت چہارم متعلقہ نگرانی محرمین و بدعاشان

۱۔ رجسٹر نگرانی بدعاشان سے پورے نگرانی کے تحت

چوکیہ داران و بیوی جوانان پر

۲۔ نگرانی کے متعلقہ امور کے تحت رجسٹر نگرانی

۳۔ معائنہ محرمین و بدعاشان کے تحت رجسٹر نگرانی

۴۔ واپسی قیدیان شدہ محاسب کار

۱۔ رجسٹر نگرانی بدعاشان

کما نام رجسٹر نگرانی بدعاشان دفعہ ۳۶۔ جو اس شخص سے ایسے جرائم کے متعلق
میں شدید ہوگا۔ سزا یا بھون جن سے ظاہر ہوگا وہ سو سزا
(عامہ خلافت) کے حاصل کئے ہوئے مال و دولت پر ناجائز طریقہ سے دست کرنا

۱ اور اسی طریقہ سے گزراوقات کرنا چاہتے ہیں اون کے نام رجسٹرنگرانی بد معاشان میں درج ہونگے۔

بہرہ جراثیم قبل ازین بیان کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن مزید توضیح کے لئے یہ پانچ اعادہ کیا جاتا ہے وہ جراثیم یہ ہیں۔

اول۔ جرائم متعلقہ سکہ و کاغذ مہوز سہ کار عالی

دوم۔ خاص خاص جرائم متعلقہ جائیداد و مال قابل دست اندازی کو تو

سوم۔ ٹہکی۔ انسان کو بے پناہ گناہ یا بگیا لجانا۔ بد معاشی۔ قمار بازی۔

جن لوگوں کو ان جرائم میں سے انتہائی سنگین جلیہ (جس کا قبل ازین بیان ہوا)

اون کے ناموں کے مقابل میں درج کیا جاتا ہے۔ رجسٹرنگرانی بد معاشان ہر تہا نہ پر

رکھا جائیگا۔ اگر کسی تہا نہ پر کثرت داخلہ کی وجہ سے ایک رجسٹر سے کام چلے تو رجسٹر

مذکور کو دو حصوں میں تقسیم کر دینا مناسب ہوگا۔

مجرم کے اپنے مکان پر پھنچا وقت ۳۔ رجسٹر مذکور میں بتایا جائیگا کہ از روئے حکم

عدالت مجرم کی سزا کس تاریخ کو ختم ہوگی اور جس تاریخ کو مجرم

مذکور فی الحقیقت رہا کیا جائیگا اس کی اطلاع بذریعہ دفتر مہتممی ہو اگر یہی جب مجرم کی

حقیقی رہائی کی اطلاع تہا نہ پر پہنچے گی تو اس جوان کو جس کے میٹ میں مجرم مذکور

پہلے رہتا تھا حکم دیا جائیگا کہ وہ تحقیقات اور تفتیش کر کے پندرہ روز کے اندر یہ

اطلاع دے کہ آیا مجرم مذکور اپنے مکان یا مقام سکونت پر واپس آ گیا یا نہیں

اگر وہ واپس آ گیا ہے تو تحت اطلاع رہائی مہتمم کو تواری کے پاس انہی کیفیت کے

ساتھ ہیجہ یا بتایا کہ ننگا۔ اگر مجرم اپنے مکان یا مقام سکونت پر واپس نہیں آیا تو یہ

اطلاع روزنامہ عام میں درج ہوگی۔ اور اس امر کی تفتیش کیا جائیگی کہ اب اس نے

کہان سکونت اختیار کی جو اس عرصہ میں کہان اور کیا کرنا اگر یہ معلوم ہو کہ اس نے

انیا مقام سکونت بدل دیا ہے تو جدید مقام سکونت رجسٹر نگرانی بد معاشان اور رجسٹر موصوعات میں درج کیا جائیگا۔ اگر مجرم ایسے موضع میں اگر پہر تبدیل مقام کرے تو یہی بھی کارروائی ہوگی۔

نوٹ اس قسم کی تحقیقات کے لئے ضروری ہے کہ ذب و جوار کے عہدہ داران کو تواری آزادی کے ساتھ ایک دوسرے سے خط و کتابت کرتے رہیں۔

۲۔ رپورٹ نگرانی منجانب چوکیداران دیہی جوانان

واقعہ ۳۳۔ ہر شخص جو درج رجسٹر نگرانی ہوگا اسکا نام رپورٹ نگرانی منجانب چوکیداران دیہی۔ اوس موضع یا دیہات کے چوکیدار دیہی کی چہان بد معاش مذکور رہتا ہے کتاب رپورٹ میں درج کیا جائیگا جب کوئی چوکیدار دیہی تھا پر رپورٹ کرنے کے لئے آئے تو اوس سے اون اشخاص کی نسبت جتنے نام اسکی کتاب رپورٹ میں لکھے ہوں یہ دریافت کرنا چاہئے کہ آیا اشخاص مذکور اسی موضع یا قانون میں رہتے ہیں یا نہیں اور اب، دنگا چال و چلن اور حالت کیا ہے جب کسی شخص کی نسبت معلوم ہو کہ اوس نے اپنا مقام سکونت بدل دیا ہے تو فوراً کوئی اطلاع مہتمم کو تواری کو کرنی چاہئے۔

واقعہ ۳۴۔ جو اشخاص زیر نگرانی ایک میٹ کے حلقہ میں رہتے ہوئے اون سب کے نام و س حلقہ کے جوان کی میٹ تک درج کر دیئے جائیں گے اگر جوانان مذکور ناخواندہ ہیں تو اسکو تمام ایسے اشخاص کے نام حفظ کرنے ہونگے اور جب وہ اپنی میٹ میں دورہ کرنے کے لئے آئیں تو اسکو خفیہ طور سے یہ دریافت کرنا ہوگا کہ آیا اشخاص اپنے اون مقامات سلو

میں جو درج رجسٹر ہو چکے ہیں بود و باش رہتے ہیں انہیں اور وہ کیا ہیشہ کر سکتے ہیں
اگر کسی شخص نے مقررہ مقام سکونت چھوڑ دیا ہے تو اسکو بہرہی در بابت کرنا
چاہئے کہ وہ کہاں چلا گیا ہے۔ جب جو ان میٹ کا دورہ کر کے واپس آئے
تو اس سے اسکی تحقیق کا نتیجہ دریافت کرنا چاہئے۔ اگر معلوم ہو جو کہہ رہا
مذکورہ میں سے کسی نے اپنا قدیم سکن چھوڑ دیا ہے تو اسکی اطلاع حسب ضابطہ
مہتمم کو توالی ضلع کو کرنی چاہئے۔

اور عہدہ داروں کی نگرانی | **دفعہ ۴۰**۔ اس طریقہ سے جو کیدار ان پیو اور جہان
میٹ کی رپورٹوں کی باہمی تصدیق اور جانچ ہو تو بڑی سکی۔ جب انسانانہ رجسٹر
یا جہدہ دار دورہ پر نکلیں تو انکو بھی ان رپورٹوں کی بذات خاص تصدیق اور جانچ کرنی
چاہئے۔ اور یہ معلوم کرنا چاہئے کہ اشخاص زیر نگرانی اب کس طور سے بسر و
کرتے ہیں۔

۳۔ مقاصد نگرانی

مقاصد نگرانی | **دفعہ ۴۱**۔ اس نگرانی کے مقاصد یہ ہیں کہ ایسا کارن
کو توالی ان اشخاص کے حرکات و سکنات سے واقف ہیں جن سے ایک یا
دو تہ سب زیادہ ایسے جرائم ظاہر ہوئے ہوں جنکے مرتکب بالعموم (۱) جرائم
پیشہ فرقی (۲) یا بعض ضرورت سے مجبور ہو کر دوسرے اشخاص ہوتے ہیں
کیونکہ گمان غالب یہی ہے کہ اگر انکے چال و چلن اور حرکات اور سکنات پر نگرانی
ہوگی تو وہ پہر اپنے فطرتی رجحان یا ضرورتوں کی مجبوری سے اسی قسم کے افعال کے
مرتکب ہونگے۔ جب جرائم متذکرہ بالا کسی حدود ارضی میں زیادہ ہوں اور مجرمین
پتہ نہ پائے تو بظہر احتیاط اس حدود ارضی میں رہنے والے مجرمین زیر نگرانی کے
بسر اوقات کے ذرائع دریافت کرنے چاہئیں۔ اس سے جرائم کی سرکوبی

میں ہوتا ہے اور جب تک ۔ وہ مل سکتی ہے۔

۴۲۔ مجرمین زیر نگرانی پر ہونے والی سرگرمیاں اور ان کے مقاصد سکونت پر جان کر ان کو معائنہ کرنا۔ یہ وہی وہی دن کو گوسکے معاملات میں کسی قسم کی دست اندازی کر کے جب تک کہ وہ ایک چلنی سے بسر کرتے رہیں گے اور نہ اوپر کسی قسم کی سختی یا زیادتی کی جائے گی۔

۴۔ اخراج نام از رجسٹر نگرانی

۴۳۔ دفعہ۔ نگرانی کا زمانہ محدود ہے اور وہی میعاد

بجائے نوعیت جرم و تعداد سزا یا بی مقرری کی جاتی ہے۔

۴۴۔ دفعہ۔ مجرم رہا شدہ کا نام حسب ہر وقت خراج نام اور اس کے متعلق مہتمم کو توالی بہ پابندی قواعد ذیل رجسٹر نگرانی سے خارج

کیا جائے گا۔

(۱) اگر کسی شخص کو صرف ایک مرتبہ خفیف سرقہ یا سرقہ غلطی نسبت منسوب ہو

اوس کا نام تاریخ ختم میعاد سزا یا اس کے اپنے مقام سکونت پر واپس آجائیکے تاریخ سے ایک سال کے بعد رجسٹر نگرانی سے خارج کر دیا جائیگا۔

(۲) اگر بجلت نقب زنی یا دوسرے جرائم سنگین متعلقہ مال یا خفیف جرم

میں دوبارہ سزا ملی ہے تو اوس کا نام پانچ سال تک رجسٹر میں رہے گا۔

(۳) اگر بجلت سرقہ یا لچر یا دیگر عسرہ یا اوس کو تیسرے بار سزا ملی ہے تو اوس کا

نام تاریخ رائی سے دس سال تک رجسٹر سے خارج نہ کیا جائیگا جب کسی

شخص کا نام رجسٹر سے خارج کیا جائے تو مہتمم کو توالی کے اوس حکم کا ذکر

ذریعہ سے نام خارج کیا گیا نشان اور تاج وغیرہ خانہ کیفیت میں درج کرنا چاہئے
عام طور سے معادرتائی مذکور کی پابندی کی جائیگی لیکن خاص خاص صورتوں میں حسب
ضرورت وقت و حالات مقدمہ اون کے خلاف یہی ہو سکے گا اور مہتمم کو توالی
یا جازت تعلقہ از ضلع مجاز ہے کہ کسی شخص کا نام وقت مقررہ سے پہلے خارج کرنے
یا بعد گزر جانے وقت مقررہ کے قایم رکھنے کا حکم دے۔

اس رجسٹر کی مہتمان کو توالی خود یہی ترسیم اور اوسے نظر کرتے رہیں گے۔
اس کام کے لئے سب سے عہدہ وہ وقت ہے جب کہ مہتمان کو توالی تہانہ کی
تفقیق اور معائنہ کے لئے آئیں۔

جو لوگ اپنی قدیم حدود ارضی چھوڑ کر کسی دوسرے مقام پر سکونت اختیار کریں یا
قوت ہو جائیں اونکے نام فوراً خارج کر دیئے جائینگے۔

اس رجسٹر میں صرف اونہیں لوگوں کے نام درج ہونگے جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے
اگر انما یا مجد ارضیہ اپنی حدود ارضی کے مشتبہ اشخاص کے نام اپنی یا اپنے
جانشینوں کی اطلاع کے لئے کسی فہرست میں درج کرنا چاہیں تو وہ کر سکتے ہیں اور یقیناً
یہ مفید طریقہ ہے لیکن اس فہرست کو دفترے کوئی تعلق نہ ہوگا۔

معائنہ مجرین عادی قبل رہائی

سائنس مجرین عادی دفعہ ۴۵۔ حسن انتظام کو توالی کے لئے یہ اضروری
ہے کہ افسران تہانہ اپنی حدود ارضی کے مجرین عادی کی صورت شکل اور شہاد
سے پورے واقف رہیں تاکہ اگر اونکا دوبارہ چالان ہو تو لونگی شناخت میں کسی
قسم کی دقت نہ واقع ہو اور جو رپورٹیں جو کیداران دیہی اور جوانان میٹ کی طرف سے
پیش ہوتی ہیں لونگی جانچ و بہذات خود کر سکیں۔

تشیع (۱) مجرمین عادی سے وہ مجرمین مراد ہیں جو جرم متعلقہ سکے
 کو غاصہ مہمور و متعلقہ مال میں جو قابل تجویز عدالت ضلع ہوں
 ایک بار سے زیادہ سرزیاب ہو چکے ہوں۔

تشیع (۲) جب ایسے شخص کی رہائی کی اطلاع تہانہ پر ہو تو افسر
 ہتھیار تہانہ پر خود جا کر دس کے مقام سکونت پر دسکاٹا
 کرنا چاہیے۔

۶۔ مجرمین رہا شدہ از عبور در پستی قیدیاں
رہا شدہ محابس سرکار عظمت

دفعہ ۴۴ مجرمین رہا شدہ از عبور در پستی قیدیاں
 جو اشتخاص عبور در پستی قیدیاں

ممالک محروسہ سرکار عالی میں واپس آتے ہیں خواہ وہ سرکار عالی کے مجرم ہوں یا
 سرکار عظمت مدار کے اونکی واپسی کی اطلاع بذریعہ صاحب علیشان پیادہ دفتر مقتدی
 کو توالی وعدالت کو ہوتی ہے اور وہ اطلاع بذریعہ ناظم کو توالی ضلع اوس عہدہ دار
 کو توالی کو جسکی حدود ارضی میں شخص رہا شدہ رہتا ہے دیکھتی ہے پس ایسے
 اشخاص کے نام بھی رجسٹر گزنی میں درج ہونے چاہئیں۔ اور وہی کارروائی
 جو دوسرے مجرمین زیر گزنی کی نسبت کیجاتی ہے اونکی نسبت بھی عمل میں لگے۔

دفعہ ۴۵ واپسی قیدیاں رہا شدہ محابس
 اکثر رہا یا سرکار عالی جو علاقہ سرکار عظمت
 میں قید ہو کر رہائی پاتے ہیں بلا اطلاع اپنے مکانوں کو
 سرکار عظمت مدار۔

واپس اگر حسب عدالت قدیم ارتکاب جرم کرتی ہے ماسوائے حسب تحریر سرکار
 عظمت مدار یہ قرار پایا ہے کہ جو ایسے قیدی محابس سرکار عظمت مدار سے

رہا ہوں وہ مقامات مفصلہ ذیل اہالیان کو تواری سرکار عالی کے حوالہ کر دیئے چاہئے

قیدیان محابس علاقہ مدراس بمقام رانچور یا ورغل
" اضلاع خاندیس و احمد نگر " " دکنٹر ملحق اورنگ آباد

" " بی و شولا پور " " گنبرہ
" " ناگپور " " سر پور تانڈور

" " برار " " ہنگولی

پس جب قیدی منجانب عہدہ داران سرکار عظمت دار حوالہ کئے جائیں تو انکو اپنی تحویل میں لیکر اؤٹنگے گہرون تک پہنچا دینا چاہئے۔ بالفعل یہ عمل صرف مرہٹوں کا فائدہ تک محدود رہے گا۔ قیدیوں کو گہر پہنچنے تک کے لئے بہتہ سرکار عظمت دار سے دیا جائیگا۔ سرکار عالی سے اس کے متعلق کچھ خرچ نہ ہوگا۔

باب سبب و منجم متعلقہ ضمانت حلیہ

گرفتاری بد معاشان دفعہ ۴۸۔ ہر ان سبب متعلقہ جیسا کہ قبل ازین ہی بیان ہو چکا ہے مجاز ہے کہ بلا حکم یا وارنٹ مجسٹریٹ کے اشخاص مفصلہ ذیل کو گرفتار کرے یا گرفتار کرے۔

(الف) ہر ایسے شخص کو جو تہا نہ مذکور کے حدود کے اندر ایسی حالت کے ساتھ اپنی موجودگی چھپانے کی تدبیر کر رہا ہو جس سے یہ ظن پیدا ہو کہ کسی جرم قابل دمت اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ایسی تدبیر کر رہا ہے یا

(ب) ہر ایسے شخص کے جو تھانہ مذکور کی حدود کے اندر بظاہر کوئی سبیل معاش کی
نہ کرتا ہو یا ایسا حال بطور سے نہ ہو نہ کر سکتا ہو یا سپر طینان کیا جائے
ہو ایسے شخص کے جو عورت یا دینار بہن یا نقب ان یا چور یا عا دما ل سر و قہ کو
سر و قہ جان کر یا بننے کی وجہ نہ کر لینے والا ہو یا اس میں مشہور ہو کہ عا دما ل
یا چور کرے یا سر و قہ کرے یا وہ سے خلائق کو نقصان رسانی کا عا دما
خوف و ترس ہو یا دینے کا قصد کرے ہو۔

لیکن ضمن (ج) میں قطعہ ضلع کی پہلے سے منظور حاصل کرنی ضرور ہے
رہائی شخص کے قار شدہ۔ (۴۹) کوئی شخص جو بطور گرفتار ہو رہا ہو یا نیکو بھرت
کے کو وہ پناہ چکا کہہ دے یا ضمانت دے یا ناظم عدالت کا خاص حکم ہو۔

اگر قاری کی اطلاع تعلقہ (۵۰) جو لوگ بطور سے گرفتار ہو گئے انکی
ضلع کو دی جائیگی۔ اطلاع فوراً تعلقہ ضلع کو دی جائیگی۔ عالم اس کے وہ ضمانت ہے
رہا کئے گئے ہوں یا نہیں۔ یہ اطلاع بذریعہ روزنامہ پمپٹیم کو توالی کے پاس بھیجی جائیگی
اور وہ سپرنشان کر کے تعلقہ ضلع کے ملاحظہ کے لئے پیش کر دیا۔

شخص کے قار شدہ کو چالان (۵۱) جو اشخاص گرفتار ہو کر وہ ضمانت یا چکلہ پر رہا ہوں انکا چالان
حب ضابطہ مقررہ بنوا چاہئے۔ ناظم عدالت جہاں اول بعد کافی شہادت و ثبوت کے روئے
مقدمہ ضد ضمانت ایک تیلی غیرہ کے متعلق حکم صادر کر دیا۔

ثبوت بد معاشی وغیرہ۔ (۵۲) اہلکاران کو توالی کو لازم ہو گا کہ جب کسی شخص کو بر باد معاشی
گرفتار کرنے کی اجازت چاہیں یا گرفتار کر کے چالان عدالت میں لے کر آئے عہدہ و رکافی ثبوت ہم ہو یا نہیں اس
فیصلہ کر دے اور کس جہ کی شہادت یا پابی کے لئے کافی ہے عدالت کے اختیار تیزی سے مختصر ہو جائے یا بد معاشی
کی شہادت میں جو بد پیش و پوری ریٹرونی اور معزز ہندوں کو پیش کیا جائے شہادت کے عدالت ثبوت کی نظر سے
تنبیہ اہلکاران کو توالی کے چکلہ و ضمانت کی ضمانت جو اسے جو اسے نہایت بدین نامہ کی کام لینا چاہئے

باب سب و ششم

مہتمو کا دفتری کام

- (۱) معائنہ کاغذات کو توالی
(۲) خلاصہ روزنامہ جات عام
(۳) تصفیہ روزنامہ جات عام
(۴) اہم مقدمات میں کارروائی تفتیشی پرکرنی
(۵) مقدمات سنگین میں رپورٹ خاص
(۶) صدر تختہ جرائم ماٹہ
(۷) معائنہ تختہ قرار داد جرم
(۸) کتابچہ صیفہ راز

۱۔ معائنہ کاغذات کو توالی

ذرائع مہتمو کا توالی | دفعہ ۵۳۔ مہتمو کی توالی کو اپنی ضلع کی کارروائی دار کو مہتمو میں
جرائم کو دیکھ کر منصفہ ذیل ذرائع میں جن کو کوئی ایسا عہدہ دار جوئی تحقیقت اپنی ضلع کی حالت و
حاصل کرنا چاہتا ہے نظر انداز نہیں کر سکتا۔

- (۱) رپورٹ اطلاعی (متعلقہ جرائم قابل دست اندازی توالی کے متعلق محکمہ نظام کو توالی سے ہدایت
(۲) روزنامہ (یعنی نقول و سس روزنامہ عام کی جو ہر تہا پر رکھا جاتا ہے)
(۳) نقول روزنامہ خاص جو سنگین واردات کی تفتیش میں روزانہ پیش ہونگے۔
(۴) تجویزات قرار داد جرم اور مقدمات میں جو تجویز عدالت کیلئے مستقر ضلع پر آئینگے۔
(۵) دوسرے مقدمات میں جن میں رپورٹ تفتیشی جو مع روزنامہ وصول ہوگی۔

رپورٹ اطلاعی اور اس کے متعلق کارروائی | دفعہ ۵۴۔ جب رپورٹ اطلاعی وصول ہو تو مہتمو کا توالی
کو چاہے کہ اس کو بغیر معائنہ کریں اور جب وہ ایسا عہدہ دار میں کنندہ رپورٹ کو دینی مناسب معلوم ہوں تو
جاری کریں رپورٹ کو بلا کسی تعویق کے تعلقہ ضلع کی اپنے جج رپورٹ کو معائنہ معلوم ہو گا
مقدمہ کی تفتیش نہیں کی گئی ہو تو تفتیش کر کے وجہ پر غور کیا جائے اور اگر وہ کافی معلوم ہوں تو عہدہ دار متعلقہ
کو متعلق خط لکھا جائے کہ رپورٹ سنگین اور اہم مقدمات سے متعلق ہے جن میں مہتمو کا توالی کا

خود موقع واردات پر جاننا زمی سب سے تودہ خود موقع واردات پر روانہ ہوگا یا کسی دوسرے
تہذیب دار کو اگر ضروری سمجھا جائیگا روانہ کریگا۔
ہم تم کو تولی کی غیر خاخری بیتی پر پورا اطلاع دینا چاہتے ہیں کہ اس مسئلے پر اس وقت تک

۲۔ خلاصہ روزنامہ عام

خلاصہ نویسی روزنامہ عام کے فوائد | دفعہ ۵۵۵۔ جو بقول روزنامہ جات
اور ضرورتیں۔

عام ہر دفتر میں سے ہتم کو تولی کے کلے میں ڈالنا
وصول ہون کی ان کو وہ خود پڑھے گا یا کسی اہل کار دفتر سے پڑھا کر
سنے گا اور ان دونوں صوتوں میں اپنے قلم سے ایک رجسٹر میں
”جو سپرنٹنڈنٹ ڈائری“ کے نام سے موسوم ہوگا ان کا خلاصہ نہایت
اختصار کے ساتھ لکھا جائے گا۔ اس رجسٹر کے ہر ہتم کو تولی کے
دفتر پر اس قدر حصے ہوں گے جتنے اس ضلع میں ٹھانے ہوں گے ہر حصہ
ایک تہانہ اور اسکے چوکیوں کے متعلق ہوگا۔ رجسٹر میں قدر اوراق ہونے
چاہئیں جو ایک سال کی کارروائی کے لئے کافی ہوں۔ اس سے ہر تہانہ
کے موقعہ جرایم اور ان کی نوعیت۔ تعداد اور یہ امر کہ اس تاریخ کے
کام کا کون ذمہ دار ہے اور نیز یہ کہ انسر ہتم تہانہ دورہ کرتا ہے یا
ضرورت سے زیادہ اپنے تہانہ پر موجود رہتا ہے بخوبی معلوم اور
ذہن نشین ہو جائے گا۔ بغیر اس کی ترتیب کے ممکن نہیں کہ کوئی ہتم کو تولی
روزنامہ چھپان کے دیکھنے یا سننے سے ان تمام امور پر کافی طور سے
عاوی ہو سکے۔ اگر خلاصہ میں کسی تہانہ کے متعلق اکثر اس امر کا دخل پایا جاتا

کہ مقدمہ کی تفتیش عمل میں نہیں آئی تو ہتھم کو توالی کو اخفائے واردات کا
 اشتباہ ہونا چاہیے۔ جب کسی مقدمہ کی تفتیش ختم ہو جاوے یا وہ
 مقدمہ رجسٹر سے خارج کر دیا جائے تو اس کی کیفیت اور تاریخ رجح کر لی جائے
 خلاصہ کی ترتیب میں بجز روزنامہ چون کے اور کسی سے مدد نہ لینی چاہیے۔
 اس لئے ہتھم کو توالی کو اس کی تاکید رکھنی ضرور ہے کہ روزنامے اس
 طور سے مرتب ہو کرین کہ ہر مقدمہ کے مکمل حالات اور ابتدائی اہتمام معلوم
 ہو جا یا کرین اس سے مستثنیٰ وہ مقدمات ہیں جو تھوڑے کے لئے عدالت
 میں بھیجے جاتے ہیں انکا نتیجہ تختہ نتیجہ کو دیکھ کر لکھ لیا جاسکتا ہے ہتھم کے
 روزنامے میں نتیجہ مرج ہو کر وصول ہونے کا انتظار کرنا بے فائدہ ہے۔
 علاوہ ان امور کے جو جرایم قابل دست اندازی کو توالی سے متعلق
 ہیں ہتھم کو توالی اگر اپنے خلاصوں میں امورات اتفاقی اور ایسے اور
 کو جن کی وہ آئندہ کسی موقع پر تنقیح کرنا چاہیں لکھیں گے تو تمام تہائجات کی
 کیفیت اور حالت کو بخوبی ذہن نشین کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی
 تدبیر نہیں ہو سکتی۔

اگرچہ خلاصہ ہتھم طور سے لکھا جائے تو یہ وقت دورہ اس کے
 ذریعہ سے جرایم رپورٹ شدہ کی جانچ نہایت عمدگی سے ہو سکتی ہے
 اگر مقامی تفتیش سے معلوم ہو کہ کسی مقام پر کوئی جرم واقع ہوا تھا جیسا نام
 یا پتہ خلاصہ میں دے لے تو سمجھنا چاہیے کہ وقوع جرایم کی ہتھم اطلاع نہیں
 دی جاتی علیٰ ہذا القیاس اگر معلوم ہو کہ جرم ڈاکہ ہوا تھا اور اطلاع محض سرقہ کی
 دی گئی تو خیال کرنا چاہیے کہ نوعیت جرم جہاں لگی تھی۔

اسی خلاصہ کے ذریعہ سے اوڈیک امورات اتفاقی کی تفتیش

اور جانچ ہو سکتی ہے۔ اسی قسم کی جانچ اور تنقیح اہل کاران کا رگزار کی ترقیب اور دلہی کا باعث اور مہتممان کو توالی کی واقفیت کا ذریعہ ہے۔

اس خلاصہ روزنامہ جات کی شہادت کے بغیر معلوم ہونا بھی مشکل ہے کہ مہتممان کو توالی نے روزنامہ جات کو بغور معائنہ کیا اور جن جرائم کے وقوع کی اطلاع دی گئی ہے وہ ان کے ذہن نشین ہیں اور سراغ رسانی جرائم وغیرہ کے متعلق جو کارروائی کی گئی اُس پر وہ غور اور اس کی اصلاح کرتے رہے ہیں یا نہیں۔ بغیر اس خلاصہ کی مدد کے جو موجد حافظہ ہے مہتممان کی نگرانی مسلسل ہوا تراور عمدہ نہیں ہو سکتی اور نہ صدر تختہ جرائم مابانہ جو ناظم کو توالی اصلاح کے پاس بھیجا جاتا ہے صحیح ہو سکتا ہے۔

جب تعلقدار ضلع دریافت کرتا ہو کہ ضلع کے مختلف حصوں میں جرائم کی کیا کیفیت ہے تو اس خلاصہ سے بہتر اس کے جواب دینے کا اور کیا ذریعہ ہو سکتا ہے۔ علاوہ اسکے ناظم کو توالی اصلاح ان خلاصوں کو دیکھ کر مہتممان کی کارگزاری اور ان کی نگرانی کا بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں۔

۳۔ تصفیہ روزنامہ جات عام

دفعہ ۵۶۔ اگر نقول روزنامہ جات کا روائی متعلق روزنامہ جات عام | موصولہ میں کوئی امر ایسا ہو جس کا تعلقدار ضلع کو معلوم ہوتا ہے جس کے متعلق تعلقدار ضلع کے احکام کا حاصل کرنا ضرور ہو (مثلاً ضبطی مال مشتبہ بلا وارنٹ گرفتاری بدعاشان۔ شیوع امراض انسان و جانوران۔ ناصاف حالت مواصلات کی۔ یا بے پردائی۔ یا ترک فرائض منہی۔ یا زمین دیگر محکمہ جات یا سپیل و پٹواریان

وغیر وغیرہ) تو ہتھمان کو توالی اسپرٹان کر کے تعلقدار ضلع کے پاس بھیج دیں گے۔

اگر روزنامچہ میں شیخ چوک یا دبا کی کیفیت درج ہوگی تو تعلقدار ضلع اس کیفیت کی ایک نقل کر کے قریب ضلع کے پاس بھیج دے گا۔

نقول روزنامچہ جتان سے کن کن رجسٹرون کی تکمیل میں دیجاتی ہے۔ موصولہ سے مفصلہ ذیل رجسٹر مرتب اور مکمل کئے جاتے ہیں۔

(۱)۔ خانہ کے حصہ اول (جرائم قابل دست اندازی) رجسٹر جرائم دفتر ہتھمان کو توالی۔ جو اطلاع جرائم قابل دست اندازی اور کارروائی کو توالی کے لئے ہے۔

(۲)۔ رجسٹروادات اتفاقی۔ (جس میں ناگہانی اموات۔ آگ کا لگنا مویشی کو خنگی جانور دن کا ضلع کرنا شامل ہے۔

روزنامچہ وصول ہوتے ہی اس شخص کے حوالہ کر دیا جائے گا جس کے ذمہ رجسٹروادات اتفاقی کی تکمیل اور ترتیب ہوگی اور وہ ہر داخلہ کی تکمیل کے بعد اس کے نیچے اپنے چھوٹی و تختہ اس عرض سے کرتا جائے گا کہ اس کا درجہ رجسٹر ہائے متعلقہ ہو جانا معلوم ہو۔ ان رجسٹرون کی تکمیل کے بعد جس میں بدرجہ احتیاط عجلت ہونی چاہیئے۔ روزنامچہ ہتھمان کو توالی ضلع کے معائنہ کے لئے پیش کیا جسکو ہتھمان کو توالی بدایت کرے سپرد کر دیا جائے گا۔

ہتھمان کو توالی اسکو ٹرھکریا سنکر جو بدایت مناسب تصور کرے صادر کرے گا اور یہ احکام اسکو حاشیہ پر درج کرنے جائیں گے۔ اور روزنامچہ جیسا کہ پہلے بیان ہوا تعلقدار ضلع کے پاس بھیج دیا جائے گا۔ اور وہ بھی

اویں حاشیہ پر احکام مناسب ثبت کریں گے۔

یہ تمام احکام اسی دن یا زیادہ سے زیادہ دوسرے دن تک جاری ہو جائیں گے۔ اسی طور سے دوسرے دن کے پاس سے جو روزنامے آئیں گے ان کے متعلق کارروائی ہوگی اور ان سب روزناموں کی یکجہ سے نشریات مع مختصر کیفیت ان ہدایات اور احکام کے جو ان کے متعلق صادر ہوئے ہوں حسب نمونہ مروجہ حالہ روزانہ ناظم کو توالی اضلاع کے پاس سے روانہ ہوتے رہیں گے۔ اور وہ روز نامے جو مختلف تہانوں سے وصول ہوئے ہوں گے محافظہ دفتر کے حوالہ کر دئے جائیں گے اور وہ ان کو ایک سبتہ میں باندھ کر جو ایک ہفتہ گیلے علیحدہ ہوگا رکھ دے گا۔

۴۔ اہم مقدمات میں کارروائی تفتیشی پر نگرانی

مقدمات میں روزنامہ
خاص کی روزانہ
روانگی۔

دفعہ ۵۸۔ ان تمام سنگین مقدمات کے

متعلق جن کے نسبت مجسم کو توالی اضلاع ہدایت
کریں ہر روز جو کارروائی روزنامہ دفتر میں مباح

ہو اگر کسی ایک نقل حتم کارروائی تفتیشی تک روزانہ ہتھان کو توالی
اضلاع کے پاس (اگر وہ خود موقع واردات پر نہ ہو) بھی جایا کرے گی تاکہ
ہتھان کو توالی کارروائی تفتیشی کی نگرانی اور اس میں جے بے ضابطگی اس کو نظر آئے

اُسکی اصلاح کرتا رہے۔ اور اہل کو توالی پر بھی غلط الزام نہ لگایا جاسکے کہ انھوں نے روزنامہ خاص کی تکمیل روز بروز نہیں کی بلکہ ایک مرتبہ میں اُسکو لکھا ہے۔

۵۔ مقدمہ سنگین میں پوریاختہ خاص

مقدمہ سنگین میں رپورٹ پوریاختہ خاص دفعہ ۵۹۔ جب کسی واردات سنگین کی اطلاع حسب ضابطہ مقررہ مہتمم کو توالی کو ہوگی تو اُسکے متعلق ایک تختہ حسب نمونہ مروجہ حالیہ مع ضروری واقعات اور حالات کے جو اُس وقت تک معلوم ہوئے ہوں گے۔ مددگار سمت۔ مددگار خفیہ پولیس۔ محکمہ نظامت کو توالی اضلاع اور محکمہ معتمدی کو توالی سرکار عالی میں روانہ کیا جائے گا۔

نوٹ۔ (۱) جہان مک ہو سکے مہتمم کو توالی کو ضرور ہوگا کہ ہر ایک واردات سنگین کی تفتیش بذات خود کریں۔ اگر دوسرے کاموں میں ہرج کے بغیر ایسا نہیں ہو سکتا تو اپنے مددگاروں کو (جہان مددگار ہوں) بشرطیکہ وہ بذات خود عمدہ طور سے تفتیش کر سکیں بھیجا جائیے اور سالانہ رپورٹ میں یہ بتایا جائے کہ مہتمم کو توالی یا ان کے مددگاروں نے اس طور سے کس قدر اور کس قسم کے مقدمات میں بذات خود تفتیش کی۔

تکملہ رپورٹ خاص۔ دفعہ ۶۰۔ جو بقول روزنامہ خاص کی وقتاً فوقتاً اُس مقدمہ کے متعلق بشرط ضرورت مہتمم کو توالی کو وصول ہونے کی بنیاد پر قلعہ دار ضلع ناظم کو توالی اضلاع اور محکمہ معتمدی کو توالی سرکار عالی

کو تفتیش مقدمہ کی جائے سے وقتاً فوقتاً اطلاع کرنا چاہیے گا۔

تکملہ رپورٹ ایسی صورتوں میں پیش کرنا جبکہ تفتیش سے کوئی جدید اور اہم اسرہ دریافت ہو اور غیر ضروری ہے۔ لیکن اس امر کا لحاظ کرنا چاہیے کہ ہر سنگین اور اہم مقدمہ میں جو کچھ روئی و طرآن کو توالی اور ابتدائی تاثرات کی حیثیت مختصراً مثل میں موجود رہے۔

رپورٹ یا تجویزات ذات میں گواہوں کی تفصیلی شہادت کی نقل کر دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ کسی اہم مقدمہ میں معتمدی کو توالی کو دفتر یا ناظم کو توالی اطلاع تو مفصل شہادت کا معائنہ کرنا ضرور ہوگا تو وہ روزنامہ یا چھ ماہی کی نقول یا ہل روزنامہ مذکور کو معائنہ کے لئے طلب کر سکتے ہیں۔ اگر تفتیش سے ایسے واقعات معلوم ہوں جسے باوی النظر میں اس امر کے باور کرنے کی وجہ پائی جاوے کہ وقوع واردات کے متعلق جو اطلاع دی گئی وہ غیر صحیح یا غلط نہی پر مبنی تھی تو ان واقعات کی نوعیت اور حکم ناظم عدالت بابت اخراج رپورٹ مندرجہ رتبہ حسبہ اور تکملہ رپورٹ میں درج کرنا چاہیے۔

عدم مبراغ کے مقدمات میں بھی تاریخ ترسیل رپورٹ اول سے ایک ماہ کے بعد کم سے کم ایک تکملہ رپورٹ پیش کیا جائے تا کہ تفصیل و واقعات اور حالات معلوم ہو سکیں جنکی بنا پر کارروائی تفتیش ختم کی گئی۔

جب کسی مقدمہ میں گرفتاری عمل میں آئے تو رپورٹ خاص میں ہیک حالات گرفتاری اور ملزم کی مختصر جوابدہی درج کرنی چاہیے۔ اگر ملزم از نکاب جرم سے اقبال کرتا ہے تو یہ بتانا چاہیے کہ اسکا اقبال

کس بنا پر صحیح سمجھا گیا ہے اور اسکی تائید اور تصدیق کس دوسری شہادت سے ہوتی ہے۔

اگر بحالت چالان مقدمہ ملزم بری کر دیا جائے تو فیصلہ کو دیکھ کر آخری رپورٹ خاص کے تکملہ میں تباہا چاہیئے۔ کہ اس کے برائے کے کیا وجوہ قرار دے گئے ہیں۔

اگر ملزم مغرور ہو گیا ہے اور اسکی گرفتاری کے لئے اشتہار وغیرہ جاری کیا گیا ہے تو اسکی اطلاع بھی بذریعہ رپورٹ مذکور کے ہونی چاہیئے۔

مہتمم کو قوالی کے دفتر پر رپورٹ | **واقعہ ۹۱** جرم سنگین کے متعلق خاص کے رکھنے کا طریقہ۔ جو خاص رپورٹ میں منہج کو نوالی کے پاس وصول ہون لگی وہ ایک یا دو ورق چھوڑ کر ایک فائل بک میں لگا دی جائیں گی۔ اور جو تکملہ رپورٹ اس کے بعد وصول ہوں گے وہ اصل رپورٹ کے برابر لگا دیے جائیں گے۔

ہر ضلع میں جرم سنگین کا سلسل سالانہ نشان ہونا چاہیئے۔ اور جو خاص رپورٹ اسی جرم کے متعلق ہو اسی جرم کا نشان اور حروف ابجد بفرض شمار کا خدات متعلق درج کرنا ضرور ہے۔ مثلاً آغاز سال میں جو پہلا سنگین جرم ہوا اسکی اصل رپورٹ پر (۱- الف) نشان ڈالا جائیگا۔ اور جو تکملہ رپورٹ اس کے بعد وصول ہوں گے ان پر (۱- ب) اور (۱- ج) کا نشان درج ہوگا۔ دوسرے جرم کی اصل رپورٹ پر (۲- الف) لکھا جائیگا۔ اور تکملہ پر (۲- ب) وغیرہ وغیرہ۔

ہر سال کی فائیل بک کی ابتدا میں چند اوراق سادے رکھے جائیں گے اور ان پر نقشہ ذیل لکھا جائے گا۔

جرائم سنگین سالانہ	نوعیت جبرائیم	تاریخ رپوٹ ابتدائی	نتیجہ تفتیش

اور اسکی خانہ پری ہوتی رہی تاکہ ایک نظر دیکھنے سے فوراً معلوم ہو جائے کہ اُس ضلع میں اُس سال کس قدر جبرائیم سنگین واقع ہوئے ہیں اور اون میں سے کس قدر عدم سرخ بن ہستان کو توالی ہر مہینہ کے آغاز میں اُسکو جان کر کے اپنا اطمینان کرتے رہیں گے کہ ہر مقدمہ عدم سرخ بن تمام اسکا کوشش کیجاتی ہے اور اُسکے متعلق تمام ضوابط کی پابندی ہوتی ہے جب ہستان کو توالی دورہ پر ہوں تو عہدہ دار مگران کا رجی اسکا انتظام رکھیگا۔ جب تمام تفتیشی کارروائی ختم ہو جائے تو ایک سال کی فائیل یک کی علیحدہ جلد بندھ والیجائے گی۔

۶۔ صدر تختہ جبرائیم ماہانہ

صدر تختہ جبرائیم ماہانہ۔ دفعہ ۶۲۔ ہستان کو توالی ہر فارسی مہینے کے ختم پر ان جرائم قابل دست اندازی کو توالی کا جو اُس مہینے میں واقع ہوئے ہوں مع نتیجہ اس کارروائی کے جو اسکے متعلق عمل میں آئی ایک صدر تختہ تیار کرائیں گے۔ تختہ نمونہ مقررہ کے موافق ہوگا اور سال گزشتہ کے اُس مہینے کی کارروائی سے مقابلہ کیا جائے گا اور تعداد اور نوعیت جرائم کی توضیح اور تفصیل کے لئے جو ریمارک یا کیفیت

ضروری بھیجے جائے گی وہ ورج ہوگی۔ اور تختہ مذکور بذریعہ تعلقدار ضلع ناظم کو توالی اضلاع کے پاس بھیج دیا جائے گا۔ اور ناظم کو توالی اضلاع اسکو مع اپنے یہاں رکھنے دفتر معتمدی کی اطلاع کے لئے بھیج دین گے۔

اس تختہ کی تیاری میں مہتمان کو توالی کو اپنے خلاصہ روزنامہ عام سر مدولینی چاہیے جرایم سنگین کے متعلق مہتمم کو توالی کے دفتر پر پورٹ ہائیر خاص موجود ہوں گے اور اس سے واردات سنگین کے مختصر واقعات لئے جاسکتے ہیں۔ معمولی وارداتوں میں سے مفصلہ ذیل جرایم کے متعلق مختصر واقعات بھی بیان کرنے چاہئیں۔

(۱)۔ نقت یا سرقہ جس میں پانچ سو سے زیادہ کا مال گیا ہو۔

(۲)۔ بلوہ شدید۔

(۳)۔ جل متعلقہ سکے یا کاغذ مہر و غیرہ۔

(۴)۔ سرقہ مال سرکاری۔

(۵)۔ مفردی از حراست کو توالی۔

(۶)۔ زد و ضرب یا دوسرے قصور یا جرایم جو ایمان کو توالی سے سرزد ہو۔

اگر سال گزشتہ کے اسی جینے سے مقابلہ کرنے سے نقد ادیا

نوعیت جرایم یا کارروائی کو توالی وغیرہ میں کوئی غیر معمولی فرق نظر آئے تو پھر

پورہ اور کمرتا اور زیادتی یا کچی کے اسباب اور وجوہ جات تک ممکن ہو۔ بتا دیا جائے۔

ان مقدمات میں اہل کاران کو توالی کی طرف سے جو کارروائی ہوئی

جو اسپر بھی غائر نظر ڈالنا اور کارروائی کے عمدہ یا خراب نتائج پر غور کرنا چاہئے

اگر کسی جینے میں کارروائی کا نتیجہ چاہو تو ممکن ہے کہ اس کے اسباب قابل

اطمینان طور سے بیان کر دے جاسکیں۔ مثلاً یہ کہ غلہ کی چوریان جن میں سرانجام

منا مشکل ہوتا ہے اس لیے میں زیادہ سوچتا ہوں۔ لیکن جب فی الحقیقت الجھڑائی کو توالی کی کارروائی اور کارگزاری خراب ہو تو اس خرابی کے سبب یہ تفصیل تمام دکھائے جائیں گے مثلاً یہ کہ نفع کے خلاف حصہ میں بددعا یا جہاد میں پیشہ لوگ اس وجہ سے داخل ہوئے یا یہ کہ فلان زمین نے اپنے علاقہ میں نہایت ناقصیت سے کام کیا اگر کسی امین کی اس قسم کی کارروائی پائی جائے تو اس کے ہر ماحولیت تباہی کا کارروائی پر نظر ڈالنے کوئی تدبیر مناسب محل میں لانی چاہیے ہتھم ان کو توالی اس قسم کے نقائص کے رفع کرنے کے لئے جو تہ ابر عمل میں لائیں گے ان کی مفصل کیفیت اس تحتہ میں درج کرنی ہوگی۔ جن مقدمات میں گفتیش نہیں ہوتی ان کی تعداد ضلع کے مختلف حصوں میں بہ لحاظ اوسط مختلف ہوتی ہے جب ان اوسطوں میں غیر معمولی تفاوت اور فرق ہو تو اس کے وجوہ بیان کرنے ضرور ہیں۔

مجرمین کی بہ تعداد کثیر رہائی سے عام طور پر بھی ظاہر ہوتا ہے کہ گرفتاری میں پوری احتیاط نہیں کی جاتی اگر نظام انتظام سے ماحولیت اہل کاران کو توالی کی بے ضابطگیوں کی رپورٹ تعلقہ دار خلیفہ۔۔۔ کیا ہو تو اس کو بھی درج تحتہ کرنا چاہیئے۔

اس سے ظاہر ہے کہ اس خطہ کا مقصد یہ ہے کہ اس خطہ کی تمام کارروائی اور حالت جہاد میں ناظم کو توالی ضلع پر تجویزی ظاہر اور ریشہ ہو جائے اور ہتھم کو توالی بھی اپنے ماحولیت عہدہ داروں کی کارروائی کی حالت اور ان کے نقائص سے واقف رہے اور اس کے دفع کرنے کی طرف توجہ ہو۔

۷۔ معائنہ تحتہ قرار داد جرم

معائنہ و تفتیش تختہ قرار داد حرم | وقوع ۴۹۳ - جو مقدمات مستقض

پر نظام عدالت کے سامنے پیش ہونے کے لئے آئین ان کے متعلقہ تختہ قرار داد حرم کا معائنہ اور تفتیش ہتھان کو توالی کا فرض ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہتھان کو توالی کوئی مناسب وقت مقرر کر کے اپنے ضلع کو ہیڈ کوارٹر انسپکٹر یا خود ہیڈ کوارٹر کے پیش کرنے کا موقع دین۔ ہتھان کو توالی تختہ جات مذکور کو بہ مدد ہیڈ کوارٹر انسپکٹر معائنہ کر کے جو امور ناقص یا غیر مکمل معلوم ہوں گے ان کی تکمیل کا انتظام مناسب طریقے جس طریقہ سے مقدمات کا چالان کیا جاتا ہے وہ انسپکٹر ہتھان چالان کنندہ مقدمہ کی قابلیت اور ناقابلیت کے جانچنے کا ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ ہتھان کو توالی اور ہیڈ کوارٹر انسپکٹر کو اس کا پورا خیال رکھنا چاہیے کہ تختہ قرار داد حرم میں کسی سزایابی سابق کا (اگر کوئی ہو) حوالہ نہ چھوٹ جائے اگر جیسٹ سزایابی وغیرہ سے بادی النظر میں معلوم ہوتا ہو کہ ملزم کبھی پہلے بھی سزایاب ہو چکا ہے تو عدالت مجوز مقدمہ سے یہ اظہار تمام کیفیت مع اس کارروائی کے جو فراہمی ثبوت کے متعلق کیجائے گی اور اس عرصہ کی جو غالباً اسکے فراہم کرنے میں لگے گا درخواست ہمت کرنی چاہیے۔

نوٹ - (۱) ہتھان کو توالی مجاز نہیں ہیں کہ جو مقدمات تعلقات سے چالان ہو کر آئین ان کو مزید تفتیش کے لئے عدالت میں پیش ہونے سے روک رکھیں۔ لیکن یہ اس امر کا مانع نہیں ہے کہ مقدمات موصولہ پر حوزہ دور اسکے نقائص و عیوب کو کے اس کی تکمیل کی کوشش نہ کیجائے یا ان اغراض کے واسطے عدالت سے ہمت کی درخواست نہ کیجائے۔

نوٹ - (۲) تعلقہ داران ضلع کو مزور ہو گا کہ وہ اس امر کا پورا انتظام کریں

تحتیجہ بردایت کا درجہ ۷۴۔ جب مقدمہ کی تجویز اور تحقیقات ختم ہو جائیں اور معلوم ہو کہ مقدمہ مذکور میں ہلکاران کو توالی نے کوئی ضابطہ کی غلطی کی تھی یا غلط جرم وغیرہ قائم کیا تھا تو اسکی مختصر کیفیت و ردایت تحتیجہ کی پشت پر درج کر دینی چاہئے تاکہ ہلکار چالان کنندہ مقدمہ دوبارہ چالان مقدمہ پر اس قسم کی غلطی سے اجتناب کرے

بقیہ نوٹ صفحہ گذشتہ

کہہ لیاے ماتحت ہلکاران کو توالی کی جہت کی استغول و غوہ سن پر کافی توجہ کر سکتے ہیں۔

۸۔ کتابچہ صنیعہ راز

کتابچہ صنیعہ راز۔ دفعہ ۷۵۔ تنظیم نام کو توالی کے متعلق

بہت سے ایسے امور ہوتے ہیں جنکا آئندہ اور موجودہ عہدہ داران کو توالی کی اطلاع اور ہدایت کے لئے ضبط تحریر میں آنا لازمی اور ضروری ہے مگر وہ یہ وجوہ چند در چند دفتر کے معمولی رجسٹرون میں درج نہیں کئے جاسکتے ہیں اور نہ ان کا درج کیا جانا مناسب ہوتا ہے لہذا ناظم کو توالی اضلاع مجاز میں کہ اس ضرورت کے لئے ایک کتابچہ صنیعہ راز مقرر کریں جس میں منجملہ اور امور کے مفصل ذیل امور کا درج ہونا ضروری ہے۔

(الف) کیفیت اور حالت کسی فرقد جرایم پیشہ کی جس کے طرف خاص توجہ مبذول ہونی چاہیے۔

(ب) ان سوا مضامین اور مقامات کے نام جہاں کے باشندے بد معاشر مشہور ہوں۔

(ج) نام اُن پشیل و پٹواری اور دوسرے عہدہ داران دیہی کے جو شورہ پشت - سرکش - یا بددیانت ہوں (خواہ علاقہ دیوانی کے یا جاگیرتہ وغیرہ کے)

(و) نام اُن اشخاص کے جنکی نسبت شبہ ہو کہ وہ مال مسروقہ خرید کرتے ہیں مع مختصر اُن کے گزشتہ واقعات کے۔

(ہ) نام اُن اشخاص کے جو عاداتاً قانون مسکرات اور آبکاری کے خلاف ورزی کرتے ہوں۔

(و) نام اور مختصر حالات اُن لوگوں کے جو معاملات ملکی یا مذہبی میں شورش یا برہمی پیدا کرنے کے عادی ہوں۔

(ر) بڑے بڑے شہر یا قصبات میں بدنام مقامات کے نام اور اُن لوگوں کے نام جو بالعموم وہاں رہتے یا آتے ہیں۔

(ح) نام مجرمان معزور مع کیفیت اس امر کے کہ غالباً وہ لوگ کن مقامات اور کن لوگوں کے ساتھ آمد و رفت رکھتے ہیں۔

(ط) وقت اور مقام میلون و اعراس اور جاتراؤں وغیرہ کا۔

(ی) موقت مذہبی جلوس جو اس ضلع میں نکلتے ہیں مع مختصر طریقہ انتظام و تعداد کو توالی جو اسکے لئے درکار ہوتی ہے۔

(ک) حرکات و سکنات ٹانڈا ہائے بنجارگان۔

(ل) کسی موقع یا مقام خاص انتظام یا نگرانی کو توالی کی ضرورت۔

اور دوسرے حالات اور واقعات متعلقہ جرائم و باشندگان جو قابل لحاظ اہل کاران کو توالی ہوں اور جن سے انتظام کو توالی میں مدد ملنے کی امید ہو۔

اس کتابچہ کی ترتیب اس طور سے ہوتی چاہیے کہ ہر نمبر کے لئے چند اوراق مخصوص کر دئے جائیں اور اسکی ابتداء میں ایک مختصر فہرست مضامین لگائی جائے تاکہ کسی خاص قلم نویس کے حالات معلوم کرنے میں کوئی دقت نہ ہو۔

اس کتابچہ کو مہتممان کو تو الی اپنے قلم سے لکھیں گے کسی دوسرے اہل کار کو اس میں لکھنے کی اجازت نہ ہوگی جبکہ یہ کتابچہ استعمال میں نہ ہو تو وہ بہ احتیاط تمام قفل میں رکھا جائے گا۔

اور چارج دیتے وقت چارج لینے والے عہدہ دار سے سپرد کیا جائے گا۔ دوسرا عہدہ دار اس میں حسب مناسب اضافہ کرنے اور ان داخلوں کا جوابے کار ہو گئے ہوں خارج کر دینے کا مجاز ہوگا۔

۹۔ ترتیب رپورٹ سالانہ

ترتیب رپورٹ سالانہ | دفعہ ۷۶۔ جو رپورٹ سالانہ متعلق کارروائی کو تو الی ضلع ہتھم کو تو الی کے دفتر میں مرتب ہوگی اس میں مندرجہ ذیل عنوان قائم کئے جائیں گے۔

- (الف) اعلیٰ عہدہ داران کو تو الی۔
- (ب) جرایم اور اس کے متعلق کارروائی کو تو الی۔
- (ج) انتظام عام۔
- (د) عہدہ داران ماتحت۔
- (لا) متفرقات۔

(الف) اسے عہدہ داران کو توالی۔

اس عنوان کے تحت میں ان اشخاص کے نام لکھے جائیں گے جو سال زیر پورٹ میں ضلع مذکور میں خدمت مہتمی کو توالی پر مامور رہے۔ اور نیز یہ کہ ہر شخص کتنے عرصہ کے لئے رہا۔ اگر اس ضلع میں کوئی مدوکار مقرر ہوا تو اسکی مدت تہیناتی اور برخواست بھی بیان کرنی چاہیے۔

(ب) جرایم اور اس کے متعلق کارروائی کو توالی۔

اس عنوان کے تحت میں جرایم پر ایک مفصل ریویو بھی درج ہونا چاہیے۔ اس مقدمہ کو کہتے وقت اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ صرف تعداد جرایم کا تحتہ مطلوب نہیں ہے بلکہ ہر ایسے امر کے متعلق جو بادی النظر میں صاف اور صحیح نہ معلوم ہوتا ہو تیشیح اور توضیح درکار ہے۔ تعداد جرایم مندرجہ کا سا ہائے گزشتہ کی تعداد جرایم سے مقابلہ کر کے کسی اور زیادتی کے اسباب اور ایسے جرایم کی نوعیت جنگی علیحدہ تفصیل کی ضرورت نہ ہو مگر غیر معمولی ہونے کی وجہ سے قابل توجہ ہوں۔ وہ حالات جن کی وجہ سے مقدمات میں تفتیش نہ کی گئی ہو۔ تعداد ان مقدمات کی جو بنیاد ہونگی وجہ سے خارج کر دئے گئے ہوں۔ کارروائی متعلقہ جاری مجرمین۔ اوسط اشخاص رہا شدہ (الف) بغیر پیش ہونے (ب) بعد پیش ہونے روبرو مجسٹریٹ کے۔ کیعیت بازافت مال مسروقہ۔ تعداد مقدمات غیر قابل دست اندازی جن میں حسب الحکم تعلقدار ضلع اہل کاران کو توالی نے تفتیش کی ہو۔

اور درجہ امور متعلقہ جرایم بہ تفصیل درج کئے جائیں گے۔ اور علاوہ ان کے ہر ایسی اطلاع جس سے عام دلچسپی رہی ہو یا جو غیر معمولی تعداد کی

(۲) قتل جلد اقام۔

(۳) اقام قتل۔

(۴) کسی غفلت یا بے تحاشا فعل سے باعث موت ہونا۔

(۵) صرر شدید (قسم سنگین)

(۶) زہر خورانی۔

(۷) ڈاکہ۔

(۸) رہزنی۔

(۹) انسان کو بے بہا لگانا یا بھگا لیجانا۔

یہ واقعات نہایت ہی اخقار کے ساتھ لکھے جائیں۔ اور بطور ضمیمہ رپورٹ کے

ساتھ لگائے جائیں گے۔ اس ضمیمہ کے ابتداء میں ایک فہرست بھی اس قسم کی لگائی جائیگی جس سے مفصلہ ذیل امور معلوم ہو سکیں۔

(۱) جرم اور نشان عنوان ضمنی۔

(۲) نشان جرم زیر عنوان ضمنی۔

(۳) تاریخ وقوع جرم۔

(۴) کس نے تفتیش کی۔

(۵) نتیجہ تفتیش۔

(۶) نتیجہ تجویز و تحقیقات عدالت۔

(۷) نتیجہ مراجعہ۔

(۸) پیروی کس عہدہ دار کو توالی نے کی (الف) عدالت ضلع میں

(ب) یا صدر عدالت صوبہ میں۔

رپورٹ کے لکھنے اور پیش ہونے کا طریقہ اور دفعہ ۷۸۔ مہتمان کو توالی اپنی سالانہ رپورٹ

لکھ کر اس کے پیش کرنے کی تاریخ۔

سیف ظلمت کھپ کے کاغذ پر تمام خط سے آدھے صفحہ پر لکھیں گے اور آدھا
منفی تعلق دار ضلع کے ریکارڈس کے لئے چھوڑ دیا جائے گا مہتمان کو تو والی کو
ضرور ہوگا کہ اپنی رپورٹ ۱۵- دسے تک تیار کر کے تعلق دار ضلع کے سامنے
پیش کر دیں اور اس پیش کرنے کی اطلاع بذریعہ روبکار ناظم کو تو والی اضلاع
کو دیں۔

تعلق داران اضلاع کو لازم ہوگا (خواہ وہ دورہ پر ہوں یا مستقر)
کہ رپورٹ مذکور پر بلا کسی تعویق کے اپنی ریکارڈس درج کر کے ناظم کو تو والی
اضلاع کے پاس اس طور سے بھیج دیں کہ ان کو یکم مہینہ تک رپورٹ مذکور
پہنچ جائے۔

محکمہ نظامت کو تو والی میں جب ہر ضلع سے اس طور سے رپورٹیں آجائی
تو وہ ان ایک صدر سالانہ رپورٹ تیار کی جائے گی جس کو ۱۵- اسفند تک
بالغہ درجہ سرکار میں بھیج جانا چاہئے۔ اگر کسی ضلع سے رپورٹ مذکور ناظم
کو تو والی اضلاع کے پاس تاریخ منقرہ تک نہ پہنچے تو صدر رپورٹ میں مقرر
کی اطلاع کے لئے اس کا ذکر کیا جائے۔

باب سبب و مقصد تعلقہ کو تو والی

۱- کو تو والی دہی کی ضرورت ۲- پولیس ٹپل اور اس کے
اور اس کا تقرر فریض منصبی وغیرہ
۱- کو تو والی دہی کی ضرورت اور اس کا تقرر

کو توالی دیہی کی ضرورت اور انتظام | **صفحہ ۷۹** - انسداد اور سرانجام رسائی

جرائم کے عام انتظام میں کو توالی دیہی کا وجود نہایت ضروری اور لازمی ہے۔ کو توالی کا کوئی انتظام مکمل نہیں ہو سکتا جسکی بنیاد اس مفید اور کارآمد جمعیت کی امداد پر نہ رکھی گئی ہو اگر کو توالی دیہی پر پوری نگرانی اور توجہ کی جائے تو بہ لحاظ انسداد و سرانجام رسائی جرائم ملک کی حالت میں بہت کچھ ترقی کی امید کی جا سکتی ہے۔ اس وقت ممالک محروسہ سرکار عالی میں جو لوگ دیہی کو توالی کے فرائض کو انجام دیتے ہیں وہ ملک کے مختلف حصوں میں مختلف ناموں سے پکارے جاتے ہیں۔ مثلاً سیت۔ سندی۔ راموی۔ تلاری۔ کا دلہار۔ مذکور۔ ناٹک داڑی۔ والی کار جاگلہ وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح ان کی تعداد اور حیثیت بھی مختلف ہے مثلاً ۱۲۰۰ میں اکثر صوبہ داروں اور تعلقداروں کی تحریک پر ایک رزولیشن محکمہ مجلس مالگڑاری سے تشریح معاشقہ بنیت سندھ یون کے متعلق جاری ہو اتہا جسکی تعمیل پوری طور سے ہو وجوہ نہ ہو سکی لیکن چونکہ یہ کام نہایت ضروری اور انتظام کو توالی اور قیام امن و آسائش رعایا کے لئے لازمی ہے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ اجراء سے دستور العمل ہذا سے اسکی تعمیل کی طرف کمال توجہ کی جائے اور جن مقامات پر رزولیشن مذکور کی تعمیل اب تک نہ ہوئی ہو وہاں فوراً اس کی تعمیل کا انتظام کیا جائے۔ رزولیشن مذکور القصد بغرض مزید اطلاع ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

رزولیشن نواب دارالمہام
سرکار عالی معتمدی مالگڑاری بتہ

۱۲۸۶ء میں ذریعہ گشتی نشان (۳۳۱) عام اجازت دیدی گئی ہے کہ تمام دیہات میں بحساب فی ۵۰ مکان ایک سیت سندی کا تقرر کیا جائے اس کے بعد رہنما علم مخالف عمل اضلاع و استفسارات بعض عہدہ داران بذریعہ گشتی نشان ۱۲۹۱ء الف محولہ دفعہ ۱۶۴ جلد دوم کسی قدر صراحت سے اس باب میں احکام جاری کئے گئے اب تحریکات مندرجہ عنوان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابھی گشتیات متذکرہ کی تعمیل بعض اضلاع میں پوری پوری نہیں ہوئی ہے اور مخصوص اضلاع غربی میں پولیس دیہی کا تقرر ابھی تک ہوا ہی نہیں اور جہاں کہیں پھر اضلاع میں ہوا ہے مختلف طور سے عمل کیا گیا ہے لہذا اعلیٰ جناب نواب مدارالہام بہادر سرکار عالی بعد ملاحظہ تجاویز جنرل مجیٹی مال حسب ذیل احکام نافذ فرماتے ہیں۔

(۱) تمامی دیہات خالصہ میں خواہ مرہٹواری کے ہوں یا تلنگانہ و یا کڑتا ملک کے بندوبست شدہ ہوں یا غیر بندوبست شدہ بحساب فی ۵۰ مکان ایک نفر سیت سندی مقرر کیا جائے ماموری کے متعلق انہیں احکام کی پابندی کیجاوے گا چوگشتی نشان (۳۳۲) ۱۲۸۶ء اور گشتی نشان (۱۴۱) ۱۲۹۱ء الف میں بیان کئے گئے ہیں۔

(۲) جن دیہات میں اس وقت تک کوئی سیت سندی مامور نہ ہو اب اس حکم کے ذیقہ سے مامور کیا جاوے اور جن مواضع میں مامور ہو چکے ہوں لیکن فی ۵۰ مکان کے حساب سے تعداد سیت سندیوں کی کم ہو تو اسکی تکمیل کر دیا جائے جن دیہات میں قدیم سے پولیس دیہی کے انعام کی غرض سے اگر تقرر موجود ہو تو وہی اشخاص سیت سندیوں کے نام سے اسی تعداد کے مطابق مقرر کر دے جائیں جو بحساب پچاس مکان

ایک ہوتا ہو۔ اور جس قدر تعداد ان کی پچاس مکان ایک نفر کے حساب سے زائد ہوتی ہو اس قدر اشخاص موقوف کر دے جاویں۔ اور زمینات انعامی اگر کچھ ہوں، شریک خاصہ کو کے زمین انہیں کے نام سے بحیثیت پٹہ داری رہے حسب حیثیت دہارہ مقرر کیا جاوے دیہات بندوبست شدہ زمین وہی دہارہ قرار داد ہو گا جو سرشتہ بندوبست نے ان قطعات پر مشتمل کیا ہو ایسی کل کارروائی تھقیلدار کریں گے۔ اور ان کی منظوری ناظم جمعہ دی سے متعلق ہوگی۔

(۳) ڈراموسی۔ جاگلہ سیت سندی۔ تلاری۔ کاو لکاری۔ مذکوری۔ نایک دلی والی کار متراوت الفاظ سمجھے جاویں۔ جو مختلف مقاموں میں مختلف ناموں سے پکارے جاتے ہیں اور یہ تمام سیت سندیوں کی تعریف میں داخل کئے جاتے ہیں۔ ان میں ایک نفر سیت سندی جو تقرر کیا جاوے گا اس حکم میں مذکورہ مختلف الاسم ملازمین وہی داخل ہیں۔ تعداد متذکرہ بالافاضل پچاس مکان ایک نفر سے زیادہ کوئی شخص مقرر نہ ہو گا خواہ وہ تلاری ہو یا نایک واری وغیرہ وغیرہ۔ آئندہ سے سرکاری کاغذات میں محض سیت سندی کے لفظ کا استعمال کیا جاوے گا۔

تشریح۔ نیریزی ان سیت سندیوں سے بالکل جدا ہیں جنکی بہت تالاب سے متعلق ہے اور جن کا تقرر حسب فشار جریہ اعلامیہ سرکاری مطبوعہ ۱۵ شعبان ۱۲۸۶ھ مجولہ دفعہ ۲۲ جلد اول عمل میں آئے گا۔

(۴) جس موضع میں پچاس سے کم مکان ہوں تو اس موضع کے لئے بھی ایک

سندی مقرر کیا جاوے۔

۱۰) ہر ایک موضع بے چراغ اور دیران میں جہان کی زمینات کو پانچاگر زمین کو نسبت کرتے ہیں ایک ایک نفر سیت سندی مقرر کر دیا جاوے۔

۱۱) ہر ایک سیت سندی کو لکھنوی روپیہ معاش سالانہ مقرر ہوگی اور اس لکھنوی سالانہ کے معاوضہ میں اسی قدر محاصل کی زمین اُن کی خود کاشت

یا زراعتیات اُفتادہ غیر مقبوضہ رعایا میں سے عام زمین کہ خشکی ہو یا تری یا روزانہ قسم کی حسب خواہش اُن کے دیجاوے۔ یہ زمین جیسا کہ اس وقت

عملدرآمد ہے آئندہ بھی مدانعام مشروط الخدمت پولیس دیہی میں کا قدر لکھی

سی رہا ہو جاوے گی۔ اگر کچھ زمین لکھنوی روپیہ سالانہ کے محاصل سے زائد اُن کو پہنچ جاوے یا اُن کے قبضہ میں ہو تو رقم زائد سالانہ جمعندی کی رو سے

سرکار میں شل خام کاشتکاروں کے ادوں سے نقد وصول کیجاوے گی۔ اور اُس کی باوقی دیجاوے گی۔ اور اگر لکھنوی سالانہ محاصل سے کم کی زمین ہو تو اُس کی تکمیل کر دیجاوے۔

۱۲) عالیجناب نواب مدارالہام سرکار عالی کو معلوم ہوا ہے کہ سیت سندی کے انعام میں اکثر خراب اور سنگین دہارہ کی زمینات دی گئی ہیں جن کی

وجہ سے اس غریب اور جرمعاش فرقہ کو کم سکی اور عدم پیداوار کی مصیبت ہتی

ہی اس لئے عام اجازت دیجاتی ہے کہ جہان زمین ایسا ہوا اور دوسرے قطععات خود کاشت غیر مقبوضہ قابل زراعت بھی اُن میں موجود ہوں تو بشرط درخواست

درخواست سندی سیت سندی اُن کی اراضی ندی یا پل چکر وغیرہ کر بوسنگین دہارہ ہوں یا ناقص اُن قطععات سے بدل دیا کریں۔

(۸) سیت سندھون کی زمینات انعامی اور مشروط الخدمت میں اس لئے

کر کسی سال میں یہ وجہ امسال باغات یا درم سموری تالاب اور قنادہ زمین
تو ان کو کوئی معافی نہ دیا جائے گی، ورنہ کوئی معاوضہ زمین یا نقدی دیا جائے گا
اور نہ اسکی دو سو فی اراضی خود کاشت میں اسکیل کے رقم بجا دیا جائے گی۔
میں مواقع میں اوقادہ زمین نہ ہو تو جب کبھی کسی وجہ سے کوئی قطعہ لاوارث
ہو جائے اور اوقادہ رہ جائے تو اول سیت سندھ یون کو موقع دیا جائے
کہ وہ اپنی ناقص زمینات انعامی کے ساتھ بدل میں تبادلہ زمینات کی منظوری
کا اقتدار اول قطعہ دار کو دیا جاتا ہے۔

(۹) بدستگاری کی وجہ سے تالاب میں پانی کم آیا ہو تو سیت سندھ یون کے
انعامی قطعہ دار ترقی تحت تالاب کو جوہ معاوضہ اسکیل سالانہ ہون پست پانی
دیا جائے تاکہ ان کو ان کی خدمت کا عوض ایسے مصیبت کے سالوں
میں بھی ملے۔

(۱۰) جن دیہات میں اراضی مقبوضہ سیت سندھ پر برسے بند و بست پختہ
جمع سابقہ میں کم و بیش ہوئی ہو تو وہاں حسب ہنر و بند و بست عمل مجوز است
کیا جائے گا۔ یعنی اگر یہ نسبت جمع سابقہ بند و بست میں اضافہ ہوا ہے
تو بعد وضع رتسم معاش سیت سندھ سیت سندھ سیت سندھ سے وصول
کیا جائے۔ اور اگر بند و بست میں کمی ہوئی ہو تو مکملہ معاش بکباب ہو جائے
سال بذریعہ زمین اوقادہ وغیرہ مقبوضہ کے کرا دیا جائے اور وہاں
زمین اوقادہ وغیرہ مقبوضہ بالکل نہ ہو وہاں مکملہ بذریعہ نقد رقم کیا جائے۔
(۱۱) جن اضلاع بند و بست شدہ میں سیت سندھ یون کو نقد معاش دینے کا
ضرورت پڑے تو ایسے اضلاع سے سالانہ ایک تختہ آنا چاہیے جس سے
سرکار کو وقت بہ وقت حسب فشار دفعہ ۱۲ دستور العمل کوکل فنڈ (محولہ فیہ)

۳۴۰ و صفحہ ۳۵ جلد دوم طبع اول) اس بات کے معلوم کرنے کا مریض
مقرر ہے کہ اس ضلع میں کتنے سیت سندی معاش اراضی یا تہہ میں
پانے والے پین اور چور و چوہہ بنام پولیس دیہی لوکل فنڈ سے وصول
کیا جاتا ہے آیا اس میں سے سالانہ بچت رہتی ہے یا اس سے زائد
خرانہ شاہی سے صرف گزنا پڑتا ہے۔

(۱۲) نصف سیت سندی مالی پٹیل کے ماتحت اور نصف پولیس پٹیل کے
ماتحت متعین کردئے جاوین مگر ان کی معاش کا چھ اجٹلاع بندوبست شدہ
میں بدستور پولیس دیہی کے زمین پرے گا اور اجٹلاع غیر بندوبست
شدہ میں عمل موجود قائم رہے گا۔ جس گاؤں میں ایک سیت سندی ہو
اس سے مالی اور کوٹوالی دونوں کام لئے جاوین۔ اس فقرہ کی کسی عبارت
میں یہ مفہوم نہ ہو گا کہ جو سیت سندی مالی کام کے لئے متعین ہو ہوں
ان سے کوٹوالی میں پاچو کوٹوالی کے لئے نامزد کئے گئے ہوں ان سے
مالی کام میں مدد نہ لیجے۔ بلکہ حسب ضرورت ایک دوسرے کے کام
میں اسی طرح مدد دیں گے جیسے کہ خاص اسی کام کے لئے مامور ہو جائیں۔
سیت سندی کوٹوالی کا مشا۔ **دفعہ ۱۱** سیت سندی کوٹوالی کا اصلی

کام انسداد و سہ اغراضاتی جوائیم ہے ان کے مالی پٹیل کے ماتحت متعین
ہونے سے یہ لازم نہ آئے گا کہ وہ اس کام سے غافل رہیں۔

رپورٹ پٹیل پز وٹیشن بالا۔ **دفعہ ۱۲** بدستور العمل ہذا کی تاریخ

اجرا کے چھ مہینے کے بعد سے مکمل انتظام ہر ستم کو توالی بذریعہ اپنے
علاقہ کے تہانہ داروں اور امتدادیہ کے ایک رپورٹ ناظم کو توالی ضلع
کے سلسلے اس مضمون کی پیش کرتا رہے گا کہ اُس کے علاقہ کے ہر گاؤں

اور نقیب سرین پور سے سیت سندی مقرر ہو گئے یا نہیں ہوئے
اور اس کی کیا وجوہ ہیں۔ ناظم کو تو الی اطلاع کے دفتر سے اس کی اطلاع
وقتاً فوقتاً بذریعہ معتمدی کو تو الی سرکار کو ہوا کرے گی۔

کو تو الی دیہی کے فرائض

سیت سندی کن فرائض۔ | دفعہ ۷۷۷۔ دیہات کے ہر سیت

سندی پرخواہ وہ کسی نام سے موسوم ہو لازم ہو گا کہ ہفتی میں اہل کاران
کو تو الی پولیس میل کے رتھکرا اپنے تہانہ کے عہدہ دار کو تو الی کو تیرپور
(الف)۔ (۱) ہر ایک غیر فطرتی مشتبہ یا ناگہانی موت کی جو اس کے

علاقہ میں واقع ہو۔

(۲)۔ ہر ایک قتل۔ زنا بالجبر۔ ڈکیتی۔ سرقہ۔ سرقہ بالجبر۔ آتش زنی۔ نقب تلکیر
دیخترہ۔ ضرر شدید۔ بلوہ۔ پناہ دی مجرمان اشتہاری۔ بچوں کو چوڑ دینا۔ بچوں
ولادت۔ زہر خورانی۔ ذردی اطفال۔ مداخلت بیجا بخاندہ کی جو اس کے علاقہ میں
واقع ہو۔

(۳) جرایم متذکرہ بالا کے اقدام اور اعانت کی۔

(ب)۔ اس کو ضرور ہو گا کہ دیہات متعلقہ کے ہن جگرٹون اور
نزاعون سے اہل کاران کو تو الی کو اطلاع دیتا رہے جن سے غالباً
بلوہ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

(ج) وہ مجرمان اشتہاری اور نیران اشخاص کو جو جرایم متذکرہ
ضمن (۲) الف کا ارتکاب کرتے ہوئے پائے جائیں گرفتار کرے گا۔

(۵) وہ اپنے علاقہ میں اشنی صر ابد معاش اور شہر کے لوگوں کو
چلن پر نظر رکھے گا اور ان کی آمد و رفت سے اہل کاران کو ترانی کو توڑے
فوقاً مطلع کرتا رہے گا۔

(۵) اور جی الامکان نہایت احتیاط اور ہر شکاری سے تمام ایسے متنا
خیزین اور اطلاعین جو نظام سے عدالت یا عہدہ داران کو تواری کو درکار ہو
پہونچاتا رہے گا۔ اور ایسے تمام احکام کی تعمیل کرے گا جو عہدہ داران
مجاز صادر کریں۔

تعمیل۔ سیت سندیوں کو ان کے فرض منصبی سے جدا کر کے تنگی
کاموں میں لگایا ان سے غیر متعلق کام لینا یا نفل ناجائز ہے اور جو عہدہ دار ایسا
کریں گے وہ قابل باز پرس تصور ہوں گے۔

کارروائی بحالت گرفتاری۔ **دفعہ ۳۷**۔ جیب کوئی سیت سندی

حسب دفعہ بالا کسی شخص کو گرفتار کرے گا تو وہ اس کو فوراً بہ اطلاع دہا
پولیس ٹیل اپنے علاقہ کے تہانہ پر پہونچا دے گا۔

اوقات جاضری تہانہ۔ **دفعہ ۳۸**۔ سیت سندی بجز اس صورت کے

کہ جرایم مذکورہ دفعہ ۲۱ (۷) کا ارتکاب ہو جس کی اطلاع دہی اسی وقت
ضرور ہے) اپنے علاقہ کے تہانہ جات پر رپورٹ کے لئے اوقات مضطر
ذیل پر حاضر ہوا کریں گے۔

اگر تہانہ ایک کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع نہیں ہے تو ہر روز۔

اگر تہانہ تین کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع نہیں ہے تو ہفتہ میں دو بار۔

اگر تہانہ تین کوس سے زیادہ فاصلہ پر واقع ہو تو ہفتہ میں ایک بار۔

ناظم کو تواری اضلاع بشورہ تعلقہ ابدالان مجاز زمین کہ ان اوقات میں

حسب مناسبت ترجیح کریں اگر کسی گاؤں میں ایک سے زائد ہیئت مندی
میں تو ان کو پار نہیں دیں۔ یہی ہے رپورٹ کے لئے بیچا پولیس میں ملے گا کہ
تقریباً ملٹی موٹو فی ہیئت مندی ہے۔ **واقعہ ۷۷**۔ ہیئت مندی یونان

تقرر معطلی موٹو فی وغیرہ۔ داران مال سے متعلق۔ ہیئت مندی
داران کو تو الی بجز جرمانہ کے جس کے وہ مجاز کئے گئے ہیں اور سٹراؤن کے
لیج عہدہ داران مال سے تحریک کریں گے اور عہدہ داران مال ان پر
پورا لحاظ کرنا ہوگا۔ اگر عہدہ داران کو تو الی کی تحریک پر اس میں مندی
مال سے کوئی لحاظ نہ ہو تو وہ مجاز ہیں کہ اس کی اطلاع بذریعہ اپنے ذمہ
ناظم کو تو الی اضلاع کو دیں اور ناظم کو تو الی اضلاع حسب مناسبت ایسے حکم
سرکار دارروالی کریں گے۔

کمیٹی ہیئت مندی۔ **واقعہ ۷۸**۔ ہر موضع کے ہیئت مندی

ایک کتابچہ بچھ کر دیا جائے گا۔ جس میں محرر تہا نوس واردات کی کیفیت
جس کی اطلاع آئے۔ تہا نوس پر کی ہوگی بہ اختصار جرح کر دے گا۔ ریزنر اسپین
انعام۔ سٹرائین اور عہدہ خدمات جو اس سے وقتاً فوقتاً ملے۔ بچوری ریزنر
لکھی جائیں گی۔ اور اسپر انسپریٹم تہا نوس کے دستخط ثبت ہوتے ہیں۔

واقعہ ۷۹۔ ہیئت مندی بروقت

سندھان جن امور کی اطلاع
دین گے یا جو امور ان سے
دریافت کئے جائیں گے۔

(۱) حیات و ممات جو ان کے گاؤں میں واقع

(جس کے متعلق کاغذات وغیرہ پولیس سٹیل اس کو حوالہ کیا کرے گا)
(۲) گاؤں میں موجودگی یا آمد کسی شخص یا اگر وہ جرایم پیشہ یا صحرا گرد کی۔

(۳) گاؤں میں پیچھے یا چھپک کا شیوہ۔

(۴) غائب ہو جانا اطفال یا مولیٰ کی کار۔

(۵) جانوروں کا بہ کثرت ضائع ہونا جس سے نہ ہر خوردنی مولیٰ کا اندیشہ ہوتا ہو۔

(۶) بغرض سراغ رسانی و دزدی اطفال آنا گاؤں میں کسی اجنبی لڑکے کا جس کی عمر ۱۴ سال سے کم ہو یا اجنبی لڑکی کا جس کی عمر ۱۶ سال سے کم ہو۔

(۷) اقدام ضائع کرنے یا کسی ایسے فعل کرنے کا جس سے کسی آتما نقیہ

مثل قدیم مندر یا مسجد وغیرہ ضائع ہو جانے یا خواب ہو جانے کا اندیشہ ہو۔

(۸) ضائع کرنا ان حدود یا نشانات یا دوسرے نشانات کا جو سرکار کی طرف سے قائم کئے گئے ہوں۔

(۹) مجرمین منقضی الیعا دیا اشتیاح یا بدعاش کی جو اس گاؤں میں رہتے ہوں

حالت اور کیفیت آمدورفت۔

(۱۰) اور دوسری خبروں کی جن کو اسناد یا سراغ رسائی جرایم سے تعلق نہ ہو

اطلاع کرنا۔

ان امور کی نسبت اگر سیت سندھی خود نہ اطلاع دین تو افسران ہتہم ہونا

کو چاہیے کہ ان سے ان امور اور نیز ان کے علاوہ جن دوسرے امور

کی ضرورت ہو دریافت کرتے رہیں۔

سیت سندیوں کی حاضری۔ **دفعہ ۷** سیت سندیوں کی حاضری

حسب ہدایت مذکورہ بالا ہتہم پر برابر لکھی جایا کرے گی۔

سیت سندی ہر کارکن ٹپہ کو دو **دفعہ ۸** سیت سندی اور پولیس

سرکاری شرفنا خانہ میں علاج کے لئے بھیج دیا جائے گا اور تا حصول صحت
 اُس کو ایک روپیہ ماہوار علاوہ اُس معاش کے جو اُس کو مال سے مقرر ہے
 دیا جائے گی۔ اور بحالت ناقابلِ کار ہو جانے کے اُس کو وضعیفہ وغیرہ دیا جائیگا
 اور اگر شخص نذکور سرکاری خدمت میں کام آئیگا تو اُس کی پس ماندہ
 اولاد وغیرہ کے ساتھ مناسب رعایت اور دستگیری کی جائیگی۔

تنبیہ۔ یہ مضمون سیت سنڈیون کو بخوبی سمجھانا چاہیے۔

۲۔ پولیس ٹیل اور اُس کے فرائض منصبی وغیرہ

واقعہ ۸۴۔ پولیس ٹیل کا تقریبی
 محکمہ مال سے عمل میں آئے گا۔ جو گاؤں یا قصبے اُس کے متعلق ہوں گے
 اُن کے سیت سنڈی متعلقہ کو توالی اُس کے ماتحت اور نگرانی میں رکھ کر کام
 کریں گے اور وہی اون کی حاضر باشی اور کارگزاری کا ذمہ دار اور
 جوابدہ منظور ہوگا۔

تنبیہ۔ عہدہ دامان مال کو اس امر کا پورا خیال رکھنا چاہیے کہ
 عہدہ پولیس ٹیلی پر وہی لوگ مقرر کئے جائیں جو کسی زبان میں بہ آسانی لکھ پڑھ
 سکتے ہوں۔

واقعہ ۸۵۔ جو فرائض اور ذمہ داریاں
 سیت سنڈیون کی دقتات ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰ میں بیان کی گئی ہیں وہی

تمام فرایض اور ذمہ داریاں پولیس ٹیلیون کی ہین فرق اتنا ہوگا کہ وہ عموماً بجائے تہانہ پر حاضر ہونے کے تحریر اور سیٹ سندیون کے ذریعہ داردا تون اور دوسرے ضروری حالات کی اطلاع دین گے۔

پولیس ٹیلیون کو لازم ہوگا کہ ارتکاب جرم کی خبر سنکر فوراً موقع واروت پر پہنچو چھین اور اسی وقت اُس کی اطلاع تہانہ پر پہنچو چھانے کا انتظام کریں اور اہل کاران کو توالی کے آنے تک مجرمین کی گرفتاری اور سر اغرضانی اور دوسرے ضروری امور کی طرف متوجہ ہو کر مناسب تدابیر عمل میں لائیں۔ اور جب اہل کاران کو توالی موقع واروات پر پہنچو چھانے تو خود بھی وہاں موجود رکھ کر تفتیش میں اُن کی ہر طرح کی اعانت اور مدد کریں۔ اگر بن فرایض کو پولیس ٹیلیون کے طور سے بجائے لائین تو عہدہ داران کو توالی پر لازم ہے کہ اس غفلت کی خبر اپنے انسپران بالادست کے ذریعہ سے متعم کو توالی کو کریں جو اُس کی اطلاع تعلقہ دار کو کرے گا اور تعلقہ دار ضلع کو اس پر نوٹش لینا لازمی ہوگا۔

۷۸۶۔ وقوعہ۔ اگر کسی مقدمہ میں یہ امر ثابت ادا نہ دینے کی سزا۔ ہوگا کہ کسی پولیس ٹیلیون یا کسی دوسرے عہدہ دار یہی نے سیت سندیون یا اہل کاران کو توالی کی اسبتہ چار مجرمین کی گرفتاری یا سراغ برآری میں بھی مدد دینی عہدہ ترک کی یا اُس میں تسابل یا غفلت کی تو اس پر تعلقہ دار ضلع مدد دینے تک جرمانہ کریں گے اور کجالت عدم ادائی جرمانہ کسی قدر عہدہ کے لئے قید محض ہی کا حکم دین گے جس کی میعاد چھ ماہ سے کم نہ ہوگی۔ (ملاحظہ ہو سندیون قیدیم کو توالی جو قبل قیام مجلس آئین قوانین جاری ہوا تھا اور اس وجہ سے حکم قانون کار کہتا ہے)۔

پولیس ٹیلون کے ساتھ
اہالیان کو توالی کا بیٹاؤ۔

واقعہ ۶۸۷
ہو گا کہ پولیس ٹیلون کے ساتھ تہایت خوش

خلقی اور نرمی کے ساتھ پیش آئیں اور ان کے اوپر اعتماد اور استہوار
کریں اور باہمی اچھے تعلقات رکھیں اور ان سے اکثر ملتے اور
صلاح کو تہ زمین۔

واقعہ ۶۸۸
پولیس ٹیلون کی کتابیں۔
ذیل رجسٹر رکھنے ہوں گے۔

- ۱۔ جمع و خرچ روزانہ۔
- ۲۔ روزنامہ۔
- ۳۔ رجسٹر حیات و ممات۔
- ۴۔ رجسٹر بڑے معاشان۔
- ۵۔ رجسٹر مجلس مولشان آوارہ۔
- ۶۔ رسیدات زر نقد معہ منشی۔
- ۷۔ رجسٹر انتقال اموال یعنی خرید و فروخت مولشی وغیرہ۔
- ۸۔ رسید ہی مولشان معہ منشی۔
- ۹۔ رجسٹر مسافریں۔
- ۱۰۔ کتاب حاضری روزانہ۔
- ۱۱۔ مجاریہ۔
- ۱۲۔ موصولہ۔
- ۱۳۔ السداد چھک۔
- ۱۴۔ رجسٹر مقدمات فوجداری۔

۱۵۔ شبہ بھی۔

۱۶۔ چنگ بک گشتیات و احکام

۱۷۔ کتاب الراسے۔

عہدہ داران کو توالی کو لازم ہے کہ ان میں سے سوا کو توالی کے جسٹس و
ر قتا فوقا معائنہ کر کے ان کی تکمیل اور عدم تکمیل کے متعلق جہتہاں کو توالی کو

رپورٹ کرتے رہیں۔

پولیس ٹیلوں کو حتی الامکان خاندان
اور تربیتیچ نامہ کے وقت موجود
رہنا چاہیے۔

۱۸۔ دفعہ ۸۹

پولیس ٹیل کو چاہیے کہ
حتی الامکان اپنے گاؤں کی خانہ تلاشیوں
اور تربیتیچ نامہ کے وقت موقع پر موجود
رہے۔

۱۹۔ دفعہ ۹۰

ہر پولیس ٹیل کو لازم
ہو کہ بروقت رہائی کسی بد معاش سے اسکی

پولیس ٹیلوں پر بد معاشوں کی
نگرانی لازم ہے۔

حاضری کی کیفیت دریافت کر کے کتابچہ میں حاضری لکھتا رہے۔ اگر کوئی
بد معاش اس گاؤں سے خواہ وقت رہائی کے یا بعد ہو تو وہ دونوں کے
دوسرے گاؤں کو جائے توفی الفور اس جگہ کے پولیس ٹیل کو کہے
کہ فلاں بد معاش اس جگہ سے روانہ ہوا ہے اور وہاں یہ رہتا چاہیے
کہ اس گاؤں میں اس کے رہنے تک اسکی حاضری کتابچہ میں درج ہوتی رہے

۲۰۔ دفعہ ۹۱

تمام عہدہ داران بھی
کو یہ امر بخوبی ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ اگر

عہدہ داران دیہی کو ڈاکوؤں وغیرہ
کی اعانت کی ممانعت۔

ان کی نسبت یہ معلوم ہو کہ وہ ڈاکوؤں یا دوسرے جرائم پیشہ اشخاص کی
کسی طور سے مدد کرتے ہیں یا ان کو کہانے پینے کی چیزیں پہنچاتے ہیں
یا اور طور سے ان کے ساتھ ساز رہتے ہیں تو ان کے اوطان اور

سعاش فوراً ضبط کر لئے جائیں گے اور پھر پناہ دہی اور اعانت مجرمین کا جرم قائم کر کے بہ اجازت تعلقہ دار ضلع کو توالی کی طرف سے عدالت فوجداری میں مقدمہ قائم کیا جائے گا اور سخت سزا دی جائیگی۔
 عمدہ کارروائی کا صلہ۔

وقوعہ ۹۲۔ برخلاف اسکے اگر اداں سے کوئی عمدہ کارروائی ظاہر ہوگی تو ان کو انعامات اور کوٹوالی میں حسب مناسب عہدہ دیا جائے گا اور بطریق مناسب رعایت ہوگی۔
 تفصیل مقدمات قابل تصفیہ۔ پولیس شیل منسلک ذیل پولیس شیلان۔ مقدمات کی سماعت اور سزا دینے کے مجاز میں۔

عنوان جرم	نوعیت و مقدار سزا
دزدی سادہ بلا نقبہ فی جو مکان بقوفہ سے یا مسروقہ منہ کے جسم مثل زیور و پارچہ ہوا قدامت مال مسروقہ ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور پہلی دہائی ہی وقوعہ شخص موقوفہ سے یہ دزدی سرزد ہوئی ہو۔	مال مسروقہ مسروقہ منہ کو دلا کر چار روز تک مجرم مقید کیا جائے بلا مشقت
زد و کوب خیف و مضارب یا ہدیہ گروہ نام و	چار روز تک جس بلا مشقت و دہائی اور تین روپیہ تک جرمانہ۔
تعمیل حکم سرکار میں تساہل یا اس سے غرض	ایک روپیہ تک جرمانہ۔
و عدول کرنا بلا تہد۔	
آثار راہ میں کسی سے تعرض کرنا یا راستہ	تین روپیہ تک جرمانہ یا چار روز تک بلا مشقت و جولاہ قید۔
بھلا دینا۔	

اپنے ہات سے یا اپنے مولیٰ اور
جانوروں سے دوسرے کے لڑائی
بعد دلاسنے ضرر و نقصان جو تین روپے
سے زیادہ نہ ہو جس چار روز تک۔
اور زراعت کا نقصان کرنا۔

فقہ ۹۴۔ پولیس پٹیل کو سوائے
مقدمات ناقابل عتسما پولیس پٹیل کو
مقدمات منفصلہ دفعہ ملصقہ بالا کے مقدمات
تحتیلاً عتسما کریں۔

شکین کی سماعت کا اختیار نہیں ہے وہ اگر اپنے اقتدار سے تجاوز
کر کے عمل کریں اور یہ ملاحظہ محتجات مقدمات تحتیلاً اردن کی دست اندازی
کے لائق ہوں تو مقدمات زائد الاقدار پولیس پٹیلان برابر راست استاذ
محکمہ تحقیقاتی میں رجوع اور فیصل ہو سکتے ہیں۔

یہ بھی واضح ہو کہ اگر کوئی پولیس پٹیل کوئی مقدمہ زائد الاقدار سوائے
اپنے اختیار ہی مقدمات کے فیصل کرے تو تحقیقاتی تعلقہ بہ اطلاع
عہدہ وار ضلع مقدمہ میں مناسب کارروائی کر سکتے ہیں۔

فقہ ۹۵۔ رقم جواز مدعہ رافقہ تک پٹیل یا
پٹیل کے پاس جمع ہوگی۔

موضع کے پاس امانت میں رہے گی جس وقت مدت رافقہ منقضی یا رافقہ
میں تجویز پولیس پٹیلون کی بحال رہے تو زجر جواز مدعہ خزانہ سرکاری میں سمجھا جائیگا
اور بحق سرکار حسب دستور جمع ہوگا اگر رافقہ میں مجرم برأت حاصل کرے تو
جواز مدعہ پٹیل یا پولیس پٹیل سے طلب کر کے یہ اخذ رسید کرو کیا جائیگا۔

اور رسید نہ کوئی مثال شل رہیگی۔
زجر جواز مدعہ نسبت شل دوسری
سرکاری رقم کے عمل ہوگا۔
فقہ ۹۶۔ اگر پٹیل غیر عہدہ تو

حفاظت رقم جہانہ وصول شدہ کی تائید مراۃ مثل دیگر رقوم وصول شدہ
سرکاری کے عمل میں آئیگی۔ بہتر ہوگا کہ پٹواری کی کردی میں رقم جمع کیجائے
اور جب مدت مراۃ ختم ہو جائے یا مراۃ سے تجویز بحال رہے تو رستم
تحصیل میں بھیج دیا جائے۔

واقعہ ۹۷۔ جو جہانہ کو توالی پٹیل تجویز
کرین وہ بلا واسطہ تہانہ داران کو توالی کے
مرسل ہوگا۔

تحصیلدار کی کچہری میں بھیجا جائے گا۔
واقعہ ۹۸۔ جب کو توالی پٹیل سزا
جسکو پٹیل پٹیل قید کرے وہ پٹیل
خوراک کا آب ذمہ دار ہوگا۔

نہ دیجائے گی کیونکہ ان کے گھر اور متعلقین اسی مقام پر موجود ہوتے ہیں
اور نیز مدت قید تین روز سے زیادہ نہیں ہونی ہے لہذا خوراک ان کو اپنے
علاقہ داروں سے ملے گی۔

واقعہ ۹۹۔ اگر پٹیل پٹیل کسی
خوراک خانہ بدوشان محتاج غریب
ایسے شخص کے قید رہنے کی ضرورت ہو جسکا مکان اس اقامت پر نہ ہو اور
وہ ایسا محتاج ہو کہ اپنی خوراک کا خود انتظام نہ کر سکتا ہو تو اس کو ایک دن سے
زیادہ قید نہ کیا جائے تاوقتیکہ اس کی خوراک کا کوئی بندوبست نہ ہو جائے۔

واقعہ ۱۰۰۔ کو توالی پٹیل جب
سزائے قید تجویز کرین تو مدت مراۃ تک اسکی
کی تمہیل۔

تعمیل متعلق رہے گی اور بعد مراۃ کے اگر مجرم کی بریت ہوگی تو اس طرح عمل
ہوگا کہ نہ تجویز کی تعمیل ہوگی اور مجرم مدت مراۃ تک پٹواری موضع کی ذمہ داری
میں رہے گا۔

یہ زون کو تھیک نگران کی نسبت غدر
رہ تو اہم وقت کیا گیا تھا۔

۸۰۱۔ **واقعہ**۔ گریٹواری خیال کرے
کہ اس کی گزشتہ مدعا علیہ پر کافی نہیں ہے اور

اندیشہ بھاگ جانے کا ہو تو بنو اقتدار مرد و بدستہ مرفوعہ تحصیل سزا کی عمل میں ملے گی
پس پٹیل کے حکم سے عدول کی
سزا تحصیل دار دین گئے۔

۸۰۲۔ **واقعہ**۔ ہونے رت مرفوعہ کے یا یا در خواست
مرفوعہ کے پولیس سپیشل کے حکم و تعمیل میں خیرگی کرے تو محکمہ تحصیل داری سے
ایسے مجرم پر عملت عدول جمنی کی قیام کو کر بد دیریت حسب ضابطہ جو سزا
نسب حیثیت مجرم و جرم مناسب ہو تجویز ہوگی۔

۸۰۳۔ **واقعہ**۔ یہ ظاہر ہے کہ ہر موضع میں
موضع کے عاشور خانہ یا تہانہ میں
مجرم شب کو حراست میں رکھا جاتا ہے
عاشور خانہ یا چاؤ ڈری کہتے ہیں ضرورتاً رہتے ہیں اس حسب تجویز تحصیل دار
مکان مذکور میں جس موضع میں نہ نہ کو کوئی ہو تو تہانہ میں مجرمون کو شب کو
رکھ سکتے ہیں۔

۸۰۴۔ **واقعہ**۔ اہل ازل سے وہ قوم ہے
پولیس سپیشل ریل قوم ہی کے
مجرم کا مقدمہ سماعت کو سکتا ہے۔
جو اس ملک میں قوم دہلیتر چار۔ کولی۔ تلنگے
گاور۔ جھام۔ دیشگر۔ مانگ۔ شہر برہمن گودہ لوگ سرکار می میں ذرا امت
کرتے ہوں مگر تاہم متولی و عزت ظاہری کا ملحوظ رکھنا خاص صورتوں میں
مناسب ہے اس تصریح سے ظاہر ہے کہ سوائے اقوام مذکورہ کے
دوسری قوم مثل بہمن۔ بلایکینی۔ زرگر۔ نجار۔ آہنگر۔ کوشی۔ بھوار وغیرہ اس
خارج و مستثنیٰ ہیں اگر درمیان قوم مستثنیٰ کے کوئی واردات و بحث تکرار
و دروغ ضرب واقع ہو تو ایسا مقدمہ ابتداء تحصیل داروں کے حکم میں رجوع ہوگا۔

زرد و ضرب شدید کا مقدمہ پس
پیش نہیں کیا جاسکتا۔

۸۰۵۔ دفعہ ۱۔ مقدمہ زرد و ضرب قوم
آریل عینے ایک شخص کو دو یا تین یا زیادہ

اشخاص جمع ہو کر زرد و ضرب کریں اور وہ زرد و ضرب شدید ہو تو اسکی
دریافت کا اقتدار کو توالی پشیلون کو نہیں ہے بلکہ مقدمہ مذکور تحصیلدار کے
محکمہ میں رجوع ہو گا اگر درمیان ایک یا دو اشخاص کے کشاکش اور زرد
ضرب تخفیف واقع ہو تو کو توالی پشیل اس کو اپنے اختیار سے فیصل
کر سکتے ہیں اور مقدمہ دہشتام دہی قوم آرازل بلا زرد و ضرب جس میں
دو شخص یا کسی قدر اشخاص شریک ہوں کو توالی پشیل فیصل کر سکتے ہیں۔

۸۰۶۔ دفعہ ۲۔ جب تک مقدمہ کے
بغیر رجوع مرافقہ تحصیلدار دست
اندازی نہ کرینگے۔
کسی کی طرف سے مرافقہ دائر نہ ہو ملاحظہ تختجات
وغیرہ پر تحصیلداروں کی دست اندازی ضرور

نہیں ہے لیکن اگر ظاہر ہو کہ کو توالی پشیلون نے بے ضابطگی یا جبر
و عنانیت اہل مقدمہ کے ساتھ کی ہے تو ایسی صورت میں تحصیلدار ان
و قطعقداران ان کو ہدایت مناسب کر سکتے ہیں۔

۸۰۷۔ دفعہ ۳۔ جب کو توالی پشیل تجویز
کرین کہ قسم جرمانہ مجرم کی جائداد سے وصول
پس پشیل رقم جرمانہ ضبطی جائدا
وصول کر سکتے ہیں۔

ہو تو ضبطی جائداد مذکور کی بہ اطلاع تحصیلدار کریں گے بلا اجازت تحصیلدار کے
اختیار ضبطی جائداد کسی مجرم کا کو توالی پشیل کو نہ ہوگا۔

۸۰۸۔ دفعہ ۴۔ مقتضات مجوزہ کو توالی پشیل کا
پس پشیل کی تجویز کا مرافقہ۔

مرافقہ تحصیلداروں کے روبرو رجوع ہو گا اور تحصیلداروں کا فیصلہ قطعی
ہو گا عینے پر اس فیصلہ کی ناراضی سے مرافقہ تعلقداروں کی کچھری میں نہ ہوگا۔

تخصیصہ پولیس ٹیل کی تجویز کو
منسوخ کر سکتا ہے۔

دفعہ ۸۰۹۔ مقدمات مراعات نہ ماراضی
تجویز پولیس ٹیلان تخصیصہ دارون کی کچھریوں میں
دار ہوتے ہیں تخصیصہ دار اپنے اختیار سے فیصلہ کو منسوخ کر سکتے ہیں۔
تعلقہ دارون سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔

دفعہ ۸۱۰۔ محکمہ جات عدالت اور تعلقہ دار
کو توالی سپیلون کے فیصلہ کے
مراعات کی مدت۔

فیصلوں کی ناراضی سے دائر ہوتے ہیں اسی قدر مدت میں تخصیصہ دارون کے
روبر کو توالی سپیلون کی فیصلہ کی ناراضی سے مراعات دائر ہو کرے گا۔

دفعہ ۸۱۱۔ پولیس ٹیل مقدمہ کی تجویز
طریقہ تجویز پولیس ٹیلان۔
اس طرح کریں گے کہ بلا فلم بندی اظہار متخاصمین و گواہان تحقیقات و
دریافت زبانی پر موافق اپنے اقتدار کے فیصلہ کر سکتے ہیں کہ تجویز بعد ضابطہ
کو قرار پائے اس کو منہ خلاصہ اظہار متخاصمین و ملت وغیرہ کے کتابچہ میں
درج کرنا چاہیے۔ اور ایک تختہ مقدمات فیصل شدہ کا امرواری تخصیصہ دار کی
کچھری میں بھیجے رہیں۔ اگر یہ مقدمات تختہ عدالت تفصیل یا ضلع یا صوبہ میں
درج نہیں گئے۔

دفعہ ۸۱۲۔ پولیس ٹیل کے ذخیرہ
پولیس ٹیل کے ذخیرہ کے
جو کو توالی کے کتابچہ یا رجسٹر میں بھیجیں گے

جہاں وہ پارہ ہو جائیں گے وہاں کی متعلقہ عدالت میں بھیج دیں گے
اصل سے جاری ہوگی تو میں تعلقہ کے دفتر پر بھیج دیا جائیگا
اور یہ منسلک تعلقہ کے دفتر میں بھیج دی جائیگی۔

باب ہشتم

معلقہ تنظیم کو توالی سرحد

سرحدات کے حفاظت کی ضرورت۔ دفعہ ۸۱۔ ممالک محروسہ سرکار کا
 کے غرضی حصہ کے حدود و جہان پر نسبت ملک کے دو حصوں کے
 جیل۔ روہیلہ اور دوسرے سرکش اقوام زیادہ تر رہتے اور انہیں
 کہتے ہیں سرکار عظمت مدار کے اضلاع احمد نگر۔ ناسک۔ خاندیس شہر اپلو
 اور اضلاع سفوفہ برار کے حدود سے ملے ہوئے ہیں جس کا نتیجہ
 یہ ہے کہ اکثر جوائیم پیشہ اشخاص اور اقوام ممالک سرکار عالی کے اس
 حصہ میں جوائیم کا ارتکاب کر کے سرکار عظمت مدار کے اضلاع ملحقہ میں
 چلے جاتے ہیں اسی طور سے اضلاع مذکور میں جوائیم کا ارتکاب کر کے
 ممالک محروسہ سرکار عالی میں داخل ہوتے ہیں گو دونوں سرکاروں کی
 کو توالی کو ایک دوسرے کی حدود دینے اور اعانت کرنے کے لئے سخت
 اور تاکید احکام جاری ہیں اور حتی الامکان اعانت باہمی اور مدد کیجاتی ہے
 لیکن یہ بھی حدود اور مافی کے بدل جانے اور مقامی نادانانیت کی وجہ سے
 مجرمین کے آفتاب اور گرفتاری میں کسی قدر وقت پیش آتی ہے اور مجرمین
 اس سے فائدہ اٹھ کر قانون کے بیچے سے چل جاتے ہیں اسی قسم
 آمدورفت مذکور کے لئے عرصہ دراز سے کسی قدر جمعیت کو توالی سرحد
 کے نام سے ان حدود پر متعین ہے۔ مگر چونکہ یہ حدود فقیر صولت بادہ معلقہ

بھوکردن منسلح اورنگ آباد سے شروع ہو کر پارکھا کون تعلقہ پاٹورہ ضلع
بیڑپر ختم ہوتے ہیں جبکا طول ۵۰ میل سے لیکر ۳۰ میل تک خیال کیا
جاتا ہے اور موجودہ جمعیت ہی غیر کافی معلوم ہوتی ہے لہذا اس کے متعلق
مفصل ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں۔

کوٹوالی سرحدات کی تعداد۔ | **دفعہ ۸۴**۔ آئندہ سے کوٹوالی سرحدات
کی تعداد جو مقاصد مثلاً کوہ دفعہ ملحقہ بالا کے لئے مقرر ہے حسب
ذیل ہوگی۔

۱۔ مددگار ہستیم۔

۴۔ نائب امین (بشمول نائب امین گھاٹ بندی سیلانی)

۸۔ دفدار۔

۹۔ جوانان۔

۱۸۔ سوار۔

۷۔ نویندہ۔

جوق گھاٹ بندی سیلانی پر ایک نائب امین ایک دفدار اور ۳ جوانان سیل
شامل ہیں اور ان کی تنخواہ صینہ مال سے متعلق ہے۔

انتظام و تعیناتی جمعیت۔ | **دفعہ ۸۵**۔ یہ تمام جمعیت مددگار ہستیم کے

تحت اور نگرانی میں رکھی جائیگی اور سرحدات کے حسن انتظام کا وہی مددگار
اور جوابدہ منظور ہوگا اور اسکا مستقر حسب دستور مقرر ہوگا۔

مددگار ہستیم کے مستقر ۱۲ جوانان اور ۲ سوار اور ایک نویندہ
بطور جمعیت محفوظ رکھے رہیں گے۔ اور جب کوئی شخص کو کوٹوالی سرحدات کا
بہرہ بیماری یا خصلت وغیرہ کے غیر حاضر رہیگا تو اس کی جگہ اس میں سے کوئی

شخص ہیجا جائے گا اور یہ لوگ بروقت ضرورت مددگار ہستم کے ساتھ رہیں
 وغیرہ پر ہی جایا کریں گے۔

ان سرحدات کا طول ہم حلقہ بن اور ۳۵ چو کیون میں تقسیم ہو گا ہر
 حلقہ میں تقریباً سات سات میل کے فاصلہ پر چھ چوکیاں ہوں گے جیسے رو
 ہن تک حسب ضرورت جو ان یا سوار مستحق ہوں گے ہر حلقہ ایک ایک
 امین کے متعلق اور زیر نگرانی رہے گا۔

حلقوں کے نائب امین کا صدر مقام اور چو کیون کا تعین ناظم کو ہونے
 اضلاع حسب مناسب تجویز کریں گے اور بحالت ضرورت اس میں تیز تبدیلی
 کرتے رہیں گے۔ لیکن ایک نائب امین کا صدر مقام مستقر مددگار ہستم
 قرار دیا جائے گا کہ وہ مددگار ہستم کے غیر حاضری میں دفتری کام
 سرانجام دے سکے۔ اور مستقر موجود رہے۔ مددگار ہستم کی موجودگی میں اس کو
 مستقر پر رہنے کی ضرورت نہ ہوگی اور وہ ایسے مواقع پر اپنے حلقہ کا دورہ کیا کریں
 ہر نائب امین کو دفتری کام کے لئے ایک نویندہ دیا جائیگا نائب
 امین کا یہ کام ہوگا کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں متواتر دورہ اور گشت
 کرتے رہیں اور ان احکام اور ہدایات کی پوری پوری پابندی اور تعمیل کریں اور
 کو امین جو اس جمعیت اور انوکھ کے پٹل و پٹواریوں کے خرائض اور ذمہ داریوں
 اور نظام سرحدات کے متعلق ناظم کو توالی کے دفتر سے جاری ہوں گے۔

ہر ایک چوکی پر ایک کتاب معائنہ رکھی جائے گی جس میں علاوہ عہدہ داران
 کو توالی سرحدات کے اس ضلع کا ہستم اور امین اور نیز تھانہ دار جس کے حدود میں
 چوکی واقع ہے چوکی مذکور کو معائنہ کر کے اپنی رائے اور ریمارک لکھنے کے
 مجاز ہوں گے مگر ہر ہستم کو توالی کے کوئی عہدہ دار مثلاً امین یا تھانہ دار نظام

کو توالی سرحدات میں داخل دینے کے مجاز پیش کیے جائیں گے اگر ان کے
 نظریہ میں کوئی کمی یا زیادتی ہے جس کا بطلان آئے جس کا ادنیٰ کی رائے میں فوراً انتظام
 ہو نہ تو یہ صورت رہ پذیر یہ ایک رپورٹ کے مددگار ہستیم سرحدات کو اس
 اضلاع کو رہائے اور مددگار ہستیم اس کے طرف فوراً توجہ کرے گا۔ مددگار
 ہستیم سرحدات ایک روز نامہ میں ہر ایک ریمارک مندرجہ کتاب معائنہ
 چوکیات کے متعلق جو یک روز والی کو سے گا وہ لکھتا جائے گا۔ مددگار ہستیم
 سرحدات ہستیم میں ایک تختہ جسے اس کی اور اس کے ماتحتوں کی
 کارروائی اور معائنہ چوکیات کی تعداد جو خود اس نے یا اس کے ماتحتوں یا دیگر
 عہدہ داروں نے کی اور جو ہدایات اور احکام ایسے معائنہ کے وقت
 یا اس کی بنا پر صادر ہوئے، ظاہر ہو سکیں مہتمان کو توالی ضلع اور نگ آباد
 اور ٹرکے پاس بھیجا رہے گا۔ مہتمان کو توالی اضلاع مذکور کو چاہیے کہ
 ان نتیجہات کو معائنہ کر کے معہ اپنی رائے اور ریمارک کے ناظم کو توالی
 اضلاع کے پاس بھیجیں۔

۸۱۶ دفعہ۔ مددگار ہستیم سرحدات
 اپنی ماتحت جمیعت کے جملہ اشخاص کو جبکہ نائب مناسب سے کم ہو ایک
 ضلع میں ایک ہی چوکی سے دوسری چوکی پر تبدیل کرنے پرمانہ کرنے اور
 دوسری چھوٹی چھوٹی سٹراؤن کے دینے کا مجاز ہو گا۔ اور ان کو بہرہ
 منظور ہستیم ضلع متعلقہ معطل بھی کر سکے گا۔

نائب املاک کا تبادلہ یا اپنر حیرانہ یا ان کو کوئی دوسری سٹراؤن منظور
 ہستیم کو توالی یا تعداد ضلع کے جیسی صورت ہو نہ دیکھائے گی۔ مگر ہستیم کو توالی
 اور تعلقہ اضلاع مددگار ہستیم کی ایسی درخواستوں پر ضرور توجہ کریں گے۔

مددگار مہتمم سرحدات اپنے تمام ماتحتوں کی ہر قسم کی معمولی نصیحتیں اور نائب امین کی رخصت اتفاقی بہ پابندی قواعد مجریہ وقت منظور کرنے کا مجاز ہوگا۔

مددگار مہتمم سرحدات کو جوانوں اور سواروں نو سینہ اور فعدوں کو منصرانہ مقرر اور منتخب کرنے اور ترقی دینے کا اختیار ہوگا مگر ان کے استقلال کے لئے ہتھمان کو توالی کی منظوری حاصل کرے گا۔
مددگار مہتمم سرحدات پولیس سٹیوں پر دو روپیہ تک جرمانہ کرنے کا مجاز ہے۔

فقہ ۱۰ وصول تنخواہ۔ مددگار مہتمم کو توالی سرحدات

اپنے اور اپنے ماتحت جمعیت کی تنخواہ کی برآوردین مثل ہتھمان اضلاع کے راست تعلقداران اضلاع متعلقہ کے پاس بھیجا کرے گا اور تقسیم تنخواہ کا مناسب انتظام عمل میں لائے گا۔

فقہ ۱۱ کو توالی اضلاع کو ہر جمعیت اور بشیر کو لازم ہوگا کہ کو توالی سرحدات کو فائدہ کی مدد ضرور ہے۔

کو حركات و سکنات (اگر اون کو معلوم ہوں) اور ان تمام اطلاعات سے جو اس کو مطلوب ہوں اور نیز دوسرے امور سے اسکی کافی مدد اور اعانت کرتے ہیں۔

اسی طور سے کو توالی سرحدات کو لازم ہوگا کہ ڈاکوئن اور اقوام جرایم پیشہ کے آمد و رفت سے ہر دو اضلاع متذکرہ بالا کی کو توالی کو اطلاع دیتے رہیں اور اس کی مدد اور اعانت کریں۔

فقہ ۱۲ کو توالی سرحدات میں زمینیں جو ان کے متعلق ہوں اس ضلع کی کو توالی ایک جہت سے جاری ہوگی۔

ذکر او پر ہو کو توالی سرحدات جس ضلع میں متعین ہوگی۔ اس ضلع کی عام کو توالی کا ایک جزو سمجھی جاوے گی اور عام احکام اس سے متعلق ہوں گے۔ کسی کوئی عہدہ دار غیر منظوری ناظم کو توالی اضلاع اس امر کا مجاز نہ ہوگا کہ کو توالی سرحدات کو اس کے کام سے علیحدہ کر کے کسی اور سر سے کام میں لگاؤ یا اس سے کوئی دوسرا کام ہے۔

چکیات سرحدات | دفعہ ۸۱۔ چونکہ سرحدی چوکیوں کی تعمیر قیام جو انان وغیرہ کے لئے نہایت ضرور ہے اس لئے ان کی تکمیل تک ناظم کو توالی اضلاع ایک رقم مخصوص اس کام کے لئے ہر سال اپنے موازنہ رکھا کریں گے جب تک کہ ان تمام چوکیوں کی تکمیل نہ ہو جائے۔

باب سبب و سبب

تعمیر و مرمت مکانات کو توالی

تعمیر تھانہ جات وغیرہ کی مرمت۔ | دفعہ ۸۲۔ اس وقت اضلاع میں بہت کم ایسے مقامات ہیں جہاں تھانہ جات وغیرہ کے لئے کوئی مخصوص سرکاری مکان موجود ہو تعلقہ جات میں کو توالی کے تھانے بالعموم ماشو خانوں میں قائم ہیں جو کہ ایام محرم میں مہرہ دقرا اور سامان کے وہاں سے نکال دئے جاتے ہیں۔ اور اہل کاران کو توالی بیچارے اپنے دقرا و خرد اپنے قیام کے لئے مقام تلاش کرتے پھرتے ہیں۔ بعض مقامات پر ماشو خانے ہی نہیں ہیں اور کو توالی کے تھانے کو بارہ کے توٹے ہوئے

مکانوں یا جو پڑوں میں قائم ہیں جو اس سے زیادہ بد نما اور نازیبا ہے۔
 اس واسطے آئندہ سے اس وقت تک کہ تمام ممالک، جمہور و سرکار، عالم
 میں تباہی و بربادی کے مخصوص اور حسب ضرورت مکانات نہ تیار ہو جائیں ہر سال
 محکمہ تعمیرات عامہ کے موازنہ میں اس کام کے واسطے ایک حقول اور مناسب
 رقم رکھی جائیگی۔

تعمیرات عامہ کے موازنہ کا انتظام | دفعہ ۸۲۲۔ ہر مہتمم کو توالی کو لازم ہوگا

کہ ہر سال ایک فہرست ان مکانات کی جنکا ان کی رائے میں اس سال بنا
 ضرور ہو موجد نقشہ و براؤر و بذریعہ تعلقداران اضلاع تیار کر کے سلج ایڈیشن
 ایک ناظم کو توالی اضلاع کے دفتر پر بھیج دیں جب ناظم کو توالی کے دفتر پر
 محتلف اضلاع سے اس قسم کی فہرستیں وصول ہوں گی تو وہ ان پر غور کر کے
 ان مکانات کی جکی تعمیر ان کی رائے میں یہی اسی سال ضرور ہو ایک صدر
 فہرست تیار کریں گے اور اس کو مع ضروری کاغذات وغیرہ کے سلج خورداد
 ایک معتمدی کو توالی کے دفتر پر بھیج دیں گے اور وہ ان سے بعد منظوری سرکار
 اس قدر ہر سال آئندہ کے موازنہ تعمیرات میں رکھنے کے لئے مستعد
 تعمیرات عامہ کو لکھا جائے گا اور جو مجموعی رقم موازنہ تعمیرات عامہ میں درج
 ہوگی اس کی تفصیل ناظم کو توالی اضلاع بذریعہ دفتر معتمدی کو توالی طلب کریں گے۔
 جو ملے ہوئی تعمیرات اور متون کے لئے | دفعہ ۸۲۳۔ علاوہ رقوم متذکرہ بالا

موازنہ کو توالی میں بھی تہذیبی رقم
 خاص موازنہ کو توالی میں بھی ایسی چھوٹی چھوٹی
 تعمیرات کے لئے جنکا انحصار پہلے سے
 رکھی جائے گی۔

مشکل ہے اور ہر قسم کی مرمتوں اور صفائی کے واسطے ایک مناسب
 رقم سالانہ رکھی جائیگی یا موازنہ تعمیرات سے منتقل کر دئے جائیگی جسکو ناظم

کو توالی اضلاع و تعلقداران ضلع بہ شرح مندرجہ ذیل منظور کرنے کے مجاز میں

تعلقداران ضلع

بہ لحاظ گنجائش موازنہ تعمیر کے لئے پچاس روپیہ اور مرمت کے لئے پچیس روپیہ
بشرطیکہ سالانہ تمام میں ایسی جلد رقم علی الترتیب دوسو پچاس اور سو سے زیادہ
نیہونے پائے۔

ناظم کو توالی اضلاع

بہ لحاظ گنجائش موازنہ کار تعمیر کے لئے اس میں اور مرمت کے واسطے تاہیک
انتظام تعمیر ذریعہ اہل کاران کو توالی۔ **واقعہ ۸۲۴**۔ جب ایسی تعمیر یا مرمت کے
متعلق جبکا خرچ موازنہ کو توالی سے دینا تجویز ہو کہ عہدہ دار مجاز منظور می
رقم کے سامنے کوئی درخواست پیش ہوگی تو اسنرمذکور اس عہدہ دار سے
جس کے اہتمام میں کارند کو رہنے والا ہے کام اور مال و مصلح اور
مزدوری کے متعلق ایک مفصل برآورد طلب کرے گا اور رقم کو توالی سے
اس پر اس امر کی تصدیق کرے گا کہ وہ ذاتی طور سے واقف ہے کہ
کارند کو ضروری ہے اور جو برآورد یا جتہ مال و مصلح و شرح مزدوری
میش کی گئی وہ مقامی شرح مروجہ کے موافق ہے۔

جب رقم مطلوبہ منظور ہو کہ عہدہ دار مذکور کو مل جائے گی تو فوراً
کام شروع کر دیا جائے گا اور اگر کام بڑا ہے تو اس کے متعلق ہفتہ وار

رپورٹ پیش ہو کرے گی اور کام تمام ہو جانے کے بعد اسکی رپورٹ
 فوراً بذریعہ ہتھم کو توالی عہدہ دار منظور کنندہ رقم کو کوئی چاہیے اور جو
 کچھ وہ حکم دے اسکے موافق تعمیل کی جائے۔
 جوڈا کام بذریعہ اہل کاران کو توالی ہو گا اسکی تسبیح اور جپنچ
 وقتاً فوقتاً مہتمان کو توالی بذات خود کرتے رہیں گے۔

اگر کوئی کام مندرجہ موازنہ تعمیرات بذریعہ اہل کاران کو توالی
 ہو گا اسکے متعلق ہی تمام احتیاطیں عمل میں آئیں گی اور کام ختم ہو جانے
 بعد تعلقہ ارفعہ انجیر ضلع کو حکم دے گا کہ وہ اس عمارت کی تسبیح کر کے
 رپورٹ پیش کرے۔

جو رسم اہل کاران کو توالی کو ان کاموں کے لئے دی جائیگی
 ادن کا صحیح حساب دینیئے اور سمجھانے کے مہتممان کو توالی
 ذمہ دار متصور ہوں گے۔

۸۲۵ دفعہ چوکیان اور تہانہ جات کو توالی
 ایک نمونے کے ہوں گے۔
 درجہ بمقرر رکھے جائیں گے اور ہر ایک
 ایک نمونہ پسند اور منظور ہو کر ناظم کو توالی کے پاس بھجیدیا جائے گا۔

باب

متعلقہ معاملات حسابی

۸۲۶ دفعہ تمام عہدہ داران کو توالی کی
 برآمدہ اور اسکی تقسیم کی ذمہ داری
 تنخواہ کی مجموعی برآمد و جلیا کہ قبل ازین بیان

محاسب دفتر جہتی کی ذمہ داری۔ دفعہ ۸۲۸۔ جو برآوردین امین کے

پاس سے دفتر جہتی پر آئین ان کی تنقیح اور جانچ کا دفتر جہتی کا محاسب زیر
نگرانی ہستمان کو توالی ذمہ دار منظور ہوگا۔ اسکا فرض ہوگا کہ وہ ہر ایک
برآوردین کتاب الاحکام وغیرہ کے موافق ترسیم اور درستی کرتا رہے
اور اس امر کا پورا اہتمام کرے کہ جن خطات کے لئے حکم ہوا اسکا مطابق عمل ہوتا ہے۔

اون تحف ذون کی تحواء دفعہ ۸۲۹۔ ہستمان کو توالی کے دفتر

جو ایسے مقامات پر واقع ہوں جہاں تحصیل سے بذریعہ
جک بنام خزانہ مذکور دانہ ہونی چاہئے

کسی ایسے مقام پر واقع ہے جہاں خزانہ تحصیل موجود ہے تو اس تہا
کی تحواء بجائے نقد بھیجنے کے بذریعہ جک بنام افسر مستقیم تہا نہ روانہ
کرنی مناسب ہوگی جس عہدہ دار کے نام جک ہوگی وہ اسکا روپیہ وصول
کر کے حسب ضابطہ مقررہ تقسیم کر دیا کرے گا۔ دوسری صورتوں میں تہا
اور چونکہ کیون کی تحواء بحفاظت تمام روانہ ہوگی۔ اور ہر صورت میں وہ اصلی
برآورد جو تہا نہ مذکور سے وصول ہوئی تھی منہ تریمات و ہدایات مناسب
یا بے تقیم تحواء وغیرہ اسی تہا نہ کو واپس کر دیا جائے گی۔

رقم ارسال نامہ کے ساتھ بھیجے جائے۔ دفعہ ۸۳۰۔ ہر قسم جو مستقر سے

تہا نہ پر یا تہا نہ سے چوکی پر بھیجی جائے گی وہ ایک ارسال نامہ کے ساتھ
بھیجی جائے گا کہ جس میں رقم کی تفصیل پہنچانے والے کا نام اور وہ
کام جس کے واسطے رقم مذکور بھیجی جاتی ہے درج ہوگا۔ رقم مرسلہ پہنچنے کی
تو وصول کرنے والا شخص اس کی پشت پر رسید لکھ کر اس کو واپس کر دیا جائے گا۔

کتاب ارسال نامہ دو حصوں میں ہوگی۔ پہلا حصہ رشم کے ساتھ بیجا جایا کرے گا۔ اور دوسرا بطور تہنہ کتاب میں رہے گا۔

دسول رقم کی کیفیت روزنامہ ماہ | **واقعہ ۸۳**۔ جب کوئی رشم کسی تہنہ میں درج ہوگی۔ پر پھوپھے کی تو اس کے پھوپھے کی تاریخ اور

وقت علاوہ کر دی وغیرہ کے روزنامہ عام میں بھی درج کیا جائے گا۔ اگر رشم مذکور مستحقہ تنخواہ ہے تو جو رقم اس دن تقسیم ہوئی اور جس قدر رقم باقی ہے اس کی تعداد اور اسی دن تمام رقم کے نہ تقسیم ہو جانے کی وجہ درج کر فرمے گا۔ واپسی برآورد تفصیلی بطور قبض الحضور | **واقعہ ۸۴**۔ جب ہر تہانہ اور چوکی

کی برآورد کی رشم تقسیم ہو جائے گی اور گیرندہ گان تنخواہ کے دستخط تفصیلی برآورد کے خانہ (۱۰) میں ثبت ہو چلیں گے تو وہ ہر تہانہ سے بطور قبض الحضور جہت مان کو توالی کے دفتر ترجیح دی جائیگی۔

صدقتنامہ تقسیم تنخواہ۔ | **واقعہ ۸۵**۔ قبض الوصول مذکور کو دپاس کرتے وقت انفسان جہت تہانہ اس کے ساتھ ایک صدقتنامہ تقسیم تنخواہ بنانہ ذیل رواد کیا کریں گے۔

صدقتنامہ تقسیم تنخواہ تہانہ بابتہ ماہ ف

جلد رقم مندرجہ برآورد	جلد رقم برآورد مستحق	جلد رقم مندرجہ برآورد	جلد رقم مندرجہ برآورد	جلد رقم مندرجہ برآورد
مرتبہ تہانہ۔	ذریعہ دفتر ہستی۔	ضلع برحق تقسیم	قبض الوصول مستحق	جلد رقم تقسیم شدہ
۱	۲	۳	۴	۵

دفعہ ۳۲۔ واپس شدہ برآمدوں کی تنفیج دفتر ہستی میں ہوگی۔ تمام واپس شدہ برآمدوں کی

تنفیج ہتھمان کو توالی کے دفتر میں ہوگی اور وہ صحیح پائی جائیں گے تو اس شرح کے ساتھ کہ حساب موصولہ کی تنفیج کی گئی درست ہے۔ یہ دستخط ہتھمان کو توالی داخل دفتر کر دیکھائیں گے۔

دفعہ ۳۳۔ جہاں تک ممکن ہو ہتھمان تقرر ترقیان اور تبادلے حتیٰ الاسکان پہلی یا سولہویں تاریخ کو ہوا کریں۔

ترقیان اور تبادلے ابتدائی مہینے یا سولہویں تاریخ کو ہوا کریں تاکہ برآمدوں کی تیاری میں دقت نہ ہو۔ اگر کسی اہل کار کو توالی کا تبادلہ مہینے کے درمیان میں ہو جائے تو بقیہ مہینے کی تنخواہ اسی نمائندگی کی برآمد میں شریک ہونی چاہیے جہاں سے اس کا تبادلہ ہوا ہے اگر کسی شخص کی ایک مہینے کی تنخواہ کا ایک جز دایک تہانہ سے اور دوسرا جز دوسرے تہانہ سے وصول کیا جائے گا تو اس سے حساب میں بیک پیڈ کیوں لکھا اندیشہ ہے۔

دفعہ ۳۴۔ ہتھمان کو توالی اور عہدہ داران کو توالی کے دفتر میں بجز خاص خاص رقوم کے کوئی رقم ممانعت میں نہیں رکھی جائیگی۔ اور رقوم اپنے دفتر میں بہ ممانعت نہ رکھنی چاہیے۔

- (۱) وہ رقوم جن کا کسی کام کے لئے یہ پیشگی دیکھنے کا حکم ہو۔
- (۲) وہ رقوم تنخواہ وغیرہ جو کہ خزانہ سے بغرض تقسیم وصول ہوتی ہوں اور کسی وجہ سے اس وقت تک تقسیم نہ ہو چکی ہوں۔
- رقوم آخر الذکر کی تقسیم میں حتیٰ الاسکان نہایت عجلت کرنی چاہئے۔ اگر کسی وجہ سے زیادہ رقم باقی رہ جائے تو اس کو خزانہ میں جمع

رہنے کے لئے ہیجڈینا چاہیے اور جب ضرورت ہو بذریعہ چک وغیرہ وصول کر لی جایا کرے۔

کردی اور گوشوارہ۔ | **فقہ ۸۳۷** روزانہ کردی حسب المنود مقرر رکھی جائے گی جو رقم خراج ہوگی وہ بعد اندراج کردی گوشوارہ میں ہی سلسلہ وار لکھی جایا کریں گی۔

کردی ہر روز بعد میزان لگانے کے بند کر دیا جائے گی اور اوپر ہتھان کو توالی کے دستخط ثبت ہوں گے جو مفصلہ ذیل امور کی نسبت اپنا اطمینان کر لیا کریں گے۔

(۱)۔ ہر رقم جو خراج ہوئی اسکا وثیقہ مختصری شکل رسید وغیرہ کے موجود ہے۔

(۲)۔ جو داخل گوشوارہ میں کئے گئے وہ صحیح ہیں اور کردی میں ان احکام وغیرہ کا حوالہ دیا گیا ہے جنکی بنا پر رقم مذکور خراج کی گئی ہے۔

(۳)۔ کردی اور گوشوارہ میں چک اور تبدیلی وغیرہ نہیں کی گئی اور جہان کی گئی ہے اس پر دستخط ثبت ہیں۔

(۴)۔ بقیہ رقم روز گزشتہ صحیح دکھائی گئی ہے۔

(۵)۔ تمام میزانیں ٹھیک ہیں اور ادھنیں کے مطابق زر نقد موجود ہے۔

(۶)۔ جو رقم خزانہ بکسین اور سے وصول ہوئی وہ زیادہ عرصہ تک دفتر میں نہیں رکھی گئی وغیرہ وغیرہ۔

(نوٹ)۔ جو زر مبادلہ یا ہنڈوی وغیرہ وصول ہوں ان کی نسبت اس وقت تک شل نقدی کے عمل پر موقوف کر ان کا روپیہ نہ وصول ہوگا۔

ہر مقرر کو تالی کی رقم مقرر ہے | **فقہ ۸۳۸** جو قسم صادر ہر دفتر میں پیشگی افعال پر کرے۔ کو توالی کے لئے مقرر ہے اسکو تعلق داران

ضلع ہر مینے میں بد پیشگی دفاتر متعلقہ کو مسجد یا کریں گے۔ جو رقم اس طور پر وصول ہوگی اس کا حسب ذیل طبقہ حساب و کتاب رکھا جائے گا۔

۸۳۹۔ اس پچاس روپیہ تک ہر مہتمم اپنے ملک میں رکھ سکتے ہیں۔ سو روپیہ تک خزانہ سے لیکر کرنے والے یا کسی کارسہ کاری پر روانہ ہونے والے عہدہ داروں کو خرچ کی تکلیف نہ ہو۔

ناظم کو توالی اضلاع اس امر کا انتظام کریں گے کہ جہتہاں کو توالی اور اسناد متعلقہ جات اپنے دفاتر میں پچاس روپیہ اور سو روپیہ علی الترتیب خزانہ سے طلب کر کے ملک میں رکھیں اور اس کام میں صرف کتے رہیں اور ہر وقت طلب تنخواہ ہر آدمی میں رقم نہ کور کر مجرا دی کریں۔

(نوٹ)۔ جوان و غیرہ جلیل العاش میں جب بدرجہ یا دوسرے سرکاری کام پر روانہ ہوں اور کچھ رقم بطور پیشگی طلب کریں تو ان کو اس رقم میں سے بلا تامل دینا چاہیے کیونکہ زیادہ تنخواہ پانے والوں کے اس رقم کی زیادہ ضرورت ہوگی۔

۸۴۰۔ جو اخراجات غیر مقررہ سعرت ایالیان کو توالی یا بہت روانگی و خود ولات ملزمان و مجنوناں ماخوذ وغیرہ ہوں گے ان کے وصول کے لئے مفصلہ ذیل طریقہ کار کیا جائے گا۔

طریقہ وصول خوراک قیدیان و ایالیان معاجرت دولی و صندوق خیر جو ایالیان کو توالی صرف کر چکے ہوں۔

(۱)۔ نقشہ مسند رجہ ذیل کی کتابیں طبع ہو کر حسب ضرورت ہر مہتمم کو توالی کے دفتر پر مسجد یا مینگی۔ ہر کتاب میں دو سو نقشے متحدہ مثنی شامل رہیں گے اور ہر نقشہ اوپر نشان سلسلہ دار لکھا جائے گا۔ قبل اسکے کہ

یہ کتابیں دفتر تہمتی سے عہدہ داران تہمت کے پاس بھیجی جائیں ہر نقشہ احد
بے شکے شے پر دفتر تہمتی کے مہر میونی چاہیے نقشہ اور شے دونوں کا مضمون
واحد ہے اور دونوں پر انسٹرٹم تہانہ کی دستخط ہوں گے۔

(۶)۔ یہ نقشہ یا چک اہل کاران کو توالیہ زندہ چالان کو کتاب سے ہٹا کر
دیدیا جائے گا اہل کار زندہ کو بروقت پہنچنے مقام مستقر کے اوس کو
ہیڈ کوارٹر انسپکٹر کے پاس پہنچائے گا جو کاغذات مقدمہ سے انکو
جلیج لینے کے بعد انکی پشت پر مستقر پر پہنچنے کی تاریخ اور تعداد
اس روپیہ کی جوال کو توالیہ آئندہ چالان کو واپس ملنا چاہیے اور نیز نام
اہل کار زندہ کو رجسٹر کر کے اپنے دستخط کر دے گا اسکے بعد وہ
چک مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیجائے گی اور انکی دستخط کے
بعد اہل کار زندہ کو رہتات خود بغرض وصول زر مندرجہ ناظر محکمہ مجسٹریٹ کے
پاس لے جائے گا ناظر کو لازم ہے کہ ہوشیاری کے ساتھ غور
اسی اہل کار کو توالی کو جس کا نام چک میں درج ہے روپیہ ادا کر دے
اور بعد دینے روپیہ کے اوسکے دستخط یا ناخواندہ ہونے کے
صورت میں اوس کی ہر چک اور اپنے رجسٹر پر کر کے یہ چک
دفتر مجسٹریٹ میں شامل مثل رہے گی۔

(۳)۔ ناظر محکمہ کو لازم ہے کہ تہانہ دار ایک رجسٹر مرتب کرے جس میں
روپیہ ادا کرنے کے بعد کل چک چٹائے جائیں۔ رجسٹر مذکور سے
اسور مفصلہ ذیل ظاہر ہونے چاہئیں۔

مٹ تھان اور تاریخ چک کے۔
روپیہ ادا ہونے کی تاریخ۔

۳۔ وہ کام جس کے لئے روپیہ ادا کیا گیا۔

۴۔ نام اس شخص کا جس کو روپیہ ادا کیا گیا۔

۵۔ نقد اور قسم جو ادا کی گئی۔

۶۔ دھنڈ یا جہر اس شخص کی جس کو روپیہ دیا گیا۔

(۴)۔ ہر افسر مہتمم تہانہ کو لازم ہے کہ ہر چھ ماہ کی دوسری یا تیسری تاریخ کو ایک یادداشت آہستہ آہستہ نسبت ان چکوں کے جو اس نے جاری کی ہوں مہتمم کو توالی ضلع کے پاس بھیج دے۔ اس یادداشت میں نشان اور دوسرے تمام مراتب متعلقہ چک درج ہوں گے۔ مہتمم کو توالی کو چاہیے کہ یادداشت مذکور کو رجسٹر ناظر اور چک ہا موجودہ سرشتہ نظارت سے میلان کر کے تصدیق کرے۔

(۵)۔ جس صورت میں کہ قیدی یا مہتمم دوم یا سوم تعلقہ دار یا کسی دوسری عدالت کو بھیج جائیں تو افسر کو توالی استخینہ عدالت مذکور یا بہ حالت نہ متعین ہونے کسی افسر کو توالی کے اس مقام کے افسر مہتمم تہانہ کو لازم ہے کہ چک کی پشت پر تاریخ رسید اور تعداد و زرد واجب الادا اور نام اہل کار آرنڈ چالان کا لکھ کر اپنے دستخط کر دے چک کے اس طور سے تصدیق ہونے کے بعد آرنڈ چالان اس چک کو رجسٹرٹ کے روپر پیش کرے گا اور رجسٹرٹ کی دستخط ہونے کے بعد حسب طریقہ مقررہ روپیہ نظارت سے وصول کر لیا جائے گا لیکن اس عدالت کے ناظر کو ہر طریقہ صورت میں بعد ادائی رقوم و تکمیل رجسٹرٹ مذکورہ (۳) اصل چک نظارت نمائندہ تعلقہ دار ضلع کے پاس بھیج دینی ہوگی تاکہ مہتمم کو توالی کو چک اسے بحال تہانہ جات اور رجسٹر ناظر تہانہ سے حسب

باب سی و کم

کتاب و جبر و قمر ہمتی

(۱) - کتاب و جبر و قمر ہمتی - (۲) - تلف کاغذات پہ کار

(۳) - عمدہ قمر ہمتی و طریقہ کارروائی یا تعلقہ ارض

ارکتاب و جبر و قمر ہمتی

فہرست جبر و قمر ہمتی - | دفعہ ۸۴ - ہر جہتم کو تالی کے دفتر میں فصلہ
ذیل جبر رکھے جائیں گے۔

(۱) جبر اخبار روزانہ - (۲) روزنامہ دورہ ہمتی -
(۳) موصولہ رو بکارات علاقہ کو تالی و (۴) مجاریہ رو بکارات لیشخ مذکور۔
ستفرق ہر دو صیفہ جات یعنی نشا
و حساب دورہ و غیرہ۔

(۵) - موصولہ گشتیات انتظامی (۶) - مجاریہ گشتیات انتظامی -
(۷) - شل بندہ صیفہ جات - (۸) - شل بندہ صیفہ جات -
(۹) - شل بندہ محافل (۱۰) - صدر جرایم خالصہ و جاگیرات -
(۱۱) - جبر مال مسروقتہ - (۱۲) - جبر واردات سنگین۔

- (۴۱) خوردی بهی - (۴۲) رجبتر جمع و پنج صادر -
 (۴۳) رجبتر بنیو دفتد - (۴۴) رجبتر خوراک اسپان -
 (۴۵) رجبتر قبض الوصول - (۴۶) رجبتر کباته -
 (۴۷) رجبتر صداقت امیدواران - (۴۸) رجبتر تقریر و تبدل -
 (۴۹) رجبتر ضمانت ملازمان - (۵۰) رجبتر حلیه اسپان -
 (۵۱) رجبتر صداقت بیماران - (۵۲) رجبتر رخصت ملازمان -
 (۵۳) رجبتر حاضری وصول - (۵۴) رجبتر داخله یحیی -
 (۵۵) رجبتر حرمانه - (۵۶) رجبتر جمعه و منفصله مقدار نظامی -
 (۵۷) رجبتر سرورس ملازمان کوتوالی - (۵۸) رجبتر وضعات لباس و گرگابی -
 (۵۹) رجبتر تقسیم لباس - (۶۰) رجبتر جمع و پنج صادر و تقریر -
 (۶۱) رجبتر کارتوس - (۶۲) رجبتر سامان موصوله و موجوده -
 (۶۳) رجبتر کیشی درین ملازمان کوتوالی - (۶۴) درستی اسلحه سرکاری -
 (۶۵) کتابچه صنیعه راز بشرط هدایت ناظم کوتوالی اضلاع -

۳- صنیعه انتر و پامیتری

- (۱) روزه ناچمه پید کورز انسپیکر ضلع - (۲) رجبتر موصوله -
 (۳) رجبتر جاریه - (۴) پانی - آد - رجبتر -
 (۵) رجبتر اشخاص گمنام پیشه - (۶) رجبتر دوباره سزایا فنگان -
 (۷) رجبتر کتباتی پیشین طلب قید - (۸) انپیر بهی -

ان میں سے بعض رجسٹرون کا تذکرہ ہو چکا ہے۔ جن رجسٹرون یا کتابوں کی تکمیل وغیرہ کے متعلق اگر مزید تشریح یا توضیح کی ضرورت ہوگی تو وہ نمونہ فارم مندرجہ بعد ذیلانی دستور العمل کو توالی پیا پزیرہ گشتیات محکمہ نظامت کو توالی اصلاح کئے جائیں گے۔

۲۔ تلف کا خدات

۱۔ دفعہ ۸۴۲۔ منفصلہ ذیل رجسٹراور کتب دہا رکھے جائیں گے۔

- | | |
|-----------------------------------|--------------------------------|
| (۱) رجسٹری موصولہ و مجاریہ ہرقسم | (۲) مسل بند۔ |
| (۳) رجسٹری قیدیان مفزور۔ ملزمین | (۴) رجسٹری منرا یا بی۔ |
| (۵) رجسٹری اشتہاری۔ | (۶) کتاب الراء و کتاب الاحکام۔ |
| (۷) رجسٹری ضمانت ملازمان کو توالی | (۸) رجسٹری اسپان۔ |
| (۹) کتابچہ صفحہ راز۔ | (۱۰) رجسٹری ملازمان کو توالی۔ |

۲۔ دفعہ ۸۴۳۔ منفصلہ ذیل رجسٹراور کتب ضائع کر دیئے جائیں گے۔

- جس سال کے بابہ ہوں گے اُس سال سے۔
- اُس وقت سے جبکہ وہ تکمیل کو پہنچیں دس سال کے بعد ضائع کر دیئے جائیں گے۔
- | | |
|--|----------------------------------|
| (۱) رجسٹری متعلقہ حساب نل کر دی۔ | کہا۔ جمع و طرح صادر۔ و سوا صادر۔ |
| (۲) رجسٹری موصولہ و موجودہ ہیڈ کوارٹر۔ | |
| (۳) رجسٹری اصالح لاوارث متعلقہ تہا نجات وغیرہ۔ | |

(۴) رجسٹر اے متعلقہ جوایم۔

وقف ۸۴۴۔ کتب و رجسٹر متذکرہ یا لاک

علاوہ ان کے جو کتب و رجسٹر
۳۵ سال کے بعد ضائع کر دئے
جائیں گے۔

علاوہ تمام کتابیں اور رجسٹر جس سال سے وہ
متعلق ہوں گے اُس سے یا اُس وقت سے

جیکہ وہ تکمیل کو پہنچیں تین سال کے بعد ضائع کر دئے جائیں گے بجز ان
رجسٹروں وغیرہ کے جنکو کسی خاص وجہ سے ناظم کو توالی اضلاع یا آئی سکنے
کا حکم دیں۔

وقف ۸۴۵۔ چور و زنا چھے تہانوں سے

روزناموں کی بدت۔

وصول ہوں گے وہ بعد کارروائی کے محافظ خانہ میں بھیج دئے جائیں گے
اور وہاں وہ روزنامے جو اہم اور سنگین جوایم یا مجرمین کی مفروضی یا کسی
دوسری وجہ سے خاص توجہ کے قابل ہوں گے معمولی روزناموں سے
علیحدہ کر لئے جائیں گے اور ان کو ایک جاباندہ کو ان پر لفظ "اہم" لکھ دیا
جائے گا۔

معمولی روزنامے دو سال کے بعد اور اہم روزنامے چھوڑ
سال کے بعد ضائع کر دئے جائیں گے لیکن آخر الذکر روزناموں کے
متعلق تعلقہ اضلاع پر مشورہ ہتھمان کو توالی جاز ہوں گے کہ ان کو ہم ۱۱ سال
کو اندر ضائع کر دینے کا حکم دیں۔

۳۔ عملہ دفتر ہتھمانی اور تعلقہ اضلاع سا کا عداات چیس شکر طلقہ

وقف ۸۴۶۔ ہر مہتمم کے دفتر میں عموماً مفصلہ ذیل
تعداد عملہ دفتر ہتھمانی۔
عمدہ دیا جائیگا۔

۵۵

۱- میرمنشی

۵۵

۱- نائب میرمنشی

۵۵

۱- محاسب

۵۵

۱- مددگار محاسب

۵۵

۱- مترجم

۵۵

۱- مددگار مترجم

۵۵

۱- محافظ دفتر

۵۵

۲- محرر فی

مگر ناظم کو توالی بشورہ تعلقہ دار ضلع مجباز میں کہ اگر کسی مقام پر بقدر
عملہ کی کام کی وجہ سے زیادہ سبھا جائے۔ تو عملہ متذکرہ بالا
میں سے کسی ایک کار کو کسی ایسے دوسرے مقام پر منتقل کرین جان
کام زیادہ ہو۔

۸۴۷ دفعہ - عملہ میں کام کی تقسیم حسب رائے
مہتمان کو توالی ہوگی لیکن عموماً جو شخص جس عہدہ پر مقرر کیا جائے
اوس سے اوسے عہدہ کا کام لینا چاہئے۔

۸۴۸ دفعہ - میرمنشی اور محاسب کا تقرر اور
اس عملہ کا ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں تبادلہ بطوری ناظم
کو توالی اضلاع ہوگا۔ بقیہ عملہ کا تقرر بہ تحریک مہتمان کو توالی و منظور
تعلقہ داران اضلاع عمل میں آئے گا۔

۸۴۹ دفعہ - تمام موصولہ محکمہ سرکار و ناظم
تعلقہ دار ضلع کے سامنے کو توالی اضلاع متعلقہ کو توالی جو تعلقہ دار ضلع کے
کاغذات پیش کرنیکا طریقہ۔

نام ہوگا خود عقد ارضع یا بجات دورہ او سکا نگران کا مستقر ضلع کہو لیکا اور بعد
ملاحظہ حکم مناسب فوراً مہتمم کو توالی ضلع کے پاس بھیج دیا۔

موصولہ مذکور کے متعلق مہتمم **دفعہ ۸۵۰**۔ اس موصولہ کے وصول ہونے پر
کو توالی کی کارروائی۔ مہتمان کو توالی اس کے متعلق حسب مناسب کارروائی

کر کے اس کے جواب کا مسودہ بغرض ملاحظہ منظور سی تعلقہ ارضع کے
سامنے پیش کرینگے اگر تعلقہ ارضع نے مہتمم کو توالی کے پیش کردہ

مسودہ کو منظور کیا تو وہ فٹ مہتمی سے حسب یقہ مقررہ جاری ہوگا۔ اور
دستخط مہتمم کے نیچے لفظ ”منجانب تعلقہ ارضع“ لکھا جائیگا۔

بلا ملاحظہ مسودہ تعلقہ ارضع **دفعہ ۸۵۱**۔ جس مسودہ پر تعلقہ ارضع نے ملاحظہ
کسی دیکار پر لفظ منجانب کر کے دستخط نہ کر دی ہوں اس کی مبیضہ پر دستخط
تعلقہ ارضع نہ لکھا جائیگا۔ نیچے الفاظ منجانب تعلقہ ارضع نہ لکھے جائینگے۔

تعلقہ داران اضلاع کو لازم ہوگا کہ جو موصولہ اس کے پاس
پیش ہوا اس کو اسی دن چاک کر کے حکم مناسب کے ساتھ واپس کر دیں
اس میں کسی طور کی تعویق نہ ہونی چاہئے ورنہ اس تعویق کے وہ لوگ
ذمہ دار سمجھے جائینگے۔

باب سی دوم متعلقہ محبت

تختہ مہتمان کو توالی کے **دفعہ ۸۵۲**۔ علاوہ ادن تختہ جات کے جن کی مدد
دفعہ سے محکمات میں کسی قانون یا قواعد مختص الامر سے لازمی گردانی کی ہو جو

تختہ جات وغیرہ مہمان کو توالی کے دفاتر سے محکمہ نظامت میں حسب ہدایت
ناظم کو توالی اضلاع وصول ہونے چاہئیں وہ ذیل میں درج کئے جائیں
تاریخ روانگی

روزانہ

(۱) اخبار روزانہ (جوہ قانون کے روزنامہ جات

موصولہ دفاتر مہمان کو توالی کا خلاصہ ہوگا۔

(۲) تختہ واردات ہائے شکیں بغور وقوع (ہر واردات

کے متعلق جداگانہ تختہ ہونا چاہئے)

پندرہ روزہ

(۱) اطلاعات و تختہ جات بغرض طبع پولیس گزٹ

ماہانہ

ہر مہینے کی تاریخ کو

۱۵ تاریخ کو

۱۵ تاریخ کو

(۱) صدر تختہ جرائم

(۲) صدر تختہ تقررات وغیرہ

(۳) تختہ کارگزاری بید کوثر پکٹران

- (۴) تختہ فیصلہ جات معتمدات سنگین " ۵۱ تاریخ کو
 (۵) تختہ انعامات و سزایہ کیفیت مقدمات تقطیش شدہ حصہ نظامی " ۱۰۱
 (۶) تختہ مانہ ہنگی و ڈگیٹ " بہ محکمہ ہنگی و ڈگیٹ

سہ ماہی

- (۱) تختہ دورہ امن و امناب مناسبت " ۵۱ آذر - ۵۱ سفندارہ ۵۱ خرداد و ۵۱ شہرور
 (۲) تختہ وضعات لباس و زین و گرگابی " " "
 (۳) تختہ دربارہ سزایافتگان " " " "
 (۴) تختہ ترقی بقواعد و غیرہ جمعیت محفوظہ و جدیدہ برقیہ شدہ -
 (۵) تختہ فوتی پورپن و پورشین -

شش ماہی

- (۱) تختہ دورہ مہتممان کو توالی " ۵۱ آذر و ۵۱ خرداد
 (۲) تختہ جرائم مع یادداشت ضروری " " "
 (۳) رپورٹ بصیغہ راز متعلقہ عہدہ داران کو توالی " " "
 (۴) تختہ معائنہ تہانہ جات " " "
 (۵) تختہ تعیناتی و کار مفوضہ عہدہ داران کو توالی " " "
 (۶) تختہ تحویل اسامیان بعلاقہ سرکار عظمت مدار " " "

سالانہ

- (۱) مطلوبہ لباس کو توالی نرید " یکم فروردی

- (۲) مطلوبہ ساز و سامان ایسان
 (۳) تختہ ضروریات ترمیم و تعمیر نکانات کو توالی ہو
 (۴) مطلوبہ اسلحہ و سامان متعلقہ
 (۵) مطلوبہ کاغذات و نمونہ جات مطبوعہ
 (۶) موازنہ

- (۷) سولسٹ وغیرہ
 (۸) تختہ متعلقہ عہدہ داران کو توالی ہو چکی غرض سال یا دو سے زیادہ ہو گئی ہو
 (۹) یادداشت متعلقہ کمی یا زیادتی مال و مہربان سرکاری

تختہ جات متعلقہ پورٹ سالانہ

- (الف) حصہ اول جرائم قابل دست اندازی
 حصہ دوم جرائم ناقابل دست اندازی
 (ب) متعلقہ ٹہنگی و ڈکیتی و سہ قہ بذریعہ شہسار قشی -
 (ج) متعلقہ تعداد و خرچ تعیناتی اور کام متعلقہ کو توالی -
 (د) متعلقہ سامان قواعد و تنظیم عام کو توالی -
 (ه) قوم و مذہب عہدہ داران الہکادان کو توالی -
 (و) متعلقہ موقوفی و استعفاء الہکادان کو توالی -
 (۱) تختہ متعلقہ اقوام و مذہب اشخاص جرائم متعلقہ سکہ مال بین

سزا یاب ہو -

(۲) تختہ متعلقہ تعداد و بارہ سزا یابی مجرمین -

(۳) تختہ متعلقہ تعداد قبداً یا شدہ پرنگرانی کو توالی -

(۴) تختہ متعلقہ تعداد اموات جبریہ اموات ناگہانی -

پنج سالہ

(۱) صدر تختہ مال و سباب سرکاری ۱۰ اہم

تفصیل: جن تختہ جات پر نشان * کر دیا گیا ہے وہ بذریعہ تعلقہ داران اختلاص پیش ہونگے -

تختہ جات مانانہ وقوع ۸۵ - صدر تختہ جو ائم مانانہ کا ذکر پہلے تفصیل

تمام ہو چکا ہے اس مقام پر بیان کرنیکی ضرورت نہیں ہے -

”صدر تختہ تقررات“ تختہ کارگزاری ہند گوارڈ پرنسپلٹران

و ”تختہ فیصلہ جات مقدمات سنگین“ معمولی تختہ ہیں -

تختہ انعامات و سزا منہ کیفیت تفتیش صیفہ تنظیمی -

اسکے متعلق مفصلہ ذیل امور قابل لحاظ ہیں عہدہ داران کو توالی کے فرائض

و قسم کے ہیں -

اول - فرائض حیثیت عہدہ یافتہ متعلقہ انسداد و سرانگہانی

جسرائم -

دوم - فرائض جو کسی خاص تنظیمی حکم کی بنا پر عائد کئے گئے

ہوں مثلاً اطلاع حیات و ممات شیوع امراض وغیرہ

فرائض قسم اول کے متعلق جو سزائیں ہوگی وہی تختہ انعامات

و سزا وغیرہ میں درج کی جائیں گی -

(الف) سزا ہائے عدالتی

(ب) موقوفی معطلی تزلزل بابت بدچلنی - غفلت

یا ناقابلت وغیرہ

(ج) جرمانہ بابت بے پروائی - غفلت یا بابت کسی دوسرے

فعل کے جسکے ذریعہ سے کسی الٹکار کو توالی نے اپنے آپ کو ناقابل اور اسے فرایض منصبی بنا لیا ہو۔

تشریح - (۱) وضعات رستم بابت ایام غیبہ حاضری - وضعات بعدا و منہ قبلہ حزاب کر دینے یا ضائع کر دینے اور دینے دوسرے سامان سرکاری کے سزا نہیں ہے۔

تشریح (۲) ایسے امیدواران کا جو ناقابل خدمت کو توالی پائے جانے رجسٹر امیدواروں سے نام کٹ دینا کوئی سزا نہیں ہے اور اس کو تختہ زمین نہ دیکھانا چاہئے۔ اسی طور سے لاون لوگوں کا کام ہی تختہ میں نہ درج کرنا چاہئے جو رخصت سے واپس نہ آئے ہوں اور عارضین مغرور کی فہرست میں درج ہو چکے ہوں۔ اس تختہ کے ساتھ ان مقدمات کی جنہیں معطلی - تزلزل یا موقوفی کی سزا دی گئی ہو اس کا ردروالی تقشیش کی جو صیغہ انتظامی سے عمل میں آئے

کیفیت سمجھی جائے۔ **وقفہ ۵۴** - سندہا ہی تختہ جات میں حرث تختہ داروں تختہ جات سندہا ہی۔

مذاہق کان کے متعلق بہتر قابل بیان ہے کہ اگر مہمان کو توالی کی رائے کے موافق کسی مقدمہ میں عدالت سے جرم کے مطابق سندہا نہ دی گئی ہو تو اس مقدمہ کے مختصر حالات اور اس رائے کی وجوہ خانہ کیفیت میں

بیان ہونی چاہئیں۔ اگر کسی سہرا یا بی سابق کے متعلق ثبوت پیش کیا گیا ہو اور عدالت نے اوپر کوئی توجہ نہ کی ہو تو اسکو ہی خانہ کیفیت میں بیان کرنا ہوگا۔

دفعہ ۵۸۔ ششماہی تختہ جات میں سے مفصلہ تختہ جات ششماہی۔

تختہ جات قابل بیان میں تختہ جرائم ششماہی۔ اس تختہ کے ساتھ ایک مختصر تشریحی یادداشت ہونی چاہئے جس میں تعدد جرائم کی غیر معمولی کمی زیادتی کی (سال گذشتہ کے ادھین مہینوں سے مقابلہ کر کے) وجوہ اور سبب بیان کئے جائیں اور ایسے مقدمات کے حالات جو سنگین نہ ہوں مگر کسی خاص وجہ سے قابل توجہ ہوں اور اہل مقدمات کا اوسط جین تھیں عمل میں آئی ہو اور تعداد مقدمات خارج شدہ اور رجسٹر ہائے کو توالی اور سہرا یا بی کا اوسط مقابلہ گرفتاری کے اور ضمانت نیک چلنی وغیرہ کی مفصل کیفیت اور دوسرے امور جنکو تختہ مذکور سے علاوہ بیان کرنے اور اگر ممکن ہو تو اسکی تشریح کرنی چاہئے جرائم سنگین کے مقابلہ میں اس رپورٹ یا تختہ کا حوالہ دیا جائے جسکے ذریعہ سے رپورٹ یا تختہ مذکور پہلے بھیجا جا چکا ہو۔

رپورٹ یا تختہ راز متعلقہ عہدہ داران کو توالی۔ اس رپورٹ میں صرف مقرر نائب مناجہ دار اور دفعہ داروں کے متعلقہ اسے درج ہوگی۔ مہتممان کو توالی کو لازم ہوگا۔ کہ وہ اس رپورٹ کو با حقیاط تمام بذات خود تحریر کریں اور اپنی ذاتی وضاحت اور اسے کی بنا پر ہر شخص کی خاص قابلیت بچال و چلن اور طرز کار روائی اور نیز یہ کہ وہ اپنے آپ کو ایک عہدہ دار کو توالی ثابت کریں یا نہیں بتائیں۔ مہتممان کو توالی ہرگز اس امر کے مجاز نہیں ہیں کہ ان ریکارڈس کو کسی اہل عمل سے لکھوائیں۔ یا انکو

اس کے تھانین پر کسی طور سے وقف ہونیکا موقع دین۔ مہتمان کو توالی اس رپورٹ کو مرتب کر کے خود تعلقات ارضی کے پاس لیجائیں گے (بشرطیکہ وہ مستقر ہوں) اور تعلقات دار کی راے لکھوا کر واپس لائیں گے اور اس کو با احتیاط تمام مہرین لگا کر روانہ کریں۔ گئے اگر تعلقہ ارضی دورہ پر ہو تو رپورٹ مذکور با احتیاط تمام اون کے پاس راے کے لئے بھیجی جاسکتی ہے ”تختہ معائنہ تھانہ جات“ اس تختہ کے خانہ (۱) میں ضلع کے تمام تھانوں کے نام سرخی سے اور اس کے ماتحت جو چوکیاں ہونگی وہ سیاہی سے لکھی جائیں گی جن تھانوں اور چوکیوں کا معائنہ کسی وجہ سے نہ ہو سکا ہو تو اس کے وجہ بقضیل تمام بیان کرنے ہونگے۔

دو تختہ تعیناتی و کار مفوضہ ہمدہ داران کو توالی اس تختہ میں بتایا جائیگا کہ ضلع میں جمعیت کو توالی کی تعداد کیا ہے اور اس کی تقسیم کس طریقہ سے ہے اور خاص مستقر ضلع پر کس قدر جمعیت ہوتی ہے اور اس کے متعلق کیا گیا کام ہیں اس تختہ کے خانہ ”موقوفی و نہداری“ کو بہرے وقت اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ مقامی جمعیت کو توالی کو چھوڑنے کے صرف چار طریقے ہو سکتے ہیں (۱) موت (۲) تبادلہ (۳) علی (۴) موقوفی یا برطرفی دواول الذکر صورتوں کے متعلق کسی شیخ کی ضرورت نہیں ہے علیحدگی میں استعفا۔ تخفیف و کارروائی وظیفہ و انعام وغیرہ شامل ہے موقوفی و برطرفی میں۔ مفرد ہونا یا بر بنا کسی قصور یا الزام کے صیغہ انتظامی یا عدالتی سے الگ کر دیا جانا شامل ہے۔

تختہ جات ساہ

تھے قابل بیان ہیں۔

”مطلوبہ لباس کو توالی زائد“ کسی مقام پر زائد کو توالی مقرر کیجائے اور اس کو لباس دینا منظور ہو تو اس کا ایک مطلوبہ معہ تعداد جمعیت لباس وغیرہ ناظم کو توالی اضلاع کے پاس بھیجنا چاہئے۔ ناظم کو توالی اضلاع اس تختہ کے وصول ہونے پر جمعیت مذکور کو لباس دینے یا نہ دینے اور مقدار و ضمانت وغیرہ کی نسبت فیصلہ کریں گے۔

”تختہ ضروریات ترمیم و تعمیر مکانات“۔ اس تختہ میں وہ مکانات جن کی ترمیم یا تعمیر منظور ہو مع تخمینہ خرچ اور تفصیل اس امر کی کہ وہ ترمیم یا تعمیر پر بیغہ اہلکاران کو توالی یا بذریعہ محکمہ تعمیرات عامہ مطلوبہ بتانا چاہئے۔

”مطلوبہ کاغذات و نمونہ جات مطبوعہ“ ایک فہرست اور ان کاغذات نمونہ جات وغیرہ کی جو سررشتہ کو توالی کے لئے ضرور ہونگے طبع کر کے ناظم کو توالی اضلاع کے دفتر سے ہتھان کو توالی اور امنا اور نائبان اور تہانہ جات تقسیم کر دی جائیگی۔ اور جو کاغذات یا نمونہ جات اس فہرست میں درج ہو وہی عمدہ داران متعلقہ کے مطلوبہ پر مہیا کئے جاسکیں گے اس قسم کے ہر مطلوبہ میں مفصلہ ذیل امور بتائے جائیں۔

(۱) اخیر مطلوبہ بھیجے وقت جب قدر کاغذات وغیرہ موجود تھے۔

(۲) اس کے بعد جب قدر وصول ہوئے۔

(۳) میزان (۱) و (۲)

(۴) تعداد کاغذات جو ماہہ مہینے میں صرف ہوئے۔

(۵) تعداد کاغذات جو ہر وقت مطلوبہ موجود تھے

(۶) تعداد جس کے متعلق مطلوبہ پیش کیا جاتا ہے اور جس کی ضرورت

(۱۶) مہینے کا خرچ بعد مہائی تعداد موجودہ (مطلوبہ اس ضابطہ سے پیش ہونا چاہئے کہ ہر اوس سال کے لئے کسی ضمیمہ مطلوبہ کے پیش کریں ضرورت نہ ہے۔ ”موازنہ“ حسب ہدایات مجریہ دفتر معتمدی فیناس تیار ہونا چاہئے۔

دو تختہ عہدہ داران ۵۵ سالہ اس میں تمام ایسے عہدہ داران کو توالی کے نام جنکی عمر سبب بابت قمر سرکاری ۵۵ سال یا اوس سے زیادہ درج ہونے ناظم کو توالی اضلاع مجب زمین کہ ”ریا و دشت متعلقہ کی و زیادتی مال و سبب سرکاری یکم خورداد سے غرض دی بہشت نکال و سبب سرکاری جو کی باز یادتی ہو اوسکو مع نشان قمار خ حکم جسکے ذریعہ سے سامان کہنہ فروخت کیا گیا یا جدید سامان خریدایک درج کرنا چاہئے تختہ جات متعلقہ رپورٹ سالانہ کی خانہ برسی کی بابت مناسب ہدایات اون تختوں کی پشت پر طبع کر دینا مناسب ہوگا۔

دفعہ ۸۵۔ تذکرہ بالا تختہ جات میں سے مفصلہ تختہ جات جو محکمہ نظامت دفتر معتمدی پرائن گئے۔ ذیل تختہ جات یا اونکے نقول بعد اجراء ہدایات مناسب کارروائی اختیار کی محکمہ نظامت سے سرکار کی اطلاع کیلئے دفتر معتمدی کو توالی پر بھیجئے جابا کر نیئے۔

(۱) اخبار روزانہ (دو کاپی) ایک نواب معین الہام بہادر کی خدمت میں اور دوسرے محکمہ معتمدی میں۔

(۲) تختہ اطلاع و ادوات سنگین (درست ضلع سے)

(۳) صدر تختہ جرائم حسب معمول۔

(۴) صدر تختہ تقورات حسب معمول۔

۵) تختہ دورہ تھان کو توالی۔

۶) رپورٹ بصیغہ راز متعلقہ عہدہ داران۔

۷) تختہ تعیناتی و کار مفوضہ عہدہ داران کو توالی۔

۸) مطلوبہ ساز سامان سپان۔

۹) تختہ ضروریات ترمیم و تعمیر کانات کو توالی۔

۱۰) مطلوبہ اسلحہ و سامان متعلقہ کو توالی۔

۱۱) تختہ متعلقہ عہدہ داران کو توالی جسکی عمر ۵۵ سال یا اس سے

زیادہ ہو گئی ہے۔

باب سی سوم متعلقہ پولیس گزٹ

۱۔ مقاصد پولیس گزٹ ۲۔ پریل شہارات بغرض طبع

۱۔ مقاصد پولیس گزٹ

۱۔ اچھے پولیس گزٹ | دفعہ ۸۵۔ اس نام کا ایک پرچہ (پریل شہارات بغرض طبع)

حیدر آباد سے یکم اور سوہوین کو نکلا کریگا۔ اس پرچہ میں مفصلہ ذیل اطلاعات بخود مختلف طبع ہوا کریں گے۔

(۱) احکام مجریہ سہ کار متعلقہ انتظام کو توالی۔

(۲) احکام و ہدایات مجریہ ناظم کو توالی اصلاح۔

(۳) اطلاعات متعلقہ جرائم سنگین (سراغ رسیدہ یا عدم سراغ)

(۴) اشتہارات متعلقہ قیدیان مفرور و مجرمان روپوش۔

(۵) حلیہ قیدیان منقضی ایجاد جو اپنے گہرون کو واپس نہیں آئے یا جو

اپنے گہرون پر پونچر غائب ہو گئے ہیں۔

(۶) فہرست مال سرفقہ قابل شناخت جسکی نسبت گمان ہو کہ وہ ایک

ضلع سے دوسرے ضلع میں قفل کر دیا گیا ہے۔

(۷) اشتہارات نعامات برائے عہدہ داران کوتوالی۔

(۸) اشتہار منہاجر عہدہ داران کوتوالی کو دی گئی۔

مقاعد پولیس گزٹ وقوعہ ۸۶۹۔ گزٹ ہذا فریضہ ہے۔

(۱) اعلان نام و حلیہ مجرمین روپوش یا قیدیان مفرور کا جنگی تلاش

عام مقصود ہو یا جسکی گرفتاری کیلئے انعام معتبر کیا گیا ہو۔

(۲) اطلاع عدہی ارتکاب واردات ہائے سنگین و اہم و دلچسپی عام

جسکے دوبارہ ارتکاب کا انداد و ابتکاران کوتوالی کو ہوشیار کر دینے

سے ممکن ہے یا جسکی سرانجام داری کا عام مواد موجود ہے۔

(۳) اعلان فہرست مال سرفقہ کا۔

(۴) اشاعت احکام عام کا۔

(۲) ترسیل اشتہارات بغرض طبع

نوعیت اشتہارات وقوعہ۔ صرف وہی قسم کے اشتہارات

گزٹ میں طبع ہو کرین گے جو بالعموم اہم ہوں اور جنگی وجہ سے غالباً

سرانجام داری یا انسداد جرائم کی اون اضلاع کے علاوہ جہاں وہ واقع ہوئے

امید کیجاتی ہو۔

فہرست مال سرودہ

واقعہ ۸۶۱

فہرست مال سرودہ۔ مال سرودہ کی فہرست صرف اسی صورت میں پہنچی جائے گی جب یہ گمان ہو کہ مال اوس ضلع سے کسی دوسرے ضلع میں منتقل کر دیا گیا ہے ایسے مال سرودہ کی فہرست غیر ضروری ہے جسکی شناخت کا کوئی ذریعہ نہ ہو مثلاً ذریعہ یا معمولی سی یا برنجی استعمال کے برتن وغیرہ۔ اگر ایسی چیزیں اشیاء قابل شناخت کے ساتھ چوری جائیں تو ان کے ذکر اشیاء کی بھرحت تمام تفصیل کرنی چاہئے اور اشیاء اول الذکر کا مختصر بیان کافی ہے مثلاً سہتہ رہان یا سہتہ برتن اس قیمت کے سرودہ ہوئے ہیں۔

پولیس گزٹ مانع اطلاع

واقعہ ۸۶۲

پولیس گزٹ مانع اطلاع۔ پولیس گزٹ اور اطلاع یا تحریرات متعلقہ ارتکاب جرائم کا مانع ہوگا جبکا از روئے ضابطہ معمولی نہیں ہے۔

مقررہ ایک ضلع

واقعہ ۸۶۳

مقررہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں دین یا یا بیجا ضرور ہے۔ جو میں مغرور کی گرفتاری کی کیفیت گزٹ میں درج ہو گا اعلان بذریعہ گزٹ ہو چکا ہو گرفتاری۔ حوالگی یا برنجی کی اطلاع گزٹ میں طبع ہونی چاہئے۔

ہدایت بابت ترسیل تحریرات

واقعہ ۸۶۴

ہدایت بابت ترسیل تحریرات۔ جو کوئی تحریر بغرض طبع پولیس گزٹ بغرض طبع میں پہنچی منظور ہو تو اسکی بھیجے میں مفصلہ ذیل ہدایات پر لحاظ رکھنا چاہئے۔

(۱) اس قسم کی تحریرات پر یہ عنوان ہونا چاہئے

”بغرض طبع پولیس گزٹ“

اور نیچے صاف خط سے مہمان کو تالی اپنا نام لکھیں

(۲) تحریرات میں طویل طویل عبارت سے احتراز کیا جائے

لکھا جائے وہ جامع اور مانع ہونا چاہئے۔
 (۳) اس کے ساتھ کسی رو بکار کے بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔
 (۴) جو تحریرات بھیجے جائیں وہ صاف خط میں ہونی چاہئیں۔
 اور کاغذ کے ایک رخ پر لکھی جائیں۔
 انعام کے تحتوں کا نوٹ | دفعہ ۸۶۵۔ مہتمان کو توالی انعام کے تحت بنوئے
 ذیل روانہ کیا کریں گے۔
 تخت انعام

منہج	نام شخص عہدہ و دیگر انفاد یا گیا	نقداد	نوعیت اس کام کی جگہ کے انعام دیا گیا۔	کس کے کام تھا
۱	۲	۳	۴	۵
<p>نوٹ: تخت سزایابی۔ دفعہ ۸۶۶۔ تخت سزاء عدالتی جسکی بن پر کوئی ایسا کو توالی اپنے عہدہ سے موقوف کر دیا جائے بعد فیصلہ یا ختم مدت مداخلہ بنوئے ذیل ہیجا جائیگا۔ تخت سزایابی</p>				
ج	نام۔ عہدہ۔ درجہ	نوعیت جرم مع حوالہ دفعہ قانون	۲	۵
۱	۲	۳	۴	۵

اعلان

حسب اسلہ محکمہ کار صنیعہ کو توالی نشان

(۶۵۲۸) مورخہ ۳۱ شہر پور ۱۳۰۹ھ

کوئی شخص مجاز نہیں ہو کہ اس دستور العمل

کو بغیر خاص منظوری سرکار کے بخرا

یا کلا طبع کرے فقط

مسعود علی قنطر